اُردو ترجمہ

قرآن مجید

(بغیر متن)

نہایت سلیس اور عام فہم

جو

صیغۂ اشاعت القرآن کے اہتمام سے

اِنڈین پریس الہ آباد میں چھپا

سنہ ۱۹۱۳ع

اپورو کرشن بوس پرنٹر و پبلشر نے انڈین پریس الہ آباد
چھاپ کر شایع کیا

قرآن مجيد کي سورتن جي فهرست

قرآن مجيد کي سورتوں کي فهرست

قرآن مجيد کي سورتون کي فهرست

قرآن مجيد جي سورتن جي فهرست

سورۂ فاتحه

مکي - ۷ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] تعریف * خدا ھي کو ھے جو تمام عالموں کا پروردگار ھے - [۲] رحمان اور رحیم - [۳] روز جزا کا مالك - [۴] ھم تیري ھي عبادت کرتے ھیں اور تجھھي سے مدد چاھتے ھیں - [۵] ھم کو سیدھي راہ دکھا - [۶] اُن لوگوں کي راہ جن پر تونے فضل کیا [۷] جن پر تونے غصہ نہ کیا اور جو گمراہ نہ ھوئے -

---

* الحمد کے معني شکر کے بھي ھیں -

سورۂ بقرہ

مدني - ۲۸٦ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

¶ [۱] الم [۲] یہہ وهي کتاب هے جس میں کچھہ بھي شك نهیں - متقیوں کي هدایت کرنے والي - [۳] جو غائبانہ ایمان رکھتے اور نماز پر قائم رهتے اور جو کچھہ هم نے اُن کو دیا هے اُس میں سے خرچ کرتے هیں - [۴] اور جو کچھہ تجھپر نازل کیا گیا اور جو کچھہ تجسے پهلے نازل کیا گیا اُن سب پر ایمان رکھتے اور آخرت کا بھي یقین رکھتے هیں - [۵] یهي لوگ اپنے پروردگار کي هدایت پر هیں - اور یهي فلاح پانے والے هیں - [٦] جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے لئے برابر هے کہ تو اُن کو ڈرائے یا نہ ڈرائے - وہ نهیں ایمان لانے کے - [۷] اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر خدا نے مهر کردي هے - اور اُن کي آنکھوں پر پردہ هے - اور اُن کے لئے بڑا عذاب هے -

[۸] اور کچھہ لوگ هیں جو کهتے هیں کہ هم خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے هیں - حالانکہ وہ ایمان نهیں رکھتے - [۹] یہہ لوگ خدا کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے هیں دھوکا دیتے هیں - مگر یہہ اپنے آپ هي کو دھوکا دیتے هیں اور نهیں سمجھتے - [۱۰] اُنکے دلوں میں مرض تھا - اور خدا نے اُن کو زیادہ مریض بنا دیا - اور اُن کے لئے درد ناك عذاب هے - اِس لئے کہ وہ جھوٹ بولے - [۱۱] اور جب اُن سے کها جاتا هے کہ دُنیا میں فساد نہ کرو تو وہ کهتے هیں کہ هم تو اِصلاح کرنے والے هیں - [۱۲] هاں وهي مفسد هیں - لیکن

نہیں سمجھتے - [۱۳] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں تم بھی ایمان لاؤ - تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جس طرح بے وقوف ایمان لائے ؟ ہاں - یہی لوگ بے وقوف ہیں - لیکن نہیں جانتے - [۱۴] اور جب اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان رکھتے ہیں - اور جب اپنے شیطانوں میں اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھہ ہیں - ہم تو صرف ٹھٹھا کرتے ہیں - [۱۵] خدا ٹھٹھا کرتا ہے اُن سے اور کھینچتا ہے اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے - [۱۶] یہی ہیں وہ لوگ جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی - اور اُن کی تجارت نے نفع نہ دیا - اور نہ اُنھوں نے ہدایت پائی - [۱۷] اُن کی مثال اُس شخص کی سی مثال ہے جس نے آگ جلائی - پھر جب اُس کے گرد کی چیزیں روشن ہوئیں تو خدا نے اُن کی روشنی سلب کرلی - اور اُن کو اندھیرے میں چھوڑ دیا کہ وہ نہیں دیکھہ سکتے - [۱۸] بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں رجوع ہونے کے - [۱۹] یا جیسے مینہہ کہ اُس میں تاریکی اور گرج اور بجلی ہو اور موت کے ڈر سے مارے کڑک کے اُنگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں - اور خدا کافروں کو گھیرے ہوئے ہے - [۲۰] قریب ہے کہ بجلی اُن کی نظریں اُچك لے جائے - جب وہ اُن کے آگے چمکی تو اُس میں چلے اور جب اُن پر اندھیرا چھا گیا تو کھڑے ہو گئے - اور اگر خدا چاہے تو اُن کی سماعت اور بصارت سلب کرلے - بے شك خدا ہر چیز پر قادر ہے -

[۲۱] اے لوگو - اپنے پروردگار کی عبادت کرو - جس نے تم کو اور تم سے اگلوں کو پیدا کیا - شاید تم (برے کاموں سے) بچو -

[۲۲] اُسي نے تمهارے لئے زمين كو فرش اور آسمان كو چهت بنايا - اور آسمان سے پاني اُتارا - پهر اُس سے تمهارے كهانے كے پهل پيدا كئے - پس كسي كو خدا كے برابر نه ٹهہراؤ - اور تم تو جانتے هي هو - [۲۳] اور اگر اُس چيز ميں جو هم نے اپنے بندے پر اُتارا هے تم كو شك هو تو اُسي كے مثل ايك سورة لے آؤ - اور اگر تم سچے هو خدا كے سوا اپنے گواهوں كو بهي بلاؤ - [۲۴] اور اگر يهه نه كرو اور تم هرگز يهه نهيں كرنے كے تو دوزخ كي آگ سے ڈرو جسكے ايندهن آدمي اور پتهر هونگے اور جو كافروں كے لئے تيار كي گئي هے - [۲۵] اور (اے نبي) خوش خبري دے اُن كو جو ايمان لائے اور نيك كام كرتے هيں كه اُنكے لئے باغ هيں جن كے نيچے نهريں جاري هونگي - جب اُن كو اُن ميں كا كوئي ميوه كهانے كو ديا جائيگا تو كهينگے يهي تو هم كو پهلے بهي ملتا تها - اور اُن كو ايك هي صورت كے ميوے ملا كرينگے - اور وهاں اُن كے لئے بيوياں هونگي پاك اور وه اُن ميں هميشه رهينگے - [۲۶] خدا اِس سے نهيں شرماتا كه مچهر كي يا اُس سے بهي بڑهكر (كسي اور ناچيز كي) مثال بيان كرے - تو جو لوگ ايمان ركهتے هيں وه تو جانتے هيں كه يهه سچ مچ اُنكے پروردگار كي طرف سے هے - اور وه لوگ جو كفر كرتے كهتے هيں كه خدا كو ايسے مثال سے كيا غرض هے ؟ اِس سے خدا بهتيروں كو گمراه كرتا اور اِسي سے بهتيروں كو هدايت كرتا هے - ليكن سواے فاسقوں كے وه اِس سے اور كسي كو گمراه نهيں كرتا - [۲۷] وه جو پكا كرنے كے بعد خدا كے عهد كو توڑ ڈالتے اور جس كے ملا ركهنے كا خدا نے حكم ديا هے اُس كو قطع كرتے اور دنيا ميں فساد كرتے هيں - يهي لوگ نقصان اُٹهانے والے هيں - [۲۸] تم

کیونکر خدا سے کفر کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے اور اُسنے
تم کو زندہ کیا - پھر وہ تم کو ماریگا - پھر تم کو جلائیگا پھر
تم اُسي کي طرف لوتائے جاؤگے ؟ [۲۹] وهي هے جس نے تمھارے
لئے سب کچھہ جو زمین میں هے پیدا کیا - پھر آسمان کي
طرف متوجهہ هوا اور اُس کو سات آسمان بنا دئے - اور وہ هر
چیز کا جاننے والا هے -

[۳۰] اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں
زمین میں (اپنا) ایك خلیفہ بنانے والا هوں - وہ بولے کیا تو
اُس میں ایسے شخص کو بنائیگا جو اُس میں فساد کرے اور
خون بهائے حالانکہ هم تیري حمد کے ساتھہ تیري تسبیح و
تقدیس کرتے هیں ؟ فرمایا میں جانتا هوں جو تم نہیں
جانتے - [۳۱] اور آدم کو سب نام سکھا دئے - پھر اُن چیزوں
کو فرشتوں کے سامنے کیا اور کہا کہ اگر تم سچے هو تو مجھکو
اِن کے نام بتاؤ - [۳۲] وہ بولے تو پاك هے - هم کو علم نہیں
سوا اس کے جو تونے هم کو سکھایا هے - بے شك تو هي جاننے
والا حکمت والا هے - [۳۳] فرمایا اے آدم تو اُن کو اُن کے نام
بتا دے - پھر جب اُس نے اُن کو اُن کے نام بتا دئے تو فرمایا
کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمان اور زمین کي
چھپي باتیں جانتا هوں ؟ اور میں جانتا هوں جو تم ظاهر
کرتے هو اور جو تم چھپاتے هو - [۳۴] اور جب هم نے فرشتوں
سے کہا کہ آدم کے آگے جھکو - تو اِبلیس کے سوا وہ سب جھك
گئے - اُس نے اِنکار کیا اور تکبر کیا اور کافر هو گیا - [۳۵] اور
هم نے کہا اے آدم تو اور تیري بیوي بهشت میں رہ - اور اُس
میں جہاں سے چاهو با فراغت کھاؤ - مگر اِس درخت کے قریب
مت جاؤ - نہیں تو تم (اپنے آپ پر) ظلم کروگے - [۳۶] پھر

شيطان نے اُن کو اُس سے ڈگا دیا - اور جس آرام میں وہ تھے
اُس سے اُن کو نکلوا دیا - اور ہم نے کہا کہ تم اُتر جاؤ - تم ایک
کے دشمن ایک ہو - اور دنیا میں تمہارے لئے ایک وقت تک
ٹھکانا اور سامان ہوگا - [۳۷] پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھہ
کلمے سیکھے - اور اُس نے اُس کی توبہ قبول کی - بےشک وہ توبہ
قبول کرنے والا رحیم ہے - [۳۸] ہم نے کہا کہ تم سب کے سب
یہاں سے اُتر جاؤ - اور جو ہماری طرف سے تمہارے پاس کوئی
ہدایت آئے تو جو ہماری ہدایت کی پیروی کرینگے اُن پر نہ
تو خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۳۹] اور جو لوگ کفر
کرینگے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائینگے - وہی دوزخ میں
ہونگے - اور وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے -

[۴۰] اے بنی اِسرائیل - میری اُن نعمتوں کو یاد کرو جو
میں نے تم پر کئے ہیں - اور تم میرے عہد کو پورا کرو میں
تمہارے عہد کو پورا کرونگا - اور مجھی سے ڈرو - [۴۱] اور جو
کچھہ میں نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ - وہ تصدیق کرتا ہے
اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے - اور سب سے پہلے اس سے کفر نہ
کرو - اور میری آیتوں کے بدلے چند روزہ فائدہ حاصل نہ کرو - اور
مجھی سے ڈرو - [۴۲] اور سچ کو جھوٹ کے ساتھہ نہ ملاؤ -
اور نہ جان بوجھہ کر حق کو چھپاؤ - [۴۳] اور نماز پر قائم
رہو اور زکوۃ دو اور (نماز میں) جھکنے والوں کے ساتھہ جھکو -
[۴۴] کیا تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے آپ
کو بھولے ہوئے ہو ؟ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو - پھر بھی
کیا عقل نہیں رکھتے ؟ [۴۵] اور صبر اور نماز کے ساتھہ (خدا سے)
مدد مانگو - اور البتہ یہہ شاق گذریگا مگر اُن پر جو
عاجزی سے کام لیتے ہیں - [۴۶] جو یہہ خیال رکھتے ہیں کہ

وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور یہہ کہ اُن کو اُسي کي طرف لوٹ جانا ہے -

[۴۷] اے بني اِسرائیل - میري وہ نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر کیں ہیں - اور یہہ کہ میں نے تم کو تمام عالم پر فضیلت دي تھي - [۴۸] اور اُس دن سے ڈرو کہ کوئي نفس کسي نفس کے کچھہ بھي کام نہ آئیگا - اور نہ اُسکي طرف سے شفاعت قبول ہوگي اور نہ اُس سے کچھہ بدلا لیا جائیگا اور نہ اُن کو مدد دي جائیگي - [۴۹] اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات دي جو تم کو بڑي تکلیفیں دیتے تھے - کہ تمھارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے اور تمھاري عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے - اور اِس میں تمھارے پروردگار کي طرف سے سخت آزمایش تھي - [۵۰] اور جب ہم نے تمھارے لئے دریا کو فرق کر دیا اور تم کو نجات دي اور فرعون کے لوگوں کو ڈبو دیا اور تم دیکھتے ہي رہے - [۵۱] اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا - پھر تم نے اُس کے گئے پیچھے بچھڑے کو خدا بنا لیا - اور (اپنے آپ پر) ظلم کیا - [۵۲] پھر اُس کے بعد ہم نے تم کو معاف کیا تاکہ تم شکر کرو - [۵۳] اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دي اور فرقان تاکہ تم ہدایت پاؤ - [۵۴] اور جب موسیٰ نے اپني قوم سے کہا کہ اے میري قوم - تم نے بچھڑے کو لیکر اپنے آپ پر ظلم کیا - پس اپنے باري تعلیٰ کے حضور میں توبہ کرو اور اپنے آپ کو مار ڈالو - تمھارے باري تعلیٰ کے نزدیک تمھارے لئے یہي بہتر ہے - پھر اُس نے تمھاري توبہ قبول کي - بے شک وہي توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے - [۵۵] اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم تجھپر ہرگز ایمان نہیں لانے کے جب تک کہ ہم

خدا کو ظاهر نه دیکهه لیں - تو تم کو غشي آگئي اور تم دیکها کئے - [٥٦] بهر تمهارے مرنے کے بعد هم نے تم کو زنده أتهایا تاکه تم شکر کرو - [٥٧] اور هم نے تم پر بادل کا سایه کیا اور تم پر من اور سلوی أتارا (اور کها) که هم نے جو اچهي چیزیں تم کو دي هیں کهاؤ - اور أنهوں نے هم پر تو ظلم کیا نهیں لیکن اپنے آپ پر ظلم کیا - [٥٨] اور جب هم نے کها که اِس شهر میں داخل هو اور اس میں جهاں چاهو با فراغت کهاؤ اور دروازے میں سجده کرتے هوئے داخل هو اور حطة کهتے جاؤ * تو هم تمهاري خطائیں معاف کر دینگے اور نیك آدمیوں کو هم زیاده بهي دینگے - [٥٩] مگر أن ظالموں نے بتائي هوئي بات کو دوسري بات سے بدل ڈالا - تو هم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اِس لئے که وه بدکار تهے -

[٦٠] اور جب موسی نے اپني قوم کے لئے باني مانگا تو هم نے کها که اپني لاٹهي پتهر پر مار - تو أس سے باره چشمے پهوٹ نکلے - سب لوگوں نے اپنا گهاٹ جان لیا - (اور أن کو حکم هوا) که خدا کي دي هوئي چیزیں کهاؤ اور پیو اور دنیا میں فساد کرتے نه پهرو - [٦١] اور جب تم نے کها که اے موسی هم ایك کهانے پر هرگز صبر نهیں کر سکتے تو تو همارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کر که زمین سے جو چیزیں أگتي هیں یعني زمین کي ترکاري اور ککڑي اور گیهوں اور مسور اور پیاز همارے لئے پیدا کرے - أس نے کها کیا تم اچهي چیزوں کے بدلے ادنی چیزیں لیني چاهتے هو؟ تو کسي شهر میں جا پڑو - جو مانگتے هو وه تم کو ملیگا - پهر أن پر ذلت اور افلاس کي مار پڑي - اور وه خدا کے غضب میں پڑ گئے - یهه اِس لئے که وه

* یعني بخشش مانگتے جاؤ -

خدا كي آيتوں سے كفر كئے اور نبيوں كو ناحق قتل كئے - يهہ اِس لئے كہ اُنهوں نے نافرماني اور زيادتي كي -

[۶۲] بے شك جو لوگ ايمان ركهتے هيں اور يهودي هيں اور نصاري اور صابي - جو كوئي خدا پر اور روز آخرت پر ايمان ركهے اور اچهے كام كرے تو اُن كو اُن كا اجر اُن كے پروردگار كے هاں مليگا - اور نہ اُن پر خوف هوگا اور نہ وہ غمگين هونگے - [۶۳] اور جب هم نے تم سے اِقرار ليا اور طور كو تم پر بلند كيا كہ يهہ جو هم نے تم كو ديا هے اس كو مضبوطي سے پكڑو اور جو كچهہ اُس ميں هے اس كو ياد ركهو - تا كہ تم (برے كاموں سے) بچو - [۶۴] پهر اِس كے بعد تم پهر گئے - اور اگر تم پر خدا كا فضل اور اُسكي رحمت نہ هوتي تو تم ضرور خسارہ اُٹهانے والوں ميں سے هوتے - [۶۵] اور اُن لوگوں كو تو تم جانتے هي هو جنهوں نے تم ميں سے سبت كے روز زيادتي كي اور هم نے اُن سے كها كہ پهٹكارے هوئے بندر بن جاؤ - [۶۶] اور هم نے اِس واقعے كو اُن لوگوں كے لئے جو اُس وقت تهے اور اُن لوگوں كے لئے جو اُس كے بعد هوئے عبرت اور متقيوں كے لئے نصيحت بنايا - [۶۷] اور جب موسىٰ نے اپني قوم سے كها كہ خدا تم كو حكم ديتا هے كہ ايك بيل ذبح كرو - تو وہ بولے كيا تو هم سے ٹهٹها كرتا هے ؟ اُس نے كها خدا كي پناہ كہ ميں ايسا جاهل بنوں - [۶۸] وہ بولے اپنے پروردگار سے همارے لئے دعا كر كہ هم سے بيان كرے كہ وہ كيسا هو - اُس نے كها خدا كهتا هے كہ وہ بيل نہ بوڑها هو اور نہ بچهہ - دونوں كے بيچ بيچ هو - پس تم كو جو حكم هوا هے سو كرو - [۶۹] وہ بولے كہ اپنے پروردگار سے همارے لئے دعا كر كہ هم سے بيان كرے كہ اُس كا رنگ كيسا هو - اُس نے كها خدا كهتا هے كہ وہ بيل زرد هو - اُس كا رنگ

گھرا ہو کہ دیکھنے والے خوش ہوں - [۷۰] اُنھوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے ہمارے لئے دعا کر کہ ہم سے بیان کر دے کہ وہ کیسا ہو - ہمیں تو بیل ایک ہی سے دکھائی پڑتے ہیں - اور اگر خدا نے چاہا تو ہم ضرور پتا پا جائینگے - [۷۱] اُس نے کہا خدا کہتا ہے کہ وہ بیل ہو نہ تو جوتا ہوا کہ زمین جوتتا ہو اور نہ کھیتی میں پانی پلاتا ہو - صحیح سالم - اُس میں کوئی داغ نہ ہو - وہ بولے اب تونے ٹھیک بتایا - تب اُنھوں نے اُس بیل کو ذبح کیا - اور وہ نہ معلوم ہوتے تھے کرتے -

[۷۲] اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا اور اُس کے بارے میں جھگڑنے لگے اور خدا اُس بات کو نکالنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے - [۷۳] تو ہم نے کہا کہ اُس کے ایک ٹکڑے سے اُس کو مارو - اِسی طرح خدا مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمکو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تا کہ تم کو عقل ہو - [۷۴] پھر اِس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے کہ گویا وہ پتھر ہیں یا اُن سے بھی زیادہ سخت - اور پتھروں میں تو وہ بھی ہیں کہ اُن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں - اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں اور اُن سے پانی نکلتا ہے - اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو خدا کے ڈر سے گر پڑتے ہیں - مگر جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس سے غافل نہیں ہے - [۷۵] کیا تم توقع رکھتے ہو کہ وہ تم کو مان لینگے حالانکہ اُنھیں میں کا ایک گروہ تھا جو خدا کا کلام سنتا تھا پھر اُس کو جان بوجھ کر بھی اُس میں تحریف کرتا تھا - [۷۶] اور جب وہ اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان رکھتے ہیں - اور جب اکیلے ایک دوسرے کے پاس ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ جو کچھ خدا نے تم پر ظاہر

کيا هے کيا تم اُن سے کهه ديتے هو تا که وه تمهارے پروردگار کے سامنے اُسي بات پر تم سے حجت کريں ؟ کيا تم کو عقل نهيں ؟ [٧٧] کيا وه نهيں جانتے که خدا جانتا هے جو کچهه وه چهپاتے اور جو کچهه وه ظاهر کرتے هيں ؟ [٧٨] اور اُن ميں ان پڑهه لوگ هيں جو جهوٹے قصوں کے سوا کوئي کتاب کي بات نهيں جانتے - اور وه صرف خيالي باتيں کرتے هيں - [٧٩] پس واے هے اُن لوگوں پر جو اپنے هاتهوں سے کتاب لکهتے هيں پهر کهتے هيں که يهه خدا کي طرف سے هے تا که اُس سے تهوڑي سي قيمت پا جائيں - اور واے هے اُن پر جو انهوں نے اپنے هاتهوں سے لکها - اور واے هے اُن پر جو انهوں نے کمايا - [٨٠] اور وه کهتے هيں که چند روز کے سوا آگ همکو نهيں چهوئيگي - تو کهه کيا تم نے خدا سے کوئي اِقرار لے ليا هے؟ اور خدا اپنے اِقرار کے خلاف نهيں کريگا - يا تم خدا پر وه باتيں کهتے هو جنکا تمکو علم نهيں هے ؟ [٨١] هاں - جس نے برائي حاصل کي اور اُس کے گناهوں نے اُسے گهير ليا - تو يهي رهنے والے دوزخ کے هيں اور وه اُسي ميں هميشه رهينگے - [٨٢] اور جو لوگ ايمان رکهتے اور نيک کام کرتے هيں - وهي جنت کے رهنے والے هيں - وه اُس ميں هميشه رهينگے -

[٨٣] اور جب هم نے بني اِسرائيل سے اِقرار ليا که خدا کے سوا کسي کي عبادت نه کرو اور ماں باپ اور قرابت والوں اور يتيموں اور غريبوں کے ساتهه نيک سلوک کرو - اور لوگوں سے نرمي کے ساتهه بات کرو - اور نماز پر قائم رهو اور زکوة دو - تو تم ميں سے کچهه لوگوں کے سوا سب پهر گئے اور تم تو پهر جانے والے هو - [٨٤] اور جب هم نے تم سے اقرار ليا که آپس ميں خونريزي نه کرو اور نه اپنے گهروں سے اپنے لوگوں کو

نکال دو - تو تم نے اقرار کیا اور خود بھي شاهد هوئے -
[۸۵] پھر وھي تم هو که ایك دوسرے کو قتل کرتے هو اور
اپنوں میں سے ایك گروہ کو اُن کے گھروں سے نکال دیتے هو اور
گناہ اور زیادتي میں ایك دوسرے کے پشت پناہ بن جاتے هو -
اور وهي اگر قید هوکر تمھارے پاس آئیں تو تم فدیه دیکر
اُن کو چھڑا لیتے هو حالانکه اُن کا نکال دینا هي تم کو منع
تھا - تو کیا کتاب کي بعض باتوں کو مانتے هو اور بعض سے
کفر کرتے هو ؟ تو جو کوئي تم میں سے ایسا کرے اِس کے سوا
اُس کي اور کیا جزا هو سکتي هے که دنیا کي زندگي میں
خواري هو اور قیامت کے دن سخت تر عذاب میں ڈالا جائے -
اور جو کچھ تم کرتے هو خدا اُس سے غافل نہیں هے - [۸۶] یهي
هیں جنھوں نے آخرت کے بدلے دنیا کي زندگي خرید لي -
سو نه تو اُن سے عذاب هي هلکا کیا جائیگا اور نه وہ مدد دئے
جائینگے -

[۸۷] اور بے شك، هم نے موسی کو کتاب دي اور اُس کے
بعد پے در پے رسول بھیجے - اور عیسی بن مریم کو هم نے
بین دلیلیں دیں اور روح القدس سے اُسکي تائید کي - تو کیا
جب کبھي تمھارے پاس کوئي رسول ایسي چیز لیکر آیا
جس کو تمھارا جي نه چاهتا تھا تم نے تکبر کیا اور ایك گروہ
کو جھٹلایا اور ایك گروہ کو قتل کیا ؟ [۸۸] اور وہ کهتے
هیں همارے دلوں پر پردہ پڑا هے - نہیں بلکه اُن کے کفر کے
سبب خدا نے اُن پر لعنت کي هے - پس تھوڑے هي لوگ
ایمان لائینگے - [۸۹] اور جب اُن کے پاس خدا کي طرف سے
کتاب آئي جو اس چیز کي جو اُن کے پاس هے تصدیق کرتي
هے - اور وہ پهلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے - تو جب وہ

چيز جسے وہ پہچانتے تھے اُن کے پاس آئي تو وہ اُس سے کفر کرنے لگے - پس خدا کي لعنت کافروں پر - [۹۰] بري هے وہ چيز جس کے بدلے اُنهوں نے اپنے تئيں بيچ ڈالا کہ اُنهوں نے خدا کي اُتاري هوئي چيز سے محض اِس ضد پر کفر کيا کہ خدا نے اپنے بندوں ميں سے جس پر چاها اپنے فضل سے وحي بهيجي - پس وہ غضب در غضب ميں پڑ گئے - اور کافروں کے لئے رسوا کرنے والا عذاب هے - [۹۱] اور جب اُن سے کها جاتا هے کہ خدا نے جو وحي بهيجي هے اُس پر ايمان لاؤ تو کهتے هيں کہ هم تو اُسي پر ايمان لائے جو هم پر نازل کيا گيا هے - اور اس کے سوا وہ سب سے کفر کرتے هيں - حالانکہ يهہ حق هے اور تصديق کرتا هے اُس چيز کي جو اُن کے پاس هے - تو کهہ اگر تم ايمان والے هوتے تو پهلے خدا کے نبيوں کو کيوں قتل کرتے ؟ [۹۲] اور تمهارے پاس تو موسى بين دليلوں کے ساتهہ آيا - پهر بهي تم نے اُس کے گئے پيچهے بچهڑا بنا ليا - اور (اپنے آپ پر) ظلم کيا - [۹۳] اور جب هم نے تم سے اِقرار ليا اور طور کو تم پر بلند کيا کہ جو هم نے تم کو دي هے اُسے مضبوطي سے پکڑے رهو اور (هماري بات) مانو - اُن لوگوں نے کها کہ هم نے سنا ليکن نہ مانينگے - اور اُن کے کفر کے سبب اُن کے دلوں ميں بچهڑا سمايا هوا تها - تو کهہ اگر تم يهي ايمان رکهتے هو تو تمهارا ايمان تمهيں بري بات سکهاتا هے - [۹۴] تو کهہ کہ اگر خدا کے هاں عاقبت کا گهر خاص کر تمهارے هي لئے هے اور لوگوں کے لئے نهيں تو موت کي آرزو کرو اگر تم سچے هو - [۹۵] مگر وہ کبهي بهي اِس کي آرزو نہ کرينگے بسبب اُس کے جو اُن کے هاتهہ پهلے هي سے بهيج چکے هيں - اور خدا (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں کو

خوب جانتا هے - [۹٦] اور البتہ تو لوگوں میں اُن کو سب سے زیادہ جینے کے حریص پائیگا - اور مشرکین میں سے بھي هر ایك چاهتا هے کہ اے کاش اس کو هزار برس کي عمر دي جاتي - حالانکہ اُس کا عمر پانا بھي اُسے عذاب سے نہ بچائیگا - اور خدا دیکھتا هے جو کچھہ وہ کرتے هیں -

[۹۷] تو کہہ جو کوئي جبریل کا دشمن هو - اور پہہ اُسي نے خدا کے حکم سے تیرے دل پر اُتارا هے - تصدیق کرنے والا اُس چیز کا جو اس سے پہلے تھا اور ایمان والوں کے لئے هدایت اور بشارت - [۹۸] جو کوئي خدا کا دشمن هو اور اُسکے فرشتوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور خاص کر جبریل کا اور میکائیل کا تو بے شك خدا اُن کافروں کا دشمن هے - [۹۹] اور البتہ هم نے تیرے پاس بین آیتیں بھیجي هیں اور فاسقوں کے سوا اِن سے کوئي کفر نہیں کرتا - [۱۰۰] تو کیا یہہ جب کبھي کوئي عهد کرتے هیں تو اُن میں کا ایك فریق اس کو پھینك دیتا هے بلکہ ان میں اکثر ایمان نہیں رکھتے - [۱۰۱] اور جب اُن کے پاس خدا کي طرف سے رسول آیا تصدیق کرتا هوا اس چیز کي جو اُن کے پاس هے تو اهل کتاب میں سے ایك گروہ نے خدا کي کتاب کو اپنے پیٹھہ پیچھے پھینك دیا - گویا وہ جانتے هي نہیں - [۱۰۲] اور پیروي کي اُس چیز کي جو سلیمان کے عهد میں شیطان پڑھا کرتے تھے - حالانکہ سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے اور جو بابل میں هاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اُتري تھي - مگر وہ کسي کو نہ سکھاتے جب تك نہ کہہ دیتے کہ هم تو آزمایش کے لئے هیں - سو تو کفر نہ کر - پھر بھي وہ اُن سے وہ باتیں سیکھتے جن سے مرد اور اُس کي بیوي میں

تفرقه ڈال دیں - حالانکه بے حکم خدا وہ اُن سے کسي کو ضرر نهیں پهنچا سکتے - اور وہ ایسي چیزیں سیکهتے جو اُن‌کو ضرر پهنچاتیں اور جو اُن کو نفع نه دیتیں - حالانکه وہ جان چکے تهے که جو کوئي ان کا خریدار هوا اُس کے لئے آخرت میں کوئي حصه نهیں - اور البته برا هے جس کے بدلے اُنهوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا - اے کاش یهه جانتے هوتے - [١٠٣] اور اگر یهه ایمان لاتے اور (بُرے کاموں سے) بچتے تو بے شك خدا کے هاں کا ثواب زیاده اچها هوتا - اے کاش یهه جانتے هوتے -

[١٠٤] مومنو - تم راعنا نه کهو بلکه انظرنا کهو اور (بات) مانو - اور کافروں کے لئے درد ناك عذاب هے - [١٠٥] اهل کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر هیں وہ نهیں چاهتے که تمهارے پروردگار کي طرف سے تم پر کوئي اچهي بات نازل هو - مگر خدا جس کو چاهتا هے اپني رحمت کے لئے مخصوص کر لیتا هے اور خدا بڑا صاحب فضل هے - [١٠٦] هم جو کوئي آیت منسوخ کر دیں یا بُهلا دیں تو اُس سے بهتر یا اُسي کے مانند لا بهي سکتے هیں - کیا تو نهیں جانتا که خدا هر چیز پر قادر هے ؟ [١٠٧] کیا تو نهیں جانتا که آسمان اور زمین کي سلطنت خدا هي کي هے ؟ اور خدا کے سوا تمهارا نه کوئي حامي هے اور نه مددگار - [١٠٨] کیا تم بهي یهه چاهتے هو که اپنے رسول سے سوال کرو جس طرح پهلے موسیٰ سے سوال کیا گیا تها ؟ اور جس نے ایمان کو کفر سے بدل ڈالا تو وہ سیدهے رستے سے بهتك گیا - [١٠٩] بهت سے اهل کتاب اپنے دلي حسد کي وجهه سے چاهتے هیں که تمهارے ایمان لانے کے بعد پهر تم کو کافر بنا دیں حالانکه اُن پر حق ظاهر هو چکا -

تو معاف کردو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم بھیجے۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۱۱۰] اور نماز پر قائم رہو اور زکوۃ دو اور جو کچھہ نیکي تم اپنے لئے پہلے سے بھیجوگے اُس کو خدا کے ہاں پاؤگے - بے شک خدا دیکھتا ہے جو کچھہ تم کرتے ہو - [۱۱۱] اور وہ کہتے ہیں کہ یہود اور نصاریٰ کے سوا جنت میں کوئي ہرگز نہ داخل ہوگا - یہہ اُن کي خیالي باتیں ہیں - تو کہہ اگر تم سچے ہو تو اپني اپني دلیلیں لاؤ - [۱۱۲] بلکہ جس نے خدا کے آگے اپنے نئیں جھکا دیا اور وہ نیک بھي ہے تو اُس کے لئے اُس کا اجر اُس کے پروردگار کے ہاں ہے - اور اُن پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے -

[۱۱۳] اور یہود کہتے ہیں نصاریٰ کسي چیز پر قائم نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کسي چیز پر قائم نہیں - حالانکہ وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں - اِسي طرح اُنہیں کي سي باتیں وہ بھی کہتے ہیں جو علم نہیں رکھتے - تو جس بارے میں یہہ لوگ اِختلاف کرتے ہیں قیامت کے دن خدا اُن میں اُس کا اِنصاف کر دیگا - [۱۱۴] اور اُس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو خدا کے معبدوں میں خدا کا نام لئے جانے کو منع کرے اور اُنکي خرابي میں سعي کرے ؟ یہہ لوگ اِس لائق نہیں کہ اُن میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے - اُن کے لئے دنیا میں خواري اور اُن کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے - [۱۱۵] اور خدا ہي کا ہے پورب اور پچھم - تو جدھر تم منہہ پھیرو اُدھر ہي خدا کا سامنا ہے - بے شک خدا گنجایش والا اور جاننے والا ہے - [۱۱۶] اور وہ کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے - وہ پاک ہے - بلکہ اُسي کا ہے جو کچھہ آسمان اور زمین میں ہے - سب اُسي کے فرماں بردار ہیں - [۱۱۷] (وہي) آسمان و زمین کا پیدا کرنیوالا

هے - اور جب کسي کام کا کرنا ٹھان ليتا هے تو صرف اُسکي نسبت کهديتا هے که هو - اور وه هو جاتا هے - [١١٨] اور جو لوگ که علم نهيں رکھتے کهتے هيں که خدا هم سے کيوں نهيں بات کرتا يا همارے پاس کوئي نشاني کيوں نهيں آتي ؟ اِسي طرح جو لوگ ان سے پهلے گزر چکے هيں ان هي کي سي باتيں وه بهي کها کرتے تهے - ان کے دل ايك هي سے هيں - جو لوگ يقين رکھتے هيں اُن کے لئے تو هم نے آيتيں بيان کردي هيں - [١١٩] بےشك هم نے تجکو حق بات دے کر خوش خبري دينے اور ڈرانے کے لئے بهيجا هے اور دوزخيوں کے بارے ميں تجسے نهيں پوچها جائيگا - [١٢٠] اور يهود تجسے هرگز نه راضي هونگے اور نه نصاری جب تك که تو اُنهيں کے ملت کي پيروي نه کرے - تو کهه که خدا کي هدايت وهي (سچي) هدايت هے - اور اگر تو علم پانے کے بعد اُن کي خواهشوں کي پيروي کرے تو تجکو خدا سے بچانے والا نه کوئي حامي اور نه مددگار هوگا - [١٢١] جن لوگوں کو هم نے کتاب دي هے اور وه اُس کو جيسے پڑهنا چاهئے پڑهتے هيں - يهي اُس پر اِيمان رکھنے والے هيں - اور جو کوئي اُس سے کفر کرے تو وهي لوگ خسارے ميں هيں -

[١٢٢] اے بني اِسرائيل - ميري وه نعمتيں ياد کرو جو ميں نے تم پر کيں هيں اور يهه که ميں نے تم کو تمام عالموں پر فضيلت دي تهي - [١٢٣] اور اُس دن سے ڈرو جب که کوئي نفس کسي نفس کے کچهه کام نه آئيگا - اور نه اُس سے کوئي بدلا قبول کيا جائيگا - اور نه اُس کو شفاعت فائده ديگي - اور نه وه مدد دئے جائينگے - [١٢٤] اور جب اِبراهيم کو اُس کے پروردگار نے کئي باتوں ميں آزمايا - اور اُس نے اُن کو پورا کيا تو خدا نے کها که ميں

تجھکو لوگوں کا امام بنانے والا ھوں - اُس نے کہا اور میري اولاد میں سے ؟ فرمایا میرا عھد ظالموں کو نھیں پھنچتا - [۱۲۵] اور جب ھم نے خانۂ کعبۂ کو لوگوں کا مرجع اور امن کي جگھہ مقرر کیا اور کہا کہ مقام اِبراھیم کو نماز کي جگھہ بناؤ- اور ھم نے اِبراھیم اور اِسمعیل سے عھد لیا کہ ھمارے اِس گھر کو طواف اور اِعتکاف اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لئے پاك رکھو- [۱۲۶] اور جب اِبراھیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار اِس کو امن کا شھر بنا دے اور اِس کے رھنے والوں میں سے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھیں اُن کو میوے کھانے کو دے- فرمایا اور جو کوئي کفر کریگا اُس کو بھي میں تھوڑا فائدہ اُٹھانے دونگا- پھر اُس کو بےبس کرکے عذاب دوزخ میں ڈھکیلونگا- اور (وہ) بري مسافت ھے - [۱۲۷] اور جب اِبراھیم اور اسمعیل خانۂ کعبۂ کي بنیاد اُٹھاتے تھے (اور کہتے تھے) اے ھمارے پروردگار ھمارے اِس کام کو قبول کر- بےشك توھي سننے والا اور جاننے والا ھے- [۱۲۸] اے ھمارے پروردگار - ھم کو اپنا مطیع بنا اور ھماری اولاد میں سے ایك گروہ کو اپنا مطیع بنا - اور ھم کو ھمارے طریقے دکھا اور ھماري توبۂ قبول کر - بے شك توھي توبۂ قبول کرنے والا اور رحم کرنےوالا ھے- [۱۲۹] اور اے ھمارے پروردگار- اِن میں اِن ھي میں سے ایك رسول کھڑا کر کہ اِن کو تیري آیتیں پڑھکر سنائے اور اِن کو کتاب اور حکمت سکھائے اور اِن کو پاك کرے - بے شك توھي زبردست اور حکمت والا ھے -

[۱۳۰] اور کون ھوگا جو ملت ابراھیم سے منھہ پھیرے مگر وھي جس نے اپنے آپ کو بےوقوف بنایا ؟ اور بے شك ھم نے اُس کو دنیا میں برگزیدہ کیا - اور آخرت میں بھي وہ نیکوں میں ھوگا- [۱۳۱] جب اُس سے اُس کے پروردگار نے کہا کہ تومیرا مطیع

هو - اُسنے کہا کہ میں تمام عالموں کے پروردگار کا مطیع هوا -
[۱۳۲] اور اسي کي اِبراهیم اپنے بیٹوں کو وصیت کر گیا اور یعقوب
بهي - کہ بیٹا خدا نے اس دین کو تمہارے لئے پسند کیا هے -
سو تم بےمسلمان هوے نہ مرنا - [۱۳۳] کیا تم موجود تهے جب
یعقوب کو موت آئي - جب اُس نے اپنے بیٹوں سے پوچها کہ میرے
بعد تم کس کي عبادت کروگے ؟ اُنہوں نے کہا کہ هم تیرے معبود
اور تیرے باپ دادوں یعني ابراهیم اور اسمعیل اور اسحاق کے
معبود خداے واحد کي عبادت کرینگے - اور هم اُسي کے مطیع
رهینگے - [۱۳۴] یہہ امت تهي کہ گزر گئي - اُنکي کمائي ان کو -
اور تمہاري کمائي تم کو - اور تم سے اُنکے کئے کي پرسش نہ هوگي -
[۱۳۵] اور وہ کہتے هیں کہ یہود یا نصاری هو جاؤ تو هدایت
پاؤگے - تو کہہ نہیں بلکہ ابراهیم کي ملت (میں آ جاؤ)
جو ایک خدا پرست تها اور مشرکوں میں سے نہ تها - [۱۳۶] تم
کہو کہ هم تو خدا پر ایمان لائے اور اُس پر جو هماري طرف
نازل هوا هے - اور اُس پر جو ابراهیم اور اِسمعیل اور اِسحاق
اور یعقوب اور اولاد یعقوب پر نازل هوا تها - اور جو موسی اور
عیسی کو دیا گیا اور جو کچهہ دوسرے نبیوں کو اُن کے پروردگار
کي طرف سے دیا گیا - هم اِن میں سے کسي ایک میں بهي فرق
نہیں کرتے - اور هم اُسي خدا کے مطیع هیں - [۱۳۷] تو اگر
وہ ایمان لائیں جیسا تم ایمان لائے هو تو بس وہ هدایت پا
گئے - اور اگر وہ پهر جائیں تو سواے اِس کے نہیں کہ وہ ضد
پر هیں - تو اُن سے خدا تیرے لئے کافي هوگا - اور وہ سننے والا
جاننے والا هے - [۱۳۸] (هم تو) خدا کے رنگ میں هیں اور کس کا
رنگ خدا سے بہتر هوگا ؟ اور هم اُسي کي عبادت کرتے هیں -
[۱۳۹] تو کہہ کیا تم خدا کے بارے میں هم سے حجت کرتے

هو حالانكه وهي همارا پروردگار اور تمهارا پروردگار هے - اور همارے اعمال همارے لئے اور تمهارے اعمال تمهارے لئے هيں - اور هم أسي سے اخلاص ركهتے هيں ؟ [۱۴۰] يا تم كهتے هو كه ابراهيم اور اسمعيل اور اسحاق اور يعقوب اور أسكي اولاد يهود يا نصارى تهے ؟ تو كهه كه تم بهتر جانتے هو يا خدا ؟ اور أس سے بڑهكر ظالم كون هوگا جو أس شهادت كو جو أس كے پاس خدا كي طرف سے آئي هو چهپائے ؟ مگر خدا تمهارے كاموں سے غافل نهيں - [۱۴۱] يهه أمت تهي كه گزر گئي - أن كي كمائي أن كو اور تمهاري كمائي تم كو مليگي - اور تم سے أن كے كاموں كي پرسش نه هوگي -

¶ [۱۴۲] بےوقوف لوگ تو كهيں هي گے كه وہ جس قبلے پر تهے أس سے وہ كيوں پهر گئے ؟ تو كهه كه خدا هي كا هے پورب اور پچهم - وہ جس كو چاهے سيدهے راستے كي طرف هدايت كرے - [۱۴۳] اور اِسي طرح هم نے تم كو أمت وسط مقرر كيا هے تا كه تم سب لوگوں پر گواه هو اور رسول تم پر گواه هو - اور وہ قبله جس پر تو تها هم نے اِسي لئے مقرر كيا تها كه أس شخص كو جو رسول كي پيروي كرتا هے هم أس شخص سے جدا جان ليں جو ألٹے پاؤں پهر جاتا هے - اور أن لوگوں كے سوا جن كو خدا نے هدايت كي هے يهه سب پر بڑا بار گزريگا - اور خدا ايسا نهيں كه تمهارا ايمان ضائع كرے - بے شك خدا لوگوں پر مهربان اور رحيم هے - [۱۴۴] هم نے تجهكو منهه پهير پهير كر آسمان كي طرف ديكهتے ديكها - تو هم ضرور تجهكو أسي قبلے كي طرف پهيرينگے جس سے تو خوش هوگا - تو مسجد حرام كي طرف تو اپنا منهه پهير - اور (اے مومنو) تم بهي جهاں كهيں هو اسي كي طرف اپنا منهه پهيرو - اور اهل كتاب

خوب جانتے ھیں کہ یہہ برحق اور اُن کے پروردگار کي طرف سے ھے - اور خدا ان کے کاموں سے غافل نہیں - [۱۴۵] اور اگر تو اھل کتاب کے پاس ساري نشانیاں لے آئے تو بھي وہ تیرے قبلے کي پیروي نہیں کرنے کے - اور نہ تو ھي اُن کے قبلے کي پیروي کریگا - اور اُن میں سے ایك دوسرے کے قبلے کي پیروي کرنے کا نہیں - پھر اگر تو اُن کي خواھشوں کي پیروي کرے باوجودیکہ تجھکو اِس کا علم حاصل ھو چکا تو بے شك تو (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں میں سے ھوگا - [۱۴۶] جن لوگوں کو ھمنے کتاب دي ھے وہ رسول کو ایسا پہچانتے ھیں جیسے وہ اپنے لڑکوں کو پہچانتے ھیں - مگر اُن میں کا ایك گروہ جان کر بھي حق بات کو چھپاتا ھے - [۱۴۷] یہہ حکم برحق اور تیرے پروردگار کي طرف سے ھے پس تو شك کرنے والوں میں نہ ھو -

[۱۴۸] اور ھر ایك کے لئے ایك طرف ھے جدھر کو وہ (نماز میں) منھہ پھیرتا ھے - مگر تم نیك کاموں میں سبقت لے جاؤ - تم کہیں بھي ھو خدا تم سب کو (اپني طرف) لے آئیگا - بے شك وہ ھر چیز پر قادر ھے - [۱۴۹] اور تو کہیں سے بھي نکلے اپنے منھہ کو مسجد حرام کي طرف پھیر - اور بے شك یہہ حق اور تیرے پروردگار کي طرف سے ھے - اور خدا تمھارے کاموں سے غافل نہیں - [۱۵۰] اور تو کہیں سے بھي نکلے تو اپنے منھہ کو مسجد حرام کي طرف پھیر - اور (اے مومنو) تم بھي جہاں کہیں ھو تو اپنے منھہ کو اسي طرف پھیرو - تا کہ لوگوں کو تم سے حجت کرنے کا موقع نہ ملے - مگر جو اُن میں (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ھیں تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھسے ڈرو تا کہ میں اپني نعمت تم پر پوري کروں اور تا کہ تم ھدایت پاؤ - [۱۵۱] جیسا ھم نے تم میں تم ھي میں

کا ايك رسول بهيجا جو هماري آيتيں تم کو پڑهہ کر سناتے اور تم کو پاك کرے اور تم کو کتاب اور حکمت سکهاتے اور تم کو وہ باتيں سکهاتے جو تم نہيں جانتے تهے - [۱۵۲] تو تم مجهکو ياد رکهو - ميں بهي تم کو ياد رکهونگا - اور ميرا شکر کرو اور کفر نہ کرو -

[۱۵۳] مومنو - صبر اور نماز سے مدد لو - بے شك خدا صبر کرنے والوں کے ساتهہ هے - [۱۵۴] اور جو لوگ خدا کي راہ ميں قتل کئے جائيں اُن کو مردہ نہ کهو - بلکہ وہ زندہ هيں - ليکن تم نہيں سمجهتے - [۱۵۵] اور البتہ هم تم کو کچهہ خوف سے اور بهوك سے اور مال اور جان اور ميوؤں کے نقصان سے آزمائينگے - اور بشارت دے صبر کرنے والوں کو [۱۵۶] کہ حب اُن پر مصيبت آپڑتي هے تو کهتے هيں کہ هم تو خدا هي کے هيں اور هم کو اُسي کي طرف لوٹ جانا هے - [۱۵۷] يهي لوگ هيں جن پر اُن کے پروردگار کي طرف سے درود اور رحمت (نازل هوتي) هے - اور يهي هدايت پانے والے هيں - [۱۵۸] بے شك صفا اور مروہ خدا کي نشانيوں ميں سے هيں - تو جو کوئي حج بيت‌الله يا عمرہ کرے اُس پر اِن دونوں کے درميان طواف کرنے ميں کوئي گناہ نہيں هے - اور جو کوئي شوق سے نيك کام کرے تو خدا قدردان اور جاننےوالا هے - [۱۵۹] بے شك جو لوگ هماري نازل کي هوئي بين دليلوں اور هدايت کو چهپاتے هيں باوجوديکہ هم نے اُن کو لوگوں کے لئے کتاب ميں بيان کر ديا هے - تو خدا اُن پر لعنت کرتا هے اور لعنت کرنے والے اُن پر لعنت کرتے هيں - [۱۶۰] مگر جنهوں نے توبہ کي اور (اپني) اِصلاح کر لي اور بيان کر ديا تو يهي لوگ هيں جن کي توبہ ميں قبول کرتا

هوں - اور ميں توبه قبول کرنے والا رحيم هوں- [۱۶۱] بے شك جو لوگ کفر کئے اور کافر هي مر گئے تو اُن پر خدا کي اور فرشتوں کي اور تمام لوگوں کي لعنت هے - [۱۶۲] (وة) هميشه اسي ميں رهينگے - نه اُن سے عذاب هي هلکا کيا جائيگا اور نه اُن کو مهلت هي دي جائيگي * - [۱۶۳] اور تمهارا معبود ايك خدا هے - اُس کے سوا کوئي معبود نهيں - (وة) رحمان اور رحيم هے -

[۱۶۴] بے شك آسمان اور زمين کے بنانے ميں- اور رات اور دن کے آنے جانے ميں - اور کشتيوں ميں جو دريا ميں لوگوں کے فائدے کي چيزيں ليکر چلتي هيں - اور پاني ميں جس کو خدا آسمان سے اُتارتا هے اور اُس سے زمين کو اُس کے مرے پيچهے پهر زندة کرتا هے اور اُس ميں هر قسم کے جانور پهيلا رکهے هيں - اور هواؤں کے پهيرنے ميں - اور بادلوں ميں جو آسمان اور زمين کے درميان مسخر کئے هوئے هوتے هيں - بے شك (اِن سب ميں) اهل عقل کے لئے نشانياں هيں - [۱۶۵] اور لوگوں ميں ايسے بهي هيں جو خدا کے سوا اور کو بهي اُس کے برابر ٹههراتے هيں - ان سے محبت کرتے جيسي محبت خدا سے چاهئے - مگر جو لوگ ايمان رکهتے وة سب سے زيادة خدا کي محبت رکهتے هيں - اے کاش يهه ظالم ديکهه ليں جو يهه عذاب کي گهڑي ميں ديکهينگے - که ساري قوت خدا هي کو هے - اور يهه که خدا سخت سزا دينے والا هے - [۱۶۶] جب پير اپني پيروي کرنے والوں سے دست بردار هو جائينگے اور وة عذاب کو ديکهينگے اور اُن کے تعلقات کٹ جائينگے [۱۶۷] اور پيروي کرنے والے کهينگے

* دوسرے معني - نه ان پر نظر هي کي جائيگي -

اے کاش هم پهر لوت جاسکتے تو هم ان سے دست بردار هو جاتے جیسے یهہ هم سے دست بردار هوتے هیں - اِسي طرح خدا اُن کے اعمال اُن کو دکهلائیگا - اُن کے لئے وہ موجب حسرت هونگے - اور وہ آگ سے نکل نہ سکینگے -

[۱٦۸] لوگو - دنیا میں جو چیزیں حلال اور اچهي هیں اُنهیں کهاؤ - اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو - بے شك وہ تمهارا صریح دشمن هے - [۱٦۹] وہ تو تمهیں بدي اور بے حیائي هي کي ترغیب دیتا هے - اور یهہ کہ تم خدا کي نسبت وہ باتیں کهو جن کا تم کو علم نهیں هے - [۱۷۰] اور جب اُن سے کها جاتا هے کہ اُس چیز کي پیروي کرو جو خدا نے نازل کي هے - تو کهتے هیں (نهیں) بلکہ هم پیروي کرینگے اُس چیز کي جس پر هم نے اپنے باپ دادوں کو پایا - کیا اگرچہ اُن کے باپ دادے کچهہ بهي نهیں عقل رکهتے هوں - اور نہ وہ هدایت پائے هوں ؟ [۱۷۱] اور کافروں کي مثال اُس شخص کي سي هے جو چِلاّتا هے اُس چیز کو کہ نهیں سنتي مگر بلانا اور پکارنا - یهہ (خود) بهرے گونگے اندهے هیں کہ عقل نهیں رکهتے - [۱۷۲] مومنو - اچهي چیزوں میں سے جو هم نے تم کو دیں هیں کهاؤ اور خدا کا شکر کرو اگر تم اُسي کي عبادت کرتے هو - [۱۷۳] سواے اِس کے نهیں کہ اُس نے تم پر مردار اور لهو اور سؤر کا گوشت اور جو کچهہ خدا کے سوا کسي اور کے نام سے نام زد کیا گیا هو حرام کیا هے - لیکن جو کوئي لاچار هو نہ یهہ کہ سرکشي اور زیادتي کرے - تو اُس پر کوئي گناہ نهیں - بے شك خدا معاف کرنے والا رحیم هے - [۱۷۴] وہ جو کتاب میں سے خدا کا نازل کیا هوا چهپاتے هیں اور اُس کے بدلے تهوڑا نفع حاصل کرتے هیں - یهہ لوگ اپنے پیٹوں

میں سوائے آگ کے اور کچھہ نہیں نگلینگے - اور قیامت کے دن خدا اُن سے بات تك نہیں کریگا - اور نہ اُن کو پاك کریگا - اور اُن کے لئے عذاب دردناك ھے - [۱۷۵] یھي لوگ ھیں جنھوں نے ھدایت کے بدلے گمراھي مول لي اور مغفرت کے بدلے عذاب - اور ان کا آگ میں صبر کیا غضب کا ھوگا - [۱۷۶] یھہ اِس لئے کہ خدا نے کتاب کو برحق اُتارا - اور بے شك جو لوگ کتاب میں اِختلاف کرتے ھیں وہ بڑي ضد پر ھیں -

[۱۷۷] نیکي یھہ نہیں کہ تم اپنے منھہ پورب یا پچھم کي طرف پھیرو - بلکہ نیکي وہ ھے کہ جو کوئي خدا پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر ایمان لائے اور خدا کي محبت میں قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دے - اور گردن آزاد کرنے میں خرچ کرے - اور نماز پر قائم رھے اور زکوۃ دے - اور جب اِقرار کرے تو اپنے اِقرار کو پورا کرے - اور سختي میں اور تکلیف میں اور سختي کے وقت صبر کرنے والے - یھي لوگ سچے ھیں اور یھي لوگ پرھیزگار ھیں - [۱۷۸] مومنو - مقتول کے بارے میں تم پر قصاص مقرر کیا گیا ھے - آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت - پھر جس کو اُس کے بھائي کي طرف سے کچھہ معاف کر دیا جائے تو چاھئے کہ دستور کے مطابق مطالبہ ھو اور وہ اُس کو حسن اخلاق کے ساتھہ ادا کردے - یھہ تمھارے پروردگار کي طرف سے تخفیف اور رحمت ھے - اور اِس کے بعد جو کوئي زیادتي کرے تو اُسکے لئے عذاب دردناك ھے - [۱۷۹] اور اے عقلمندو - قصاص میں تمھاري زندگي ھے - تا کہ تم (ظلم سے) بچو - [۱۸۰] تم پر فرض کیا جاتا ھے کہ جب تم میں سے کسي کو موت آئے اور وہ کچھہ مال چھوڑے تو ماں

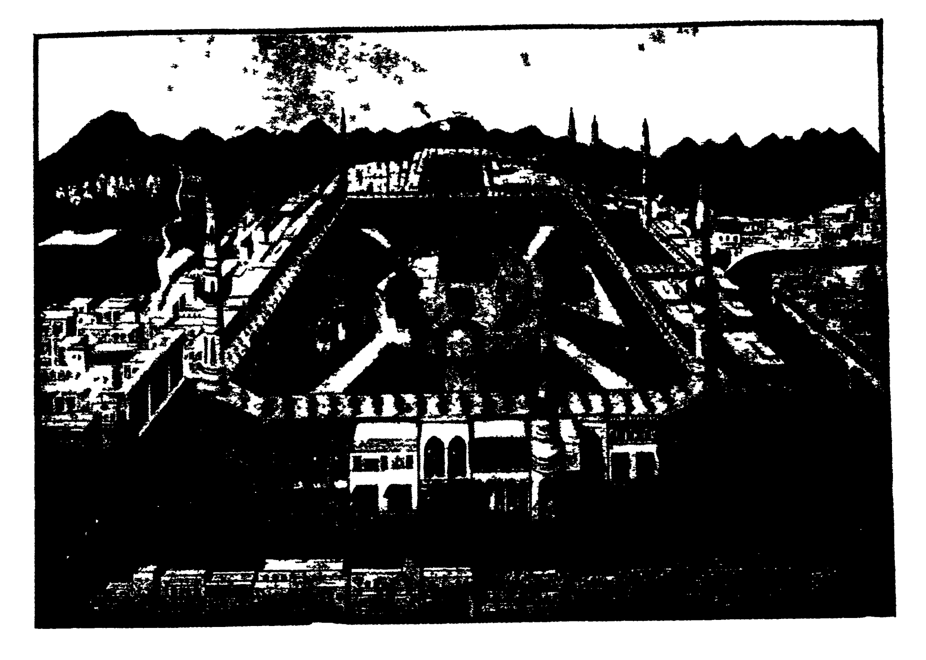
باپ اور قرابت والوں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر دے - یہہ متقیوں پر فرض ہے - [۱۸۱] پھر جو کوئي اس کو سننے کے بعد اس کو بدل ڈالے تو اُس کا گناہ اُنہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں - بےشك خدا بخشنے والا جاننے والا ہے - [۱۸۲] اور جو کسي کو وصیت کرنے والے کي طرف سے طرفداري یا گناہ کا ڈر ہو اور وہ اُن کے درمیان صلح* کرادے تو اُس پر کوئي گناہ نہیں - [۱۸۳] مومنو - تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا - تا کہ تمْ (گناہوں سے) بچو - [۱۸۴] گنتي کے چند روز روزے رکھو - مگر جو کوئي تم میں بیمار ہو یا سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں روزے رکھہ لے - اور جو سکیں اُن کو چاہئے کہ ایك روزے کے بدلے ایك غریب کو کھانا کھلا دیں - اور جو کوئي شوق سے نیك کام کرے تو یہہ اُس کے لئے زیادہ اچھا ہے اور جو تم روزہ رکھو تو یہہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہوگا - اگر تم جانو - [۱۸۵] رمضان کا مہینا جس میں قرآن نازل ہوا کہ وہ لوگوں کے لئے ہدایت اور ہدایت کی بین دلیل اور نیك اور بد کي پہچان ہے - تو جو کوئي تم میں سے اس مہینے میں (اپني جگہہ پر) حاضر ہو اُس کو چاہئے کہ اس (مہینے) میں روزے رکھے - اور جو کوئي مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتي کے چند روز روزے رکھہ لے - خدا تمہاري آساني چاہتا ہے اور تمہاري تکلیف نہیں چاہتا - اور یہہ حکم اِس لئے دئے تا کہ تم گنتي روز پورے کردو اور تا کہ تم خدا کي بڑائي کرو اِس لئے کہ اُس نے تمکو ہدایت کي اور تا کہ تم شکر کرو - [۱۸۶] اور جب میرے بندے میري نسبت تجھسے سوال کریں - تو میں نزدیك ہوں - جب کبھي کوئي مجھکو

* یا اِصلاح -

پکارے تو میں پکارنے والے کے پکارنے کا جواب دیتا ہوں - تو چاہئیے کہ وہ بھي (میرے پکارنے کا) جواب دیں اور مجھپر ایمان لائیں - تا کہ وہ راہ پر آ جائیں - [۱۸۷] روزے کي رات کو اپني بیویوں سے رغبت کرنا تمہارے لئے حلال کیا گیا ہے - تم دونوں میں چولي دامن کا ساتھہ ہے * - خدا نے جانا کہ تم اپنا ہي خیانت کرتے ہو - سو وہ تمہاري توبہ قبول کرتا ہے اور تم کو معاف کرتا ہے - تو اب اُن سے ملا کرو اور جو کچھہ خدا نے تمہارے لئے مقرر کیا ہے اُس کی خواہش کرو - اور کھاؤ اور پیؤ یہاں تک کہ رات کي کالي دھاري سے فجر کي سفید دھاري تمکو صاف دکھائي دے - پھر رات تک روزہ پورا کرو - اور اُن سے مت ملو بلکہ مسجدوں میں اِعتکاف کے لئے بیٹھے رہو - یہہ خدا کي حدیں ہیں - پس اُن کے نزدیک نہ جاؤ - اِسي طرح خدا اپني آیتیں لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے تا کہ وہ (برے کاموں سے) بچیں - [۱۸۸] اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ - اور نہ اُس کو حاکم تک پہنچاؤ - تا کہ گناہ کر کے لوگوں کے مال میں سے کچھہ کچھہ کر کے کھا جاؤ حالانکہ تم جانتے ہو (کہ یہہ ظلم ہے) -

[۱۸۹] تجھسے سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں - تو کہہ کہ یہہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ہیں - اور یہہ نیکي نہیں کہ تم گھروں میں اُن کے پچھواڑے سے جاؤ - بلکہ نیکي اس کي ہے جو (برے کاموں سے) بچے - سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ - اور خدا سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ - [۱۹۰] اور خدا کي راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑیں - مگر زیادتي نہ کرو - خدا زیادتي کرنے والوں کو پسند نہیں

* لفظي ترجمہ یہہ ہے - وہ (عورتیں) تمہاري پوشاک ہیں اور تم (مرد) اُن کي پوشاک ہو -



مكه معظمه

حاضر نہ ہوں - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے -

[۱۹۷] حج جانے ہوئے مہینوں میں ہے - تو جو کوئي اِن میں اپنے اُوپر حج فرض کرلے تو چاہئیے کہ نہ رغبت کرے (عورتوں سے) اور نہ فسق کرے اور نہ جھگڑا کرے حج میں - اور تم جو کچھہ نیکي کرتے ہو وہ خدا جانتا ہے - اور زاد راہ لے لیا کرو حالانکہ بہترین زاد راہ (برے کاموں سے) بچنا ہے - اور اے عقلمندو مجھي سے ڈرو - [۱۹۸] اِس میں تم پر کوئي گناہ نہیں کہ تم حج میں اپنے پروردگار سے روزي چاہو - اور جب عرفات سے پھرو تو مشعرالحرام کے پاس خدا کو یاد کرو - اور اُس کو یاد کرو جیسے اُسنے تم کو بتایا ہے - حالانکہ اِس سے پہلے تم گمراہوں میں سے تھے - [۱۹۹] پھر تم چلو جہاں سے لوگ چلتے ہیں - اور خدا سے اِستغفار کرو - بے شك خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۲۰۰] اور جب اپنے رسومات پورے کر چکو تو خدا کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کرتے ہو بلکہ اُس سے بھي زیادہ - پھر کچھہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں - اے ہمارے پروردگار ہمکو دنیا میں دے - اور آخرت میں اُنکا کوئي حصہ نہیں - [۲۰۱] اور اُن میں کچھہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں - اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں نیکي دے - اور آخرت میں بھي نیکي دے - اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا - [۲۰۲] یہي ہیں جن کو اُن کي کمائي کا حصہ ملیگا - اور خدا جلد حساب لینے والا ہے - [۲۰۳] اور چند گنتي کے دنوں میں خدا کو یاد کرو - اور جو کوئي دو دن میں جلدي کرے تو اُس پر کوئي گناہ نہیں - اور جو کوئي دیر کرے اُس پر بھي کوئي گناہ نہیں -

یہہ اُس شخص کے لئے هے جو (گناہ سے) بچے - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ تم اُسي کے پاس جمع کئے جاؤگے - [۲۰۴] اور لوگوں میں ایك وہ هے کہ اُس کي بات دنیا کي زندگي میں تجھے اچھي معلوم هوتي هے - اور وہ خدا کو اپنے دل کي بات پر گواہ ٹھہراتا هے حالانکہ وہ سخت جگھڑالو هے - [۲۰۵] اور جب وہ (تیري طرف سے) پیٹھہ پھیرتا هے تو دنیا میں فساد کرنے اور کھیتي اور نسلوں کو هلاك کرنے کي کوشش کرتا هے - مگر خدا فساد پسند نہیں کرتا - [۲۰۶] اور جب اُس سے کہا جاتا هے کہ خدا سے ڈرو - تو تکبر اُس کو گناہ کي طرف کھینچتا هے - سو اُسکے لئے جہنم کافي هے - اور البتہ وہ برا ٹھکانا هے - [۲۰۷] اور لوگوں میں ایك وہ هے کہ خدا کي خوش نودي کے لئے اپنے تئیں بیچتا هے - اور خدا (اپنے) بندوں پر مہربان هے - [۲۰۸] مومنو - تم سب کے سب اسلام میں داخل هو - اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو - وہ تو تمہارا دشمن صریح هے - [۲۰۹] اور جو تمہارے پاس بین دلیلیں آنے کے بعد تم ڈگ جاؤ تو جان رکھو کہ خدا زبردست حکمت والا هے - [۲۱۰] کیا یہہ لوگ اِسي کے منتظر هیں کہ خدا بادلوں کے سائے میں اُنکے پاس آ جائے اور فرشتے بھي اور معاملہ طے هو جائے ؟ مگر معاملے تو خدا کے اختیار میں هیں -

[۲۱۱] (اے نبي) بني اسرائیل سے پوچھہ کہ هم نے اُن کو کتني بین آیتیں دیں - مگر جو کوئي خدا کي نعمت جو اُسکے پاس آ چکي هے اُس کو بدل ڈالے تو خدا سخت سزا دینے والا هے - [۲۱۲] کافروں کو دنیا کي زندگي اچھي معلوم هوتي هے - اور وہ مومنوں پر هنستے هیں - مگر

جو لوگ (برے کاموں سے) بچتے ہیں وہ قیامت کے دن اُن سے اوپر ہونگے - اور خدا جس کو چاہے بے حساب رزق دے - [۲۱۳] (پہلے) لوگ ایک اُمت تھے - پھر خدا نے نبیوں کو خوش خبری دینے اور ڈرانے کو بھیجا - اور اُن کے ساتھ کتاب برحق نازل کی تاکہ لوگوں میں اُن باتوں کا فیصلہ کردے جن کی نسبت ان میں اختلاف تھا - اور اُس میں تو اہل کتاب نے بین دلیلیں پا کر بھی محض آپس کی ضد سے اختلاف کیا - اور خدا نے اپنے حکم سے مومنوں کو اُس سچی بات کی ہدایت کی جسکی نسبت لوگ اختلاف کر رہے تھے - اور خدا جس کو چاہے سیدھی راہ کی ہدایت کرے - [۲۱۴] کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوگے حالانکہ ابھی تم پر وہ باتیں نہیں گزریں جو تم سے اگلوں پر گزر چکی ہیں ؟ اُن کو سختی اور تکلیف پہنچی - اور وہ کانپ اُٹھے یہاں تک کہ اُن کے رسول اور ایمان والے جو اُن کے ساتھ تھے کہہ اُٹھے - خدا کی مدد کب آئیگی ؟ خبردار خدا کی مدد قریب ہے - [۲۱۵] وہ تجھسے پوچھینگے کہ (خدا کی راہ میں) کیا خرچ کریں ؟ تو کہہ جو کچھ تم خیرات کرو تو (اپنے) ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں اور مسافروں (کو دو) - اور تم جو کچھ خیرات کرتے ہو وہ خدا خوب جانتا ہے - [۲۱۶] تم پر لڑائی کرنا فرض کیا گیا ہے - اور وہ تم کو بری لگتی ہے - اور شاید تم کو ایک چیز بری لگے اور وہی تمہارے لئے بہتر ہو - اور شاید تم کو ایک چیز اچھی لگے اور وہ تمہارے لئے بری ہو - خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے -

[۲۱۷] تجھسے حرمت کے مہینے میں لڑائی کرنے کے بارے

میں پوچھتے ھیں - تو کہہ اُس میں لڑائي کرنا گناہ کبیرہ ھے - مگر خدا کي راہ سے (لوگوں کو) روکنا اور اُس سے کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اُس کے لوگوں کو اُس سے نکال دینا خدا کے ھاں زیادہ گناہ ھے - اور فتنہ انگیزي قتل سے بدتر ھے - اور وہ تم سے لڑنے سے باز نہ آئینگے یہاں تك کہ اگر وہ سکیں تو تم کو تمہارے دین سے بھیر دیں - اور تم میں جو کوئي اپنے دین سے بھر جائے اور کافر ھي مر جائے - تو یہي لوگ ھیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ھو گئے - اور یہي دوزخي ھیں - وہ اُسي میں ھمیشہ رھینگے - [۲۱۸] جو ایمان لائے اور جنھوں نے ھجرت کي اور خدا کي راہ میں کوشش کي - یہي لوگ خدا کي رحمت کي اُمید رکھہ سکتے ھیں - اور خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ھے - [۲۱۹] تجھسے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ھیں - تو کہہ اِن میں بڑا گنا ھے اور لوگوں کے لئے نفع بھي ھے مگر اُن کا گناہ اُن کے نفع سے بڑھہ کر ھے - اور تجھسے پوچھتے ھیں کہ (راہ خدا میں) کیا خرچ کریں - تو کہہ جو کچھہ (تمہارے خرچ سے) بچے - اِسي طرح خدا تم لوگوں کے لئے آیتیں بیان کرتا ھے تا کہ تم غور کرو [۲۲۰] دنیا اور آخرت کے بارے میں - اور تجھسے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ھیں - تو کہہ کہ اُن کي اِصلاح کرنی بہتر ھے - اور اگر تم اُن کو ملا رکھو تو وہ تمہارے بھائی ھیں - اور خدا فساد کرنے والے اور اِصلاح کرنے والے کو جانتا ھے - اور اگر خدا چاھے تو وہ تم کو تکلیف میں ڈالیگا - بے شك خدا زبردست اور جاننے والا ھے - [۲۲۱] اور مشرك عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تك وہ ایمان نہ لائیں - اور البتہ ایمان والی لونڈي مشرك عورت سے

اچھی ھے حالانکہ وہ تم کو اچھی لگے - اور مشرک مردوں سے بھی نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں - اور بے شک ایمان والا غلام مشرک مرد سے بہتر ھے - حالانکہ وہ تم کو اچھا لگے - یہہ لوگ (تم کو) دوزخ کي طرف بلاتے ھیں - اور خدا اپنے حکم سے (تم کو) جنت اور مغفرت کي طرف بلاتا ھے - اور اپني آیتیں لوگوں سے بیان کرتا ھے تا کہ وہ غور کریں -

[۲۲۲] اور تجھسے حیض کے بارے میں پوچھتے ھیں - تو کہہ وہ گندگي ھے - پس تم حیض کے وقت عورتوں سے الگ رھو - اور جب تک وہ پاک نہ ھو جائیں اُن کے پاس نہ جاؤ - پھر جب وہ پاک ھو جائیں تو اُن کے پاس جس طرح خدا نے تم کو حکم دیا ھے جاؤ - بے شک خدا توبہ کرنے والوں کو اور صاف رھنے والوں کو پیار کرتا ھے - [۲۲۳] تمھاري بیویاں تمھاري کھیتي ھیں - تو اپني کھیتي میں جیسے چاھو جاؤ - اور اپنے لئے آگے کي تدبیر کرو - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ تم کو اُسي سے ملنا ھے - اور تو مومنوں کو بشارت دے - [۲۲۴] اور خدا کو اپني قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ نیکي کروگے اور (بُرائي سے) بچوگے اور لوگوں میں صلح کروگے* - اور خدا سننے والا اور جاننے والا ھے - [۲۲۵] خدا تم کو تمھاري لغو قسموں کے لئے گرفت نہیں کریگا - مگر تم کو تمھارے دلي ارادوں کے لئے گرفت کریگا - اور خدا معاف کرنے والا اور حلیم ھے - [۲۲۶] جو لوگ اپني بیویوں سے قسم کھا لیتے ھیں اُن کو چار مھینے اِنتظار کرنا ھوگا - پھر اگر وہ مل گئے تو خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ھے - [۲۲۷] اور اگر وہ طلاق کا قصد کریں تو خدا سننے والا اور جاننے والا ھے - [۲۲۸] اور طلاق

* اکثر مترجموں نے یوں ترجمہ کیا ھے - کہ نیکي نہ کروگے اور (برائي سے) نہ بچوگے اور لوگوں میں صلح نہ کروگے -

دي هوئي عورتيں اپنے تئيں تين حيض تك روكے رهيں - اور اگر
خدا اور روز آخرت پر ايمان ركھتي هيں تو جو كچھه خدا نے
اُن كے پيت ميں پيدا كيا هے اس كا چھپانا اُن كو جائز نهيں -
اور اگر وہ صلح كرنا چاهيں تو اس حالت ميں ان كے خاوندوں
كو چاهئے كه اُن كو پھير ليں - اور بيويوں كا بھي حق هے جيسے
خاوندوں كا اُن پر حق هے - دستور كے مطابق - اور خاوندوں كا
درجه بيويوں سے اُوپر هے - اور خدا زبردست اور حكمت والا هے -
[۲۲۹] طلاق دو دفعه هو سكتا هے - پھر يا تو (اُن كو)
دستور كے مطابق ركھو يا خوبصورتي كے ساتھه رخصت
كر دو - اور تم كو جائز نهيں كه اپنے دئے ميں سے كچھه
لے لو مگر يهه كه وہ دونوں ڈريں كه خدا كي حديں نه
قائم ركھه سكينگے - تو اگر تم ڈرو كه وہ خدا كي حديں
نه قائم ركھه سكينگے تو اُن پر كوئي گناہ نهيں هوگا كه
عورت خود بطور فديه كچھه دے دے - يهه خدا كي حديں
هيں - پس اس ميں زيادتي نه كرو - اور جو كوئي خدا كي
حدوں ميں زيادتي كرے وهي لوگ (اپنے آپ پر) ظلم كرنے
والے هيں - [۲۳۰] پھر اگر وہ اُس كو طلاق دے دے تو اس كے
بعد وہ پھر اُس پر حلال نه هوگي جب تك كه وہ دوسرے شوهر
سے نكاح نه كرلے - پھر اگر وہ اُس كو طلاق دے دے تو ان
دونوں كے پھر مل جانے ميں كوئي گناہ نهيں اگر وہ خيال كريں
كه خدا كي حديں قائم ركھه سكينگے - اور يهه هيں خدا كي
حديں جن كو وہ سمجھدار لوگوں كے لئے بيان كرتا هے -
[۲۳۱] اور جب تم عورتوں كو طلاق دو اور وہ اپني عدت
پوري كر چكيں تو يا اُن كو دستور كے مطابق ركھو يا اُن كو
دستور كے مطابق رخصت كردو - اور اُن كو ضرر پهنچانے كے لئے

نہ روکو کہ زیادتي کرو - اور جو کوئي ایسا کرے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا - اور خدا کي آیتوں سے ٹھٹھا نہ کرو - اور خدا نے جو تم پر نعمتیں کي ھیں اُن کو یاد کرو اور یہہ بھي کہ اس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کي کہ اُس سے تم کو نصیحت کرے - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ خدا ھر چیز کا جاننے والا ھے -

[۲۳۲] اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپني عدت پوري کر لیں تو اُن کو اپنے شوھروں کے ساتھہ نکاح کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ حسب دستور آپس میں راضي ھو جائیں - یہہ نصیحت اس کو کي جاتي ھے جو تم میں خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ھے - یہہ تمھارے لئے بڑي پاکیزگي اور صفائي کي بات ھے - اور خدا جانتا ھے اور تم نہیں جانتے -

[۲۳۳] اور جو شخص دودھہ پلانے کي مدت پوري کرنا چاھے تو اس کے لئے بچے والي عورتیں اپني اولاد کو دو برس دودھہ پلائیں - اور بچے کے باپ پر دستور کے موافق اُن کا کھانا اور پہننا ھوگا - کسي کو اُسکي گنجایش سے زیادہ تکلیف نہیں دي جائیگي - نہ تو ماں اپنے بچے کے لئے تکلیف دي جائے - اور نہ باپ اپنے لڑکے کے لئے - اور اُس کے وارث پر بھي یہي ذمہواري ھے - پھر اگر دونوں آپس کي رضامندي اور مشورے سے دودھہ چھڑانا چاھیں تو اُن دونوں پر کوئي گناہ نہیں - اور اگر تم چاھو کہ اپني اولاد کو دودھہ پلواؤ تو تم پر کوئي گناہ نہیں جب کہ تم دستور کے موافق اُن کو ان کي مقررہ اُجرت پوري پوري دے دو - مگر خدا سے ڈرو اور جان رکھو کہ خدا دیکھتا ھے جو کچھہ تم کرتے ھو - [۲۳۴] اور تم میں سے جو لوگ مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو بیویاں چار

مهينے دس دن اِنتظار كريں - پهر جب وہ اپني عدت كو پهنچ جائيں تو دستور كے موافق وہ جو كچهہ اپنے حق ميں كريں اُس كا تم پر كوئي گناہ نهيں - اور تم جو كچهہ كرتے هو خدا اس كي خبر ركهتا هے - [۲۳۵] اور جو تم كناية عورتوں كو نكاح كا پيام دو يا اپنے دلوں ميں چهپائے ركهو تو اس ميں بهي تم پر كوئي گناہ نهيں - خدا جانتا هے كہ تم كو اُن كا خيال آئيگا - ليكن اُن سے چپكے سے وعدہ نہ كرو - هاں دستور كے موافق بات كهو - اور جب تك ميعاد ختم كو نہ پهنچے عقد نكاح كا قصد نہ كرو - اور جان ركهو كہ جو كچهہ تمهارے جي ميں هے خدا اس كو جانتا هے - سو اُس سے ڈرتے رهو اور جان ركهو كہ خدا بخشنے والا تحمل والا هے -

[۲۳۶] اگر تم عورتوں كو هاتهہ لگانے اور اُن كا مهر مقرر كرنے سے پهلے هي طلاق دے دو تو تم پر كوئي گناہ نهيں - مگر اُن كو خرچ دو - مقدور والے اپني حيثيت كے مطابق اور تنگدست اپني حيثيت كے مطابق ان كو دستور كے موافق خرچ ديں - نيك آدميوں پر يهہ لازم هے - [۲۳۷] اور اگر تم هاتهہ لگانے سے پهلے هي اُن كو طلاق دے دو اور اُن كا مهر مقرر كر چكے هو تو جو كچهہ تم نے مقرر كيا هے اُس كا آدها (دينا هوگا) مگر يهہ كہ عورتيں معاف كر ديں يا جس كے هاتهہ ميں عقد نكاح هے وہ معاف كر دے - اور يهہ كہ تم (مرد) معاف كر دو پرهيزگاري سے زيادہ قريب هوگا - اور آپس ميں احسان كرنا نہ بهولو - بے شك جو كچهہ تم كرتے هو خدا ديكهتا هے - [۲۳۸] نمازوں سے اور (خاص كر) بيچ كي نماز سے خبردار رهو اور خدا كے آگے ادب سے كهڑے رهو - [۲۳۹] اور اگر تم كو (كسي طرح كا) ڈر هو تو پيدل يا سوار

(نماز پڑھ لو)- پھر جب امن میں ھو تو خدا کو یاد کرو جیسا کہ اُس نے تم کو سکھایا ھے جو تم نہیں جانتے تھے - [۲۴۰] اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو اپني بیبیوں کے لئے ایك برس تك کا خرچ اور گھر سے نہ نکالنے کي وصیت کر جائیں - پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو دستور کے موافق وہ جو کچھہ اپنے حق میں کریں اُس کا تم پر کوئي گناہ نہیں - اور خدا زبردست حکمت والا ھے - [۲۴۱] اور طلاق دي ھوئي عورتوں کو دستور کے موافق خرچ دینا ھوگا - یہہ پرھیزگاروں پر فرض ھے - [۲۴۲] اسي طرح خدا تمھارے لئے اپني آیتیں بیان کرتا ھے تا کہ تم کو عقل ھو -

[۲۴۳] کیا تونے (اے نبي) اُن لوگوں پر نظر نہیں کي جو اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے نکل پڑے اور وہ ھزاروں تھے - پھر خدا نے اُن سے کہا کہ مر جاؤ - پھر اُن کو جلایا - بے شك خدا لوگوں پر فضل کرنے والا ھے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے - [۲۴۴] اور (مومنو) تم خدا کي راہ میں لڑو - اور جان رکھو کہ خدا سننے والا اور جاننے والا ھے - [۲۴۵] ایسا کون شخص ھے جو خدا کو قرض حسنہ دے کہ وہ اُس کو اس کے لئے کئي گنا بڑھا دے - اور خدا ھي تنگدست بھي کرتا ھے اور کشادگي بھي دیتا ھے - اور تم اُسي کي طرف پھیرے جاؤگے - [۲۴۶] کیا تونے موسیٰ کے بعد بني اسرائیل کے سرداروں پر نظر نہیں کي جب اُنھوں نے اپنے نبي سے کہا کہ ھمارے لئے ایك بادشاہ بنا کہ ھم خدا کي راہ میں لڑیں - اُس نے کہا کہیں ایسا تو نہ ھو کہ اگر تم پر لڑائي فرض کي جائے تو تم لڑائي نہ کرو ؟ وہ بولے کہ ھم خدا کي راہ میں کیوں نہ لڑینگے جب کہ ھم اپنے گھروں اور اپنے لڑکوں سے نکالے جا چکے ؟ تو جب اُن پر لڑنا فرض کیا گیا تو اُن میں

سے کچھہ لوگوں کے سوا سب پھر گئے - اور خدا (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں کو خوب جانتا ھے - [۲۴۷] اور اُن کے نبي نے اُن سے کہا کہ خدا نے طالوت کو تمہارا بادشاہ بنایا ھے- وہ بولے کہ اس کو ھم پر کیونکر بادشاھت مل سکتي ھے حالانکہ اس سے تو ھم ھي سلطنت کے زیادہ حقدار ھیں - اور اُس کو تو مال کي بھي ثروت نہیں دي گئی-کہا خدا نے تم پر اُسي کو برگزیدہ کیا ھے - اور اُس کو علم اور جسم میں زیادہ وسعت دي ھے - اور خدا اپنا ملک جس کو چاھے دے - اور خدا گنجایش والا اور جاننے والا ھے - [۲۴۸] اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ اُس کے سلطنت کي یہہ نشاني ھے کہ تمہارے پاس صندوق آئیگا - اُس میں تمہارے پروردگار کي طرف سے تسکین ھوگي - اور موسیٰ اور ھارون کي اولاد جو کچھہ چھوڑ گئی ھیں اُن میں کي بچي ھوئي چیزیں بھي ھونگي - فرشتے اُس کو اُٹھا لائینگے - اگر تم ایمان رکھتے ھو تو یہي تمہارے لئے نشان ھے -

[۲۴۹] پھر جب طالوت فوجوں کے ساتھہ باھر نکلا تو کہا کہ خدا ایک نہر سے تمہاري آزمایش کرنے والا ھے - تو جو اُس سے پاني پي لیگا وہ میرا نہیں - اور جو کوئي اُس سے نہ پئے سوا اِسکے کہ وہ اپنے ھاتھہ سے ایک چلو بھر لے تو وہ میرا ھے - تو اُن میں سے کچھہ لوگوں کے سوا سبھوں نے اُس میں سے پي لیا - پھر جب طالوت اور ایمان والے جو اُسکے ساتھہ تھے نہر کے پار ھو گئے تو بولے کہ آج ھم میں جالوت اور اُس کے لشکر سے مقابلے کي طاقت نہیں - وہ لوگ جن کو خیال تھا کہ اُن کو خدا سے ملنا ھے کہنے لگے کتنے ھي بار خدا کے حکم سے چھوٹي جماعت بڑي جماعت پر غالب آ گئي ھے - اور خدا صبر کرنے والوں کا ساتھي ھے - [۲۵۰] اور جب وہ جالوت

اور اُس كي فوجوں كے مقابلے ميں آئے تو بولے اے همارے
پروردگار هم پر صبر ڈهال دے اور همارے قدم ثابت ركهہ اور
كافر لوگوں پر هم كو مدد دے - [۲۵۱] پهر اُن لوگوں نے
خدا كے حكم سے اُن كو بهگا ديا - اور داؤد نے جالوت كو قتل
كيا - اور اُس كو خدا نے سلطنت دي اور حكمت اور جو كچهہ
چاها اُس كو سكها ديا - اور اگر خدا لوگوں كو ايك كو ايك
سے دفع نہ كرے تو دنيا ميں فساد پهيل جائے - ليكن
خدا تمام عالموں پر فضل كرنے والا هے - [۲۵۲] (اے نبي)
يهہ خدا كي آيتيں هيں جو هم تجهكو ٹهيك ٹهيك پڑهے ديتے
هيں - اور بے شك تو (خدا كے) بهيجے هؤں ميں سے هے -
¶ [۲۵۳] اِن رسولوں ميں سے هم نے ايك كو ايك پر فضيلت
دي - اِن ميں سے كوئي تو هے جس سے خدا نے كلام كيا اور
كسي كے اِن ميں درجے بلند كئے - اور عيسیٰ بن مريم كو هم
نے بين دليليں ديں اور روح القدس سے اُس كي تائيد كي -
اور اگر خدا چاهتا تو جو لوگ اُن كے بعد هوئے اپنے پاس بين
دليليں آنے پر نہ لڑتے - ليكن اُنهوں نے اختلاف كيا - تو
ان ميں سے كوئي تو ايمان لايا اور كوئي كافر هوا - اور اگر
خدا چاهتا تو يهہ نہ لڑتے - ليكن خدا جو چاهتا هے كرتا هے -
[۲۵۴] مومنو - هم نے جو كچهہ تمهيں ديا هے اُس ميں
سے خرچ كرو قبل اس كے كہ وہ دن آ جائے جس ميں نہ بيع
هوگي اور نہ دوستي اور نہ شفاعت - اور كافر (اپنے آپ پر) ظلم
كرتے هيں - [۲۵۵] خدا وہ هے جس كے سوا كوئي معبود نهيں -
وہ زندہ هے اور قائم ركهنے والا هے - نہ اُسے اُونگهہ آتي هے اور
نہ نيند - اُسي كا هے جو كچهہ آسمان اور زمين ميں هے -
كون هے جو بغير اُس كي اِجازت كے اُس كے پاس شفاعت كرے ؟

وہ جانتا هے جو کچھہ اُن کے آگے هے اور جو کچھہ اُن کے بعد آنے والا هے - اور لوگ اُس کے علم میں سے کچھہ نہیں سمجھتے مگر جو کچھہ وہ چاهے - اُس کي کرسي آسمان اور زمین پر پھیلي هوئي هے - اور ان دونوں کي حفاظت اُس کو نہیں تھکاتي - اور وہ عالي شان حکمت والا هے -* [۲۵۶] دین میں زبردستي نہیں هے - گمراهي سے هدایت ظاهر هو چکي هے - تو جو کوئي طاغوت† سے اِنکار کرے اور خدا پر ایمان لائے تو اُس نے مضبوط رسي پکڑ لي جو ٹوٹنے والي نہیں - اور خدا سننے والا اور جاننے والا هے - [۲۵۷] خدا ایمان والوں کا حامي هے کہ اُن کو اندهیرے سے نکال کر روشني میں لاتا هے - اور جو لوگ کفر کرتے هیں اُن کے حامي طاغوت هیں کہ اُن کو روشني سے نکال کر اندهیرے میں لے جاتے هیں - یہي لوگ دوزخي هیں - وہ همیشہ دوزخ میں رهینگے -

[۲۵۸] کیا تونے اُس شخص پر نظر نہیں کي جس نے محض اس وجہہ سے کہ خدا نے اُس کو سلطنت دي تھي ابراهیم سے اُس کے پروردگار کے بارے میں حجت کی؟ جب ابراهیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ هے جو جلاتا اور مارتا هے - اُس نے کہا کہ میں جلاتا اور مارتا هوں - ابراهیم نے کہا کہ خدا تو سورج کو پورب سے لاتا هے تو اُس کو پچھم سے لا - تو وہ کافر بھچکا رہ گیا - اور خدا ظالموں کو هدایت نہیں کرتا - [۲۵۹] یا مانند* اُس شخص کي جو ایك بستي پر گزرا اور وہ اُجڑي پڑي تھي ‡ - اُس نے کہا کہ خدا اس بستي کو اس کے

* اسي آیت کا نام آیت‌الکرسي هے -

† یعني جھوٹے معبود -

‡ لفظي ترجمہ - اور وہ اپني چھتوں پر پڑي تھي -

مرے پیچھے کیونکر زندہ کریگا ؟ تو خدا نے اُس کو سو برس تک مردہ رکھا پھر اُس کو اُٹھایا اور کہا تو کتني دیر رہا ؟ اُس نے کہا میں ایك دن رہا یا ایك دن سے بھي کم - فرمایا نہیں بلکہ تو ایك سو برس رہا - اب اپنے کھانے اور پینے کي چیزوں پر نظر کر کہ وہ نہیں بگڑیں - اور اپنے گدھے کو بھي دیکھہ - اور یہہ اس لئے کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے ایك نشاني بنائیں - اور ہڈیوں کو دیکھہ کہ ہم کیونکر اُن کو اُبھارتے ہیں پھر اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں - پھر جب اُس پر یہہ ظاہر ہوا تو اُس نے کہا کہ میں جان چکا کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۲۶۰] اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار مجھکو دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کریگا - فرمایا کیا تو ایمان نہیں لایا ؟ اُس نے کہا ہاں مگر (میں نے ایسي خواہش کي) تا کہ میرے دل کو اِطمینان ہو جائے - فرمایا تو چار پرند لے اور اُن کو اپنے پاس منگا - پھر ایك ایك پہاڑ پر اُن کا ایك ایك ٹکڑا رکھہ دے پھر اُن کو بُلا - تو وہ سب تیرے پاس دوڑے آئینگے - اور جان رکھہ کہ خدا زبردست اور حکمت والا ہے -

[۲۶۱] اُن لوگوں کي مثال جو اپنے مال راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں اُس دانے کي سي ہے جس سے سات بالیں اُگیں - ہر بال میں سو دانے ہوں - اور خدا جس کو چاہے دُگنا دے - اور خدا گنجایش والا اور جاننے والا ہے - [۲۶۲] جو لوگ اپنے مال خدا کي راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرکے نہ احسان جتاتے اور نہ ایذا دیتے ہیں اُن کو اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں ملیگا - اور نہ تو اُن پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۲۶۳] معقول بات کہني اور خطا معاف کردینا اُس خیرات سے

بهتر هے جس کے پیچھے ایذا هو - اور خدا غني اور تحمل والا هے - [۲۶۴] مومنو - احسان جتا کر اور ایذا دیکر اپني حیرات کو باطل نه کرو - جیسے وہ جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا هے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نهیں رکھتا - سو اُس کي مثال چٹان کي سي هے که اُس پر مٹي پڑي هو پھر اُس پر زور کا مینھہ برسے اور اُس کو صاف کر دے - وہ اپني کمائي پر کچھہ بھي اختیار نهیں رکھتے - اور خدا کافر لوگوں کو هدایت نهیں کرتا - [۲۶۵] اور اُن لوگوں کي مثال جو خدا کي خوشنودي حاصل کرنے کے لئے اور اپنے تئیں ثابت رکھہ کر اپنے مال خرچ کرتے هیں ایک باغ کي سي هے جو بلندي پر هو - اُس پر زور کا مینھہ پڑے تو دوگنا پھل لایا اور اگر اُس پر زور کا مینھہ نه بھي پڑا تو اوس هي بس هے - اور تم جو کچھہ کرتے هو وہ خدا دیکھتا هے - [۲۶۶] کیا تم میں سے کوئي چاهتا هے که اُس کے لئے کھجور اور انگور کا ایک باغ هو جس کے نیچے سے نهریں جاري هوں - هر طرح کا میوہ اُس کو وهاں ملے اور اُس کو بڑھاپا آ پهنچے اور اُس کي اولاد ضعیف هو پھر اُس باغ پر ایک بگولا آ پڑے جس میں آگ بھي هو اور وہ باغ جل جائے ؟ اسي طرح خدا تم سے آیتیں بیان کرتا هے تاکه تم غور و فکر کرو -

[۲۶۷] مومنو - اپني کمائي کي اچھي چیزوں میں سے اور اُس میں سے جو هم نے تمھارے لئے زمین سے نکالا هے خرچ کرو - اور خراب چیز کے دینے کا قصد نه کرو که اُس میں سے (خدا کي راہ میں) خرچ کرو حالانکه تم خود اُس کو نهیں لینے کے مگر یهہ که اُس میں چشم پوشي کرو - اور جان رکھو که خدا غني اور تعریف کے قابل هے - [۲۶۸] شیطان تم کو محتاجي

سے ڈراتا اور فحش باتیں کرنے کو کہتا ہے - اور خدا اپني طرف سے بخشش اور فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے - اور خدا گنجایش والا اور جاننے والا ہے - [۲۶۹] جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے - اور جس کو حکمت دي گئي تو اُس کو بڑي خوبي ملي - اور سوائے عقلمندوں کے کوئي خیال نہیں کرتے- [۲۷۰] اور تم جو خرچ کرتے ہو یا نذر مانتے ہو وہ خدا جانتا ہے - اور جو (اپنے آپ پر) ظلم کرتے ہیں اُن کا کوئي مددگار نہیں ہے - [۲۷۱] اگر تم خیرات کو ظاہر کرو تو وہ بھي اچھا ہے - اور اگر اُس کو چھپاؤ اور غریبوں کو دو تو یہہ تمہارے لئے اور بھي بہتر ہوگا اور تم سے تمہاري برائیوں کو دور کریگا - اور خدا تمہارے کاموں کي خبر رکھتا ہے - [۲۷۲] (اے نبي) اُن کو ہدایت کرنا تیرا کام نہیں - بلکہ خدا جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے - اور جو کچھہ تم خیرات کروگے سو اپنے ہي لئے - اور خدا ہي کي خوشنودي حاصل کرنے کے لئے خرچ کرو- اور جو کچھہ تم خیرات کروگے وہ تم کو پورا پورا دیا جائیگا - اور تم ظلم نہ کئے جاؤگے - [۲۷۳] (خیرات) اُن غریبوں کے لئے ہے جو خدا کي راہ میں گھرے ہوئے ہیں- دنیا میں کہیں جا نہیں سکتے - جو نہیں جانتا وہ اُن کي خودداري کے سبب اُن کو غني سمجھتا ہے - تو اِن کو اِن کے چہرے سے پہچانیگا کہ وہ لپٹ کر لوگوں سے نہیں مانگتے - اور جو کچھہ تم خیرات کرتے ہو وہ خدا خوب جانتا ہے -

[۲۷۴] جو لوگ رات کو اور دن کو اپنے مال پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں تو اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں ملیگا - اور اُن پر خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۲۷۵] جو لوگ سود کھاتے ہیں (قیامت کے دن) وہ ایسے

کھڑے ہونگے جیسے وہ کھڑا ہو جس کو شیطان نے مس کر کے خبط کر دیا ہو - یہہ اِس لئے کہ اُنھوں نے کہا کہ بیع مثل سود کے ہے - حالانکہ خدا نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام - تو جس کے پاس اُس کے پروردگار کي طرف سے نصیحت آ پہنچي اور وہ باز آیا تو جو کچھہ وہ پہلے لے چکا وہ اُس کا ہوا - اور اُس کا معاملہ خدا کے ہاتھہ میں ہے - اور جو کوئي پھر ایسا کرے تو یہي لوگ جہنم میں ہونگے - وہ ہمیشہ اُسي میں رہینگے - [۲۷۶] خدا سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے - اور خدا کسي ناشکر گنہگار کو پسند نہیں کرتا - [۲۷۷] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے اور نماز پر قائم رہتے اور زکواۃ دیتے ہیں - اُن کو اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں ملیگا اور نہ اُن کو کچھہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۲۷۸] مومنو - خدا سے ڈرو اور جو سود باقي رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم ایمان رکھتے ہو - [۲۷۹] اور اگر تم ایسا نہ کرو تو خدا اور اُس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ - اور اگر تم توبہ کرو تو تم کو تمھارا اصل مال ملیگا - نہ ظلم کرو اور نہ ظلم کئے جاؤ - [۲۸۰] اور اگر کوئي تنگدست ہے تو اُس کو مہلت دو یہاں تك کہ اُس کو آساني ہو اور جو تم خیرات کر دو تو یہہ تمھارے لئے زیادہ اچھا ہے - اگر تم جانتے ہو - [۲۸۱] اور اُس دن سے ڈرو جب تم خدا کي طرف پھیرے جاؤگے پھر ہر شخص کو اسکي کمائي کا پورا بدلا دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا -

[۲۸۲] مومنو - جب تم میعاد مقررہ تك قرض کا معاملہ کرو تو اُس کو لکھہ لو - اور چاہئے کہ تمھارے درمیان کوئي لکھنے والا انصاف کے ساتھہ لکھے - اور لکھنے والا لکھنے سے

انکار نہ کرے جیسا خدا نے اُسے سکھایا ھے اور وہ لکھے - اور جس کے ذمے قرض ھے وہ لکھاوے اور خدا سے جو اس کا پروردگار ھے ڈرے اور اُس میں سے کچھہ نہ گھٹائے - اور اگر قرض‌دار کم عقل ھو یا ضعیف یا خود لکھوا نہ سکے تو اُس کا ولي انصاف کے ساتھہ لکھائے - اور اپنے لوگوں میں سے دو مردوں کو گواہ کرلو - اور اگر دو مرد نہ ھوں تو ایك مرد اور دو عورتیں - جن کو تم گواہ بنانا پسند کرو - کہ اُن میں سے ایك عورت بھول جائے تو دوسري اُسے یاد دلائے - اور چاھئے کہ گواہ بلائے جانے پر انکار نہ کریں - اور لکھنے میں کاھلي نہ کرو چھوٹا معاملہ ھو یا بڑا اُس کي میعاد تك - خدا کے نزدیك یہہ زیادہ اِنصاف کي بات ھے اور گواھي کے لئے بھي بہت ٹھیك ھے اور زیادہ قریب ھے کہ تم شك میں نہ پڑو - ھاں اگر سودا ھو روبرو کا اور تم میں دست گرداں معاملہ ھو تو اُس کے نہ لکھنے میں تم پر کوئي گناہ نہیں - اور جب آپس میں لین دین کرو تو گواہ کر لو - اور لکھنے والے اور گواہ کو ضرر نہ پہنچایا جائے - اور اگر تم ایسا کرو تو یہہ تمھاري بد معاشي ھے - اور خدا سے ڈرو - اور خدا تمھیں سکھاتا ھے - اور خدا ھر چیز کا جاننے والا ھے - [۲۸۳] اور اگر تم سفر میں ھو - اور لکھنے والا نہ پاؤ تو رھن ھاتھہ میں رکھو - اور اگر ایك دوسرے کا اعتبار کرے تو جس پر اعتبار کیا گیا ھے اُس کو چاھئے کہ اپني امانت واپس کر دے - اور خدا سے ڈرے جو اس کا پروردگار ھے - اور تم گواھي کو نہ چھپاؤ - اور جس نے گواھي کو چھپایا تو اس کے دل میں کھوٹ ھے - اور تم جو کچھہ کرتے ھو وہ خدا خوب جانتا ھے -

[۲۸۴] خدا ھي کا ھے جو کچھہ آسمان اور زمین میں

ھے - اور اگر تم اپنے دل کي بات ظاھر کرو یا اُس کو چھپاؤ تو
خدا تم سے اس کا حساب لیگا - پھر جس کو چاھے معاف کرے
اور جس کو چاھے عذاب کرے - اور خدا ھر چیز پر قادر ھے -
[۲۸۵] رسول اُس چیز پر ایمان رکھتا ھے جو اُس کے پروردگار
کي طرف سے اُس پر نازل ھوئي ھے - اور ایمان والے بھي -
سب خدا اور اُس کے فرشتوں اور اُس کي کتابوں اور اُس کے
رسولوں پر ایمان رکھتے ھیں - ھم اُس کے رسولوں میں سے
کسي میں کچھہ فرق نھیں کرتے - اور وہ کھتے ھیں ھم نے
سنا اور اطاعت کي - اے ھمارے پروردگار تیري بخشش چاھئے -
اور تیري ھی طرف جانا ھے - [۲۸۶] خدا کسي کو اُس کي
گنجایش سے زیادہ پر مجبور نھیں کرتا - اُس کي کمائي اُسي
کے لئے ھے - اور اُس کا کیا اُسي پر پڑتا ھے - اے ھمارے پروردگار
اگر ھم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ھم کو گرفت نہ کر -
اور اے ھمارے پروردگار ھم پر بوجھہ نہ رکھہ جیسا تونے ھم سے
اگلوں پر بوجھہ رکھا - اور اے ھمارے پروردگار ھم سے نہ
اُٹھوا وہ بوجھہ جس کي ھم کو طاقت نھیں - اور ھم کو معاف
کر اور ھم کو بخشش دے اور ھم پر رحم کر - تو ھي ھمارا مولا
ھے - پس کافر لوگوں پر ھم کو مدد دے -

سورۂ آل‌عمران

مدني - ۲۰۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] الم [۲] خدا وہ ھے جس کے سوا کوئي معبود نھیں -
وہ زندہ ھے اور قائم رکھنے والا ھے - [۳] اُسي نے تجھپر یہہ

سچي كتاب نازل كي جو تصديق كرتي هے اس چيز كي جو
اس سے پہلے تھي - اور اسي نے تورات اور انجيل نازل كي
[۴] اس سے پہلے لوگوں كي هدايت كے لئے - اور (اُسي نے) فرقان
نازل كيا - جو لوگ خدا كي نشانيوں سے كفر كرتے هيں بے شك
اُن كے لئے سخت عذاب هے - اور خدا زبردست انتقام لينےوالا
هے - [۵] بے شك خدا پر كوئي چيز چھپي نهيں - نه زمين
ميں اور نه آسمان ميں - [۶] وهي هے جو ماں كے پيٹ ميں
جيسي چاهتا هے تمهاري صورتيں بناتا هے - اُس كے سوا كوئي
معبود نهيں - زبردست حكمت والا - [۷] وهي هے جس نے
تجهپر يهہ كتاب نازل كي هے - اُس ميں كچھہ آيتيں محكم
هيں كه وهي كتاب كي اصل هيں - اور كچھہ تشبيهات هيں -
تو جن لوگوں كے دلوں ميں كجي هے وه تو فتنه انگيزي سے
اُس كي تاويل كے لئے اُس كي تشبيهات كے پيچھے لگے رهتے
هيں حالانكه اُن كي تاويل خدا كے سوا اور كوئي نهيں
جانتا - اور جو علم ميں پكے هيں وه تو كهتے هيں كه هم
اُن پر ايمان ركھتے هيں - سب همارے پروردگار كي طرف سے
هے - اور وهي لوگ سمجھتے هيں جو دل ركھتے هيں -
[۸] اے همارے پروردگار - جب تونے هم كو هدايت كي تو پھر
همارے دلوں كو كج نه كر - اور اپني طرف سے هم كو رحمت
عطا كر - بے شك تو هي عطا كرنے والا هے - [۹] اے همارے
پروردگار - ايك دن جس ميں كچھہ بھي شبهہ نهيں تو لوگوں
كو ضرور جمع كريگا - بے شك خدا خلاف وعده نهيں كرتا -
[۱۰] جو لوگ كفر كرتے هيں خدا كے سامنے اُن كے مال اور
اُن كي اولاد اُن كے كچھہ بھي كام نه آئينگے - اور يهي دوزخ كے
ايندهن هونگے - [۱۱] جيسے فرعون والوں اور اُن سے اگلوں

کا حال ہوا تھا کہ اُنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا - تو خدا نے اُن کو اُن کے گناھوں کے سبب گرفت کیا - اور خدا سخت سزا دینے والا ہے - [۱۲] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن سے کہہ دے کہ عنقریب تم مغلوب ہوگے اور جہنم میں اِکٹھا کئے جاؤگے - اور وہ برا ٹھکانا ہے - [۱۳] تمھارے لئے اُن دو جماعتوں میں جو آپس میں بھڑ گئیں ایک نشانی ہے - ایک جماعت خدا کی راہ میں لڑی - اور دوسری کافر تھی - اُنھوں نے اُن کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوچند دیکھا - اور خدا اپنی مدد سے جس کو چاھے تائید کرتا ہے - بے شک اس میں اھل بصارت کے لئے عبرت ہے - [۱۴] لوگوں کو عورتوں اور لڑکوں اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اورکھیتی کی محبت رجھائے ہوئے ہے - یہہ دنیا کی زندگی کے سامان ہیں - اور اچھا ٹھکانا تو خدا ہی کے ہاں ہے - [۱۵] توکہہ کیا میں تم کو اس سے بہتر چیزوں کی خبر دوں؟ پرھیزگاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی - وہ ان میں ہمیشہ رہینگے - اور ان کے لئے پاک بیویاں ہونگی اور خدا کی خوش نودی ہوگی - اور خدا بندوں کو دیکھتا ہے [۱۶] جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے - تو ہم کو ہمارے گناہ بخش دے - اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا - [۱۷] جو صابر اور سچے اور فرماں‌بردار اور (خدا کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور سحر کے وقت استغفار کرنے والے ہیں - [۱۸] خدا گواھی دیتا ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - اور فرشتے اور ذی علم لوگ بھی - کہ وھی اِنصاف سے سنبھالے ہوئے ہے - اس کے سوا کوئی معبود نہیں - وہ زبردست حکمت والا ہے - [۱۹] خدا کے نزدیک تو بس اِسلام

هي دين هے - اور اهل کتاب نے جان کر بهي محض آپس کي ضد سے اِختلاف کیا - اور جو کوئي خدا کي نشانیوں سے کفر کرے تو خدا بهي جلد حساب لینے والا هے - [۲۰] پهر اگر وہ تجسے حجت کریں تو کهہ که میں نے تو اپنے تئیں خدا کا مطیع کر دیا هے اور جو میري پیروي کرتے هیں وہ بهي یهي کرتے هیں - اور (اے نبي) تو اهل کتاب اور اُمیوں * سے کهہ کیا تم بهي مطیع هوئے ؟ تو اگر وہ (خدا کے) مطیع هوئے تو وہ هدایت پا گئے - اور اگر وہ منهہ پهیر لیں تو تیرا کام صرف پهنچا دینا هے - اور خدا بندوں کو دیکهتا هے -

[۲۱] جو لوگ خدا کي نشانیوں سے کفر کرتے اور ناحق نبیوں کو اور اُن لوگوں کو جو اِنصاف کرنے کو کهتے هیں قتل کرتے هیں - تو اُن کو دردناك عذاب کي خوش خبري دے - [۲۲] یهي لوگ هیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں اکارت گئے - اور اُن کا کوئي مددگار نهیں - [۲۳] کیا تونے اُن لوگوں کو نهیں دیکها جن کو کتاب کا ایك حصه دیا گیا هے - که وہ خدا کي کتاب کي طرف بلائے جاتے هیں تا که وہ اُن میں فیصله کر دے - پهر بهي اُن کا ایك گروہ منهہ موڑ کر پیٹهہ پهیر لیتا هے - [۲۴] یهہ اس لئے که وہ کهتے هیں که هم کو دوزخ کي آگ تو بس گنتي کے کئي روز چهوئے گي - اور اُن کي افترا پردازیوں نے ان کو ان کے دین کے بارے میں مغالطہ دیا - [۲۵] پهر اُس دن جس کے آنے میں کچهہ بهي شك نهیں اُن کي کیا حالت هوگي جب که هم ان کو جمع کرینگے اور هرشخص اپني کمائي پوري پائیگا اور اُن پر ظلم نه هوگا ؟ [۲۶] تو کهہ اے خدا - سلطنت کے مالك - تو جس کو چاهے

* جاهل جو کوئي کتاب نهیں مانتے -

4

اور تو جسے
سلطنت دے اور جس سے چاهے سلطنت چهین لے - اور تو جسے
چاهے عزت دے اور جسے چاهے ذلت دے - خوبي تیرے هي
هاتهہ میں هے - بے شك تو هر چیز پر قادر هے - [۲۷] توهي
رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا اور توهي مردے
سے زندہ اور زندے سے مردہ نکالتا هے - اور جس کو چاهے بےحساب
رزق دیتا هے - [۲۸] ایمان والے ایمان والوں کے سوا کافروں سے
دوستي نه کریں - اور جو کوئي ایسا کرے تو اُس سے اور خدا
سے کوئي سروکار نهیں - هاں یهہ که اُن کے شر سے بچنا هو تو
(مضائقه نهیں) - اور خدا تم کو اپني ذات سے ڈراتا هے - اور
خدا هي کي طرف لوٹ جانا هے - [۲۹] تو کهہ جو تمهارے
دلوں میں هے خواه اُسے چهپاؤ یا ظاهر کرو خدا اُسے جانتا هے-
اور جو کچهہ آسمان میں اور جو کچهہ زمین میں هے وہ بهي
جانتا هے - اور خدا هر چیز پر قادر هے - [۳۰] جس روز هر
شخص اپني کي هوئي نیکي اپنے سامنے پائیگا اور اپني کي
هوئي بدي بهي وہ آرزو کریگا اے کاش اُس میں اور اِس میں
مسافت بعید هو جائے - اور خدا تم کو اپني ذات سے ڈراتا
هے - اور خدا بندوں پر شفقت رکهنے والا هے -
[۳۱] تو کهہ اگر تم خدا کو پیار کرتے هو تو میري پیروي
کرو - خدا بهي تم کو پیار کریگا اور تم کو تمهارے گناه بخش
دیگا - اور خدا بخشنے والا رحم کرنے والا هے - [۳۲] تو کهہ
خدا اور رسول کي اِطاعت کرو - پهر اگر وہ پهر جائیں تو
خدا کافروں کو پسند نهیں کرتا - [۳۳] خدانے آدم اور نوح
اور آل ابراهیم اور آل عمران کو تمام عالموں پر برگزیدہ کیا -
[۳۴] یهہ اولاد هیں ایك دوسرے کي - اور خدا سننے والا
جاننے والا هے - [۳۵] جب عمران کي بیوي نے کها اے میرے

پروردگار - جو کچھہ میرے پیت میں هے میں اُس کو آزاد کرکے
تیري نذر کرتي هوں - تو اُسے میري طرف سے قبول کر - بے شك
تو هي سننے والا اور جاننے والا هے - [٣٦] پھر جب وہ لڑکي
جني تو بولي اے میرے پروردگار میں نے تو لڑکي جني - مگر
خدا خوب جانتا تھا جو وہ جني - اور لڑکا لڑکي کي طرح
نهیں هوتا - اور میں نے اُس کا نام مریم رکھا اور میں اُس کو اور
اُس کي اولاد کو شیطان مردود سے تیري پناہ میں دیتي هوں -
[٣٧] تو اُس کے پروردگار نے اُسے خوشي سے قبول کیا اور اُس کو
اچھي طرح بڑھایا - اور زکریا اُس کا خبرگیراں هوا - جب کبھي
زکریا اُس کے دیکھنے کو حجرے میں جاتا تو اُس کے پاس کھانے
کي چیزیں پاتا - وہ کہتا اے مریم یہہ تیرے پاس کہاں سے
آئیں ؟ وہ کہتي یہہ خدا کے هاں سے آئیں - خدا جس کو چاهے
بے حساب رزق دے - [٣٨] اُسي دم زکریا نے اپنے پروردگار سے
دعا کي - اور کہا کہ اے میرے پروردگار اپني طرف سے مجھے
بھي ایك پاك اولاد عطا کر - بے شك تو دعاؤں کا سننے والا هے -
[٣٩] اور زکریا حجرے میں کھڑا نماز پڑھہ هي رها تھا کہ
اُس کو فرشتوں نے آواز دي کہ خدا تجکو یحیئ کي خوش‌خبري
دیتا هے جو خدا کے کلام کي تصدیق کریگا اور پیشوا هوگا اور اپنے
تئیں عورتوں سے روکیگا اور نیك نبي هوگا - [٤٠] اُس نے کہا اے
میرے پروردگار میرے لڑکا کیونکر هوگا ؟ اور مجپر تو بڑھاپا آچکا
اور میري بیوي بانجھہ هے - فرمایا اسي طرح خدا جو چاهتا هے
کرتا هے - [٤١] اُس نے کہا اے میرے پروردگار میرے لئے کوئي
نشاني مقرر کر - فرمایا کہ تیري نشاني یہہ هوگي کہ تو تین
دن تك لوگوں سے بات نہ کر مگر اِشارے سے - بلکہ اپنے پروردگار
کو بہت یاد کرتا رہ اور صبح و شام اُس کي تسبیح کرتا رہ

[۴۲] اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم خدا نے تجھے برگزیدہ کیا اور تجھے پاك کیا اور تجھے دنیا جہان کي عورتوں میں سے چن لیا ھے - [۴۳] اے مریم اپنے پروردگار کي فرماں‌برداري اور سجدہ کر اور نمازیوں کے ساتھہ نماز پڑھا کر * - [۴۴] یہہ غیب کي خبروں میں سے ھے جو ھم تجکو وحي کرتے ھیں حالانکہ تو اُن کے پاس نہ تھا جب وہ اپنے قلم ڈال رھے تھے کہ کون مریم کا خبرگیراں ھو - اور نہ تو اُن کے پاس تھا جب وہ جھگڑ رھے تھے - [۴۵] جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم خدا تجکو اپنے کلمے کي خوش خبري دیتا ھے جس کا نام عیسیٰ مسیح ابن مریم ھوگا - وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ھوگا - [۴۶] وہ لوگوں سے جھولے میں اور پوري عمر کا ھوکر کلام کریگا - اور نیك لوگوں میں سے ھوگا - [۴۷] وہ بولي اے میرے پروردگار - میرے لڑکا کیونکر ھوگا حالانکہ مجھے کسي بشر نے نہیں چھوا ؟ فرمایا اسي طرح خدا جو چاھتا ھے پیدا کرتا ھے - جب وہ کسي کام کا کرنا تھہرا لیتا ھے تو بس اس کے بارے میں کہہ دیتا ھے کہ ھو اور وہ ھو جاتا ھے - [۴۸] اور وہ اُس کو کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائیگا - [۴۹] اور وہ بني اسرائیل کے لئے رسول ھوگا - (اور وہ کہیگا) کہ میں تمہارے پروردگار کي طرف سے تمہارے پاس نشانیاں لیکر آیا ھوں - میں تمہارے لئے مٹي سے پرند کي صورت کا سا بناؤنگا - پھر اُس میں پھونك دونگا اور وہ خدا کے حکم سے پرند ھو جائیگا - اور مادر زاد اندھوں اور کوڑھیوں کو چنگا کرونگا - اور خدا کے حکم سے مردوں کو زندہ کرونگا - اور جو کچھہ تم کھاؤگے اور جو کچھہ تم اپنے گھروں میں سینت

* لفظي ترجمہ یہہ ھے - رکوع کرنے والوں کے ساتھہ رکوع کر -

رکھتے هو سب کي خبر تم کو دونگا - بے شك یهه سب تمهارے لئے نشانیاں هیں اگر تم ایمان رکھتے هو - [۵۰] اور میں توراة کي تصدیق کرتا هوں جو مجھسے پہلے هے - اور میں آیا هوں تا کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں تمهارے لئے حلال کروں - اور میں تمهارے پروردگار کي طرف سے نشاني لیکر تمهارے پاس آیا هوں - تو تم خدا سے ڈرو - اور میري اطاعت کرو - [۵۱] بے شك خدا میرا پروردگار اور تمهارا پروردگار هے - تو اُسي کي عبادت کرو - یهي سیدهي راہ هے - [۵۲] تو جب عیسیٰ نے ان کے کفر کو محسوس کیا تو کہا خدا کي راہ میں میرا کون مددگار هوگا ؟ ان کے حواریوں نے کہا کہ هم خدا کے مددگار هیں - هم خدا پر ایمان لائے اور تو بهي گواہ رہ کہ هم مسلمان هیں - [۵۳] اے همارے پروردگار - جو کچهہ تونے نازل کیا هے هم اُس پر ایمان لائے اور هم نے رسول کي پیروي کي - سو تو همیں بهي گواهوں میں لکهہ رکهہ - [۵۴] اور لوگوں نے مکر کیا اور خدا نے اُن سے مکر کیا اور خدا کا مکر سب سے بڑھہ کر هے -

[۵۵] جب خدا نے کہا اے عیسیٰ میں تجکو وفات دینے والا اور اپني طرف اُٹھا لینے والا اور تجکو کافروں سے پاك کرنے والا هوں - اور جو لوگ تیري پیروي کرتے هیں اُن کو روز قیامت تك کافروں سے اوپر رکھونگا - پھر تو میري هي طرف تم سب کو لوٹنا هے - تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے هو میں اُن میں تمهارے درمیان فیصلہ کردونگا - [۵۶] اور جنهوں نے کفر کیا ان کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب میں ڈالونگا - اور کوئي اُن کا مددگار نہ هوگا - [۵۷] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیك کام بهي کئے تو وہ اُن کو ان کا اجر پورا پورا دیگا -

اور خدا ظالموں کو پسند نہیں کرتا - [۵۸] ہم تجکو یہہ آیتیں اور حکمت والي باتیں پڑھہ کر سناتے ھیں - [۵۹] خدا کے نزدیک عیسیٰ کي مثال آدم کي سي مثال ھے - کہ اُس کو مٹي سے بنایا - اور پھر اُس سے کہا کہ ھو جا اور وہ ھو گیا - [۶۰] (اے نبي) یہہ تیرے پروردگار کي طرف سے سچي بات ھے - پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ ھو - [۶۱] پھر جو تجکو معلوم ھو جانے کے بعد کوئي تجسے اس بارے میں حجت کرے تو کہہ کہ آؤ ھم اپنے لڑکوں کو اور تمھارے لڑکوں کو اور اپني عورتوں کو اور تمھاري عورتوں کو اور اپنے تئیں اور تم لوگوں کو سبھوں کو بلائیں - پھر دعا مانگیں اور جھوٹوں پر خدا کي لعنت کریں - [۶۲] (اے نبي) بےشک یہي سچا قصہ ھے - اور خدا کے سوا کوئي معبود نہیں - اور بے شک خدا ھي زبردست حکمت والا ھے - [۶۳] پھر بھي اگر وہ پیٹھہ پھیریں تو خدا مفسدوں کو خوب جانتا ھے -

[۶۴] تو کہہ اے اھل کتاب ھمارے اور تمھارے درمیان کي ایک سیدھي بات پر چلے آؤ کہ خدا کے سوا کسي کي عبادت نہ کریں اور کسي چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں - اور خدا کے سوا ھم میں سے کوئي کسي کو اپنا پروردگار نہ بنائیں - پھر بھي اگر وہ پیٹھہ پھیریں تو کہہ دو کہ تم گواہ رھو کہ ھم مسلمان ھیں - [۶۵] اے اھل کتاب - تم ابراھیم کے بارے میں کیوں حجت کرتے ھو ؟ توراۃ اور انجیل تو اس کے بعد نازل ھوئیں - کیا تم کو عقل نہیں ؟ [۶۶] اےلو تم تو ایسے بارے میں حجت کرتے ھو جس کي بابت تم کو کچھہ علم ھے - مگر جسکي بابت تم کو کچھہ بھي علم نہیں اُس میں تم کیوں حجت کرتے ھو ؟ اور خدا جانتا ھے اور تم نہیں جانتے -

[۶۷] ابراهیم نه یهودي تها اور نه نصراني - بلکه وه سیدها مسلمان تها - اور مشرکوں میں سے نه تها - [۶۸] لوگوں میں ابراهیم سے زیاده مناسبت تو اُن لوگوں کو هے جنهوں نے اُس کي پیروي کي اور اِس نبي کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان رکهتے هیں - اور خدا تو ایمان والوں کا حامي هے - [۶۹] (مومنو) اهل کتاب میں سے ایك گروه چاهتا هے که اے کاش تم کو گمراه کر سکے - حالانکه وه اپنے آپ کو گمراه کرتے هیں اور نهیں سمجهتے - [۷۰] اے اهل کتاب - خدا کي آیتوں سے کیوں کفر کرتے هو حالانکه تم خود قائل هو ؟ [۷۱] اے اهل کتاب تم کیوں حق اور باطل کو ملا دیتے اور حق کو جان کر بهي چهپاتے هو ؟

[۷۲] اور اهل کتاب میں سے ایك گروه کهتا هے که جو کچهه مسلمانوں پر نازل هوا هے اُس پر صبح کے وقت ایمان لاؤ اور شام کے وقت اُس سے کفر کرو تا که وه پهر جائیں - [۷۳] اور اُسي کي بات مانو جو تمهارے دین کي پیروي کرے - (اے نبي) تو کهه که هدایت تو خدا کي هدایت هے - (وه کهتے هیں) که جو تم کو دي گئي هے بهلا کبهي وه کسي اور کو دي جاسکتي هے یا هو سکتا هے که وه تمهارے پروردگار کے هاں تم سے حجت کریں ؟ تو کهه که فضل تو خدا کے هاتهه میں هے - جس کو چاهے دے - اور خدا گنجایش والا جاننے والا هے - [۷۴] وه جس کو چاهے اپني رحمت کے لئے مخصوص کرلے - اور خدا بڑا صاحب فضل هے - [۷۵] اور اهل کتاب میں سے کوئي تو ایسا هے که اگر تو اُس کے پاس مال کا ایك ڈهیر امانت رکهے تو وه تجهے واپس دےدے اور اُن میں سے کوئي تو ایسا هے که اگر تو ایك دینار بهي اس کے پاس امانت رکهے تو جب تك تو اس کے

سر پر سوار نہ رہے وہ تجکو واپس نہ دے - یہہ اِس لئے ھے کہ وہ کہتے ھیں کہ اُمیوں کے بارے میں ھم پر کوئي ذمہ‌واري نہیں - اور جان کر بھي خدا پر جھوٹ بولتے ھیں- [۷۶] بلکہ جو کوئي اپنا عہد پورا کرے اور (جھوٹ سے) بچے- تو بے شك خدا (بُرے کاموں سے) بچنے والوں کو پیار کرتا ھے - [۷۷] اور جو لوگ خدا کے عہد اور اپني قسموں کے بدلے چند روزہ فائدہ حاصل کرتے ھیں - ایسے ھي لوگوں کا آخرت میں کوئي حصہ نہیں - اور قیامت کے دن خدا اُن سے بات تك نہ کریگا اور نہ اُن کي طرف دیکھیگا - اور نہ اُن کو پاك کریگا - بلکہ ان کے لئے دردناك عذاب ھوگا - [۷۸] اور انھیں میں کا ایك فریق ھے جو کتاب پڑھنے میں اپني زبان مروڑتا ھے تا کہ تم اس کو کتاب ھي کي بات سمجھو حالانکہ وہ کتاب میں نہیں - اور وہ جان کر بھي جھوٹ بولتے ھیں - [۷۹] کسي بشر کو شایاں نہیں کہ خدا اس کو کتاب اور حکمت اور نبوت دے - اور وہ لوگوں سے کہے کہ خدا کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ - بلکہ یہہ کہ خدا کے خاص بندے بن جاؤ - اس لئے کہ تم لوگوں کو کتاب کي تعلیم دیتے ھو اور اس لئے کہ تم خود پڑھتے ھو - [۸۰] اور نہ وہ تم سے کہیگا کہ فرشتوں اور نبیوں کو اپنا پروردگار بناؤ - کیا وہ تم کو کفر کرنے کو کہیگا بعد اس کے کہ تم مسلمان ھو چکے ؟

[۸۱] اور جب خدا نے نبیوں سے اِقرار لیا کہ میں جو تم‌کو کتاب اور حکمت دوں بھر جو تمھارے پاس کوئي رسول آئے جو تصدیق کرے اس چیز کي جو تمھارے پاس ھے تو اسپر ضرور ایمان لانا - اور ضرور اسکي مدد کرنا - فرمایا کیا تم اِقرار کرتے ھو اور اس شرط پر میرا عہد قبول کرتے ھو ؟ وہ بولے کہ ھم

اِقرار کرتے هيں - فرمايا تو تم گواه رهو اور ميں بهي تمهارے ساتهه گواه هوں - [۸۲] پهر اس کے بعد جو کوئي پهر جائے- تو ايسے هي لوگ فاسق هيں - [۸۳] کيا يهه لوگ خدا کے دين کے سوا کچهه اور چاهتے هيں ؟ حالانکه جو کوئي آسمان اور زمين ميں هے اسي کا مطيع هے خواه خوشي سے هو يا ناخوشي سے - اور وه اُسي کي طرف پهيرے جائينگے - [۸۴] تو کهه که هم خدا پر ايمان لائے اور جو کچهه هم پر نازل هوا اور جو کچهه ابراهيم اور اسمعيل اور اسحاق اور يعقوب اور اس کي اولاد پر نازل هوا - اور جو کچهه موسیٰ اور عيسیٰ اور دوسرے نبيوں کو ان کے پروردگار کي طرف سے ديا گيا - هم ان ميں سے کسي ميں بهي فرق نهيں کرتے - اور هم خدا هي کے مطيع هيں - [۸۵] اور جو کوئي اسلام کے سوا کسي اور دين کي خواهش کرے - تو خدا کے هاں وه هرگز مقبول نهيں - اور وه آخرت ميں خساره اُٹهانے والوں ميں سے هوگا - [۸۶] خدا ايسے لوگوں کو کيونکر هدايت کرے جو ايمان لانے کے بعد کفر کريں حالانکه وه گواهي دے چکے که رسول برحق هے اور اُن کے پاس بين دليليں بهي آ چکيں - اور خدا ظلم کرنے والوں کو هدايت نهيں کرتا - [۸۷] ان کي جزا يهي هے که اُن پر خدا کي اور فرشتوں کي اور تمام لوگوں کي لعنت هو - [۸۸] که اسي ميں هميشه رهيں - نه تو اُن سے عذاب هي هلکا کيا جائيگا اور نه اُن کي طرف نظر هي کي جائيگي * - [۸۹] مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبه کي اور اپني اصلاح کي - تو بے شک خدا بخشنے والا رحيم هے - [۹۰] جو لوگ ايمان لانے کے بعد کفر کئے اور پهر کفر هي ميں

* دوسرے معني يهه هيں که اُن کو مهلت نه دي جائيگي -

بڑھتے رھے تو ان کي توبہ ھرگز قبول نہ ھوگي - اور يہي لوگ گمراہ ھیں - [۹۱] جو لوگ کفر کئے اور کافر ھي مر گئے تو ان میں کا کوئي شخص اگر دنیا بھر سونا بھي فدیہ دینا چاھے تو ھرگز قبول نہیں کیا جائیگا - یہي لوگ ھیں جن کو دردناك عذاب ھوگا - اور اُن کا کوئي بھي مددگار نہ ھوگا -

¶ [۹۲] جب تك تم اُن چیزوں میں سے نہیں خرچ کرو جن کو تم عزیز رکھتے ھو ھرگز تم نیکي کو نہیں پہنچ سکتے - اور جو کچھہ تم خرچ کرتے ھو وہ خدا خوب جانتا ھے - [۹۳] تورات نازل ھونے سے پہلے بني اِسرائیل کو سب کھانے حلال تھے مگر جو کچھہ اِسرائیل* نے اپنے آپ پر حرام کر لیا - تو کہہ کہ اگر تم سچ کہتے ھو تو تورات لے آؤ اور اس کو پڑھو - [۹۴] پھر اس کے بعد جو کوئي خدا پر جھوٹ باندھے - تو یہي لوگ (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ھیں - [۹۵] تو کہہ کہ خدا نے سچ کہا ھے - پس ابراھیم کے طریقے کی پیروري کرو - جو ایك خدا کو ماننے والا تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا - [۹۶] سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کي عبادت) کے لئے بنایا گیا تھا وھي ھے جو مکے میں ھے - برکت والا اور تمام دنیا جہان کے لئے ھدایت - [۹۷] اس میں صاف نشانات ھیں مثلاً مقامِ اِبراھیم - اور جو کوئي اس میں داخل ھو امن میں ھوتا ھے - اور جو لوگ وھاں تك پہنچ سکیں ان پر خدا کے لئے خانہ کعبہ کا حج فرض ھے - اور جو کوئي کفر کرے تو خدا دنیا جہان کي پروا نہیں کرتا - [۹۸] تو کہہ اے اھل کتاب خدا کي آیتوں سے کیوں کفر کرتے ھو ؟ اور جو کچھہ تم کرتے ھو خدا اس کا گواہ ھے - [۹۹] تو کہہ اے اھل کتاب خدا کی راہ میں

* حضرت یعقوب کا دوسرا نام -

(خواہ مخواہ) کجی نکال کر ایمان لانے والوں کو اس سے کیوں روکتے ہو حالانکہ تم خود اس کے گواہ ہو ؟ اور خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں - [۱۰۰] مومنو - اگر تم اہل کتاب کے فرقوں کی بات مانوگے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر کافر بنا دینگے - [۱۰۱] اور تم کیونکر کفر کروگے حالانکہ خدا کی آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کا رسول تم میں موجود ہے- اور جو کوئی خدا کو مضبوطی سے پکڑ لے تو اس نے سیدھے راستے کی ہدایت پائی -

[۱۰۲] مومنو - خدا سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنا چاہئے - اور بغیر مسلمان ہوئے نہ مرو - [۱۰۳] اور سب کے سب خدا کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہو - اور تفرقے میں نہ پڑو- اور خدا کی نعمتیں یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو ملا دیا اور اب تم اس کے فضل سے آپس میں بھائی ہو گئے - اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تھے اور اُس نے تم کو بچایا - اسی طرح خدا اپنی نشانیاں تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ - [۱۰۴] اور چاہئے کہ تم میں سے ایک گروہ ہو جو نیک کاموں کی طرف بلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے - اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں - [۱۰۵] اور ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو تفرقے میں پڑ گئے اور اپنے پاس بین دلیلیں آنے کے بعد اِختلاف کئے - اور یہی ہیں جنکے لئے بڑا عذاب ہے - [۱۰۶] جس دن بعضوں کے منہہ سفید ہونگے اور بعضوں کے منہہ کالے تو جن لوگوں کے منہہ کالے ہونگے (ان سے کہا جائیگا) کہ کیا تم ایمان لانے کے بعد کفر کئے تو اب عذاب کا مزہ چکھو اِس لئے کہ تم نے کفر کیا - [۱۰۷] اور جن کے منہہ سفید ہونگے وہ تو خدا کی

كي رحمت ميں هونگے - اور وه اُسي ميں هميشه رهينگے -
[۱۰۸] يهه خدا كي آيتيں هيں جوهم تجكو سچ سچ پڑهكر
سناتے هيں - اور خدا دنيا جهان پر ظلم كرنا نهيں چاهتا -
[۱۰۹] اور خدا هي كا هے جوكچهه آسمان ميں اور جوكچهه
زمين ميں هے - اور سب كام خدا هي كي طرف رجوع كئے جاتے
هيں -

[۱۱۰] تم بهترين اُمت هو جو لوگوں ميں پيدا كي گئي
هيں كه اچهے كام كرنے كو كهتے اور برے كاموں سے منع كرتے اور
خدا پر ايمان ركهتے هو - اور اگر اهل كتاب بهي ايمان لاتے تو
اُن كے لئے بهتر هوتا - اُن ميں كچهه تو ايمان والے هيں مگر
اكثر بدكار هيں - [۱۱۱] كچهه ايذا كے سوا وه هرگز تم كو
كوئي ضرر نه پهنچا سكينگے - اور اگر تم سے لڑينگے تو پيٹهه
پهير دينگے - پهر وه مدد نه دئے جائينگے - [۱۱۲] جهاں
ديكهو اُن پر ذلت كي مار هے سوا اُن كے جو خدا كے عهد ميں
يا آدميوں كے عهد ميں هيں - اور وه خدا كے غضب ميں پڑ گئے -
اور افلاس كي مار اُن پر الگ هے - يهه اِس لئے كه وه خدا كي
آيتوں سے كفر كئے اور نبيوں كو ناحق قتل كئے - يهه اِس لئے
كه اُنهوں نے سركشي اور زيادتي كي - [۱۱۳] پهر بهي وه سب
برابر نهيں - اهل كتاب ميں سے ايك گروه (حق پر) قائم هے -
وه رات كے وقت خدا كي آيتيں پڑهتے اور سجده كرتے جاتے
هيں - [۱۱۴] اور خدا اور روز آخرت پر ايمان ركهتے اور اچهے كام
كرنے كو كهتے اور برے كاموں سے منع كرتے اور خود نيك كاموں
ميں دوڑتے هيں - اور يهي نيك لوگوں ميں سے هيں - [۱۱۵] اور
جو كچهه وه نيك كام كريں اُس كي هرگز ناقدري نه هوگي - اور
خدا پرهيزگاروں كو خوب جانتا هے - [۱۱۶] جو لوگ كفر كئے

اُن کے مال اور اُن کي اولاد خدا کے هاں هرگز اُن کے کچهه کام نه آئينگے - اور يهي لوگ دوزخ کے رهنے والے هيں - وه هميشه اُسي ميں رهينگے - [۱۱۷] دنيا کي اس زندگي ميں وه جو کچهه خرچ کرتے هيں اُس کي مثال اس هوا کي سي هے جس ميں پالا هو اور وه اُن لوگوں کے کهيت پر جا پڑے جو اپنے آپ پر ظلم کر رهے هوں اور اُس کو هلاك کر ڈالے - اور خدا اُن پر ظلم نهيں کرتا بلکه وه اپنے آپ پر ظلم کرتے هيں - [۱۱۸] مومنو - اپنے لوگوں کو چهوڑ کر کسي اور کو اپنا رازدار نه بناؤ - وه تمهاري خرابي ميں کوتاهي نه کرينگے - چاهتے هيں که تم کو تکليف پهنچے - بغض تو اُن کي باتوں هي سے ظاهر هے اور جو اُن کے دلوں ميں چهپا هے وه اور بهي زياده هے - هم نے تم سے نشانياں بيان کر ديں اگر تم کو عقل هو (تو سمجهو) - [۱۱۹] اے لو تم تو هو که ان سے محبت رکهتے هو اور وه تم سے محبت نهيں رکهتے اور تم ساري کتابوں پر ايمان رکهتے هو - اور جب وه تم سے ملتے هيں تو کهتے هيں که هم بهي ايمان لائے هيں - اور جب اکيلے هوتے هيں تو غصے سے تم پر اُنگلياں کاٹتے هيں - تو کهه که اپنے غصے ميں آپ مرو - خدا دلوں کي باتيں خوب جانتا هے - [۱۲۰] اگر تمهاري کچهه بهلائي هو تو اُن کو برا لگتا هے - اور اگر تمهيں کچهه برائي پهنچے تو اس سے خوش هوتے هيں - ليکن اگر تم صبر کرو اور (بُرے کاموں سے) بچو تو اُن کے داؤ پيچ تمهيں کچهه بهي ضرر نه پهنچائينگے - خدا اُن کے کاموں کو گهيرے هوئے هے -

[۱۲۱] اور جب تو صبح کو اپنے گهر سے نکلا اور مسلمانوں کو لڑائي کے ٹهکانوں پر بيٹهانے لگا - اور خدا سننے والا جاننے والا هے - [۱۲۲] جب تم ميں سے دو جماعتوں نے همت هارني

چاهي مگر خدا اُن کا حامي تها - اور ایمان والوں کو چاهئے
که خدا هي پر توکل کریں - [۱۲۳] اور بدر میں خدا تمهاري
مدد کر چکا تها حالانکه تم ذلیل تهے - تو خدا هي سے ڈرو
تا که تم شکر گزار هو - [۱۲۴] جب تو مسلمانوں سے کهه
رها تها که کیا تم کو یهه کافي نهیں که تمهارا پروردگار تین
هزار فرشتے نازل کر کے تمهاري مدد کرے ؟ [۱۲۵] هاں اگر
تم صبر کرو اور (خدا سے) ڈرو اور وه اسي دم تم پر آپهنچیں
تو تمهارا پروردگار پانچ هزار خاصے فرشتوں سے تمهاري مدد
کریگا - [۱۲۶] اور یهه تو خدا نے صرف تم کو خوش کرنے کو کیا
اور تا که تمهارے دلوں کو اس سے اِطمینان هو - اور مدد تو
صرف خدا هي کي طرف سے هے جو زبردست اور حکمت والا هے -
[۱۲۷] یهه اس لئے تا که کافروں کے ایک حصے کو هلاک یا ذلیل
کر ڈالے که وه نامراد پهر جائیں - [۱۲۸] تجهے اس سے کوئي
سروکار نهیں که خدا ان کي توبه قبول کرے یا اُن پر عذاب
کرے - وه ظالم هیں - [۱۲۹] اور خدا کا هے جو کچهه آسمان
میں اور جو کچهه زمین میں هے - جس کو چاهے معاف کرے
اور جس کو چاهے عذاب دے - اور خدا بخشنے والا رحیم هے -
[۱۳۰] مومنو - دونے پر دونا سود نه کهاؤ - اور خدا سے
ڈرو تا که تم فلاح پاؤ - [۱۳۱] اور اُس آگ سے ڈرو جو کافروں
کے لئے تیار کي گئي هے - [۱۳۲] اور خدا اور رسول کي اطاعت
کرو تا که تم پر رحم کیا جائے - [۱۳۳] اور اپنے پروردگار کي
بخشش اور جنت کي طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین
کے برابر هے جو پرهیزگاروں کے لئے تیار کي گئي هے - [۱۳۴] جو
آسایش اور تنگي میں خرچ کرتے اور غصے کو ضبط کرتے اور
لوگوں کو معاف کرتے هیں - اور خدا نیک کام کرنے والوں کو

پیار کرتا هے - [۱۳۵] اور جو لوگ بےحیائي یا اپنے آپ پر ظلم
کر بیٹھنے کے بعد خدا کو یاد کرتے اور اپنے گناهوں کي مغفرت
چاهتے هیں - اور خدا کے سوا کون گناہ بخش سکتا هے ؟ اور
جو کر بیٹھے اُس پر جان بوجھہ کر اڑے نہیں رهتے - [۱۳۶] یہي
هیں جن کي جزا اُنکے پروردگار کي مغفرت اور جنت هے جن
کے نیچے نہریں جاري هونگي - کہ وہ اس میں همیشہ رهینگے -
اور کام کرنے والوں کا اچھا اجر هے - [۱۳۷] تم سے پہلے بھي
نظیریں گزر چکي هیں - پس دنیا میں سیر کرو اور دیکھو کہ
جن لوگوں نے نبیوں کو جھٹلایا اُن کا کیسا انجام هوا ؟
[۱۳۸] یہہ لوگوں کے لئے بیان اور پرهیزگاروں کے لئے هدایت
اور نصیحت هے - [۱۳۹] اور سست نہ هو - اور غم نہ کھاؤ -
اگر تم ایمان والے هو تو تمہیں سب سے اوپر هوگے - [۱۴۰] اگر
تم نے زخم کھایا تو اُن لوگوں کو بھي اسي طرح کا زخم
پہنچا - اور یہہ ایام هیں جن کو هم آدمیوں کے درمیان پھیرتے
رهتے هیں - اور (یہہ اس لئے) کہ خدا مومنوں کو جان لے اور
تم میں سے بعض کو درجہ شہادت دے - اور خدا ظالموں کو
پسند نہیں کرتا - [۱۴۱] اور (یہہ اِس لئے) کہ خدا ایمان
والوں کو خالص کر دے اور کافروں کو گھٹا دے - [۱۴۲] کیا
تم خیال کرتے هو کہ جنت میں داخل هوگے حالانکہ اب تك
خدا نے تم میں سے مجاهدین اور صبر کرنے والوں کو الگ نہیں
کیا ؟ [۱۴۳] اور تم تو موت کے آنے سے پہلے هي مرنے کي تمنا
رکھتے تھے - اور اب تو تم نے اُس کو اپني نظروں سے دیکھہ لیا -
[۱۴۴] اور محمد تو بس ایك رسول هے - اس سے پہلے
بھي رسول گزر چکے - تو اگر وہ مر جائے یا قتل کیا جائے تو
کیا تم اپنے اُلٹے پاؤں پھر جاؤگے ؟ اور جو کوئي اپنے اُلٹے پاؤں

پھر جائے وہ خدا کو کچھ بھي ضرر نہيں پہنچانے کا - اور خدا شکر گزاروں کو جزائے خير ديگا - [۱۴۵] اور کوئي نفس خدا کي اِجازت بغير مر نہيں سکتا - (اس کا) اجل لکھا ہوا ہے - اور جو کوئي دنيا ميں ثواب چاہے ہم اسے وہي دينگے - اور جو کوئي آخرت ميں ثواب چاہے تو ہم اس کو وہي دينگے - اور شکر گزاروں کو ہم جزائے خير دينگے - [۱۴۶] اور کتنے ہي نبي گزر چکے جو دشمنوں کے ہزاروں آدميوں سے لڑے - اور جو مصيبت ان پر راہ خدا ميں پڑي اس سے نہ تو وہ سست ہوئے اور نہ کمزور اور نہ دبے - اور خدا صبر کرنے والوں کو پيار کرتا ہے - [۱۴۷] اور ان کا قول صرف يہي تھا کہ اے ہمارے پروردگار - ہم کو ہمارے گناہ اور ہمارے کاموں ميں ہماري زيادتياں بخش دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور ہم کو کافرلوگوں پر مدد دے - [۱۴۸] تو خدا نے ان کو دنيا ميں ثواب اور آخرت ميں بھي اچھا ثواب ديا - اور خدا نيك کام کرنے والوں کو پيار کرتا ہے -

[۱۴۹] مومنو - اگر تم کافروں کي بات مانو تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں پھير دينگے پھر تم ہي خسارے ميں پڑ جاؤگے - [۱۵۰] بلکہ تمھارا مالك خدا ہے - اور وہ سب سے اچھا مددگار ہے - [۱۵۱] اب ہم کافروں کے دلوں ميں رعب ڈالينگے اس لئے کہ اُنھوں نے ان چيزوں کو خدا کا شريك ٹھہرايا جن کي اسؒ نے کوئي سند نہيں بھيجي - اور ان کا ٹھکانا دوزخ کي آگ ہے - اور ظالموں کا برا ٹھکانا ہے - [۱۵۲] اور خدا نے تم سے اپنا وعدہ سچا کيا جب تم نے اس کي اِجازت سے اُن کو قتل کيا يہاں تك کہ تم نے بزدلي کي اور حکم کے بارے ميں جھگڑا کيا اور سرکشي کي باوجوديکہ اس نے تم کو دکھا ديا

جو تم چاهتے تھے - تم میں کچھہ تو دنیا چاهتے تھے اور کچھہ تو آخرت - پھر اس نے تم کو پھیر دیا تا کہ تم کو آزمائے - اور اس نے تم کو معاف کر دیا - اور خدا ایمان والوں پر فضل کرنے والا هے - [۱۵۳] جب تم پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے اور کسي کو پھر کر بھي نہیں دیکھتے تھے حالانکہ رسول تمھارے پیچھے سے تم کو بلا رها تھا تو اس نے تم کو غم پر غم دیا تا کہ تم اس چیز کا جو تمھارے هاتھہ سے جاتي رهي اور اُس مصیبت کا جو تم پر پڑي غم نہ کرو - اور خدا تمھارے کاموں کي خبر رکھتا هے - [۱۵۴] پھر غم کے بعد خدا نے تمھارے آرام کے لئے تم پر اُونگھہ نازل کي کہ تم میں سے ایک گروہ کو گھیر رهي تھي - اور ایک گروہ کو اپني جانوں کي فکر پڑي تھي - وہ خدا کي نسبت ناحق جاهلیت کي سي باتیں کرتے تھے - کہتے تھے کیا همارا اس میں کوئي بس هے ؟ تو کہہ کام تو سب خدا کے هاتھہ میں هے - وہ اپنے دلوں میں چھپاتے هیں جو تجپر ظاهر نہیں کرتے - کہتے هیں کہ همارا کچھہ بھي بس هوتا تو هم یہاں قتل نہ هوتے - تو کہہ اگر تم اپنے گھروں میں بھي هوتے تو جن کے بارے میں قتل هونا لکھا تھا وہ اپني قتل گاہ کي طرف ضرور نکل آتے - اور یہہ اِس لئے هوا کہ خدا تمھارے دلوں کي باتیں آزمائے اور تا کہ تمھارے دل کي باتوں کو نکھار دے - اور خدا دل کي باتوں کو خوب جانتا هے - [۱۵۵] جن لوگوں نے تم میں سے دو جماعتوں کے بھڑ جانے کے دن پیٹھہ پھیر دي وہ سوا اس کے نہ تھا کہ شیطان نے ان کے بعض کاموں کے سبب ان کو ڈگا دیا - مگر اب خدا نے ان کو معاف کر دیا هے - بے شك خدا معاف کرنے والا تحمل والا هے -

[۱۵۶] مومنو - تم اُن لوگوں کي طرح نه بنو جنهوں نے کفر کیا اور جو اپنے بھائیوں کے بارے میں جب وہ دنیا میں بھرتے یا جہاد میں ھوں کھتے ھیں که اگر وہ ھمارے پاس ھوتے تو نه مرتے اور نه مارے جاتے - اور یهہ اِس لئے تاکه خدا اِسي بات کو اُن کے دلوں میں موجب حسرت کرے - اور خدا زندہ کرتا ھے اور مارتا ھے - اور خدا تمھارے کاموں کو دیکھتا ھے - [۱۵۷] اور اگر تم خدا کي راہ میں مارے جاؤ یا مرجاؤ تو خدا کي مغفرت اور رحمت بہتر ھے تمھارے جمع سے - [۱۵۸] اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کئے جاؤ تو بھي خدا ھي کي طرف اکٹھے کئے جاؤگے - [۱۵۹] سو خدا کي رحمت تھي که تو اُن کو نرم دل ملا - اور اگر تو سخت گو اور سخت دل ھوتا تو یهہ لوگ تیرے پاس سے بھاگ جاتے - پس تو اُن کو معاف کر دے اور اُن کے لئے استغفار بھي کر اور ان سے ھر کام میں مشورہ لے - پھر جب عزم کرلے تو خدا پر توکل کر - بے شك خدا توکل کرنے والوں کو پیار کرتا ھے - [۱۶۰] اگر خدا تمھاري مدد کرے تو کوئي تم پر غالب نهیں آسکتا - اور اگر وہ تم کو چھوڑ دے تو اُس کے بعد کون ھے جو تمھاري مدد کریگا ؟ اور ایمان والوں کو چاھئے که خدا ھي پر توکل کریں - [۱۶۱] اور نبي کا کام نهیں که وہ خیانت کرے - اور جو کوئي خیانت کریگا تو قیامت کے دن جو چیز خیانت کي ھوگي اُس کولے آنا ھوگا - پھر ھر کسي کو اُس کي کمائي پوري پوري دي جائیگي - اور اُن پر ظلم نه ھوگا - [۱۶۲] تو کیا جو شخص خدا کي خوش نودي کے پیچھے لگا ھے وہ ویسا ھي ھے جو خدا کے غضب میں پڑ گیا اور جس کا ٹھکانا جهنم ھے ؟ اور وہ بُرا ٹھکانا ھے - [۱۶۳] خدا کے ھاں اُن کے درجے ھیں -

اور خدا اُن کے کاموں کو دیکھتا هے - [۱۶۴] خدا نے ایمان والوں پر بڑا اِحسان کیا کہ اِن میں اِنهیں میں کا ایك رسول پیدا کیا جو اُن کو اس کي آیتیں پڑھہ کر سناتا اور اُن کو پاك کرتا اور کتاب اور حکمت سکھاتا هے حالانکہ اِس سے پہلے یہہ لوگ صریح گمراهي میں تھے - [۱۶۵] کیا جب تم پر مصیبت پڑي تو کہتے هو کہ یہہ کہاں سے آئي ؟ اور تم تو اِس سے دوني مصیبت ڈال چکے هو - تو کہہ یہہ تمهاري هي لائي هوئي هے - بے شك خدا هر چیز پر قادر هے - [۱۶۶] اور دو جماعتوں کے بھڑ جانے کے روز جو مصیبت تم پر آئي وہ خدا کے حکم سے تھي - اور تا کہ وہ ایمان والوں کو جان لے - [۱۶۷] اور تا کہ وہ منافقوں کو بھي جان لے - اُن سے کہا گیا کہ آؤ خدا کي راہ میں لڑو یا دشمنوں کو دفع کرو - وہ بولے کہ اگر هم جانتے کہ لڑائي هوگي تو هم تمهارے پیچھے هو لیتے - اُس روز وہ لوگ ایمان کي نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے - اپنے منهہ وہ باتیں کہتے جو اُن کے دلوں میں نهیں - اور خدا خوب جانتا هے جو وہ چھپاتے هیں - [۱۶۸] وہ لوگ جو آپ بیٹھہ رهے اور اپنے بھائیوں کي نسبت کہنے لگے کہ اگر وہ هماري بات مانتے تو مارے نہ جاتے - تو کہہ کہ اگر تم سچے هو تو اپنے آپ پر سے موت کو پھیر دو - [۱۶۹] اور جو لوگ خدا کي راہ میں قتل کئے گئے هیں اُن کو مردہ نہ خیال کرو - بلکہ وہ اپنے پروردگار کے هاں زندہ هیں اور رزق پاتے هیں - [۱۷۰] اور جو کچھہ خدا نے اپنے فضل سے اُن کو دیا هے اُس میں خوش هیں - اور جو لوگ اُن کے بعد هوئے اور ابھي اُن سے نهیں ملے اُن کي نسبت خوشیاں کرتے هیں کہ اُن پر کوئي خوف نہ هوگا اور نہ وہ غمگین هونگے - [۱۷۱] وہ خدا کي نعمتوں اور فضل سے

خوش هیں اور اِس سے کہ خدا ایمان والوں کے اجر کو ضایع نہیں کرتا -
[۱۷۲] زخم کھانے کے بعد جن لوگوں نے خدا اور رسول کے تُلانے کا جواب دیا ان لوگوں میں سے جو نیك اور پرهیزگار هیں اُن کے لئے بڑا احر هے - [۱۷۳] وہ حن سے لوگوں نے کہا کہ لوگ تمھارے لئے لشکر جمع کر رهے هیں تو اُن سے ڈرو - تو اس سے ان کا ایمان زیادہ هو گیا - اور انهوں نے کہا همیں خدا بس هے - اور وہ بڑا کارساز هے - [۱۷۴] پس یہہ لوگ خدا کي نعمت اور فصل کے ساتھہ واپس آئے - اور ان کو بُرائي نہ پہنچي اور وہ خدا کي مرضي پر چلے - اور خدا بڑا صاحب فصل هے - [۱۷۵] وہ بس ایك شیطان تھا کہ تم کو اپنے دوستوں سے ڈراتا تھا - تو تم ان سے نہ ڈرو - بلکہ اگر تم ایمان والے هو تو مجھي سے ڈرو - [۱۷۶] اور (اے نبي) حو لوگ کفر میں دوڑے پھرتے هیں ان لوگوں کے لئے تو غم نہ کھا - یہہ لوگ خدا کو تو کچھہ بھي ضرر نہیں پہنچا سکتے - خدا چاهتا هے کہ ان کو آخرت میں کچھہ حصہ نہ دے - اور ان کے لئے بڑا عذاب هے - [۱۷۷] حنهوں نے ایمان کے بدلے کفر مول لیا وہ هرگز خدا کو کچھہ بھي ضرر نہیں پہنچا سکتے - اور ان کے لئے دردناك عذاب هے - [۱۷۸] اور جو لوگ کفر کرتے هیں وہ خیال نہ کریں کہ هم حو ان کو ڈهیل دیتے هیں یہہ ان کے لئے بہتر هے - هم تو ان کو اس لئے ڈهیل دیتے هیں کہ وہ گناہ میں بڑھتے جائیں - اور ان کے لئے رسوائي کا عذاب هے - [۱۷۹] خدا ایسا نہیں هے کہ وہ ایمان والوں کو اسي حالت پر چھوڑ دے جس پر تم هو - بلکہ وہ خراب کو اچھے سے تمیز کریگا - اور خدا ایسا بھي نہیں کہ تم کو غیب کي

باتوں کي اِطلاع دے دے - لیکن خدا اپنے رسولوں میں سے
جس کو چاهتا هے (اس کام کے لئے) چن لیتا هے - تو تم خدا
اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو - اور اگر تم ایمان رکھو اور
(بُرے کاموں سے) بچو تو تم کو بڑا اجر ملیگا - [۱۸۰] اور
جن لوگوں کو خدا نے اپنے فضل سے دیا هے اور وہ اس میں
بخل کرتے هیں وہ نہ خیال کریں کہ یہہ ان کے لئے اچھا هے -
نہیں بلکہ یہہ ان کے لئے بُرا هے - جس پر وہ بخل کرتے هیں
وہ قیامت کے دن اُن کا طوق هوگا - اور زمین اور آسمان کي
میراث تو خدا هي کي هے - اور خدا تمھارے کاموں کي خبر
رکھتا هے -

[۱۸۱] خدا نے ان لوگوں کي بات سن لي هے جو کہتے
هیں کہ خدا غریب هے اور هم امیر هیں - هم ابھي لکھہ
ڈالتے هیں جو اُنھوں نے کہا هے - اور ان کا ناحق نبیوں کو
قتل کرنا بھي - اور هم کہینگے جلنے کے عذاب کا مزہ چکھو -
[۱۸۲] یہہ تمھارے اپنے هاتھوں کے کئے کا بدلا هے - اور خدا
تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں - [۱۸۳] وہ لوگ جو
کہتے هیں کہ خدا نے هم سے اِقرار لیا هے کہ جب تك کوئي
رسول همارے پاس ایسا نہ آئے جو قرباني دے جس کو آگ
کھا جائے تب تك هم اس پر ایمان نہ لائیں - تو کہہ کہ
مجھسے پہلے بھي رسول بین دلیلیں لیکر تمھارے پاس آئے
اور جو تم کہتے هو وہ بھي - پھر اگر تم سچے هو تو تم نے
ان کو کیوں قتل کیا ؟ [۱۸۴] پھر بھي اگر وہ تجکو جھٹلائیں
تو تجسے پہلے بھي رسول جھٹلائے جاچکے - حالانکہ وہ بھي
بین دلیلیں اور صحیفے اور نوراني کتابیں لیکر آئے تھے -
[۱۸۵] هر نفس موت کا مزہ چکھیگي - اور تم کو تو قیامت کے

روز اپنا اجر پورا پورا دیا جائیگا - تو جو کوئي دوزخ کي آگ سے هٹا دیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا - اس نے اپني مراد پائي - اور دنیا کي زندگي تو بس دھوکے کي پونجي ھے - [۱۸۶] تم ضرور اپنے مال اور اپني جانوں میں آزمائے جاؤگے - اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دي گئي ھے اور جو لوگ مشرك ھیں ان سے تم بہت تکلیف دہ باتیں سنوگے - لیکن اگر تم صبر کرو اور (بُرے کاموں سے) بچو - تو یہہ بڑے همت کے کام ھیں - [۱۸۷] اور جب خدا نے اهل کتاب سے اِقرار لیا کہ لوگوں سے اس کو بیان کر دینا اور اس کو نہ چھپانا تو انھوں نے اس کو اپنے پس پشت پھینك دیا اور اس کے بدلے تھوڑي سي قیمت حاصل کي - اور بُرا ھے جو انھوں نے خریدا - [۱۸۸] جو لوگ اپنے کئے پر خوش ھوتے اور جو نہیں کئے اس پر چاھتے ھیں کہ ان کي تعریف ھو - تو ان کو عذاب سے چھوٹا ھوا خیال نہ کر - ان کے لئے دردناك عذاب ھے - [۱۸۹] اور آسمان اور زمین کي سلطنت خدا ھي کي ھے اور خدا ھر چیز پر قادر ھے -

[۱۹۰] بے شك آسمان اور زمین کي بناوت میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ھیں - [۱۹۱] جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کي بناوت پر فکر کرتے ھیں - (اور کھتے ھیں) اے ھمارے پروردگار تونے اس کو بے فائدہ نہیں بنایا - تو پاك ھے - ھم کو عذاب دوزخ سے بچا - [۱۹۲] اے ھمارے پروردگار جس کو تونے دوزخ کي آگ میں داخل کیا اس کو تونے رسوا کیا - اور (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں کا کوئي مددگار نہیں - [۱۹۳] اے ھمارے پروردگار ھم نے ایك پکارنے والے کو

سنا جو ایمان کي منادي کرتا ھے کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ - سو ھم نے ایمان لایا - اے ھمارے پروردگار ھم کو ھمارے گناہ بخش دے اور ھم سے ھماري بُرائیاں دور کر اور اچھے لوگوں کے ساتھہ ھم کو موت دے - [۱۹۴] اور اے ھمارے پروردگار جو تونے اپنے رسولوں کي معرفت ھم سے وعدہ کیا ھے وہ ھم کو دے- اور قیامت کے دن ھم کو رسوا نہ کر - تو ھرگز خلاف وعدہ نھیں کرتا - [۱۹۵] تو اُن کا پروردگار ان کو جواب دیتا ھے کہ میں تم میں سے کسي عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نھیں کرتا - مرد ھو یا عورت - کہ تم ایك دوسرے سے ھو - تو جن لوگوں نے ھجرت کي اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میري راہ میں ایذا دئے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے تو میں ان کي بُرائیوں کو ان سے دور کرونگا اور ان کو جنت میں داخل کرونگا جن کے نیچے سے نھریں جاري ھونگي - یہہ خدا کي طرف سے ثواب ھے - اور خدا ھي کے پاس اچھا ثواب ھے -[۱۹۶] شھرمیں کافروں کا چلنا پھرنا تجکو دھوکے میں نہ ڈالے - [۱۹۷] تھوڑا فائدہ ھے - پھر ان کا ٹھکانا جھنم ھے - اور وہ بُري جگہہ ھے - [۱۹۸] لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ھیں - ان کے لئے جنت ھے کہ اس کے نیچے سے نھریں جاري ھونگي - اسي میں ھمیشہ رھینگے - یہہ خدا کي طرف سے مھمانداري ھے - اور جو خدا کے پاس ھے وہ اچھے لوگوں کے لئے زیادہ بھتر ھے - [۱۹۹] اور اھل کتاب میں بھي کچھہ لوگ ھیں جو خدا پر ایمان رکھتے اور جو کچھہ تم پر اُتري اور جو کچھہ ان پر اُتري ان پر ایمان رکھتے اور خدا کے آگے جھکے رھتے اور خدا کي آیتوں کے بدلے چند روزہ فائدہ حاصل نھیں کرتے - یھي لوگ ھیں جن کو ان کا اجر ان کے پروردگار کے ھاں ملیگا -

بے شك خدا جلد حساب لینے والا ھے - [۲۰۰] مومنو - صبر کرو اور ایك دوسرے کو صبر دلاؤ اور مل کر رھو - اور خدا سے ڈرو - تا کہ تم فلاح پاؤ -

سورۂ نساء

مدني - ۱۷٦ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] لوگو - اپنے پروردگار سے ڈرو - جس نے تم کو ایك جان سے پیدا کیا اور اُس سے اُس کا جوڑا پیدا کیا - اور اُن دوسے بہت سے مرد اور عورت پھیلائے - اور خدا سے ڈرو جس کا تم ایك دوسرے کو واسطہ دیتے ھو - اور عورتوں کا لحاظ رکھو جن کے پیٹ سے تم پیدا ھوئے ھو - بےشك خدا تم پر نگھبان ھے - [۲] اور یتیموں کو اُن کے مال دے دو - اور اپنے خراب مال کو اُن کے اچھے مال سے نہ بدلو - اور اُن کے مال کو اپنے مال کے ساتھہ نہ کھا جاؤ - بے شك یہہ بڑا گناہ ھے - [۳] اور اگر تم کو ڈر ھو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں اِنصاف نہ کر سکوگے تو عورتوں میں سے جو تم کو پسند آئیں دو دو تین تین چار چار نکاح کر لو - پھر اگر تم کو ڈر ھو کہ اُن میں عدل نہ کر سکوگے تو بس ایك ھي نکاح کرو - یا جو تمھارے ھاتھہ میں ھیں * اُنھیں کو رکھو - یہی ضروري بات ھے کہ تم بے اِنصافي نہ کرو - [۴] اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشي سے دو - اور اگر وہ اپني خوشي سے اس میں سے تم کو کچھہ چھوڑ دیں تو اُس کو خوب مزے سے کھاؤ - [۵] اور اپنے مال جس کو خدا نے

* لفظي ترجمہ - جس کے مالک تمھارے داھنے ھاتھہ ھوئے -

تمهاري معيشت قرار دي هے بے وقوفوں * کو نہ دو - اور اُس میں سے اُن کو کھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے معقول بات کہو - [٦] اور یتیموں کو سدھارتے رهو یہاں تک کہ نکاح کي عمر کو پہنچیں - تو اگر اُن میں هوشیاري پاؤ تو اُن کے مال اُن کو دے دو - اور اُن کے بڑے هونے کے ڈر سے زیادتي کر کے جلدي جلدي اُن کے مال نہ کھا جاؤ - اور جو کوئي بے احتیاج هو اُسے چاهئے کہ (اُس مال سے) نہ لے اور جو کوئي غریب هو وہ دستور کے مطابق کھائے - اور جب اُن کے مال اُن کو دو تو اُن پر گواهي لو - اور خدا کافي حساب لینے والا هے - [٧] مردوں کا حصہ هے اُس چیز میں جو اُن کے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں - اور عورتوں کا بھي حصہ هے اُس چیز میں جو اُن کے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں - تھوڑا هو یا بہت - یہہ حصہ مقرر کیا هوا هے - [٨] اور جب تقسیم کے وقت قرابت والے اور یتیم اور غریب حاضر هوں تو اس میں سے ان کو بھي کچھہ دو - اور ان سے معقول بات کہو - [٩] اور چاهئے کہ وہ لوگ یتیموں پر ظلم کرنے سے ڈریں کہ اگر اپنے پیچھے ضعیف اولاد چھوڑ جائیں تو ان کو اُن کے لئے اندیشہ نہ هو - اور خدا سے ڈریں اور سیدھي بات کہیں - [١٠] جو لوگ ظلم سے یتیموں کے مال کھا جاتے هیں وہ تو اپنے پیٹ میں انگارے کھاتے هیں - اور وہ دھکتے هوئے آگ میں ڈالے جائینگے -

[١١] تمهاري اولاد کے بارے میں خدا تمهیں کہے رکھتا هے کا لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر هے - اور اگر لڑکیاں دو سے زیادہ هوں تو جو کچھہ مرنے والا چھوڑ جائے اس کي دو تہائي ان کي هے - اور اگر ایک هي لڑکي هو تو آدھا اُس کا هے -

* یعني جو اس کي حفاظت نہ کرسکیں اور نہ اس کا اِستعمال جانیں -

اور مرنے والا جو کچھہ چھوڑ جائے اس میں سے اُس کے ماں باپ میں سے هر ایك کو چھتا حصه ملیگا اگر اسکے کوئي اولاد هو - اور اگر اس کے کوئي اولاد نه هو اور اس کے ماں باپ هي اُس کے وارث هوں تو اس کي ماں ایك تہائي پائیگي - اور اگر اس کے کئي بھائي بہن هوں تو بعد تعمیل وصیت جو وہ کر جائے اور اداے قرض اس کي ماں چھتا حصه پائیگي - تم نہیں جانتے که تمھارے باپ اور بیٹوں میں سے کون تمھارے لئے نفع کے اِعتبار سے نزدیك تر هے - یہه حصے تمھارے پروردگار کي طرف سے مقرر کئے گئے هیں - بے شك خدا جاننے والا اور حکمت والا هے - [۱۲] اور جو کچھه تمھاري بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان کے اولاد نه هو تو اس کا آدھا تمھارا هے اور اگر ان کے اولاد هے تو بعد تعمیل وصیت جو وہ کر جائیں اور ادائے قرض اس کا ایك چوتھه تمھارا هے - اور تم جو کچھه چھوڑ جاؤ اس کا ایك چوتھه انکا هوگا اگر تمھارے اولاد نه هو - اور اگر تمھارے اولاد هو تو بعد تعمیل وصیت جو تم کر جاؤ اور ادائے قرض جو کچھه تم چھوڑ جاؤگے اس کا آتھواں حصه ان کا هوگا - اور اگر مورث مرد یا عورت کلاله * هو اور اس کے ایك بھائي یا بہن هو تو ان میں سے هر ایك چھتا حصه پائیگا - اور اگر اس سے زیادہ هوں تو بعد تعمیل وصیت اور ادائے قرض یعني کسي کو بے ضرر پہنچائے وہ سب ایك تہائي میں برابر شریك هونگے - یہه خدا کي طرف سے حکم هے - اور خدا جاننے والا اور تحمل کرنے والا هے - [۱۳] یہه خدا کي حدیں هیں - اور جو کوئي خدا اور اس کے رسول کي اِطاعت کرے وہ اس کو جنت میں داخل کریگا جن کے نیچے سے نہریں جاري هونگي اور جس میں وہ همیشه

* یعني نه اس کے باپ هو اور نه بیٹا -

رهینگے - اور یهه بڑي کامیابي هے - [۱۴] اور جو کوئي خدا
اور اس کے رسول کي نافرماني کرے اور اس کي حدوں سے تجاوز
کرے تو وہ اس کو دوزخ میں داخل کریگا جس میں وہ همیشه
رهیگا - اور اس کے لئے رسوائي کا عذاب هے -

[۱۵] اور تمهاري عورتوں میں سے جو بدکاري کریں تو
ان پر اپنوں میں سے چار آدمیوں کي گواهي لو - اور اگر وہ
گواهي دیں تو ان عورتوں کو گهروں میں روکے رهو یہاں تك
که ان کو موت آجائے یا خدا ان کے لئے کوئي راہ نکالے -
[۱۶] اور جو تم میں دو مرد بدکاري کریں تو ان کو سزا دو -
اور اگر وہ توبه کریں اور اپني اصلاح کریں تو ان کو چهوڑ
دو - بے شك خدا توبه قبول کرنے والا رحم کرنے والا هے -
[۱۷] خدا تو بس اُنهیں لوگوں کي توبه قبول کرتا هے جو
بے جانے بُري بات کر بیٹهے پهر جلدي سے پهر گئے - تو خدا
بهي انهیں کي توبه قبول کرتا هے - اور خدا جاننے والا اور
حکمت والا هے - [۱۸] اور ان کي توبه کچهه نهیں جو بُرے
کام کرتے هیں یہاں تك که جب ان میں سے کسي کو موت
آپهنچي تو وہ کهتا هے که اب میں نے توبه کي - اور ان کي بهي
نهیں جو کافر هي مرگئے - یهي هیں جن کے لئے هم نے عذاب
دردناك تیار کیا هے - [۱۹] مومنو - تم پر حلال نهیں که
زبردستي عورتوں کے وارث بن بیٹهو - اور نه یهه که ان کو روکو
تا که جو کچهه تم نے ان کو دیا هے اس میں سے کچهه اُچك
لو - هاں یهه که اُنهوں نے صریح بے حیائي کي هو (تو البته
روك سکتے هو) - اور ان کے ساتهه معقول طور پر رهو - اور اگر
وہ تم کو بُري معلوم هوں تو شاید یهه هو که تم کو ایك چیز
بُري معلوم هوتي هے اور خدا نے اُسي میں (تمهارے لئے) بهت

بهلائي رکهي هو - [۲۰] اور اگر تم چاهو که ايك بيوي کے
بدلے دوسري بيوي کر لو اور تم نے ان ميں سے ايك کو بهت سا
مال دے ديا هو تو اس ميں سے کچهه بهي نه لو - کيا تم بهتان
لگا کر اور صريح گناه کر کے کچهه لوگے ؟ [۲۱] اور وہ تم کيونکر
لوگے جب تم ايك دوسرے سے مل چکے هو اور انهوں نے تم
سے پکا قول لے ليا هے ؟ [۲۲] اور جن عورتوں سے تمهارے باپ
نے نکاح کيا هو اُن سے نکاح نه کرو - مگر جو هو چکا هو -
بے شك يهه بے حيائي اور غضب کي بات هے - اور بُرا طريق
هے -

[۲۳] تمهاري مائيں اور تمهاري بيٹياں اور تمهاري بهنيں
اور تمهاري پهوپياں اور تمهاري خالائيں اور بهائي کي لڑکياں
اور بهن کي لڑکياں اور تمهاري مائيں جنهوں نے دودهه پلايا
اور تمهاري رضائي بهنيں اور تمهاري بيويوں کي مائيں اور جن
عورتوں سے تم نے صحبت کي اُنکي بيٹياں جو تمهاري پرورش
ميں هيں تم پر حرام کي گئي هيں - اور اگر تم نے ان عورتوں
سے صحبت نه کي هو تو تم پر کوئي گناه نهيں - اور تمهارے
صلبي بيٹوں کي بيوياں بهي تم پر حرام هيں - اور يهه که
تم دو بهنوں کو اکٹها کرو يهه بهي تم پر حرام هے - مگر جو
هو چکا - بے شك خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا هے -
¶ [۲۴] اور جو عورتيں شوهر والي هيں وہ بهي تم پر حرام
هيں سوا ان کے جو تمهارے هاتهوں ميں آچکي هيں -
يهه خدا نے تم پر لازم کيا هے - اور ان کے سوا سب عورتيں
تم پر حلال کي گئي هيں - که تم اپنے مال کے ذريعے سے پارسائي
کے ساتهه نکاح کرنا چاهو نه يهه که شهوت راني کے لئے - تو
جن عورتوں سے تم نے فائدہ اُٹهايا هے ان کو ان کے مهر جو مقرر

کئے ھیں دو - اور اس میں تم پر کوئي گناہ نہیں کہ بعد مقرر کرنے مہر کے تم آپس میں کسي بات پر راضي ھو جاؤ - بے شك خدا جاننے والا اور حکمت والا ھے - [۲۵] اور جو تم میں سے مسلمان بیویوں سے نکاح نہ کر سکے تو مسلمان لونڈیوں ھي سے نکاح کرلے جو تمھارے ھاتھوں میں آگئي ھیں - اور خدا تمھارے ایمان کو خوب جانتا ھے - تم دونوں ایك ھو - تو ان کے لوگوں کي اِجازت سے اُن سے نکاح کرو - اور دستور کے موافق اُن کو اُن کے مہر دو - وہ نکاح میں بیٹھنے والي ھوں اور شہوت راني کے لئے نہ ھوں - اور نہ تو یار باز ھوں - اور جب وہ نکاح میں آجائیں تو اگر وہ بدکاري کریں تو اُن کي سزا بیویوں کي آدھي ھوگي - یہہ تم میں سے اُس شخص کے لئے ھے جو گناہ کرنے سے ڈرے - اور یہہ کہ تم صبر کرو تمھارے لئے زیادہ اچھا ھوگا - اور خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ھے -

[۲۶] خدا چاھتا ھے کہ تم سے صاف صاف بیان کر دے اور تم کو تمھارے اگلوں کے طریق پر چلائے اور تمھاري توبہ قبول کرے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ھے - [۲۷] اور خدا چاھتا ھے کہ تمھاري توبہ قبول کرے اور جو لوگ اپني خواھشوں کي پیروي کرتے ھیں وہ چاھتے ھیں کہ تم بہت زیادہ بھٹك جاؤ - [۲۸] خدا چاھتا ھے کہ تمھارا بوجھہ ھلکا کرے - اور اِنسان تو ضعیف ھي بنایا گیا ھے - [۲۹] مومنو -- آپس میں ایك دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ - مگر ھاں آپس کي رضامندي سے تجارت کرو - اور اپنے آپ کو نہ مارو - بے شك خدا تم پر رحم کرنے والا ھے - [۳۰] اور جو کوئي زیادتي اور ظلم سے ایسا کریگا تو ھم اس کو دوزخ کي

آگ میں ڈالینگے - اور یہہ خدا کے نزدیک آسان ھے - [۳۱] جن کاموں سے تم کو منع کیا گیا ھے اگر تم ان میں سے بڑے بڑے گناھوں سے بچو تو ھم تمھاري بُرائیاں تم سے دور کرینگے - اور تم کو عزت کي جگہہ داخل کرینگے - [۳۲] اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دي ھے اس کا حسد نہ کرو - مردوں کا حصہ ھے جو اُنھوں نے کمایا اور عورتوں کا حصہ ھے جو اُنھوں نے کمایا - اور تم خدا سے اس کا فضل مانگو - بے شک خدا ھر چیز کا جاننے والا ھے - [۳۳] اور جو کچھہ تمھارے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں تو ھم نے ھر ایک کے وارث مقرر کئے ھیں - اور جن لوگوں کے ساتھہ تم نے خود عہد کیا ھے ان کے حصے بھي ان کو دو - بے شک خدا ھر چیز پر گواہ ھے -

[۳۴] مرد عورتوں کے لئے کھڑے ھونے والے ھیں * اِس لئے کہ خدا نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دي ھے اور اِس لئے بھي کہ انھوں نے اپنے مال خرچ کئے - تو نیک بیویاں ادب کرتي ھیں اور خدا کي حفاظت میں (اپنے تئیں) غائبانہ بچاتي ھیں - اور وہ عورتیں جن کي بد خوئي کا تم کو اندیشہ ھو ان کو نصیحت کرو پھر ان کو خواب گاھوں میں جدا چھوڑ دو اور ان کو پیٹو - لیکن اگر وہ تمھاري اِطاعت کریں تو تم بھي ان کے خلاف راہ نہ ڈھونڈو - بے شک خدا عالي شان اور بڑا ھے - [۳۵] اور اگر تم کو میاں بیوي میں ناچاقي کا اندیشہ ھو تو ایک پنچ مرد کے لوگوں میں سے مقرر کرو اور ایک پنچ عورت کے لوگوں میں سے - اگر یہہ دونوں صلح کي خواھش کرینگے تو خدا ان دونوں کو توفیق دیگا - بے شک

* مترجموں نے اکثر یوں ترجمہ کیا ھے - مرد عورتوں کے سردار ھیں -

خدا جاننے والا اور خبر رکھنے والا ھے - [۳۶] اور خدا کي عبادت کرو اور کسي کو بھي اس کا شریك نہ ٹھہراؤ - اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں اور ھمسائے قرابت والے اور ھمسائے اجنبي اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جن کے تم مالك ھوئے ھو ان سبھوں کے ساتھہ اِحسان کرو- بے شك خدا اترانے والوں اور بڑائي کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۳۷] جو لوگ بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کرنے کو کہتے اور خدا نے اپنے فضل سے ان کو جو کچھہ دیا ھے اس کو چھپاتے ھیں - تو ھم نے ایسے کافروں کے لئے رسوائي کا عذاب تیار کر رکھا ھے - [۳۸] اور جو اپنے مال لوگوں کے دکھلانے کو خرچ کرتے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے - اور جسنے شیطان کو اپنا ھمنشین بنایا تو اس نے برا ھمنشین بنایا - [۳۹] اور اگر وہ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان ھي لاتے اور جو کچھہ خدا نے ان کو دیا ھے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے تو ان کا کیا بگڑتا ؟ اور خدا ان کو خوب جانتا ھے - [۴۰] خدا ایك ذرہ بھر بھي ظلم نہیں کرتا - اور اگر نیکی ھو تو وہ اس کو دُگنا بڑھا دیتا ھے اور اپنے پاس سے بڑا اجر دیتا ھے - [۴۱] تو اس وقت کیا ھوگا جب ھم ھر اُمت سے ایك گواہ لائینگے اور تجھے (اے نبي) اِن لوگوں پر گواہ لائینگے ؟ [۴۲] اُس دن کافر اور رسول سے سرکشي کرنے والے آرزو کرینگے کہ اے کاش وہ زمین کے پیوند ھو جاتے - اور وہ خدا سے کوئي بات چھپا نہ سکینگے -

[۴۳] مومنو- جب تم نشے میں ھو تو نماز کے پاس نہ جاؤ- یہاں تك کہ جانو کیا کہتے ھو - اور نہ جنابت کي حالت میں سوا اسکے کہ سفر میں ھو یہاں تك کہ غسل کر لو - اور اگر تم

بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے آئے
یا تمنے عورتوں کو چھوا ہو اور پانی نہ پاؤ تو صاف مٹی سے
تیمم کر لو اور اپنے منہہ اور ہاتھوں کو مسح کرو - بے شک خدا
معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے - [۴۴] کیا تونے ان لوگوں
پر نظر نہیں کی جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے - وہ
گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بھٹک
جاؤ - [۴۵] اور خدا تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے -
اور خدا کافی حامی اور کافی مددگار ہے - [۴۶] یہودیوں میں
کچھہ لوگ ہیں جو کلمے کو ان کی جگہوں سے پھیر دیتے
ہیں - اور اپنی زبان مروڑ کر اور دین پر طعن کرکے کہتے ہیں
کہ ہم نے سنا اور نہ مانینگے - اور اِسمع غیر مسمع * اور
راعنا † اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور اِطاعت کی - اور اِسمع
اور انظرنا تو ان کے لئے زیادہ بہتر اور ٹھیک ہوتا -
لیکن خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کی ہے - اور
تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی نہیں ایمان لانے کا - [۴۷] اے
اہل کتاب اس چیز پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کی ہے تصدیق
کرتی ہے اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے کہ ہم
چہرے بگاڑ دیں اور ان کو پھیر دیں - یا ہم ان پر لعنت
کریں جیسے ہم نے سبت والوں پر لعنت کی تھی - اور خدا کا
حکم ہو کر رہیگا - [۴۸] خدا نہیں معاف کرنے کا یہہ کہ
کوئی اس کا شریک ٹھہرایا جائے - اور اس کے سوا جو گناہ جس
کو چاہے بخش دے - اور جس نے خدا کے ساتھہ شرک کیا
اس نے بڑا گناہ باندھا - [۴۹] کیا تونے ان لوگوں پر نظر

* یعنی توھی سن اور کوئی نہ سنے -

† یہہ سب ذو معنی الفاظ ہیں جو یہود حضرت کی شان میں اِستعمال کیا کرتے تھے -

نهیں کي جو آپ کو پاك بتلاتے هیں ؟ بلکه خدا جس کوچاهے پاك کرے - اور ان پر کسي طرح کا ظلم نه هوگا - [۵۰] دیکهه تو یهه لوگ کس طرح خدا پر جهوت باندهتے هیں - اور صریح گناه تو یهي بس هے -

[۵۱] کیا تونے ان لوگوں پر نظر نهیں کي جن کو کتاب کا ایك حصه دیا گیا هے ؟ وه جِبت * اور طاغوت پر ایمان رکهتے اور کافروں کے بارے میں کهتے هیں که یهه مسلمانوں سے زیاده راه هدایت پر هیں - [۵۲] یهي لوگ هیں جن پر خدا نے لعنت کي هے - اور جس پر خدا لعنت کرے - تو هرگز اس کا مددگار نه پائیگا - [۵۳] کیا سلطنت کا کوئي حصه ان کا هے ؟ تو تو یهه لوگوں کو کهجور کي ایك گتهلي بهي نهیں دینے کے - [۵۴] کیا وه لوگوں سے اُس چیز پر حسد کرتے هیں جو خدا نے ان کو اپنے فضل سے دي هے ؟ سو هم نے آل اِبراهیم کو کتاب اور حکمت دي - اور ان کو بڑي سلطنت دي - [۵۵] پهر ان میں سے کوئي تو اس پر ایمان لایا اور کوئي ان میں سے اس سے رك گیا - مگر دهکتا هوا جهنم بس هے - [۵۶] جن لوگوں نے هماري آیتوں سے کفر کیا هم ان کو دوزخ کي آگ میں پهنچائینگے - جب جب ان کے چمڑے گل جائینگے تو هم ان کو دوسرا چمڑا بدل دینگے تا که وه عذاب کا مزه چکهیں - بے شك خدا زبردست حکمت والا هے - [۵۷] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیك کام کئے تو هم اُن کو عنقریب جنت میں داخل کرینگے جن کے نیچے سے نهریں جاري هونگي - وه همیشه همیشه اسي میں رهینگے - ان میں ان کي پاك کي هوئي بیبیاں بهي هونگي - اور هم ان کو سایه‌دار چهاؤں میں داخل

* مشرک عربوں کے ایک بت کا نام -

کرينگے - [۵۸] بے شك خدا تمھيں حکم ديتا ھے که تم امانت والوں کي امانتيں ان کو واپس کر دو - اور جب لوگوں ميں فيصله کرو تو اِنصاف کے ساتھہ فيصله کرو - بے شك خدا تم کو اچھي نصيحت کرتا ھے - اور خدا سننے والا اور ديکھنے والا ھے - [۵۹] مومنو - خدا کي اِطاعت کرو اور رسول کي اِطاعت کرو - اور ان لوگوں کي بھي جو تم ميں صاحب حکومت ھيں - اور اگر کسي بارے ميں تم جھگڑ پڑو تو اگر تم خدا اور روز آخرت پر ايمان رکھتے ھو تو اس بارے ميں خدا اور رسول کي طرف رجوع کرو - يهه اچھي بات اور سب سے اچھي تاويل ھے - [۶۰] کيا تونے ان لوگوں پر نظر نھيں کي جو خيال کرتے ھيں که وہ ايمان رکھتے ھيں اس چيز پر جو تجھپر نازل کي گئي اور جو تجھسے پہلے نازل کي گئي تھي - وہ چاھتے ھيں که فيصلے کے لئے طاغوت کے پاس جائيں حالانکه ان کو حکم ديا گيا ھے که اسے نه مانيں - اور شيطان چاھتا ھے که ان کو گمراھي ميں دور لے جائے - [۶۱] اور جب ان سے کہا جاتا ھے که اس چيز کي طرف آؤ جو خدا نے نازل کي ھے اور رسول کي طرف تو تو منافقوں کو رکتا بھچکتا ديکھيگا - [۶۲] مگر اس وقت کيا ھوگا جب ان پر اپنے کئے کے سبب مصيبت آپڑيگي ؟ تو وہ تيرے پاس آئينگے اور خدا کي قسميں کھائينگے که ھم نے تو بس اِحسان اور اِتفاق کرنا چاھا تھا - [۶۳] يهه لوگ ھيں جن کے دلوں کي باتيں خدا ھي جانتا ھے - تو (اے نبي) تو ان سے چشم پوشي کر اور ان کو نصيحت کر اور اُن سے پہنچتي ھوئي بات کہه جو ان کے دلوں ميں لگے - [۶۴] اور ھم نے تو رسول اسي لئے بھيجا که خدا کے حکم سے اس کی اِطاعت کی جاے - اور جب يهه لوگ اپنے

آپ پر ظلم کئے تو اگر یہہ تیرے پاس آتے اور خدا سے اِستغفار کرتے اور رسول بھي ان کے لئے اِستغفار کرتا تو یہہ لوگ ضرور خدا کو توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پاتے - [٦٥] مگر نہیں - تیرے پروردگار کي قسم - یہہ ایمان والے نہیں جب تك اپنے آپس کے جھگڑے تیرے پاس فیصلے کے لئے نہ لائیں - پھر جو تو فیصلہ کردے اس پر اپنے دلوں میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو سر جھکا کر تسلیم کر لیں - [٦٦] اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل پڑو - تو ان میں سے کچھہ لوگوں کے سوا وہ یہہ نہ کرتے - لیکن اگر وہ کرتے جو ان کو نصیحت کي جاتي ہے تو یہہ ضرور ان کے لئے اچھا ہوتا اور ان کو زیادہ استواري ہوتي - [٦٧] اور تب ہم ان کو ضرور اپني طرف سے بڑا اجر دیتے - [٦٨] اور ان کو سیدھي راہ بھي دکھاتے - [٦٩] اور جو خدا اور رسول کي اِطاعت کرے - تو یہي لوگ ان کے ساتھہ ہونگے جن پر خدا نے نعمتیں کي ہیں - یعني نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیك لوگوں کے ساتھہ - اور یہي لوگ اچھے رفیق ہیں - [٧٠] یہہ خدا کا فضل ہے - اور خدا ہي جاننے والا بس ہے -

[٧١] مومنو - اپني خبرداري کرو - اور جدا جدا کوچ کرو یا ایك ساتھہ نکلو - [٧٢] اور تم میں سے کوئي تو ہے کہ نکلنے میں دیر کرتا ہے - پھر اگر تم پر مصیبت آ پڑے تو کہتا ہے کہ خدا نے مجھپر احسان کیا کہ میں ان کے ساتھہ نہ ہوا - [٧٣] اور اگر تم پر خدا کا فضل ہو تو کہتا ہے گویا تم میں اور اس میں دوستي ہي نہ تھي کہ اے کاش میں ان کے ساتھہ ہوتا تو مجھکو بڑي کامیابي ہوتي - [٧٤] جو لوگ دنیا کي

زندگي کے بدلے آخرت مول لیتے هیں ان کو چاهئے که خدا کي
راه میں لڑیں - اور جو کوئي خدا کي راه میں لڑے - پهر
قتل هو یا غالب آئے - هم اُسکو بڑا اجر دینگے - [۷۵] اور تم
کو کیا هوا که خدا کي راه میں اور بےبس مردوں اور عورتوں
اور بچوں کے لئے نهیں لڑتے جو کهتے هیں اے همارے پروردگار
هم کو ان ظالموں کے شهر سے نکال - اور اپني طرف سے هم کو
ایك حامي دے اور اپني طرف سے هم کو ایك مددگار دے -
[۷۶] جو لوگ ایمان رکهتے هیں وه خدا کي راه میں لڑتے
هیں اور جو کفر کرتے هیں وه طاغوت کي راه میں لڑتے هیں -
تو تم شیطان کے حامیوں سے لڑو - بے شك شیطان کا داؤ پیچ
کمزور هے -

[۷۷] کیا تونے ان لوگوں کو نهیں دیکها جن سے کها
گیا که اپنے هاتهوں کو روکے رهو - اور نماز پر قائم رهو اور
زکواة دو - پهر جب ان پر لڑنا فرض کیا گیا تو ان میں کا ایك
گروه لوگوں سے ڈرنے لگا جیسے خدا سے ڈرتے هیں یا اس سے بهي
زیاده - اور کهنے لگے اے همارے پروردگار تونے هم پر لڑنا کیوں
فرض کیا ؟ هم کو تهوڑے دنوں اور کیوں نه ڈهیل دي ؟ تو کهه
دنیا کا فائده چند روزه هے - مگر پرهیزگاروں کے لئے آخرت بهت
بهتر هے - اور تم لوگوں پر ذره بهي ظلم نه هوگا - [۷۸] تم کهیں
بهي هو موت تم کو نکال هي لیگي اگرچه پکے برجوں هي میں
هو - اور اگر ان کو کوئي بهلائي پهنچتي هے تو کهتے هیں
یهه خدا کي طرف سے هے - اور اگر ان کو کوئي برائي پهنچے
تو کهتے هیں یهه تیرے هي سبب سے هے - تو کهه سب خدا کي
طرف سے هے - اس قوم کو کیا هو گیا هے که یهه بات سمجهنے کے
قریب بهي نهیں جاتي - [۷۹] تجکو جو کچهه بهلائي پهنچتي

هے وہ خدا کي طرف سے هے - اور تجکو جو کچهہ برائي پہنچتي هے وہ تيري هي لائي هوئي هے - اور (اے محمد) همنے تجکو لوگوں کا رسول بنا کر بهيجا هے - اور خدا کاني گواہ هے - [۸۰] جس نے رسول کي اطاعت کي - اُس نے خدا کي اطاعت کي - اور جس نے پيٹهہ دي - تو هم نے تجکو اُن پر نگهباني کے لئے نہيں بهيجا - [۸۱] اور وہ کہتے هيں کہ هم اطاعت کرتے هيں - ليکن جب تيرے پاس سے چلے جاتے هيں تو ان ميں کا ايك گروہ تيرے کہنے کے خلاف راتوں کو مشورے کرتا هے - اور خدا لکهتا هے جو کچهہ وہ راتوں کو مشورے کرتے هيں - پس تو ان سے چشم پوشي کر - اور خدا پر توکل کر - اور خدا کافي وکيل هے - [۸۲] توکيا يهہ لوگ قرآن پر غور نہيں کرتے ؟ اور اگر يهہ خدا کے سوا اور کسي کي طرف سے هوتا تو وہ ضرور اس ميں بہت سے اختلافات پاتے - [۸۳] اور جب ان کے پاس کوئي خبر امن يا خوف کي آتي هے تو يهہ اسکو مشہور کر ديتے هيں - اور اگر يهہ اس بات کو رسول اور جو صاحب حکومت هيں ان کي طرف رجوع کرتے تو ان ميں تحقيق کرنے والے اس کي اصليت جان ليتے - اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کي رحمت نہ هوتي تو کچهہ لوگوں کے سوا تم سب شيطان کي پيروي کرنے لگتے - [۸۴] پس (اے نبي) خدا کي راہ ميں لڑ - تجپر اپني ذات کے سوا کسي کا ذمہ نہيں - اور مسلمانوں کو بهي اُبهار - شايد خدا کافروں کا زور روکے - اور خدا زيادہ زور والا هے اور زيادہ سزا دينے والا هے - [۸۵] جو کوئي اچهي بات کي سفارش کرے اس ميں سے اس کو بهي حصہ مليگا - اور جو بري بات کي سفارش کرے اس ميں اس کا بهي برابر حصہ هوگا - اور خدا هر چيز کا نگهبان هے - [۸۶] اور جب تم کو

سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر سلام کرو - یا وهي واپس کر دو - بے شك خدا هر چیز کا حساب رکھتا هے - [۸۷] خدا کے سوا کوئي معبود نهیں - اس میں شك نهیں که قیامت کے دن وه تم سب کو جمع کریگا - اور خدا سے بڑھ کر سچي کس کي بات هوگي ؟

[۸۸] اور تمهیں کیا هو گیا هے که منافقوں کے بارے میں دو فریق هو رهے هو حالانکه خدا نے ان کے کاموں کے سبب ان کو اُلٹ دیا هے - کیا تم چاهتے هو که جس کو خدا نے گمراہ کیا اس کو تم هدایت کرو ؟ اور جس کو خدا نے گمراہ کیا تو اس کے لئے کوئي راہ نه پائیگا - [۸۹] وه چاهتے هیں که تم بھي کفر کرو جیسے وه کفر کرتے هیں اور تم سب برابر هو جاؤ - تو حب تك یهه لوگ خدا کي راہ میں هجرت نه کریں ان میں سے کسي کو دوست نه بناؤ - پھر اگر وه پھر جائیں تو اُن کو پکڑو اور جهاں پاؤ ان کو قتل کرو - اور ان میں سے کسي کو دوست یا مددگار نه بناؤ - [۹۰] مگر وه لوگ جو ایسي قوم سے جا ملیں که تم میں اور ان میں عهد هو یا تمهاري یا اپني قوم کي لڑائي سے تنگ دل هوکر تمهارے پاس چلے آئیں - اور اگر خدا چاهتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا - پھر وه تم سے لڑتے - اور اگر یهه تم سے علحده هو جائیں اور تم سے نه لڑیں اور تم کو صلح کا پیغام بھیجیں - تو ایسے لوگوں کے خلاف تمهیں خدا نے کوئي حکم نهیں دیا - [۹۱] دوسرے کچھه لوگ تم ایسے بھي پاؤگے جو تم سے بھي امن میں رهنا چاهتے هیں اور اپنے لوگوں سے بھي امن میں رهنا چاهتے هیں - مگر جب جب اُن کو فتنه انگیزي کي طرف پھیرا جاتا هے تو وه اُلٹے اس میں گر پڑتے هیں - تو یهه لوگ

اگر تم سے علاحدہ نہ ہو جائیں اور نہ تم کو صلح کا پیغام بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھہ روکیں تو اُن کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو - اور یہي لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تم کو صاف حکم دیا ہے -

[۹۲] اور کسي مسلمان کا کام نہیں کہ مسلمان کو قتل کر ڈالے - مگر غلطی سے - اور جو کوئي کسي مسلمان کو غلطي سے قتل کر ڈالے تو اس کو ایك مسلمان کي گردن آزاد کرنا ہوگا - اور اس کے لوگوں کو پورا پورا خوں بہا دینا ہوگا - مگر یہہ کہ وہ معاف کر دیں - اور اگر وہ ایسے لوگوں میں سے تھا جو تمھارے دشمن ہیں اور وہ خود مسلمان تھا تو ایك مسلمان کي گردن آزاد کرنا ہوگا - اور اگر وہ ایسے لوگوں میں سے تھا جن میں اور تم میں عہد تھا تو اس کے لوگوں کو خوں بہا پورا پورا دینا ہوگا - اور ایك مسلمان کي گردن بھي آزاد کرنا ہوگا - اور جو کوئي یہہ نہ کر سکے تو بطور توبہ دو مہینے لگا تار روزے رکھے - یہہ خدا کا حکم ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۹۳] اور جو مسلمان کو عمداً قتل کرڈالے تو اُس کي جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیگا - اور خدا اُس پر غصہ ہوگا اور اُس پر لعنت کریگا - اور اُس نے اُس کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے - [۹۴] مومنو - جب تم خدا کي راہ میں چلو تو تحقیق کر لو - اور جو کوئي تم کو سلام کرے تو اُس سے یہہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں - تم دنیا کي زندگي کے عارضي سامان ڈھونڈتے ہو تو خدا کے پاس بہت سي غنیمتیں ہیں - تم بھلے ایسے ہي تھے - اور خدا نے تم پر اِحسان کیا - پس تحقیق کر لو - بے شك خدا تمھارے کاموں کي خبر رکھتا ہے - [۹۵] معذور مسلمانوں کے سوا بیٹھہ رہنے

والے اور خدا کي راہ میں اپنے مال اور اپني جان سے کوشش کرنے والے برابر نہیں - خدا نے اپنے مال اور اپني جان سے کوشش کرنے والوں کو بیٹھہ رهنے والوں پر درجے کے اعتبار سے فضیلت دي هے - اور سبھوں سے تو خدا نے اچھا هي وعدہ کیا هے - مگر خدا نے کوشش کرنے والوں کو بیٹھہ رهنے والوں پر بڑے اجر نیك کے اعتبار سے فضیلت دي هے - [۹۶] ان کے لئے اس کي طرف سے مدارج هیں اور بخشش اور رحمت - اور خدا بخشنے والا رحم کرنے والا هے -

[۹۷] جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے هیں ان کي جان قبض کرنے والے فرشتے ان سے کہتے هیں کہ تمھارا کیا حال تھا ؟ وہ کہتے هیں هم تو دنیا میں بے بس رهے - پھر وہ کہتے هیں کیا خدا کي زمین اِتني بھي وسیع نہ تھي کہ تم اس میں هجرت کرتے ؟ تو یہي لوگ هیں جن کا ٹھکانا جہنم هے - اور وہ بري جگہہ هے - [۹۸] مگر وہ بے بس مرد اور عورتیں اور بچے جو نہ حیلہ کر سکے اور نہ راہ پا سکے - [۹۹] تو یہہ لوگ هیں کہ شاید خدا ان کو معاف کرے - اور خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا هے - [۱۰۰] اور جو کوئي خدا کي راہ میں هجرت کرے تو وہ زمین میں بہت وسیع جگہہ پائیگا - اور جو کوئي اپنے گھر سے خدا اور اس کے رسول کي طرف مهاجر بن کر نکلے - پھر اس کو موت آ جائے تو اس کا اجر نیك خدا کے ذمہ رها اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے -

[۱۰۱] اور جب تم دنیا میں پھرو تو تم پر کوئي گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کرو اگر تم کو یہہ ڈر هو کہ کافر تم کو ستائینگے - بے شك کافر تو تمھارے دشمن صریح هیں - [۱۰۲] اور جب تو ان میں هو - اور ان کو نماز پڑھانے کے لئے کھڑا هو تو ان میں

کي ايك جماعت کو تيرے ساتهه کهڑا هونے دے - اور چاهئے که وہ اپنے هتهيار لئے هوں - پهر جب وہ سجدہ کر چکيں تو وہ تمهارے پيچهے چلے جائيں - اور دوسري جماعت جس نے نماز نهيں پڑهي آئے اور تيرے ساتهه نماز پڑهے اور چاهئے که وہ اپني خبرداري کريں اور اپنے هتهيار لئے رهيں - کافر تو چاهتے هي هيں که اے کاش تم اپنے هتهيار اور اسباب سے غافل هو جاؤ تو وہ ايك بارگي تم پر ٹوٹ پڑيں - اور تم پر کوئي گناہ نهيں اگر تم کو مينهه سے تکليف هو يا تم بيمار هو جاؤ تو اپنے هتهيار رکهه دو - مگر اپني خبرداري کر لو - خدا نے تو کافروں کے لئے رسوائي کا عذاب تيار کر رکها هے - [۱۰۳] پهر جب تم نماز پوري کرچکو تو کهڑے اور بيٹهے اور ليٹے خدا کو ياد کرو - اور جب تم کو اِطمينان هو جائے تو پهر نماز پر قائم هو جاؤ - نماز تو مسلمانوں پر وقت مقرر پر فرض هے - [۱۰۴] اور دشمنوں کے ڈهونڈنے ميں کاهلي نه کرو - اگر تم کو تکليف پهنچتي هے تو اُن کو بهي تکليف پهنچتي هے جيسے تم کو تکليف پهنچتي هے - اور تم خدا سے اُميد رکهتے هو اور وہ اُميد نهيں رکهتے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا هے -

[۱۰۵] هم نے تجهپر کتاب بر حق نازل کي هے تا که جو کچهه خدا نے تجکو دکهايا هے تو اسکے مطابق لوگوں ميں فيصله کر دے - اور تو خيانت کرنے والوں کي طرف سے مت جهگڑ - [۱۰۶] اور خدا سے استغفار کر - بے شك خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے - [۱۰۷] اور جو لوگ آپس ميں خيانت کرتے هيں ان کے بارے ميں تو نه جهگڑ - خدا خيانت کرنے والے گنهگاروں کو پسند نهيں کرتا - [۱۰۸] يهه لوگوں سے تو چهپاتے هيں اور خدا سے نهيں چهپا سکتے - اور وہ تو ان کے

ساتھہ ھوتا ھے جب وہ راتوں کو ایسي باتوں کے مشورے کرتے ھیں جو اسکو پسند نہیں - اور ان کے کاموں کو خدا گھیرے ھوئے ھے - [۱۰۹] اے لو تم نے تو دنیا کي زندگی میں ان کے بارے میں جھگڑ لیا مگر قیامت کے دن ان کے لئے خدا سے کون جھگڑیگا - یا کون ان کا وکیل ھوگا ؟ [۱۱۰] اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے اور پھر خدا سے استغفار کرے تو خدا کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا پائیگا - [۱۱۱] اور جو کوئي گناہ کمائے تو وہ اُسي کي ذات پر پڑتا ھے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ھے - [۱۱۲] اور جو کوئي خطا یا گناہ کمائے اور پھر اسے بے قصور پر لگا دے تو اس نے بہتان اور گناہ صریح اپنے سر لیا -

[۱۱۳] اور اگر تجھپر خدا کا فضل اور اس کي رحمت نہ ھوتي تو ان میں کا ایک گروہ تجھکو گمراہ کرنے کا قصد کر ھي چکا تھا - مگر یہہ اپنے سوا اور کسي کو گمراہ نہیں کرتے - اور نہ وہ تجھکو کچھہ بھي ضرر پہنچا سکتے ھیں - اور خدا نے تجھپر کتاب اور حکمت نازل کی ھے اور تجھکو سکھایا جو تو نہیں جانتا تھا - اور تجھپر خدا کا بڑا فضل ھے - [۱۱۴] لوگوں کے اکثر مشوروں میں کوئي نیك بات نہیں مگر جو کوئي خیرات یا اچھے کام یا لوگوں میں اِصلاح کرنے کو کہے - اور جو کوئي خدا کي خوشنودي کی طلب میں یہہ کام کرے تو ھم اس کو بڑا اجر نیك دینگے - [۱۱۵] اور جو کوئي رسول سے مخالفت کرے باوجودیکہ اُس پر ھدایت ظاھر ھو چکي اور مسلمانوں کي راہ کے خلاف چلے تو ھم بھي اُس کو اُسي طرف پھیرینگے جدھر وہ پھرا ھے اور اُس کو جہنم میں پہنچائینگے - اور وہ بُري جگہہ ھے -

[۱۱۶] خدا یهہ نهیں بخشتا که اُس کے ساتهہ کسي کو شریك تهہرایا جائے - اور اس کے سوا جس کو چاهے بخش دے - اور جس نے خدا کے ساتهہ کسي کو شریك تهہرایا تو وہ بڑي گمراهي میں پڑ گیا - [۱۱۷] یهہ لوگ تو اُس کے سوا بس دیویوں هي کو پکارتے هیں اور وہ بس شیطان سرکش کو پکارتے هیں - [۱۱۸] خدانے اس پر لعنت کي - اس نے کہا تها که میں تیرے بندوں میں سے ایك حصه معین ضرور لونگا - [۱۱۹] اور ان کو ضرور گمراہ کرونگا اور ان کو جهوٹي اُمیدیں دونگا اور ان کو حکم کرونگا اور وہ مویشیوں کے کان چیر ڈالینگے - اور ان کو حکم دونگا اور وہ خدا کي بنائي هوئي صورتوں میں بهي تغیر کرینگے - اور جو کوئي خدا کے سوا شیطان کو دوست بنائے تو وہ صریح خسارے میں پڑ گیا - [۱۲۰] وہ ان سے وعدے کرتا هے اور ان کو جهوٹي اُمیدیں دلاتا هے - اور وہ سوا فریب کے ان سے کوئي وعدہ نهیں کرتا - [۱۲۱] انهیں لوگوں کا ٹهکانا جهنم هے - اور وہ اس سے کهیں بهاگنے کي جگهہ نه پائینگے - [۱۲۲] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیك کام کئے تو ان کو هم جنت میں داخل کرینگے جن کے نیچے سے نهریں جاري هونگي اور وہ انهیں میں همیشه همیشه رهینگے - یهہ خدا کا سچا وعدہ هے - اور خدا سے بڑهہ کر قول کا سچا اور کون هوگا ؟ [۱۲۳] نه تو یهہ تمهاري خواهشوں کے مطابق هوگا اور نه اهل کتاب کي خواهشوں کے مطابق - جو کوئي بُرے کام کریگا اس کو اس کي جزا دي جائیگي - اور خدا کے سوا نه وہ دوست هي پائیگا اور نه مددگار - [۱۲۴] اور جو کوئي نیك کام کرے مرد هو یا عورت اور وہ ایمان بهي رکهتا هو - تو یهي لوگ جنت میں داخل هونگے - اور ان پر کسي طرح کا ظلم نه هوگا -

[۱۲۵] اور دین کے اعتبار سے اس سے بڑھ کر کون ھوگا جو اپنے تئیں خدا کے سامنے جھکا دے - اور اچھے کام بھي کرے - اور ابراھیم حنیف کي ملت کي پیروي کرے - اور خدا نے تو ابراھیم کو دوست بنایا تھا - [۱۲۶] اور خدا ھي کا ھے جو کچھ آسمان اور زمین میں ھے - اور خدا ھر چیز کو گھیرے ھوئے ھے -

[۱۲۷] اور تجھسے عورتوں کے بارے میں حکم پوچھتے ھیں - تو کہہ خدا تم کو ان کے بارے میں فتویٰ دیتا ھے - اور کتاب میں جو تم کو سنایا جا چکا ھے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ھے جن کو تم ان کے حق نہیں دیتے اور ان سے نکاح کرنا چاھتے * ھو - اور بے بس بچوں کے بارے میں بھي حکم دیتا ھے - اور یہہ کہ تم یتیموں کے بارے میں اِنصاف پر قائم رھو - اور جو کچھہ بھي نیك کام تم کروگے تو خدا اس کا جاننے والا ھے - [۱۲۸] اور اگر کوئي عورت اپنے شوھر کي زیادتي یا ناراضي سے ڈرے تو ان دونوں پر کوئي گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں - اور صلح بہتر ھے - اور نفس اِنساني میں تو بخل موجود ھے - اور اگر تم نیکي کرو اور (بُرائي سے) بچو تو خدا تمھارے کاموں کي خبر رکھتا ھے - [۱۲۹] اور تم ھرگز عورتوں میں عدل نہیں کر سکنے کے حالانکہ تم چاھو - تو ایك بارگي بھي ایك کي طرف نہ جھك پڑو کہ دوسري کو گویا معلق چھوڑ دو - اور اگر صلح کر لو اور (بُرے کاموں سے) بچو تو خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ھے - [۱۳۰] اور اگر وہ دونوں علحدہ ھو جائیں تو خدا اپنے فضل سے دونوں کو بے پروا کر دیگا - اور خدا گنجایش والا اور حکمت والا ھے - [۱۳۱] اور خدا ھي کا ھے جو کچھہ آسمان

* دوسرے معني یہہ بھي ھونگے کہ اُن سے نکاح کرنا پسند نہیں کرتے -

میں ھے اور جو کچھہ زمین میں ھے - اور جن لوگوں کو تم سے
پہلے کتاب دي گئي ان سے اور تم سے ھم نے تو یہي کہہ رکھا ھے
کہ خدا سے ڈرو - اور اگر تم کفر کروگے تو خدا کا ھے جو کچھہ
آسمان میں اور جو کچھہ زمین میں ھے - اور خدا بے نیاز اور
قابل تعریف ھے- [۱۳۲] اور خدا ھي کا ھے جو کچھہ آسمان
میں اور جو کچھہ زمین میں ھے - اور خدا ھي وکیل بس ھے -
[۱۳۳] لوگو - اگر وہ چاھے تم کو اُچك لے جائے اور دوسروں
کو لائے - اور خدا اس پر قادر ھے - [۱۳۴] جو کوئي دُنیا کا
ثواب چاھے تو خدا کے ھاں اِس دُنیا اور آخرت دونوں کا ثواب
ھے - اور خدا سننے والا اور دیکھنے والا ھے -

[۱۳۵] مومنو - خدا کے روبرو گواھي دینے میں انصاف پر
قائم رھو اگرچہ یہہ تمھارے اپنے ھي خلاف ھو یا ماں باپ
اور قرابت والوں کے - اگر کوئي غني ھو یا فقیر - کیونکہ خدا
اُن دونوں سے اولیٰ ھے - پس تم اپني خواھشوں کي پیروي نہ
کرو کہ بے اِنصافي کرو - اور اگر تم چُپ جاؤ یا چشم پوشي
کرو تو خدا تمھارے کاموں کي خبر رکھتا ھے - [۱۳۶] مومنو -
خدا پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر اور اُس کتاب پر حو اُس نے
رسول پر اُتاري ھے اور اُس کتاب پر جو اُس نے پہلے نازل کي
تھي - اور حو کوئي خدا سے کفر کرے اور اُسکے فرشتوں سے
اور اُس کي کتابوں سے اور اُس کے رسولوں سے اور روز آخرت سے تو
وہ بڑي گمراھي میں پڑ گیا - [۱۳۷] جو لوگ ایمان لائے پھر
کفر کئے پھر ایمان لائے اور پھر کفر کئے اور کفر ھي میں بڑھتے گئے
توخدا اُن کو ھرگز نہیں بخشنے کا اور نہ وہ اُن کو راہ دکھائیگا -
[۱۳۸] (اے نبي) منافقوں کو خوش خبري دے کہ اُن کو دردناك
عذاب ھوگا - [۱۳۹] کہ اُن لوگوں نے مومنوں کو چھوڑ کر

کافروں سے دوستي کي - کیا یہہ لوگ کافروں کے هاں عزت چاهتے هیں ؟ مگر عزت تو ساري خدا هي کے هاں هے - [۱۴۰] اور تم پر تو خدا نے کتاب میں اُتارا هي هے که جب تم سنو که خدا کي آیتوں سے اِنکار کیا جاتا هے اور اُن سے ٹھٹھا کیا جاتا هے تو اُن کے ساتھہ مت بیٹھو یہاں تك که وہ دوسري باتوں میں لگ جائیں نہیں تو تم بھي اُنھیں کي طرح هو جاؤگے - خدا ضرور سارے منافقوں اور کافروں کو جهنم میں جمع کریگا - [۱۴۱] وہ لوگ تمھارے منتظر هیں اور اگر تم کو خدا کي طرف سے فتح ملے تو کهتے هیں کیا هم تمھارے ساتھہ نه تھے ؟ اور اگر یہہ کافروں کو نصیب هو تو (کافروں سے) کهتے هیں کیا هم تم پر غالب نہیں آئے اور تم کو مسلمانوں سے بچا لیا ؟ تو خدا تم میں قیامت کے دن فیصله کر دیگا - اور کافروں کو مسلمانوں پر ور نہیں لے جانے دیگا -

[۱۴۲] منافق خدا کو دھوکا دینا چاهتے هیں - مگر وہ اِنھیں کو دھوکا دیگا - اور یہہ جب نماز کے لئے کھڑے هوتے هیں تو کاهلي سے کھڑے هوتے هیں اور لوگوں کو دکھاتے هیں اور خدا کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا - [۱۴۳] دونوں میں مذبذب - نه اِنھیں کي طرف نه اُنھیں کي طرف - اور جس کو خدا گمراہ کر دے تو اس کے لئے تو هرگز کوئي راہ نہیں پانے کا - [۱۴۴] مومنو - مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستي نه کرو - کیا تم یہہ چاهتے هو که خدا کا صاف حکم تمھارے خلاف هو ؟ [۱۴۵] منافق دوزخ کے سب سے نیچے درجے میں هونگے - اور تو ان کے لئے هرگز کوئي مددگار نه پائیگا - [۱۴۶] مگر جنھوں نے توبه کي اور اپني اصلاح کر لي اور خدا کو مضبوطي سے پکڑ لیا اور اپنا دین خدا کے لئے خالص کر لیا -

تو يهہ لوگ ايمان والوں کے ساتھہ هونگے - اور خدا ايمان والوں کو بڑا اجر نيك ديگا - [۱۴۷] خدا تم کو عذاب ديکر کيا کريگا اگر تم شکر گزار هو اور ايمان رکهو ؟ خدا تو خود قدردان اور جاننے والا هے - ¶ [۱۴۸] بري بات کا پکار کر کہنا خدا کو پسند نهيں - مگر جس پر ظلم هوا هو - اور خدا سننے والا اور جاننے والا هے - [۱۴۹] اگر تم نيك کام کو ظاهر کرتے هو يا اُس کو چهپاتے هو يا کسي کي بُرائي کو معاف کرتے هو تو خدا معاف کرنے والا قادر هے - [۱۵۰] جو لوگ خدا اور اُس کے رسولوں سے کفر کرتے اور چاهتے هيں که خدا اور اُس کے رسولوں ميں فرق کريں اور کہتے هيں که هم بعض پر ايمان رکهتے اور بعض سے کفر کرتے - اور چاهتے هيں که کفر اور ايمان دونوں کے بيچوں بيچ کوئي راہ اختيار کريں - [۱۵۱] تو يهي لوگ سچ مچ کافر هيں - اور هم نے کافروں کے لئے رسوائي کا عذاب تيار کر رکها هے - [۱۵۲] اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسولوں پر ايمان لائے اور اُن ميں سے کسي ميں کچهہ فرق نه کيا - تو يهي لوگ هيں جن کو وہ اُن کے اجر ديگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے -

[۱۵۳] (اے نبي) اهل کتاب تجهسے سوال کرتے هيں که تو آسمان سے ان پر کوئي کتاب نازل کر - موسیٰ سے تو اس سے بهي بڑهہ کر سوال کيا گيا تها - انهوں نے کہا تها که هم کو خدا علانيه دکها دے - پهر ان کے ظلم کے سبب ان کو غشي نے آ ليا - پهر اس کے بعد حالانکه ان کے پاس بين دليليں آ چکي تهيں انهوں نے بچهڑا بنا ليا - پهر هم نے ان کو يهہ بهي معاف کر ديا - اور موسیٰ کو هم نے بين سند ديا - [۱۵۴] اور ان سے اقرار لينے ميں هم نے طور کو ان پر بلند

کیا - اور ان سے کہا کہ دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو - اور ہم نے اُن سے کہا سبت کے روز زیادتی نہ کرو - اور ہم نے ان سے پکا عہد لیا - [۱۵۵] تو ان کی عہد شکنی کے سبب اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور نبیوں کو ناحق قتل کرنے اور ان کے اس قول کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردہ ہے - نہیں بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر مہر کر دی ہے - پس کچھہ لوگوں کے سوا وہ نہیں ایمان لانے کے - [۱۵٦] اور ان کے کفر کے سبب اور مریم پر بڑے بہتان کی باتیں کہنے کے سبب - [۱۵۷] اور ان کے اِس کہنے کے سبب کہ ہم نے خدا کے رسول عیسیٰ مسیح ابن مریم کو قتل کیا - حالانکہ نہ اُنھوں نے ان کو قتل کیا اور نہ اُن کو صلیب دیا بلکہ ان کو یہی معلوم ہوا - اور جو لوگ اس بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ضرور شک میں ہیں - ان کو تو اس کا کوئی علم ہے نہیں مگر اٹکل کے پیچھے پڑے ہیں - اور یقیناً انھوں نے اس کو قتل نہیں کیا - [۱۵۸] بلکہ خدا نے اس کو اپنی طرف اُٹھا لیا - اور خدا زبردست حکمت والا ہے - [۱۵۹] اور کوئی اہل کتاب ایسا نہیں جو اس کے مرنے سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے - اور روز آخرت میں وہ ان پر گواہ ہوگا - [۱٦۰] پس یہودیوں کے ظلم سے ہم نے ان پر کتنی پاک چیزیں جو ان پر حلال تھیں حرام کر دیں - اور اس سبب سے بھی کہ انھوں نے خدا کی راہ سے بہتوں کو روکا - [۱٦۱] اور اس سبب سے بھی کہ وہ سود لیتے تھے حالانکہ یہہ ان کو منع تھا - اور لوگوں کے مال ناحق کھا جانے کے سبب سے بھی ہم نے ان میں سے کفر کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے - [۱٦۲] لیکن ان میں سے علم میں پکے لوگ اور ایمان والے جو اس چیز

پرایمان لائے جو تجھپر نازل هوئي اور اس چیز پر جو تجھسے پہلے نازل هوئي - اور نماز پر قائم رهنے والے اور زکوة دینے والے اور خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والے - یہي لوگ هیں جن کو هم بڑا اجر دینگے -

[۱۶۳] (اے نبي) هم نے تیري طرف وحي کي جیسے هم نے نوح اور اس کے بعد دوسرے نبیوں کي طرف وحي بھیجي - اور هم نے ابراهیم اور اِسمعیل اور اِسحاق اور یعقوب اور اُس کي اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور هارون اور سلیمان کي طرف بھي وحي بھیجي تھیں - اور هم نے داؤد کو زبور دي تھي - [۱۶۴] اور کتنے رسول هیں جنکا قصه هم نے پہلے تجھسے بیان کیا - اور کتنے هي رسول هیں جنکا قصه هم نے تجھسے بیان نہیں کیا - اور خدا نے موسیٰ سے باتیں کہیں - [۱۶۵] یہه سب رسول بشارت دینے والے اور ڈرانے والے تھے - تا که رسولوں کے آ جانے کے بعد لوگوں کو خدا پر کوئي حجت نه رهے - اور خدا زبردست حکمت والا هے - [۱۶۶] لیکن خدا گواهي دیتا هے که جو کچھه اس نے تجھپر نازل کیا هے وه اس نے اپنے علم سے کیا هے - اور فرشتے بھي گواهي دیتے هیں - اور خدا کي گواهي بس هے - [۱۶۷] جن لوگوں نے کفر کیا اور راه خدا سے لوگوں کو روکا وه گمراهي میں بڑي دور جا پڑے - [۱۶۸] جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم بھي خدا ان کو بخشنے والا نہیں - اور نه وه ان کو طریق بتائیگا - [۱۶۹] مگر جہنم کا طریق - جس میں وه همیشه همیشه رهینگے - اور یہه خدا کے لئے آسان هے - [۱۷۰] لوگو - اب تو تمهارے پروردگار کي طرف سے تمهارے پاس رسول بر حق آچکا - پس ایمان لاؤ - تمهارا بھلا هوگا - اور اگر کفر کروگے تو خدا هي کا هے

جو کچھہ آسمان اور زمین میں هے - اور خدا جاننے والا اور
حکمت والا هے - [۱۷۱] اے اهل کتاب - اپنے دین میں مبالغه نه
کرو - اور نه خدا پر سچ کے سوا کچھہ کہو - عیسی ابن مریم تو
خدا کا رسول اور اس کا کلمه تھا جو اس نے مریم کي طرف بھیجا
اور وہ روح تھي اسي کي طرف سے - پس خدا اور اس کے رسولوں
پر ایمان رکھو - اور تثلیث کي بات نه کرو - باز آؤ - تمھارے
لئے بہتر هوگا - خدا تو بس ایك هي خدا هے - وہ پاك هے اس
بات سے که اس کے کوئي اولاد هو - اسي کا هے جو کچھہ آسمان
میں هے اور جو کچھہ زمین میں هے - اور خدا وکیل بس هے -
[۱۷۲] مسیح کو خدا کا بندہ هونے سے هرگز انکار نهیں -
اور نه فرشتۂ مقربین کو - اور جس کسي کو اُس کي عبودیت سے
انکار هو اور وہ تکبر بھي کرے تو خدا ان سب کو اپني هي
طرف اکتھا کریگا - [۱۷۳] پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیك
کام کئے تو وہ ان کو انکا اجر پورا پورا دیگا - اور اپنے فضل سے
ان کو زیادہ بھي دیگا - اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تکبر
بھي کیا تو وہ ان کو دردناك عذاب دیگا - اور نه ان کو خدا
کے سوا کوئي حامي ملیگا اور نه مددگار - [۱۷۴] لوگو - اب
تمھارے پاس تمھارے پروردگار کي طرف سے دلیل آچکي - اور
هم نے تمھاري طرف صریح روشني بھیجي - [۱۷۵] تو جو
لوگ خدا پر ایمان رکھتے اور اس کو مضبوطي سے پکڑے رهتے
هیں تو وہ ان کو اپني رحمت اور فضل میں داخل کریگا اور
ان کو اپني طرف سیدھي راہ دکھائیگا - [۱۷٦] تجھسے فتوی
مانگتے هیں - تو کہہ خدا کلاله کے بارے میں تمھیں فتوی
دیتا هے - که اگر کوئي مرد مر جائے جس کے اولاد نه هو اور
اس کے بہن هو تو مرنے والا جو کچھہ چھوڑ جائے اس کا آدھا

اس کا هے - اور اگر بهن کے کوئي اولاد نه هو اور وه اس کا وارث هو تو اگر دو بهنیں هیں تو مرنے والا جو کچهه چهوڑ جائے اس کي دو تهائي ان کو ملیگي - اور اگر بهائي بهن هوں تو مرد دو عورتوں کے حصے کے برابر پائیگا - خدا تم سے بیان کرتا هے تا که تم گمراه نه هو جاؤ - اور خدا هر چیز کا جاننے والا هے -

سورهٔ مائده

مدني - ١٢٠ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[١] مومنو - اپنے عهدوں کو پورا کرو - مویشي چار پائے تمهارے لئے حلال کر دئے گئے هیں - مگر وه جو تم کو پڑهه کر سنائے جاچکے - لیکن جب تم احرام باندهو تو شکار کرنا حلال نهیں - خدا جو چاهے حکم دے - [٢] مومنو - خدا کي نشانیوں اور ماه حرام اور هدیه اور گلے میں پٹے بندهے هوئے جانوروں کي اور بیت‌الحرام کے آنے والے که وه اپنے پروردگار کا فضل اور اُس کي خوشنودي چاهتے هیں اُن کي بے حرمتي نه کرو - اور جب احرام سے نکلو تو شکار کرو - اور اُن لوگوں کي دشمني جنهوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا اِس بات کا باعث نه هو که تم زیادتي کرو - اور نیکي اور پرهیزگاري میں ایک دوسرے کي مدد کرو - اور گناه اور زیادتي میں ایک دوسرے کي مدد نه کرو - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا سخت سزا دینے والا هے - [٣] تم پر مردار اور لهو اور سؤر کا گوشت اور جو کچهه خدا کے سوا کسي اور کے نام زد کیا گیا هو اور گلا گهونٹا هوا اور چوٹ سے مرا هوا اور اُوپر سے گر کر مرا هوا اور سینگ کا مارا

ھوا یہہ سب حرام ھیں۔۔ اور جو کچھہ درندوں کا کھایا ھوا ھو مگر جس کو تم خود ذبح کر لو - اور جو کچھہ تھانوں میں ذبح کئے جائیں وہ بھي حرام ھے - اور یہہ بھي کہ تم فال سے قسمت معلوم کرو تم کو منع ھے - یہہ فسق ھے - آج کے دن کفر کرنے والے تمھارے دین سے نا اُمید ھوئے - مگر تم اُن سے نہ ڈرو - بلکہ مجھي سے ڈرو - آج کے دن میں نے تمھارا دین تمھارے لئے کامل کر دیا اور میں نے اپني نعمت تم پر پوري کر دي اور میں نے تمھارے لئے دین اِسلام کو پسند کیا - پھر جو کوئي بھوک سے بے بس ھو مگر گناہ کي طرف مائل نہ ھو تو خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ھے - [۴] وہ تجھسے سوال کرتے ھیں کہ کیا کیا چیزیں اُن کو حلال ھیں - تو کہہ کہ اچھي چیزیں تمھارے لئے حلال ھیں اور شکاري جانور جن کو تم نے سکھا رکھا ھے جیسا تم کو خدا نے سکھایا ھے ویسا ھي تم اُن کو بھي سکھا دو - تو جو کچھہ وہ تمھارے لئے پکڑیں تو اُس کو کھا لو - اور اُس پر خدا کا نام لو - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا جلد حساب لینے والا ھے - [٥] آج کے دن اچھي چیزیں تمھارے لئے حلال ھوئیں - اور اھل کتاب کا کھانا تمھارے لئے حلال ھے - اور تمھارا کھانا اُن کے لئے حلال ھے - اور مسلمان بیویاں اور اھل کتاب کي پاک دامن عورتیں بھي تمھارے لئے حلال ھیں - جب کہ تم ان کو اُن کے مہر دے دو - عقد میں لانے کو نہ یہہ کہ بدکاري اور چھپي آشنائي کرنے کو - اور جو ایمان سے کفر کرے تو اُس کا عمل برباد ھو گیا - اور وہ آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ھوگا -

[٦] مومنو - جب تم نماز کو کھڑے ھو تو اپنے منھہ دھو ڈالو اور کہنیوں تک اپنے ھاتھہ بھي - اور اپنے سر کو مسح کر لو

اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں کو بھي * - اور اگر تم جنابت کي حالت
میں ھو تو اپنے کو پاك صاف کر لو - اور اگر تم بیمار ھو یا
سفر میں ھو یا تم میں سے کوئي جاے ضرور سے آئے یا تم نے
عورتوں سے مس کیا ھو اور پاني نه پاؤ تو صاف مٹي سے تیمم
کر لو - اپنے منھہ اور ھاتھوں کو اُس سے مسح کر لو - خدا
نھیں چاھتا که تم پر کوئي دشوار امر لازم کرے بلکه وہ تم کو
پاك صاف رکھنا چاھتا ھے اور یھہ که تم پر اپني نعمتیں پوري
کرے - شاید تم شکر گزار ھو - [۷] اور خدا نے جو تم پر
نعمتیں کي ھیں اُن کو یاد کرو اور اُس کے اس عھد کو بھي جو
اُس نے تم سے لیا ھے جب تم نے کھا تھا که ھم نے سنا اور اِطاعت
کي - اور خدا سے ڈرو - بے شك خدا دلوں کي بات خوب جانتا
ھے - [۸] مومنو - خدا کے لئے گواھي دینے میں اِنصاف پر
قائم رھو - اور کسي قوم کي دشمني تم کو اِس بات کا باعث نه
ھو که تم بے اِنصافي کرو - بلکه اِنصاف کرو - یھہ پرھیزگاري
کے قریب ھے - اور خدا سے ڈرو - بے شك خدا تمھارے کاموں
کي خبر رکھتا ھے - [۹] جو لوگ ایمان لائے اور نیك کام بھي
کئے اُن سے خدا نے وعدہ کیا ھے که اُن کے لئے بخشش اور بڑا
اجر ھے - [۱۰] اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ھماري آیتوں کو
جھٹلایا - تو یھي لوگ جھنمي ھیں - [۱۱] مومنو - خدا
نے جو تم پر نعمتیں کي ھیں اُن کو یاد کرو که جب کچھہ
لوگوں نے تم پر دست درازي کرنے کا قصد کیا تو اس نے تم سے
ان کے ھاتھوں کو روکا - اور خدا سے ڈرو - اور ایمان والوں کو
چاھئے که خدا ھي پر توکل کریں -

* اِس آیت کے معني میں علماء نے اِختلاف کیا ھے - کوئي تو یھاں ٹخنوں تک مسح کرنا بتلاتے ھیں اور کوئي دھو ڈالنا -

[١٢] اور خدا نے بني اسرائیل سے عہد لیا - اور ہم نے ان میں سے بارہ نقیب مقرر کئے - اور خدا نے کہا کہ ہم تمہارے ساتھہ ہیں - اگر تم نماز پر قائم رہو اور زکوۃ دو اور میرے رسولوں پر ایمان رکھو اور ان کي مدد کرو اور خدا کو قرض حسنہ دو تو میں ضرور تمہاري برائیاں تم سے دور کرونگا اور تم کو ضرور جنت میں داخل کرونگا جن کے نیچے سے نہریں جاري ہونگي - اور اس کے بعد جو کوئي تم میں سے کفر کرے تو وہ سیدھي راہ سے بھٹك گیا - [١٣] تو ان کي عہد شکني کے سبب ہم نے ان پر لعنت کي اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا - کہ لفظوں کو ان کي جگہہ سے سرکا دیتے ہیں اور ان کو جو کچھہ یاد دلایا گیا تھا اس میں سے ایك حصہ بھول گئے - اور تو ہمیشہ ان میں سے چند لوگوں کے سوا سبھوں کي خیانت سے مطلع ہوتا ہي رہتا ہے - تو ان کو معاف کر دے اور درگزر کر - بے شك خدا احسان کرنے والوں کو پیار کرتا ہے - [١٤] اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھي عہد لیا تھا - سو جو کچھہ ان کو یاد دلایا گیا تھا اس میں سے وہ بھي ایك حصہ بھول گئے - تو ہم نے ان میں روز قیامت تك عداوت اور بغض ڈال دیا - اور آخر کار خدا ان کو خبر دیگا کہ وہ کیا کیا جھوٹ باتیں بناتے تھے - [١٥] اے اہل کتاب اب تمہارے پاس ہمارا رسول آ چکا - وہ کتاب میں سے بہت کچھہ جو تم چھپائے تھے بیان کرتا ہے اور بہت سي باتوں میں چشم پوشي کرتا ہے - اب تمہارے پاس خدا کي طرف سے روشني اور بین کتاب آ چکي - [١٦] جو شخص خدا کي خوشنودي کے پیچھے لگا ہے اس کو خدا اس کتاب سے سلامتي کي راہوں میں لے جاتا ہے - اور اپنے حکم سے ان کو تاریکیوں سے نکال کر

روشني كي طرف لے جاتا هے - اور ان كو سيدهي راه دكهاتا هے - [١٧] ان لوگوں نے كفر كيا جنهوں نے كها كه مسيح ابن مريم هي تو خدا هے - تو كهه اگر خدا مسيح ابن مريم اور اس كي ماں اور جو كوئي زمين ميں هيں سب كو هلاك كرنے كا اراده كرے توكس كا خدا پر كچهه بهي اختيار هے ؟ اور آسمان اور زمين اور جو كچهه ان دونوں كے درميان هے سب كي سلطنت خدا هي كي هے - وه جو چاهتا هے پيدا كرتا هے - اور خدا هر چيز پر قادر هے - [١٨] اور يهود اور نصارىٰ كهتے هيں كه هم خدا كے بيٹے اور اُس كے پيارے هيں - تو كهه پهر وه تمهارے گناهوں كے سبب تم پر عذاب كيوں كرتا هے ؟ نهيں بلكه تم بهي اس كي خلقت ميں ايك بشر هو - وه جسے چاهے بخش دے اور جسے چاهے عذاب دے - اور آسمان اور زمين اور جو كچهه ان كے درميان ميں هے سب كي سلطنت خدا هي كي هے - اور اُسي كي طرف جانا هے - [١٩] اے اهل كتاب جب رسولوں كا آنا موقوف هو گيا تها اس وقت همارا رسول تمهارے پاس آيا جو تم سے بيان كرتا هے تاكه تم نه كهو كه همارے پاس كوئي خوش خبري دينے والا يا ڈرانے والا نه آيا - اب تمهارے پاس خوش خبري دينے والا اور ڈرانے والا آ چكا هے - اور خدا هر چيز پر قادر هے -

[٢٠] اور جب موسىٰ نے اپني قوم سے كها كه اے ميري قوم خدا نے جو تم پر نعمتيں كي هيں ان كو ياد كرو - كه اس نے تم هي ميں سے نبي بنائے اور تم كو بادشاه بنايا تها اور تم كو وه چيزيں ديں جو دنيا جهان ميں اور كسي كو نهيں ديں - [٢١] اے ميري قوم - ارض مقدس جو خدا نے تمهارے لئے لكهه ركها هے اس ميں داخل هو اور پيٹهه نه پهيرو - نهيں تو تم اُلٹے خسارے

میں پڑ جاؤگے - [۲۲] انھوں نے کہا اے موسیٰ اس میں ایک زبردست قوم ھے - اور جب تك وہ اس سے نہ نکل جائیں ھم اس میں ھرگز نہیں داخل ھونے کے - اگر وہ اس سے نکل جائیں تو ھم البتہ داخل ھونگے - [۲۳] جو لوگ خدا سے ڈرتے تھے ان میں سے دو آدمیوں نے جن پر خدا نے نعمتیں کي تھیں کہا کہ ان کے دروازے میں داخل ھو جاؤ - پھر جب تم داخل ھو چکے تو تم ھي غالب رھے - اور اگر ایمان رکھتے ھو تو خدا ھي پر توکل کرو - [۲۴] انھوں نے کہا اے موسیٰ ھم تو کبھي بھي اس میں داخل نہیں ھونے کے - سو تو اور تیرا پروردگار جا اور لڑ - ھم تو یہیں بیٹھینگے - [۲۵] موسیٰ نے کہا اے میرے پروردگار اپنے آپ اور اپنے بھائي کے سوا میرا کسي پر اختیار نہیں - پس ھم میں اور فسق کرنے والوں میں تو فرق کرلے - [۲٦] فرمایا تو وہ چالیس برس تك ان پر حرام ھوا - وہ زمین میں بھٹکتے پھرینگے - پس تو فسق کرنے والوں کے لئے غم نہ کہا -

[۲۷] اور (اے نبي) آدم کے دو بیٹوں کي خبر ان کو سچ سچ پڑھ کر سنا دے - جب دونوں نے قرباني دي اور ان میں سے ایك کي قبول ھوئي اور دوسرے کي قبول نہ ھوئي - ایك نے کہا کہ میں ضرور تجکو قتل کرونگا - دوسرے نے کہا خدا تو صرف (برے کاموں سے) بچنے والوں ھي کي قبول کرتا ھے - [۲۸] اگر تو مجپر دست درازي کریگا کہ مجکو قتل کرے تو میں تجپر دست درازي نہیں کرنے کا کہ میں تجکو قتل کروں - میں خدا سے ڈرتا ھوں جو تمام عالموں کا پروردگار ھے - [۲۹] میں چاھتا ھوں کہ تو میرا گناہ اور اپنا گناہ دونوں اپنے سر لے اور جہنمي ھو - اور ظلم کرنے والوں کي یہي جزا ھے - [۳۰] پھر بھي اس کے نفس نے اس کو اس کے بھائي کے قتل کرنے پر راضي

کیا - اور اس نے اس کو قتل کرڈالا - اور خسارہ اُٹھانے والوں میں هوگیا - [٣١] پھر خدا نے ایک کوا بھیجا کہ وہ زمین کھودنے لگا تاکہ اس کو دکھائے کہ وہ اپنے بھائي کي شرم کیونکر چھپائے - اس نے کہا هاے افسوس کیا میں اس سے بھي عاجز رها کہ اس کوے کي طرح هوتا اور اپنے بھائي کي شرم چھپاتا - پس وہ نادم هو گیا - [٣٢] اسي واسطے هم نے بني اِسرائیل پر لکھہ دیا کہ جو کوئي کسي نفس کو قتل کر ڈالے سوا اس کے کہ وہ کسي نفس کا بدلا هو یا دنیا میں فساد کرنے کا تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر ڈالا - اور جس نے کسي نفس کو بچایا تو گویا اس نے تمام لوگوں کو بچایا - اور ان کے پاس همارے رسول بین دلیلیں لے کر آئے - پھر اس کے بعد بھي ان میں سے بھتیرے دنیا میں زیادتي کرتے هیں - [٣٣] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول سے لڑتے اور دنیا میں فساد کے لئے دوڑے پھرتے هیں ان کي جزا تو یہي هے کہ وہ قتل کئے جائیں یا سولي دئے جائیں یا ان کے هاتھہ اور پاؤں مقابل کے کاٹے جائیں یا وہ ملک سے نکال دئے جائیں - یہہ تو دنیا میں ان کي رسوائي هے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب هے - [٣٤] سوا ان لوگوں کے جو قبل اس کے کہ تم ان پر غالب آؤ توبہ کریں - اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے -

[٣٥] مومنو - خدا سے ڈرو - اور اُس کي طرف جانے کے وسیلے ڈھونڈو - اور خدا کي راہ میں کوشش کرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [٣٦] جو لوگ کفر کرتے هیں اگر سب کچھہ جو دُنیا میں هے اُنھیں کا هو جائے اور اُس کے ساتھہ اُسي کي مانند اور بھي تاکہ وہ قیامت کے دن کے عذاب کے بدلے میں دیں تو بھي وہ اُن کي طرف سے قبول نہ هوگا - اور اُن کے لئے دردناک

عذاب ھے - [۳۷] وہ چاھینگے کہ دوزخ کي آگ سے نکل جائیں - مگر وہ اُس سے نہ نکل سکینگے - اور اُن کے لئے دائمي عذاب ھے - [۳۸] اور مرد چور اور عورت چور دونوں کے کئے کے بدلے اُن کے ھاتھہ کاٹ ڈالو - یہہ خدا کي طرف سے تنبیہہ ھے - اور خدا زبردست اور حکمت والا ھے - [۳۹] پھر جو کوئي اپنے ظلم کے بعد توبہ اور اپني اِصلاح کرے تو خدا اُس کي توبہ قبول کر لیتا ھے - بے شك خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ھے - [۴۰] کیا تو نہیں جانتا کہ آسمان اور زمین کي سلطنت خدا ھي کي ھے ؟ جس کو چاھے عذاب دے اور جس کو چاھے بخش دے - اور خدا ھر چیز پر قادر ھے - [۴۱] اے رسول - جو لوگ اپنے منھہ سے کہتے ھیں کہ ھم ایمان لائے مگر جن کے دل ایمان نہیں لائے ایسے لوگوں میں سے جو لوگ کفر میں دوڑے پھرتے ھیں تو اُن کے لئے غم نہ کھا - اور یہودیوں میں کچھہ لوگ ھیں کہ جھوٹي باتیں سنتے پھرتے ھیں اور دوسرے لوگوں کے لئے جو اب تك تیرے پاس نہیں آئے جاسوسي کرتے پھرتے ھیں - باتوں کو اُن کي جگہوں سے سرکا دیتے ھیں - وہ کہتے ھیں اگر تم کو بھي حکم ملے تو اُس کو اختیار کرو - اور اگر تم کو یہہ نہ ملے تو اُسے چھوڑ دو - مگر جس کي خدا آزمایش کرنا چاھے تو اُس کے لئے خدا کے پاس تیرا ھرگز کچھہ بھي نہیں چل سکتا - یہي لوگ ھیں جن کے دلوں کو خدا پاك کرنا نہیں چاھتا - اِن لوگوں کے لئے دُنیا میں رسوائي ھے اور اِن لوگوں کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ھے - [۴۲] یہہ لوگ جھوٹي باتیں سنتے پھرتے ھیں اور حرام کے کھانے والے ھیں - تو اگر یہہ تیرے پاس آئیں تو تو اِن میں فیصلہ کر دے یا اِن سے

کنارے رہ - اور اگر تو اِن سے کنارے رہے تو وہ تجکو کچھہ بھي ضرر نہیں پہنچا سکتے - اور اگر تو فیصلہ کرے تو اِن میں اِنصاف کے ساتھہ فیصلہ کر - بے شك خدا اِنصاف کرنے والوں کو پیار کرتا ھے - [۴۳] اور وہ کیونکر تیرے پاس اِنصاف کے لئے آئینگے جب اُن کے پاس تورات ھے جس میں خدا کا فیصلہ ھے - پھر اِس کے بعد بھي وہ پھر جاتے ھیں - اور یہہ لوگ تو ایمان ھي نہیں رکھتے -

[۴۴] بے شك ھم نے تورات نازل کي جس میں ھدایت اور روشني ھے - نبي جو اِسلام رکھتے تھے اِسي سے یہوُدیوں کا فیصلہ کیا کرتے تھے - اور خدا والے لوگ اور پرھیزگار بھي - کیوں کہ وہ لوگ خدا کي کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور اس پر وہ گواہ بھي تھے - پس تم لوگوں سے نہ ڈرو - بلکہ مجھي سے ڈرو - اور میري آیتوں کو تھوڑے فائدے کے لئے نہ بیچو - اور جو کوئي خدا کے نازل کئے ھوئے حکم کے موافق نہ فیصلہ کرے تو یہي لوگ کافر ھیں - [۴۵] اور اس میں ھم نے اُن سے کہہ رکھا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھہ کے بدلے آنکھہ اور ناك کے بدلے ناك اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بھي بدلا ھے - پھر جو کوئي بدلہ بخش دے تو وہ اس کا کفارہ ھوگا - اور جو کوئي خدا کي نازل کي ھوئي بات کے موافق فیصلہ نہ کرے تو یہي لوگ ظالم ھیں - [۴۶] اور ان کے بعد ھم نے انھیں کے قدم بقدم عیسیٰ بن مریم کو لایا کہ وہ تورات کي جو اس سے پہلے تھي تصدیق کرتا تھا - اور ھم نے اُس کو انجیل دي جس میں ھدایت اور نور ھے اور جو تورات کي جو اُس سے پہلے تھي تصدیق کرتي ھے - اور پرھیزگاروں کے لئے نصیحت بھي ھے - [۴۷] اور اِنجیل والوں

کو چاهئے که جو خدانے اُس میں نازل کي هے اُسي کے موافق
فیصلہ کریں - اور جو کوئي خدا کي نازل کي هوئي بات کے
موافق فیصلہ نہ کرے تو یهي لوگ فاسق هیں - [۴۸] اور
هم نے تجهپر بهي کتاب برحق نازل کي که جو کتابیں اس سے
پهلے تهیں اُن کي تصدیق کرتي هے اور اُن کي محافظ بهي
هے - تو جو کچهه خدانے نازل کیا هے اُسي کے موافق ان میں
فیصلہ کر - اور جو حق بات تیرے پاس آئي هے اُس کو چهوڑ کر
اُن کي خواهشوں کي پیروي نہ کر - هم نے تم میں سے هر ایک
کے لئے ایک شریعت اور راہ مقرر کي هے - اور اگر خدا
چاهتا تو تم سب کو ایک هي اُمت بنا دیتا - لیکن (اُس نے
ایسا نهیں کیا) تا که اُس نے جو تم کو دیا هے اُسي میں آزمائے -
پس تم خیر کے کاموں میں سبقت لے جاؤ - تم سب کو خدا
هي کي طرف لوٹ جانا هے - تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے
هو وہ تم کو اُن کي خبر دیگا - [۴۹] اور جو خدا نے نازل کیا
هے اُسي کے موافق اُن میں فیصلہ کر - اور اُن کي خواهشوں کي
پیروي نہ کر اور اُن سے بچ که اُس کي کسي بات سے جو خدا نے
نازل کي هے تجهے بهکا نہ دیں - پهر اگر وہ پیٹهہ پهیر لیں تو
جان رکهہ که اُن کے بعض گناهوں کے سبب وہ اُن پر مصیبت
لانا چاهتا هے - اور بهت سے لوگ تو فاسق هیں - [۵۰] کیا
وہ لوگ ایام جاهلیت کا فیصلہ چاهتے هیں ؟ مگر جو لوگ
یقین رکهتے هیں اُن کے لئے خدا سے بڑهہ کر کس کا حکم
هو سکتا هے ؟

[۵۱] مومنو - یهود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ - وہ ایک
دوسرے کے دوست هیں - اور جو کوئي تم میں سے ان کو دوست
بنائیگا تو وہ بے شک انهیں میں کا هے - بے شک ظلم کرنے

والوں کو خدا هدایت نہیں کرتا - [٥٢] جن لوگوں کے دلوں
میں بیماري هے تو ان کو دیکھیگا کہ وہ ان میں دوڑے پھرتے
هیں - اور کہتے هیں کہ هم کو ڈر هے کہ هم پر کوئي مصیبت
نہ پھر آئے - مگر شاید خدا فتح یا اپني طرف سے کوئي بات
لائے تو یہہ لوگ جو کچھہ اپنے دلوں میں چھپاتے هیں اس
پر نادم هونگے - [٥٣] اور ایمان والے کہینگے کہ کیا یہي لوگ
هیں جو بڑے زوروں سے خدا کي قسمیں کھاتے تھے کہ وہ تمھارے
هي ساتھہ هیں - ان کے عمل ضائع هوئے اور وہ خسارے میں
پڑ گئے - [٥٤] مومنو - تم میں سے جو کوئي اپنے دین سے پھر
جائے تو عنقریب خدا ایسے لوگ لائیگا جو اس کو پیار کریں
اور جن کو وہ پیار کرے جو ایمان والوں کے ساتھہ نرم هوں اور
کافروں کے ساتھہ کڑے - جو خدا کي راہ میں کوشش کریں اور
ملامت کرنے والے کي ملامت کا ڈر نہ رکھیں - یہي خدا کا فضل
هے جو وہ دیتا هے جس کو چاهتا هے - اور خدا گنجایش والا
اور جاننے والا هے - [٥٥] تمھارا دوست تو خدا هے اور اُس کا
رسول اور ایمان والے جو نماز پر قائم رهتے اور زکوۃ دیتے اور وہ
خدا کے آگے جھکے رهتے هیں - [٥٦] اور جو خدا کو اور اُس
کے رسول کو اور ایمان والوں کو اپنا دوست بنائے - تو یہہ خدا
کے گروہ کے لوگ هیں جو غالب رهینگے -

[٥٧] مومنو - اهل کتاب میں سے جو لوگ تمھارے دین
کو هنسي اور کھیل بناتے هیں اُن کو اور کافروں کو دوست نہ
بناؤ - اور اگر تم ایمان والے هو تو خدا سے ڈرو - [٥٨] اور جب
تم نماز کے لئے پکارتے هو تو وہ اُس کو ٹھٹھا اور کھیل بناتے
هیں - یہہ اِس لئے هے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے - [٥٩] تو
کہہ اے اهل کتاب کیا تم هم سے اِسي لئے بیر کرتے هو کہ هم

خدا پر ایمان رکھتے ھیں اور اُس چیز پر بھي جو ھم پر نازل کي گئي اور اُس چیز پر جو ھم سے پہلے نازل ھوئي یا اِس لئے کہ تم میں سے اکثر فاسق ھیں ؟ [٦٠] تو کہہ کیا میں تم کو خبر دوں کہ خدا کے ھاں ثواب کے اِعتبار سے اِس سے بھي بدتر کیا ھے ؟ وہ جس پر خدا نے لعنت کي اور جس پر وہ غصہ ھوا اور جن کو اُس نے بندر اور سؤر بنا دیا اور جو طاغوت کے بندے بن گئے - یہي لوگ درجے کے اِعتبار سے بدتر ھیں اور سیدھي راہ سے بھٹك گئے ھیں - [٦١] اور جب وہ تمھارے پاس آتے ھیں تو کہتے ھیں کہ ھم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر ھي لیکر داخل ھوئے اور کفر ھي لیکر نکلے - اور خدا خوب جانتا ھے جو کچھہ وہ چھپاتے ھیں - [٦٢] اور (اے نبي) تو اُن میں سے بہتیروں کو دیکھیگا کہ گناہ اور زیادتي اور حرام خوري میں دوڑے پھرتے ھیں - بُرے ھیں کام جو وہ کرتے ھیں - [٦٣] اُن کو اُن کے خدا والے اور پرھیزگار لوگ گناہ کي باتیں کرنے اور حرام خوري سے کیوں نہیں منع کرتے ؟ بُرا ھے جو وہ کرتے ھیں - [٦٤] اور یہود نے کہا کہ خدا کا ھاتھہ بندھا ھے - اُن ھي کے ھاتھہ باندھے جائینگے اور وہ اِس کہے کے لئے لعنت کئے جائینگے - نہیں - بلکہ اُس کے دونوں ھاتھہ کھلے ھوئے ھیں - جس طرح چاھتا ھے خرچ کرتا ھے - اور (اے نبي) جو تیرے پروردگار کي طرف سے تجھپر نازل ھوا ھے وہ ضرور اُن میں سے بہتیروں کو سرکشي اور کفر میں زیادہ کر دیگا - اور ھم نے اُن میں روز قیامت تك عداوت اور بغض ڈال دیا ھے - جب کبھي وہ لڑائي کي آگ بھڑکاتے ھیں خدا اُس کو بُجھا دیتا ھے - اور وہ ملك میں فساد کرتے پھرتے ھیں - مگر خدا فساد کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [٦٥] اور اھل کتاب ایمان

لاتے اور (بُرے کاموں سے) بچتے تو هم اُن سے اُن کي بُرائیاں ضرور دور کرتے اور اُن کو نعمت والي جنت میں ضرور داخل کرتے- [٦٦] اور اگر یهہ توراۃ اور اِنجیل اور جو کچھہ اُن پر اُن کے پروردگار کي طرف سے نازل هوا هے اُن سب پر قائم رهتے تو وہ ضرور اپنے اُوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے رزق پاتے - اُن میں سے کچھہ لوگ میانہ رو هیں - مگر اُن میں سے زیادہ تو بہت هي بُرا کرتے هیں -

[٦٧] اے رسول - جو کچھہ تجھپر تیرے پروردگار کي طرف سے نازل هوا هے تو ان تک پہنچا دے - اور اگر تونے ایسا نہ کیا تو تونے اس کا پیغام نہیں پہنچایا - اور خدا تجھکو لوگوں سے بچائیگا - بے شک خدا کافر لوگوں کو هدایت نہیں کرتا - [٦٨] تو کہہ اے اهل کتاب تم کسي چیز پر هرگز نہیں قائم رہ سکتے جب تک توراۃ اور انجیل اور جو کچھہ تمھارے پروردگار کي طرف سے تم پر نازل هوا هے ان سب پر قائم نہ رهو- اور جو تجھپر تیرے پروردگار کي طرف سے نازل هوا هے ان میں سے بہتیروں کو سرکشي اور کفر میں زیادہ کر دیگا - بس تو کافر لوگوں کے لئے غم نہ کہا - [٦٩] بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہود هیں اور صابي اور نصاریٰ جو کوئي خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھے اور نیك کام کرے تو ان پر نہ تو خوف هوگا اور نہ وہ غمگین هونگے - [٧٠] هم بني اسرائیل سے عہد لے چکے هیں اور هم نے ان کي طرف رسول بھي بھیجے - پھر جب کبھي کوئي رسول ان کے پاس ایسي بات لے کر آیا جو ان کے نفس نے پسند نہ کیا تو ایك گروہ کو انھوں نے جھٹلایا اور ایك گروہ کو قتل کیا - [٧١] اور انھوں نے گمان کیا کہ کوئي بلا نہ آئیگي - اور اندھے اور بہرے هو گئے - پھر خدا نے ان کي توبہ

قبول کي - پھر بھي ان میں سے بہتیرے اندھے اور بہرے رہے-
اور خدا دیکھتا ھے جو کچھہ وہ کرتے ھیں - [۷۲] جو لوگ
کہتے ھیں کہ خدا تو مسیح ابن مریم ھے وہ ضرور کفر کئے -
اور مسیح نے تو کہا تھا اے بني اسرائیل خدا کي عبادت کرو
جو میرا پروردگار اور تمھارا پروردگار ھے- بے شك جس نے خدا کا
شریك ٹھہرایا خدا نے اس پر جنت حرام کي - اور اس کا
ٹھکانا جہنم کي آگ ھے - اور ظالموں کا کوئي مددگار نہیں -
[۷۳] جو لوگ کہتے ھیں کہ خدا تین میں کا تیسرا ھے وہ
ضرور کفر کرتے ھیں - حالانکہ ایك خدا کے سوا اور کوئي معبود
نہیں - اور اگر یہہ لوگ اپني باتوں سے باز نہ آئیں تو ان
میں سے جو لوگ کفر کرتے ھیں ان کو ضرور دردناك عذاب
پہنچیگا - [۷۴] تو کیا یہہ لوگ خدا کے آگے توبہ اور
استغفار نہیں کرتے حالانکہ خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ھے-
[۷۵] مسیح ابن مریم تو بس ایك رسول ھے - اس سے پہلے
بھي رسول گزر چکے ھیں اور اس کي ماں صدیقہ تھي - دونوں
کھانا ھي کھاتے تھے دیکھہ ھم ان سے کیونکر آیتیں بیان کرتے
ھیں- پھر بھي دیکھہ وہ کیونکر اُلٹے چلتے ھیں * - [۷٦] تو
کہہ کیا تم خدا کے سوا ان چیزوں کي عبادت کرتے ھو جن کے
اختیار میں نہ تمھارا نقصان ھے اور نہ نفع- اور خدا ھي سننے
والا اور جاننے والا ھے - [۷۷] تو کہہ اے اھل کتاب اپنے دین
میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور نہ ایسے لوگوں کي خواھشوں کي
پیروي کرو جو پہلے ھي گمراہ ھو چکے اور بہتیروں کو گمراہ
کر چکے اور خود سیدھے راستے سے بھٹك گئے -
[۷۸] بني اِسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا تھا وہ

* دوسرے معني یہہ بھي ھونگے کہ وہ کیونکر جھوٹ باتیں بناتے ھیں -

داؤد اور عیسیٰ بن مریم کي زبان سے لعنت کئے گئے تھے - یہہ اِس لئے کہ اُنھوں نے سرکشي اور زیادتي کي - [۷۹] وہ نھیں باز آتے تھے برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے - برا تھا جو وہ کرتے تھے - [۸۰] تو ان میں سے بہتیروں کو دیکھیگا کہ کافروں سے دوستي کرتے ھیں - البتہ برا ھے جو انھوں نے پہلے سے اپنے لئے بھیجا - کہ خدا ان پر غصہ ھوا اور وہ عذاب میں ھمیشہ رھینگے - [۸۱] اور اگر یہہ لوگ خدا پر اور نبي پر اور جو کچھہ اُس پر نازل ھوا اُس پر ایمان رکھتے تو اُن کو دوست نہ بناتے - لیکن اُن میں سے بہتیرے فاسق ھیں - [۸۲] ایمان والوں کے ساتھہ عداوت میں یہود اور مشرکوں کو تو سب لوگوں میں زیادہ سخت پائیگا - اور ایمان والوں کے ساتھہ محبت میں تو سب لوگوں میں اُن کو زیادہ قریب پائیگا جو کہتے ھیں کہ ھم نصاریٰ ھیں - یہہ اِس لئے ھے کہ اُن میں علماء اور پرھیزگار ھیں اور اِس لئے کہ یہہ لوگ تکبر نھیں کرتے - ¶ [۸۳] اور جب وہ سنتے ھیں جو رسول پر نازل ھوا تو تو دیکھیگا کہ اُن کي آنکھیں آنسؤں سے بھري جاتي ھیں بسبب اس کے کہ اُنھوں نے حق کو پہچان لیا - وہ کہتے ھیں اے ھمارے پروردگار ھم ایمان لائے تو گواھي دینے والوں کے ساتھہ ھم کو بھي لکھہ لے - [۸۴] اور ھم کو کیا ھوا ھے کہ ھم خدا پر اور جو حق بات ھمارے پاس آئي ھے اُس پر ایمان نہ لائیں اور آرزو رکھیں کہ ھمارا پروردگار ھم کو نیك لوگوں کے ساتھہ داخل کریگا ؟ [۸۵] تو اُن کے اِس کہنے کے ثواب میں خدا نے اُن کو جنت دي جن کے نیچے سے نھریں جاري ھونگي اور جن میں وہ ھمیشہ رھینگے - اور اِحسان کرنے والوں کي یہي جزا ھے - [۸۶] اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ھماري آیتوں کو جھتلایا - تو یہي لوگ جہنمي ھیں -

[۸۷] مومنو - خدا نے جو اچھي چيزيں تم پر حلال کي ھيں اُن کو حرام نہ کرو - اور نہ زيادتي کرو - بے شك خدا زيادتي کرنے والوں کو پيار نہيں کرتا - [۸۸] اور حلال اور اچھي چيزيں جو خدا نے تم کو دي ھيں کھاؤ اور خدا سے ڈرو جس پر تم ايمان رکھتے ھو - [۸۹] تمھاري قسموں کي لغو باتوں کے لئے خدا تمھيں گرفت نہيں کرنے کا - ليکن تمھاري پکي قسموں کے لئے وہ تم کو گرفت کريگا - اور اس کا کفارہ دس غريبوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ھے جو تم اپنے اھل و عيال کو کھلاتے ھو يا اُن کو کپڑا پہنانا يا ايك آدمي کي گردن آزاد کرنا - مگر جس کو ميسر نہ ھو تو تين دن روزے رکھے - يہہ تمھاري قسموں کا کفارہ ھے جب تم قسم کھا لو - اور اپني قسموں کا خيال رکھو - اِسي طرح خدا اپني آيتيں تم سے بيان کرتا ھے تا کہ تم شکر گزار ھو - [۹۰] مومنو - نشہ اور جوا اور وہ پتھر جس پر بلي ديتے ھيں اور فال کے تير يہہ سب شيطان کے ناپاك کام ھيں - پس تم اُن سے بچو تا کہ فلاح پاؤ - [۹۱] شيطان تو يہي چاھتا ھے کہ نشے اور جوے سے تم ميں عداوت اور بغض ڈالے - اور تم کو خدا کي ياد اور نماز سے روکے - پھر بھي کيا تم باز نہ آؤگے ؟ [۹۲] اور خدا کي اِطاعت کرو اور رسول کي اِطاعت کرو - اور (بُرے کاموں سے) بچو - اور اگر تم پيٹھہ پھير لو تو جان رکھو کہ ھمارے رسول کا ذمہ تو بس صاف پيغام پہنچا دينا ھے - [۹۳] جو لوگ ايمان لائے اور نيك کام کئے اُن پر اِس ميں کوئي گناہ نہيں کہ اُنھوں نے کچھہ کھا ليا ھو جب کہ وہ (بُرے کاموں سے) بچے اور ايمان لائے اور اچھے کام کئے پھر (بُرے کاموں سے) بچتے رھے اور ايمان رکھے اور (بُرے کاموں سے) بچتے رھے

اور نیکي کرتے رهے - اور خدا نیکي کرنے والوں کو پیار کرتا هے -

[۹۴] مومنو - کچهہ شکار میں جسے تمهارے هاتهہ اور نیزے پهنچیں خدا ضرور تمهیں آزمائیگا - تا کہ خدا جان لے کہ کون اس سے غائبانہ ڈرتا هے - پهر اُس کے بعد جو کوئي زیادتي کرے تو اُس کے لئے دردناك عذاب هے - [۹۵] مومنو - جب تم احرام باندهے هو شکار نہ مارو - اور جو کوئي تم میں سے عمداً شکار مارے تو جس جانور کو مارا هے اُس کے بدلے مویشیوں میں سے اُسي کي طرح ایك مویشي دینا هوگا جو تم میں دو عادل شخص فیصلہ کر دیں - کہ یہہ هدیہ کعبہ پهنچایا جاے - یا کفارہ یہہ هے کہ غریبوں کو کهانا دے یا اُس کے بدلے روزے رکهے تا کہ وہ اپنے کام کے وبال کا مزہ چکهے - جو هو چکا وہ تو خدا نے معاف کیا - اور جو کوئي پهر وهي کام کریگا تو خدا اُس سے اِنتقام لیگا - اور خدا زبردست اِنتقام لینے والا هے - [۹۶] دریائي شکار اور دریائي کهانے کي چیزیں تمهارے لئے حلال هیں - یہہ تمهارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے هیں - اور زمین کا شکار جب تك تم احرام باندهے هو تم پر حرام هے - اور خدا سے ڈرو جس کے پاس تم اکٹهے کئے جاؤگے - [۹۷] خدا نے کعبہ بیت‌الحرام کو لوگوں کے قائم رکهنے کے لئے بنایا هے - اور حرمت کے مهینے اور هدئے اور پٹے بندهے هوئے قرباني کے جانور بهي - یہہ اِس لئے کہ تم جانو کہ خدا جانتا هے جو کچهہ آسمان میں اور جو کچهہ زمین میں هے اور یہہ کہ خدا هر چیز کا جاننے والا هے - [۹۸] جان رکهو کہ خدا سخت سزا دینے والا هے اور یہہ بهي کہ خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے - [۹۹] رسول کا ذمہ تو بس (پیغام) پهنچا

دینا هے - اور خدا جانتا هے جو تم ظاهر کرتے هو اور جو تم چهپاتے هو - [۱۰۰] تو کهه که خراب اور اچهي چیز برابر نهیں - اگرچه خراب چیزوں کي کثرت تجهے اچهي معلوم هو - بس اے عقلمندو خدا سے ڈرو تا که تم فلاح پاؤ -

[۱۰۱] مومنو - ایسي باتیں نه پوچهو که اگر تم پر ظاهر کر دي جائیں تو تم کو بري لگیں - اور اگر تم ان کي نسبت پوچهوگے جب که قرآن نازل هو رها هے تو یهه تم پر ظاهر کر دی جائینگي - خدا نے یهه معاف کر دی - اور خدا بخشنے والا اور تحمل والا هے - [۱۰۲] تم سے پهلے بهي لوگوں نے یهي باتیں پوچهي تهیں - پهر انهوں نے اُس سے کفر کیا - [۱۰۳] خدا نے بحیره اور سائبه اور وصیله اور حام نهیں بنایا - بلکه جو لوگ کفر کرتے هیں وه خدا پر جهوٹ باندهتے هیں - اور ان میں سے اکثر تو عقل هي نهیں رکهتے - [۱۰۴] اور جب ان سے کها جاتا هے که جو خدا نے نازل کیا هے اس کي اور رسول کي طرف آؤ تو کهتے هیں که جس پر هم نے اپنے باپ دادوں کو پایا همارے لئے وهي بس هے - کیا اگرچه ان کے باپ دادے کچهه بهي نهیں جانتے اور نه هدایت پائے هوں ؟ [۱۰۵] مومنو - تمهارا ذمه تم پر هے - جب تم هدایت پر هو تو جو گمراه هے وه تم کو ضرر نهیں پهنچا سکتا - تم سب کو خدا هي کي طرف لوٹ جانا هے - تو وه تم کو خبر دیگا جو کچهه تم کرتے تهے - [۱۰۶] مومنو - جب تم میں سے کسي کو موت آجائے تو وصیت کے وقت تم میں سے دو عادل شخصوں کي گواهي چاهئے یا اگر تم ملک میں پهرتے هو اور تم پر موت کي مصیبت آ پڑے تو تم اپنے لوگوں کے سوا دوسرے دو گواه کرلو - اگر تم کو شک هو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روکو -

اور وہ دونوں خدا کي قسم کھائیں کہ ہم گواهي کو قیمتاً نہیں بیچینگے - اگرچہ کوئي قرابتي هي هو - اور نہ تو ہم خدا کي گواهي کو چھپائینگے - ورنہ ہم گنہگاروں میں ہونگے - [۱۰۷] پھر اگر معلوم هو کہ دونوں گناہ کے حقدار هوئے تو ان کي جگہ دوسرے دو شخص ان میں سے کھڑے هوں جن کي حق تلفي هوئي تھي - اور یہہ دونوں قرابت والے هوں اور وہ خدا کي قسم کھائیں کہ هماري گواهي ان دونوں کي گواهي سے زیادہ ٹھیك هے اور ہم زیادتي نہیں کرینگے ورنہ ہم البتہ ظالموں میں ہونگے - [۱۰۸] یہہ اغلب هے کہ وہ صاف صاف گواهي دیں یا ڈریں کہ قسمیں ان کي قسموں کے بعد رد نہ هو جائیں - اور خدا سے ڈرو - اور اس کي بات سنو - اور خدا فاسق لوگوں کو هدایت نہیں کرتا -

[۱۰۹] جس دن خدا رسولوں کو جمع کریگا اور کہیگا تم کیا جواب پائے ؟ وہ کہینگے ہم کو علم نہیں - بے شك توهي تو غیبوں کي بات جاننے والا هے - [۱۱۰] جب خدا کہیگا اے عیسیٰ بن مریم میري نعمتیں یاد کر جو میں نے تجھپر اور تیري والدہ پر کي هیں - جب کہ میں نے روح القدس سے تیري مدد کي - بات کرتا تھا تو لوگوں سے جھولے میں اور بڑا هوکر - اور جب میں نے تجھکو کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائیں - اور جب تو میرے حکم سے مٹي کے پرند کي سي صورت بناتا اور اس میں پھونك دیتا تو وہ میرے حکم سے پرند هو جاتي تھي - اور تو مادرزاد اندھے اور کوڑھي کو همارے حکم سے اچھا کر دیتا اور جب تو میرے حکم سے مردوں کو (قبروں سے) نکال کھڑا کرتا اور جب میں نے بني اسرائیل کو تجھسے روکا کہ جب تو ان کے پاس بین دلیلیں لے کر آیا تو

ان میں سے جو لوگ کفر کرتے تھے کہنے لگے کہ یہہ تو بس صاف جادو ھے - [۱۱۱] اور جب میں نے حواریوں کي طرف وحي بھیجي کہ مجہپر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ - انھوں نے کہا کہ ھم ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ ھم مسلمان ھیں - [۱۱۲] جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم کیا تیرے پروردگار سے یہہ ھو سکتا ھے کہ ھم پر آسمان سے ایك خوان اُتارے - کہا خدا سے ڈرو اگر تم ایمان والے ھو - [۱۱۳] وہ بولے ھم چاھتے ھیں کہ اس میں سے کھائیں اور ھمارے دلوں کو اطمینان ھو جائے - اور ھم جان لیں کہ تونے ھم سے سچ کہا اور ھم اس پر گواہ ھوں - [۱۱۴] عیسیٰ بن مریم نے کہا اے خدا اے ھمارے پروردگار ھم پر آسمان سے ایك خوان اُتار کہ ھمارے لئے ھمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے یہہ عید ھو اور تیري طرف سے ایك نشاني ھو - اور ھم کو رزق دے اور توھي تو سب سے اچھا رزق دینے والا ھے - [۱۱۵] خدا نے کہا کہ میں تم پر یہہ اُتارتا ھوں - مگر جو کوئي تم میں سے اس کے بعد بھي کفر کریگا تو میں اس کو ایسا عذاب دونگا کہ میں نے کسي کو دنیا جہان میں ایسا عذاب نہیں دیا -

[۱۱۶] اور جب خدا کہیگا اے عیسیٰ بن مریم کیا تونے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھکو اور میري ماں کو خدا کے سوا دو معبود مانو - کہیگا توھي پاك ھے - یہہ میرا کام نہیں کہ میں کہوں جس کے کہنے کا مجھکو حق نہیں - اگر میں نے یہہ کہا ھوگا تو تو ضرور اس کو جانتا ھے - تو جانتا ھے جو میرے دل میں ھے اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ھے - بے شك توھي غیب کي باتیں جاننے والا ھے - [۱۱۷] میں نے ان سے نہیں کہا مگر جو تونے مجھکو حکم دیا کہ خدا کي

عبادت كرو جو ميرا پروردگار اور تمهارا پروردگار هے - اور جب تك ميں ان ميں رها تو ميں ان پر گواه رها - مگر جب تونے مجهكو وفات دي تو توهي ان پر نگهبان رها - اور تو هر چيز پر گواه هے - [۱۱۸] اگر تو ان كو عذاب دے تو وه تيرے هي بندے هيں -- اور اگر تو ان كو بخش دے تو بے شك توهي زبردست حكمت والا هے - [۱۱۹] خدا كهيگا آج كے دن سچوں كو ان كي سچائي فائده ديگي - ان كے لئے جنت هيں جن كے نيچے سے نهريں جاري هونگي - وه اسي ميں هميشه هميشه رهينگے - خدا ان سے راضي اور وه اس سے راضي - يهي تو بڑي كاميابي هے - [۱۲۰] آسمان اور زمين اور جو كچهه ان ميں هے سب كي سلطنت خدا هي كي هے - اور وه هر چيز پر قادر هے -

سورۂ انعام

مكي - ۱٦٥ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] تعريف خدا هي كو هے جس نے آسمان اور زمين بنائے اور تاريكي اور روشني بنائيں - پهر بهي جو لوگ كفر كرتے هيں وه (دوسروں كو) اپنے پروردگار كے برابر ٹههراتے هيں - [۲] وهي هے جس نے تم كو مٹي سے بنايا پهر ميعاد مقرر كي - اور مقرر كي هوئي ميعاد اُسي كے پاس هے - پهر بهي تم شك كرتے هو - [۳] اور آسمان ميں اور زمين ميں وهي خدا هے - وه تمهاري چهپي هوئي اور علانيه باتيں جانتا هے - اور وه جانتا هے جو كچهه تم كماتے هو - [۴] اور اُن كے پروردگار كي آيتوں ميں سے كوئي بهي آيت اُن كے پاس ايسي نهيں آتي

جس سے وہ منہہ نہ پھیریں - [٥] اب جو حق اُن کے پاس آیا تو وہ جھٹلانے لگے - مگر عنقریب اُن کے پاس وہ خبر آنے والي هے جس سے وہ ٹھٹھا نہیں کر سکتے * - [٦] کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اُن سے پہلے هم نے کتنے قرن هلاك کر ڈالے جن کو هم نے دنیا میں مقدور دیا تھا جیسا هم نے تم کو نہیں دیا - اور هم نے اُن پر برستا هوا آسمان † بھیجا اور اُن کے نیچے سے نہریں جاري کردیں - مگر هم نے اُن کو اُن کے گناہ کے سبب هلاك کر ڈالا - اور اُن کے بعد پھر دوسرے قرن پیدا کئے - [٧] اور اگر هم تجھپر کاغذ پر لکھي هوئي کتاب بھي نازل کرتے اور یہہ لوگ اُس کو اپنے هاتھوں سے چھو بھي سکتے تو بھي جو لوگ کفر کرتے هیں وہ تو ضرور کہتے کہ یہہ تو بس صاف جادو هے - [٨] اور وہ کہتے هیں کہ اُس پر کوئي فرشتہ کیوں نہیں اُترا - اور اگر هم کوئي فرشتہ بھیجتے تو بات طے هو جاتي اور وہ مہلت نہ پاتے - [٩] اور اگر هم اُس کو فرشتہ هي بناتے تو ضرور اُس کو آدمي بھي بناتے اور اُن کے سامنے (اُس کو) وهي لباس پہناتے جو وہ پہنتے هیں ‡ - [١٠] اور تجھسے پہلے بھي رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا هے - مگر جن لوگوں نے ٹھٹھا کیا تھا وہ جس کا ٹھٹھا کرتے تھے اُسي نے اُن کو آگھیرا -

[١١] تو کہہ دُنیا میں سیر کرو - اور پھر دیکھو کہ (نبیوں کے) جھٹلانے والوں کا کیا انجام هوا ؟ [١٢] تو کہہ

* یا ایک معني یہہ بھي هو سکتے هیں کہ ان کے پاس اس چیز کي خبر آنے والي هے جس سے وہ ٹھٹھا کرتے هیں -

† یا مینہہ -

‡ دوسرے معني یہہ هونگے کہ اور اُن کو هم شبہے میں ڈالتے جس میں وہ خود پڑے هیں -

جو کچھہ آسمان و زمین میں ہے وہ کس کا ہے ؟ تو کہہ خدا کا - اُس نے اپني ذات پر رحمت لازم کرلي ہے - قیامت کے دن جس میں کچھہ بھي شك نہیں ہے وہ ضرور تم سب کو جمع کریگا - جو آپ خسارہ اُٹھاتے ہیں وہ تو نہیں ایمان لانے کے - [۱۳] اور اُسي کا ہے جو کچھہ رات اور دن میں بستا ہے - اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۱۴] تو کہہ کیا میں آسمان اور زمین کے بنانے والے خدا کے سوا کسي اور کو دوست بناؤں ؟ اور وہ کھِلاتا ہے اور خود نہیں کھاتا - تو کہہ مجکو حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں (خدا کا) مطیع بنوں - اور مشرك نہ بنوں - [۱۵] تو کہہ کہ اگر میں اپنے پروردگار سے سرکشي کروں تو مجکو ایك بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے - [۱٦] اُس دن جس کسي سے عذاب پھیرا گیا تو اُس پر خدا نے رحم کیا - اور یہي صریح کامیابي ہے - [۱۷] اور اگر خدا تجکو ضرر پہنچائے تو اُس کے سوا اُس کا دور کرنے والا کوئي نہیں - اور اگر تجکو بھلائي پہنچائے تو وہي ہر چیز پر قادر ہے - [۱۸] اور وہي اپنے بندوں پر غالب ہے - اور وہي حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے - [۱۹] تو کہہ گواہي کس کي سب سے بڑھہ کر ہے ؟ تو کہہ خدا ہي میرے اور تمھارے درمیان گواہ ہے - اور یہہ قرآن مجپر وحي ہوئي ہے تا کہ میں تم کو اُس سے ڈراؤں اور جس کسي کو یہہ پہنچے اُس کو بھي - کیا تم گواہي دیتے ہو کہ خدا کے ساتھہ اور دوسرے بھي معبود ہیں ؟ تو کہہ میں تو گواہي نہیں دیتا - تو کہہ وہي تو بس ایك خدا ہے - اور تم جو شرك کرتے ہو میں اُس سے بري ہوں - [۲۰] جن لوگوں کو ہم نے کتاب دي ہے وہ تو نبي کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے لڑکوں کو پہچانتے

هیں - جو لوگ اپنا نقصان کرتے هیں وهي ایمان نهیں لانے کے -
[۲۱] اور اُس سے بڑھکر ظالم کون هوگا جو خدا پر جهوت باندهے اور اُس کي آیتوں کو جهتلائے ؟ بے شك ظالم فلاح نهیں پانے کے - [۲۲] اور جس دن هم اُن سب کو اکتها کرینگے پهر اُن لوگوں سے جو شرك کرتے هیں کهینگے که تم نے جن کو همارا شریك سمجها تها وہ کهاں هیں ؟ [۲۳] پهر اس سے بڑھکر اُن کي آزمایش اور کیا هوگي که وہ کهینگے که خدا جو همارا پروردگار هے اُسي کي قسم هم مشرك نه تهے - [۲۴] دیکهہ یهہ کس طرح اپنے آپ پر جهوت کهتے هیں - اور اُن کي بنائي هوئي جهوت باتیں سب اُن سے کهو جائینگي - [۲۵] اور اُن میں ایسے بهي هیں جو تیري باتیں سنتے هیں - اور اُن کے دلوں پر هم نے پردہ ڈال دیا هے تا که وہ اُسے نه سمجهیں - اور اُن کے کانوں میں بوجهہ هے - اور اگر وہ تمام آیتیں بهي دیکهہ لیں تو اُن پر ایمان نهیں لانے کے - یهاں تك که جب تیرے پاس تجهسے جهگڑنے کو آتے هیں تو کافر کهتے هیں که یهہ تو بس اگلوں کي کهانیاں هیں - [۲٦] اور وہ لوگ اُس سے لوگوں کو باز رکهتے اور اُس سے بهاگتے هیں - اور وہ تو بس اپنے هي آپ کو هلاك کرتے هیں اور نهیں سمجهتے - [۲۷] اور اے کاش تو اُن کو اُس وقت دیکهے جب یهہ آگ پر کهڑے کئے جائینگے اور یهہ کهینگے که اے کاش هم پهر بهیجے جائیں تو هم اپنے پروردگار کي آیتوں کو نه جهتلائینگے اور ایمان والوں میں سے هونگے - [۲۸] نهیں - بلکه جس کو پهلے چهپاتے تهے وهي اُن کو ظاهر هوا - اور اگر وہ پهر بهي بهیجے جائیں تو جس چیز سے اُن کو منع کیا گیا هے

وہ اُسي کي طرف پھرینگے - اور وہ ضرور جھوٹے ھیں -[۲۹] اور وہ کہتے ھیں کہ ھماري تو بس یہي دُنیا کي زندگي ھے - اور ھم پھر اُٹھائے نہیں جانے کے - [۳۰] اور کاش تو دیکھے جب وہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائینگے - فرمائیگا عذاب کا مزہ چکھو اِس لئے کہ تم کفر کرتے تھے - [۳۱] خسارہ اُٹھائے وہ جنھوں نے خدا کي ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب اُن پر وہ گھڑي یکایک آپھنچي تو وہ کہنے لگے اے افسوس ھماري غفلت پر جو اُس کے بارے میں ھم نے کي - اور وہ اپنے بوجھ اپني پیٹھوں پر اُٹھائے ھونگے - کیسا بُرا ھے جو یہہ اُٹھائے پھرتے ھیں - [۳۲] اور دُنیا کي زندگي تو بس کھیل اور تماشا ھے - اور آخرت تو ضرور پرھیزگاروں کے لئے بہتر ھوگا - کیا پھر بھي تم عقل نہیں رکھتے ؟ [۳۳] ھم جانتے ھیں کہ تجھے اُن کے کہنے کا غم ھوتا ھے - لیکن وہ تو تجکو ھي نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم تو خدا کي آیتوں کا اِنکار کرتے ھیں - [۳۴] اور تجسے پہلے بھي رسول جھٹلائے جا چکے ھیں - مگر اُنھوں نے اُن کے جھٹلانے پر اور اُن کي تکلیف دھي پر صبر کیا یہاں تک کہ اُن کو ھماري مدد پھنچي - اور خدا کي باتوں کا بدلنے والا کوئي نہیں - اور رسولوں کي خبریں بھي تو تجکو پھنچ چکي ھیں - [۳۵] اور اگر اُن کي روگرداني تجپر گراں گزرتي ھے تو اگر تجسے ھو سکے تو زمین میں کوئي سرنگ تلاش کر یا آسمان میں کوئي سیڑھي لگا اور کوئي نشاني اُن کو لادے - اور اگر خدا چاھتا تو اُن سب کو ھدایت پر جمع کر دیتا - پس تو جاھل نہ بن - [۳٦] وھي مانتے ھیں جو دھیان سے بات سنتے ھیں اور مُردوں کو تو بس خدا ھي اُٹھائیگا - پھر اُن کو اُسي کي طرف لوٹ جانا ھے -

[٣٧] اور وه كهتے هيں كه اُس پر اُس كے پروردگار كي طرف سے كوئي نشان كيوں نهيں نازل هوا ؟ تو كهه كه خدا اِس بات پر قادر هے كه نشان نازل كرے - ليكن اُن ميں اكثر نهيں جانتے - [٣٨] اور كوئي زمين پر چلنے والا جانور اور كوئي بازؤں سے اُڑنے والا پرند ايسا نهيں جو تمهارے هي طرح مخلوق نه هو - هم نے كوئي چيز لكهنے سے نهيں چهوڑي هے پهر وه اپنے پروردگار كے پاس اكٹهے هونگے - [٣٩] اور جو لوگ هماري آيتوں كو جهٹلاتے هيں وه اندهيرے ميں بهرے اور گونگے هيں - خدا جس كو چاهے گمراه كرے - اور جسكو چاهے سيدهي راه پر لائے - [٤٠] تو كهه كه اگر تم سچ كهتے هو تو كيا تم نے غور كيا هے كه اگر خدا كا عذاب تم پر آجائے يا قيامت كي گهڑي هي آجائے تو تم خدا كے سوا كسي اور كو پكاروگے ؟ [٤١] نهيں - تم اُسي كو پكاروگے - اور اگر وه چاهے تو جس كے دور كرنے كے لئے تم نے اُسے پكارا وه اُسے دور كر ديگا - اور جن كو تم شريك ٹههراتے هو اُن كو بهول جاؤگے -

[٤٢] اور تجهسے پهلے بهي هم نے لوگوں ميں رسول بهيجے - پهر هم نے ان كو سختي اور تكليف ميں گرفتار كيا تاكه وه عاجزي كريں - [٤٣] تو جب هماري سختي ان پر آئي تو وه كيوں نهيں عاجزي كئے ؟ ليكن ان كے دل سخت هو گئے اور شيطان نے اُن كے كاموں كو انهيں اچها دكهلايا - [٤٤] پهر جب وه بهول گئے جو وه ياد دلائے گئے تهے تو هم نے ان پر هر طرح كي چيزوں كے دروازے كهول دئے يهاں تك كه جب وه ان چيزوں سے جو ان كو دي گئي تهيں خوش هوئے تو يكايك هم نے ان كو پكڑا - بس وه ناامىد هو گئے - [٤٥] اور ظالم لوگوں كي جڑ كاٹي گئي - اور تعريف تو خدا هي كو هے جو تمام

عالموں کا پروردگار هے - [۴٦] تو کهه کیا تم نے غور کیا هے که اگر خدا تمهارے کان اور تمهاري آنکهیں لے لے اور تمهارے دلوں پر مهر کر دے تو خدا کے سوا کون معبود هے جو تم کو یهه لا دیگا ؟ دیکهه هم کیونکر آیتیں پهیر پهیر کر بیان کرتے هیں پهر بهي وه بهرے جاتے هیں - [۴۷] تو کهه کیا تم نے غور کیا هے که اگر خدا کا عذاب تم پر یکایك آ جائے یا دکها دکها کر آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا بهي کوئي هلاك هوگا ؟ [۴۸] اور هم نے تو رسول بس خوش خبري دینے اور ڈرانے کے لئے بهیجے - تو جو کوئي ایمان لایا اور اپني اصلاح کر لي - تو ان پر کوئي خوف نهیں اور نه وه غمگین هونگے - [۴۹] اور جن لوگوں نے هماري آیتوں کو جهٹلایا ان پر عذاب هوگا اس لئے که وه فاسق تهے - [۵۰] تو کهه میں تم سے نهیں کهتا که میرے پاس خدا کے خزانے هیں - اور نه میں غیب کي بات جانتا هوں اور نه میں تم سے کهتا هوں که میں فرشته هوں - میں تو بس اسي کي پیروي کرتا هوں جو مجهپر وحي هوتي هے - تو کهه کیا اندها اور دیکهنے والا برابر هو سکتا هے ؟ پهر بهي تم غور نهیں کرتے -

[۵۱] اور (اے نبي) اسي سے ان لوگوں کو ڈرا جن کو خوف هے که وه اپنے پروردگار کے پاس اکٹهے کئے جائینگے - اور اس کے سوا ان کا نه کوئي دوست هے اور نه شفاعت کرنے والا - شاید وه (بُرے کاموں سے) بچیں - [۵۲] اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے هیں اور اُسي کي دیدار چاهتے هیں تو ان کو مت نکال - ان کا حساب کچهه تیرے ذمه نهیں - اور نه تیرا حساب ان کے ذمه هے - پس تو ان کو نکال دے اور تو ظالموں میں هو جائیگا - [۵۳] اور اسي طرح هم نے ایك کو ایك سے

آزمایا تاکہ وہ کہیں کیا یہي لوگ ہیں جن پر خدا نے احسان کیا ہے ؟ کیا خدا شکر گزاروں کو اچھي طرح نہیں جانتا ؟ [۵۴] اور جو لوگ ہماري آیتوں پر ایمان لائے جب وہ تیرے پاس آئیں تو کہہ سلام علیکم - تمہارے پروردگار نے اپني ذات پر رحمت لازم کر لي ہے - کہ جو کوئي تم میں سے بغیر جانے برا کام کر بیٹھے - پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اپني اصلاح بھي کر لے تو وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۵۵] اور اسي طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں - اور یہہ اس لئے کہ مجرموں کا طریق صاف معلوم ہو جائے -

[۵۶] تو کہہ کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو ان کي عبادت کرنا مجھکو منع ہے - تو کہہ کہ میں تمہاري خواہشوں کي پیروي نہیں کرنے کا - تب تو میں گمراہ ہو جاؤنگا اور ہدایت پانے والوں میں نہ رہونگا - [۵۷] تو کہہ میں تو اپنے پروردگار کي بین دلیلوں پر ہوں اور تم ان کو جھٹلاتے ہو - جس کي تم جلدي کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں - خدا کے سوا کسي کا حکم نہیں - وہ حق بیان کرتا ہے اور فیصلہ کرنے والوں میں وہ سب سے بڑھ کر ہے - [۵۸] تو کہہ کہ جس کي تم جلدي کرتے ہو اگر وہ میرے پاس ہوتا تو مجھمیں اور تم میں یہہ بات طے ہو گئي ہوتي - اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے - [۵۹] اور اسي کے پاس غیب کي کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئي نہیں جانتا - اور وہ جانتا ہے جو کچھہ زمین میں اور دریا میں ہے - اور کوئي پتا نہیں گرتا مگر اس کو وہ جانتا ہے - اور نہ تو زمین کي تاریکیوں میں کوئي دانہ ہے اور نہ تر اور خشک چیزیں ہیں مگر وہ سب صاف صاف لکھي ہیں - [۶۰] اور وہي ہے جو رات کو تمہیں موت دیتا ہے اور جانتا ہے

جو کچھہ تم نے دن کو کیا - پھر تم کو دن کے وقت اتھاتا ھے تا کہ میعاد مقررہ پوري ھو جائے - پھر تم کو اسي کي طرف لوت جانا ھے - پھر جو کچھہ تم نے کیا ھے وہ تم کو اس کي خبر دیگا -

[٦١] اور وھي اپنے بندوں پر غالب ھے اور تم پر فرشتہ حفظہ بھیجتا ھے - یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آجاتي ھے تو ھمارے بھیجے ھوئے اس کو موت دیتے ھیں - اور وہ کاھلي نہیں کرتے - [٦٢] پھر وہ خدا کي طرف جو ان کا سچا مالک ھے بھیج دئے جاتے ھیں - کیا حکم اسي کا نہیں ھے ؟ اور وہ جلد حساب لینے والا ھے - [٦٣] تو کہہ تم کو زمین اور دریا کي تاریکیوں سے کون بچاتا ھے کہ تم عجز کے ساتھہ اور خفیہ اس کو پکارتے ھو - کہ اگر وہ ھم کو اس سے نجات دے تو ھم ضرور شکر گزار ھونگے - [٦٤] تو کہہ کہ ان سے اور ھر طرح کي مصیبتوں سے خدا ھي تم کو نجات دیتا ھے - پھر تم شرک کرنے لگتے ھو - [٦٥] تو کہہ کہ وہ اس بات پر قادر ھے کہ تم پر تمھارے اوپر سے یا تمھارے پاؤں کے نیچے سے کوئي عذاب بھیجے - یا تم میں کئي گروہ کر دے اور تم میں ایک کو ایک کي سختي کا مزہ چکھائے - دیکھہ ھم کیونکر آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ھیں تاکہ وہ سمجھیں - [٦٦] اور اس کو تیري قوم نے جھٹلایا مگر یہہ سچ ھے - تو کہہ کہ میں تم پر نگہبان نہیں - [٦٧] ھر بات کا ایک وقت ھے - اور عنقریب تم جان جاؤگے - [٦٨] اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ھماري آیتوں کا مشغلہ بناتے ھیں تو ان سے چشم پوشي کر یہاں تک کہ وہ کسي اور بات کا مشغلہ کریں - اور اگر شیطان تجکو بھلا دے تو یاد پڑ جانے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھہ

مت بیٹھہ - [۶۹] اور ان کے حساب کا ذمہ پرھیزگاروں پر کچھہ بھي نہیں - لیکن یاد دلانا ھے تا کہ وہ بچیں - [۷۰] اور چھوڑ دے ان لوگوں کو جو اپنے دین کو کھیل اور تماشا بناتے ھیں اور جن کو دنیا کي زندگي نے دھوکا دیا ھے - اور اس سے ان کو یاد دلا تا کہ کوئي نفس اپنے کئے کے سبب گرفتار بلا نہ ھو - کہ خدا کے سوا اس کا نہ کوئي دوست ھے اور نہ شفاعت کرنے والا - اور اگر چہ وہ پورا بدلہ دے تو بھي اس سے نہ لیا جائیگا - یہي لوگ ھیں جو اپنے کئے کے سبب گرفتار بلا ھوئے - ان کے پینے کے لئے کھولتا ھوا پاني ھوگا اور دردناک عذاب اِس لئے کہ وہ کفر کئے -

[۷۱] تو کہہ کیا ھم خدا کے سوا اُن کو پکاریں جو نہ ھم کو نفع دیں اور نہ نقصان - اور جب خدا ھم کو ھدایت کرچکا تو کیا ھم اُس کے بعد بھي اُلٹے پاؤں پھر جائیں جیسے کسي کو شیطان ویرانے میں حیران کر دے اور اُس کے ساتھي ھیں کہ وہ اُس کو ھدایت کي طرف بُلاتے ھیں کہ ھمارے پاس آ - تو کہہ خدا کي ھدایت ھي تو ھدایت ھے - اور ھم کو حکم ھوا ھے کہ ھم تمام عالموں کے پروردگار کے مطیع ھوں - [۷۲] اور یہہ بھي کہ نماز پر قائم رھو اور اُس سے ڈرو - اور وھي ھے جس کي طرف تم اکٹھے کئے جاؤگے - [۷۳] اور وھي ھے جس نے آسمان اور زمین کو سچائي کے ساتھہ بنایا - اور جس دن وہ کہیگا کہ (قیامت) ھو بس وہ ھو جائیگي - اُس کا کہا سچ ھے - اور اُسي کي سلطنت ھوگي جس دن صور پھونکا جائیگا - وہ جاننے والا ھے غیب کا اور ظاھر کا - اور وھي حکمت والا ھے اور خبر رکھنے والا ھے - [۷۴] اور جب اِبراھیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو بُتوں کو معبود ٹھہراتا ھے ؟ میں تجھکو اور تیري قوم کو صریح

گمراهي میں دیکھتا ھوں - [۷۵] اور اُسي طرح ھم نے اِبراھیم کو آسمان اور زمین کي سلطنت دکھائي - اور یہہ اِس لئے تا کہ وہ یقین کرنے والوں میں ھو جائے - [۷٦] تو جب اُس کو رات نے چھپا لیا تو اُس نے ایك تارا دیکھا - اُس نے کہا یہي میرا پروردگار ھے - پھر جب وہ چھپ گیا تو بولا کہ چھپ جانے والي چیزیں مجکو پسند نہیں - [۷۷] پھر جب اُس نے چاند کو چمکتا دیکھا تو کہا کہ یہہ میرا پروردگار ھے - پھر جب وہ بھي چھپ گیا تو بولا بے شك اگر مجکو میرا پروردگار ھدایت نہ کرے تو میں گمراہ لوگوں میں ھوجاؤنگا - [۷۸] پھر جب اُس نے سورج کو چمکتا دیکھا تو کہا یہي میرا پروردگار ھے - یہي سب سے بڑا ھے - پھر جب وہ بھي چھپ گیا تو کہا اے میري قوم میں تمھارے شرك سے بري ھوں - [۷۹] میں نے تو اپنا رخ سیدھا اُس کي طرف کیا ھے جو آسمان اور زمین کا بنانے والا ھے اور میں مشرکوں میں سے نہیں - [۸۰] اور اُس کي قوم اُس سے حجت کرنے لگي - وہ بولا کیا تم مجسے خدا کے بارے میں حجت کرتے ھو جب اُس نے مجکو ھدایت کي ھے - اور جن کو تم اُس کا شریك ٹھہراتے ھو میں اُن سے کچھہ بھي نہیں ڈرتا سوا اِس کے کہ میرا پروردگار چاھے (تو وہ ڈرا سکتا ھے) - میرا پروردگار علم سے سب چیزوں کو گھیرے ھوئے ھے - کیا پھر بھي تم غور نہیں کروگے ؟ [۸۱] اور میں کیوں اُن سے ڈرنے لگا جن کو تم شریك ٹھہراتے ھو جب تم نہیں ڈرتے کہ تم نے خدا کے ساتھہ وہ چیزیں شریك ٹھہرائیں جن کي نسبت اُس نے تم پر کوئي سند نہیں اُتاري - تو دونوں فریقوں میں سے کون امن کا زیادہ حقدار ھے ؟ اگر تم جانتے ھو (تو بتاؤ) - [۸۲] جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کے ساتھہ اُنھوں نے

ظلم نهیں ملایا - یهي لوگ هیں جن کو امن ملیگا - اور یهي هدایت پانے والے هیں -

[٨٣] اور یهہ هماري دلیل تهي جو هم نے اِبراهیم کو اُس کي قوم کے لئے دي - هم جس کے چاهیں درجے بلند کردیتے هیں - بے شك تیرا پروردگار حکمت والا اور جاننے والا هے - [٨٤] اور هم نے اُس کو اِسحاق اور یعقوب دئے - سب کو هم نے هدایت کي - اور اِس سے پہلے نوح کو بهي هم نے هدایت کي تهي - اور اُس کي اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور هارون کو بهي هم نے هدایت کي - اور هم نیك کام کرنے والوں کو ایسي هي جزا دیتے هیں - [٨٥] اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس - یهہ سب نیك لوگوں میں سے تهے - [٨٦] اور اِسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط بهي - اور اِن سب کو هم نے تمام عالموں پر برگزیدہ کیا - [٨٧] اور اُن کے باپ دادوں اور اُن کي اولاد اور اُن کے بهائیوں کو هم نے چن لیا اور اُن کو سیدهي راہ دکهائي - [٨٨] یهہ هے خدا کي هدایت - اپنے بندوں میں سے جس کو چاهے اس کي هدایت کرے - اور اگر یهہ لوگ شرك کرتے تو اُن کے کئے سب اکارت جاتے - [٨٩] یهي هیں وہ لوگ جن کو هم نے کتاب اور حکمت اور نبوت دي - تو اگر یهہ لوگ ان باتوں سے کفر کریں تو هم اُن پر ایك ایسي قوم کو وکیل بنادینگے جو اُن سے کفر نهیں کرنے کے - [٩٠] یهي لوگ هیں جن کو خدا نے هدایت کي - تو اُن هي کي هدایت کي پیروي کر - تو کهہ کہ میں اِس کے لئے تم سے کوئي اجر نهیں چاهتا - یهہ تو تمام عالموں کو بس یاد دلانا هے -

[٩١] اور اُنهوں نے خدا کي قدر جیسي چاهئے تهي نہ

کي جب اُنهوں نے کہا کہ خدا نے کسي بشر پر کچهہ نہيں اُتارا - تو کہہ کس نے نازل کي تهي وہ کتاب جو موسیٰ ليکر آئے تهے اور جو لوگوں کے لئے نور اور هدايت هے اور جس کو تم کاغذوں پر لکهہ رکهتے هو کچهہ تو ظاهر کرتے هو اور زيادہ چهپا رکهتے هو اور جس سے تم کو سکهايا گيا جو نہ تم جانتے تهے اور نہ تمهارے باپ دادے - تو کہہ خدا هي نے نازل کي - پهر اُن کو چهوڑ دے کہ وہ بحث کريں اور کهيل بنائيں - [٩٢] اور يہہ کتاب هے جو هم نے نازل کي هے برکت والي اور تصديق کرنے والي اُس چيز کي جو اُس سے پہلے تهي اور اِس لئے کہ تو مکہ والوں کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے گرد هيں ڈرائے - اور جو لوگ آخرت پر ايمان رکهتے هيں وہ اُس پر ايمان لائينگے - اور وهي اپني نماز ميں اِحتياط کرتے هيں - [٩٣] اور اُس سے بڑهہ کر ظالم کون هوگا جو خدا پر جهوت باندهے يا کہے کہ مجهپر وحي کي گئي هے حالانکہ اُس پر کچهہ بهي وحي نہ کي گئي - اور جو کہے کہ جو خدا نے نازل کيا هے اُسي کي مانند ميں بهي نازل کرونگا - اور اے کاش تو اُس وقت ديکهے جب ظالم موت کي بے هوشي ميں هونگے اور فرشتے اپنے هاتهہ پهيلاکے کہينگے اپني جانيں نکالو - آج کے دن تم کو رسوائي کے عذاب کي جزا دي جائيگي - اِس لئے کہ تم خدا پر ناحق باتيں بناتے تهے - اور اُس کي آيتوں سے تکبر کرتے تهے - [٩٤] "اب تم همارے پاس ايک ايک کر کے آئے جيسے هم نے پہلي بار تم کو پيدا کيا تها اور جو کچهہ هم نے تم کو ديا تها سب اپني پيٹهہ پيچهے چهوڑ آئے اور تمهاري شفاعت کرنے والوں کو هم تو تمهارے ساتهہ نہيں ديکهتے جن کو تم سمجهتے تهے کہ وهي (خدا کے) شريک هيں - اب تو تمهارے

تعلقات ٹوٹ گئے اور جن پر تم کو زعم تھا وہ تم سے کھو گئے" -

[٩٥] بے شك خدا دانے اور گٹھلي کا پھاڑنے والا ھے - مردے سے زندہ اور زندے سے مردہ نکالتا ھے - يھي خدا ھے - پھر تم کہاں پھرے جاتے ھو ؟ [٩٦] وہ پَو پھاڑنے والا ھے صبح کا - اور اُس نے رات کو آرام کے لئے اور سورج اور چاند حساب کے لئے بنائے - يھہ مقرر کيا ھوا ھے اسي زبردست جاننے والے کا - [٩٧] اور وھي ھے جس نے تمھارے لئے تارے بنائے تاکہ زمين اور دريا کي تاريکيوں ميں اُن سے راہ پاؤ - اب ھم نے علم والوں کے لئے آيتوں کو مفصل بيان کر ديں - [٩٨] اور وھي ھے جس نے تم کو ايك جان سے پيدا کيا - پھر ايك ميعاد مقرر ھے اور ايك سپرد کرنے کي جگھہ - ھم نے تو سمجھنے والوں کے لئے آيتوں کو مفصل بيان کر ديں - [٩٩] اور وھي ھے جس نے آسمان سے پاني اُتارا پھر اُس سے ھر طرح کي بوٹياں نکاليں - پھر ھم نے اُس ميں سے سبزي نکالي کہ اُس ميں سے پھر گتھے دانے نکالتے ھيں اور کھجور کے گابھے ميں سے گچھے کہ جھکے پڑتے ھيں اور انگور کے باغ اور زيتون اور انار طرح طرح کے - جب پھلے اور پکے تو اُن کے پھلوں کو ديکھو - بے شك ايمان والوں کے لئے اُسي ميں نشانياں ھيں - [١٠٠] اور وہ خدا کے ساتھہ جنوں کو شريك کرتے ھيں حالانکہ اُس نے اُن کو پيدا کيا ھے - اور اُنھوں نے جھالت سے اُس کے لئے بيٹے اور بيٹياں تراش ليں - وہ پاك ھے اور بالا تر ھے اُس چيز سے جو وہ بيان کرتے ھيں -

[١٠١] وہ پيدا کرنے والا ھے آسمان اور زمين کا - اُس کے کيونکر اولاد ھو جب اُس کي بيوي نھيں - اور اُس نے ساري

چيزيں پيدا كي هيں - اور وه هر چيز كا جاننے والا هے - [۱۰۲] يهي خدا هے جو تمهارا پروردگار هے - اُس كے سوا اوركوئي معبود نهيں - وه بنانے والا هے هر چيز كا - پس تم اُسي كي عبادت كرو - اور وه هر چيز كا نگهبان هے - [۱۰۳] نظريں اسے نهيں پاسكتيں - مگر وه نظروں كو پاليتا هے - اور وه لطيف اور خبر ركهنے والا هے - [۱۰۴] اب تمهارے پروردگار كي طرف سے تمهارے پاس صاف دليليں آچكيں - تو جو سمجهے وه اپنے هي لئے اور جو اندهے هوئے وه اپنا هي بگاڑے - اور ميں تو تم پر نگهبان نهيں هوں - [۱۰۵] اور اسي طرح هم آيتوں كو پهير پهير كر بيان كرتے هيں تا كه وه كهيں كه تونے خوب پڑهه كر سنايا اور تا كه علم والوں سے هم اُس كو صاف صاف بيان كر ديں - [۱۰٦] (اے نبي) تو پيروي كر اُس چيز كي جو تجهپر تيرے پروردگار كي طرف سے وحي كي گئي هے - اُس كے سوا كوئي خدا نهيں - اور مشركوں سے چشم پوشي كر - [۱۰۷] اور اگر خدا چاهتا تو وه شرك نه كرتے - اور هم نے تجهكو اُن پر نگهبان نهيں بنايا - اور نه تو اُن پر داروغه هے - [۱۰۸] اور وه لوگ خدا كے سوا جن كو پكارتے هيں تم اُن كو بُرا نه كهو نهيں تو وه بهي عداوت اور جهالت سے خدا كو بُرا كهينگے - اِسي طرح هم نے هر اُمت كو اُن كے كام اچهے دكهلائے - پهر تو اُن كو اپنے پروردگار كي طرف جانا هے - تو اُنهوں نے جو كچهه كيا هوگا وه اُن كو بتا ديگا - [۱۰۹] اور اُنهوں نے بڑے زوروں سے خدا كي قسم كهائي كه اگر كوئي نشاني اُن كے پاس آئے تو وه ضرور اُس پر ايمان لائينگے - تو كهه نشانياں تو خدا كے پاس هيں اور تم كيا جانو كه جب يهه آئيگي تو وه نهيں ايمان لائينگے ؟ [۱۱۰] اور هم اُن كے دلوں اور اُن كي آنكهوں كو

اُلٹ دینگے جیسا کہ وہ پہلي بار ایمان نہ لائے تھے اور هم اُن کو اُن کي سرکشي میں بھکتے هوئے چھوڑ دینگے -

¶ [١١١] اور اگر هم ان پر فرشتے بھي اتارتے اور مردے ان سے باتیں کرتے اور ساري چیزیں هم ان کے سامنے اکٹھا کرتے تو بھي وہ ایمان نہیں لانے کے - مگر یہہ کہ خدا چاهے - لیکن ان میں اکثر جاهل هیں - [١١٢] اور اسي طرح هم نے شیطان آدمیوں اور جنوں کو هر نبي کا دشمن بنایا - فریب دینے کو ان میں ایک دوسرے کے دلوں میں چکني چپڑي باتیں ڈالتے هیں - اور اگر تیرا پروردگار چاهتا تو وہ ایسا نہ کرتے - بس چھوڑ دے ان کو اور جو کچھہ وہ جھوٹ باندهتے هیں - [١١٣] تا کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اس کي طرف مائل هوں اور وہ اس سے راضي هوں اور تا کہ جو بُرے کام وہ کرتے هیں کرتے رهیں - [١١٤] کیا میں خدا کے سوا کوئي اور حاکم ڈھونڈوں ؟ اور وهي هے جس نے تم پر مفصل کتاب نازل کي - اور وہ لوگ جن کو هم نے کتاب دي هے جانتے هیں کہ یہہ تیرے پروردگار کي طرف سے بر حق نازل هوئي هے - پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ هو - [١١٥] اور تیرے پروردگار کي بات سچائي اور عدل میں پوري هے - اس کي بات کا بدلنے والا کوئي نہیں - اور وہ سننے والا اور جاننے والا هے - [١١٦] اور اگر تو دنیا کے اکثر لوگوں کا کہنا مانے تو وہ تجکو خدا کي راہ سے بھٹکا دینگے - وہ تو صرف اپنے خیال کے پیچھے پڑے هیں اور صرف اٹکل کرتے هیں - [١١٧] بے شک تیرا پروردگار خوب جانتا هے کون اس کي راہ سے بھٹک گیا اور وہ هدایت پانے والوں کو بھي خوب جانتا هے - [١١٨] تو اگر تم اس کي آیتوں پر ایمان رکھتے هو تو جس چیز پر خدا کا نام لیا گیا هے اسے کھاؤ -

[۱۱۹] اور تم کو کیا ھو گیا ھے کہ جس چیز پر خدا کا نام لیا گیا اسے نھیں کھاتے ؟ اور تم پر جو کچھہ حرام ھے وہ تو اس نے تم کو صاف صاف بتا دیا ھے - مگر وہ چیزیں جس میں تم بے بس ھو جاؤ - اور بہت لوگ تو اپني خواھشوں سے بے جانے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ھیں - بے شك تیرا پروردگار زیادتي کرنے والوں کو خوب جانتا ھے - [۱۲۰] اور علانیہ گناہ اور پوشیدہ گناہ دونوں چھوڑو - بے شك جو لوگ گناہ کماتے ھیں وہ کئے کي جلد جزا پائینگے - [۱۲۱] اور وہ نہ کھاؤ جس پر خدا کا نام نھیں لیا گیا - اور یہہ البتہ فسق ھے - اور شیطان اپنے دوستوں کے دل میں باتیں ڈالا ھي کرتا ھے تا کہ وہ تمھارے ساتھہ جھگڑا کریں - اور اگر تم نے ان کي بات مان لي تو تم بھي مشرك ھو -

[۱۲۲] کیا وہ جو مردہ تھا اور ھم نے اس کو جلایا اور اس کو ایك نور دیا جس سے وہ لوگوں میں پھرتا ھے وہ اس کي مانند ھو سکتا ھے جو تاریکیوں میں پڑا ھے کہ اس سے نکل نھیں سکتا ؟ اسي طرح کافروں کو ان کے کام اچھے معلوم ھوتے ھیں - [۱۲۳] اور اسي طرح ھم نے ھر بستي میں اس کے بڑے بڑے لوگ مجرم پیدا کئے - تا کہ وہ ان میں داؤ پیچ کریں - اور وہ جو کچھہ داؤ پیچ کرتے ھیں وہ سب اپنے ھي لئے مگر وہ نھیں سمجھتے - [۱۲۴] اور جب ان کے پاس کوئي آیت آتي ھے تو کہتے ھیں کہ ھم ھرگز ایمان نھیں لانے کے یہاں تك کہ ھم کو بھي ملے جو خدا کے رسولوں کو ملے - خدا اپني رسالت کي جگہہ خوب جانتا ھے - جو لوگ جرم کرتے ھیں عنقریب ان پر خدا کے ھاں ذلت پڑیگي اور سخت عذاب بھي اس لئے کہ وہ مکر کرتے تھے - [۱۲۵] تو جس کو خدا چاھتا ھے کہ اسے

هدایت کرے تو اس کے سینے کو اسلام کے لئے کھول دیتا ھے - اور جس کو چاھتا ھے کہ اس کو گمراہ کرے تو اس کے سینے کو تنگ اور بند کر دیتا ھے گویا کہ وہ آسمان پر چڑھا جاتا ھے - جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان پر اسی طرح خدا ناپاکی ڈالتا ھے - [١٢٦] اور یہہ تیرے پروردگار کی سیدھی راہ ھے - جو لوگ یاد رکھتے ھیں ان کے لئے تو ھم نے آیتیں مفصل بیان کر دیں - [١٢٧] ان کے لئے ان کے پروردگار کے ھاں سلامتی کا گھر ھے - اور ان کے کئے کے سبب وہ ان کا دوست ھے - [١٢٨] اور جس دن وہ سب کو اکتھا کریگا (اور کہیگا) اے جنوں * کی جماعت تم نے تو آدمیوں میں سے اکثر کو اپنی طرف کر لیا - اور آدمیوں میں سے جو ان کے دوست ھونگے وہ کہینگے کہ اے ھمارے پروردگار ھم ایک دوسرے سے فائدہ اتھاتے رھے - اور جو اجل تونے ھمارا مقرر کیا ھم اس کو پہنچ گئے - فرمائیگا تمھارا تھکانا دوزخ کی آگ ھے - اسی میں ھمیشہ رھوگے - مگر جو خدا چاھے - بے شک تیرا پروردگار حکمت والا اور جاننے والا ھے - [١٢٩] اور اسی طرح ھم ان کے کئے کے سبب ظالموں کو ایک دوسرے کا دوست بنا دیتے ھیں -

[١٣٠] اے جنوں اور آدمیوں کی جماعت - کیا تمھارے پاس تم ھی میں کے رسول نہیں آئے کہ تم سے میری آیتیں بیان کریں اور تمھارے اس دن کی ملاقات سے تمھیں ڈرائیں - وہ کہینگے ھم اپنی ذات پر آپ گواہ ھیں - اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکا دیا - اور انھوں نے آپ اپنی ذات پر گواھی دی کہ وہ کافر تھے - [١٣١] یہہ اس لئے ھے کہ تیرا پروردگار ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے ھلاک کر ڈالے جب کہ اس

* اکثر مفسروں نے اس کے معنی شیطان کے لئے ھیں -

کے رهنے والے بے خبر هوں - [۱۳۲] اور هر ایك کے لئے حسب اعمال درجے هیں - اور تیرا پروردگار ان کے کاموں سے غافل نهیں - [۱۳۳] اور تیرا پروردگار غني اور صاحب رحم هے - اگر وہ چاهے تو تم کو اُچك لے جائے اور تمهارے بعد جس کو چاهے جانشین کرے جیسا دوسرے لوگوں کي اولاد میں سے تم کو پیدا کیا - [۱۳۴] جس کا تم سے وعدہ کیا گیا هے وہ ضرور آکر رهیگا - اور تم (خدا کو) عاجز نهیں کر سکتے - [۱۳۵] تو کهہ اے میري قوم تم اپني جگهہ کام کرو میں بهي یهي کرتا هوں - عنقریب تم جانو گے کہ عاقبت کا گهر کس کو ملیگا - بے شك ظالم فلاح نهیں پانے کے - [۱۳٦] اور وہ لوگ اس کي پیدا کي هوئي کهیتي اور مویشیوں میں خدا کا ایك حصہ ٹههراتے هیں - اور اپنے زعم میں کهتے هیں کہ یهہ خدا کا هے - اور یهہ همارے دیوتاؤں * کا هے - بهر جو حصہ ان کے دیوتاؤں کا هے وہ خدا سے ملنے نهیں پاتا - اور جو خدا کا هے وہ ان کے دیوتاؤں کو ملتا هے - کیا بُرا فیصلہ کرتے هیں - [۱۳۷] اور اسي طرح بهتیرے مشرکین کو ان کے شریکوں نے ان کي اولاد کا مار ڈالنا اچها دکهلایا تا کہ ان کو هلاك کریں اور تا کہ ان کے دین کو ان پر مشتبهہ کر دیں - اور اگر خدا چاهتا تو یهہ ایسا نہ کرتے - پس تو ان کو اور ان کي افتراپردازیوں کو چهوڑ دے - [۱۳۸] اور وہ اپنے زعم میں کهتے هیں کہ یهہ مویشي اور یهہ کهیتي اچهوتي هے کہ اسے کوئي نہ کهائے مگر جسے هم چاهیں - اور کچهہ مویشي هیں کہ ان پر چڑهنا حرام هے اور کچهہ مویشي هیں جن پر خدا کا نام نهیں لیتے اور اس پر

---

* لفظي معني تو هیں همارے شرکا (یعني جن کو هم نے خدا کا شریک ٹههرایا هے) -

جھوٹ باندھتے ھیں - عنقریب وہ ان کو جھوٹ باتیں بنانے کے لئے سزا دیگا - [١٣٩] اور وہ کہتے ھیں کہ اِن مویشیوں کے پیٹ میں جو بچہ ھے وہ صرف ھمارے مردوں کے لئے ھے اور یہہ ھماري عورتوں پر حرام ھے اور اگر یہہ بچہ مردہ پیدا ھو تو وہ سب اس میں شریك ھونگے - وہ عنقریب ان کو ان باتوں کي سزا دیگا - بے شك وہ حکمت والا اور جاننے والا ھے - [١٤٠] وہ لوگ تو خسارے میں پڑ گئے جنھوں نے بے وقوفي اور جہالت سے اپني اولاد کو مار ڈالا - اور خدا نے جو رزق ان کو دیا تھا خدا پر جھوٹ باتیں بنا کر انھوں نے اس کو حرام کیا - وہ گمراہ ھو گئے اور ھدایت نہ پائے -

[١٤١] اور وھي ھے جس نے ٹٹیوں پر چڑھائے ھوئے اور بغیر ٹٹیوں پر چڑھائے ھوئے باغ پیدا کئے - اور کھجوریں اور کھیتیاں بھي جن میں مختلف کھانے کي چیزیں ھوتي ھیں - اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور مختلف قسم کے - پھر جب پھلیں تو اُن کے پھل کھاؤ - اور اُن کے کٹنے کے روز اُس کا حق * دو - اور بے جا خرچ نہ کرو - بے شك وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [١٤٢] اور مویشیوں میں کچھہ تو بوجھہ اُٹھانے والے ھیں اور کچھہ زمین سے لگے ھوئے - خدا نے جو تم کو رزق دیا ھے کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو - بے شك وہ تمھارا صریح دشمن ھے - [١٤٣] مویشي آٹھہ قسم کے ھیں - بھیڑ میں سے دو - بکري میں سے دو - تو کھہ کہ اُس نے دو نر حرام کئے ھیں یا دو مادے یا وہ جو دو مادوں کے پیٹوں میں لپٹے پڑے ھیں ؟ اگر تم سچے ھو تو مجکو تحقیق خبر دو - [١٤٤] اور اُونٹ میں سے دو - اور

* یعني زکواۃ جو خدا کا حق ھے اور جو خدا کي راہ میں خرچ کیا جاتا ھے -

گائے میں سے دو - تو کہہ کہ اُس نے دو نر حرام کئے ہیں یا دو مادے یا وہ جو دو مادوں کے پیٹوں میں لپٹے پڑے ہیں ؟ یا جب خدا نے تم کو اُن کے بارے میں کہا تھا تو تم بھي حاضر تھے ؟ تو اُس سے بڑھہ کر ظالم اور کون، ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے تا کہ لوگوں کو بے جانے بوجھے گمراہ کرے - بے شك خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۱۴۵] تو کہہ کہ مجھپر جو وحي آئي ہے اُس میں تو میں نہیں پاتا کہ کھانے والے کو کوئي کھانا حرام ہو مگر یہہ کہ وہ مردار ہو یا لہو یا سؤر کا گوشت - یہہ تو بے شك ناپاك ہیں - یا فسق کہ خدا کے سوا کسي اور کے نامزد کیا گیا ہو - مگر جو کوئي بے بس ہو جاے - یہہ نہیں کہ سر کشي کرے یا زیادتي کرے - تو بے شك تیرا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۱۴٦] اور جو لوگ یہود ہیں اُن پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کئے - اور گاے اور بھیڑ بکریوں میں سے اُن کي چربي بھي حرام کي - مگر وہ جو اُن کي پیٹھہ پر ہو یا انتڑیوں پر یا جو ہڈي سے لپٹي ہوئي ہو - یہہ ہم نے اُن کو اُن کي سرکشي کي سزا دي تھي - اور ہم البتہ سچے ہیں - [۱۴۷] (اے نبي) تو اگر یہہ لوگ تجکو جھٹلائیں تو کہہ کہ تمھارا پروردگار بڑي رحمت والا ہے مگر مجرم لوگوں سے اُس کي سختي نہیں ہٹائي جائیگي - [۱۴۸] مشرك کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرك نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ اور نہ ہم کسي چیز کو حرام کرتے - اُن کے اگلوں نے بھي اِسي طرح جھٹلایا کیا یہاں تك کہ اُنھوں نے سختي کا مزہ چکھا - تو کہہ کہ تمھارے پاس کوئي تحقیق بات بھي ہے تو ہمارے سامنے نکالو - تم تو بس گمان کے پیچھے پڑے

هو اور صرف اتکل کرتے هو - [١٤٩] تو کهہ پهنچتي هوئي حجت تو خدا کي هے - اور اگر وہ چاهتا تو تم سب کو هدایت کرتا - [١٥٠] تو کهہ کہ اپنے گواهوں کو لاؤ جو گواهي دیتے هیں کہ خدا نے اُن کو حرام کیا هے - تو اگر وہ گواهي بهي دیں تو تو اُن کے ساتهہ گواهي نہ دے - اور نہ اُن لوگوں کي خواهشوں کي پیروي کر جو هماري آیتوں کو جهتلاتے هیں - اور نہ اُن کي جو آخرت پر ایمان نهیں رکهتے اور جو (دوسروں کو) اپنے پروردگار کے برابر تهہراتے هیں -

[١٥١] تو کهہ آؤ میں پڑهے دیتا هوں جو تمهارے پروردگار نے تم پر حرام کیا هے - یهہ کہ کسي چیز کو اُس کا شریك نہ تهہراؤ - اور ماں باپ کے ساتهہ سلوك کرو - اور افلاس کے ڈر سے اپني اولاد کو نہ مار ڈالو - هم تم کو اور اُن کو دونوں کو رزق دینگے - اور بے حیائي کے نزدیك نہ جاؤ علانیہ هو یا پوشیدہ - اور کسي جان کو نہ مارو جس کا (مارنا) خدا نے حرام کیا هے مگر حق کے ساتهہ - یهہ هے جو وہ تم کو کهہ رکهتا هے تا کہ تم کو عقل هو - [١٥٢] اور یتیم کے مال کے نزدیك نہ جاؤ مگر اِس طرح کہ اُس کے لئے اچها هو یهاں تك کہ وہ اپني عمر کو پهنچے - اور اِنصاف کے ساتهہ پوري پوري ماپ تول کرو - هم کسي جان کو اُس کي بساط سے زیادہ مجبور نهیں کرتے - اور جب بولو تو اِنصاف کے ساتهہ بولو - اگرچہ وہ فریق قرابتي هي هو - اور خدا کا عهد پورا کرو - یهہ هیں جو وہ تم کو کهہ رکهتا هے تا کہ تم یاد رکهو - [١٥٣] اور یهہ بهي کہ یهي میري سیدهي راہ هے - بس اُسي کي پیروي کرو - اور دوسري راهوں پر نہ چلو نهیں تو یهہ تم کو اُس کي راہ سے الگ کر دینگے - یهي اُس نے تم کو کهہ رکها هے تا کہ تم

(بُرے کاموں سے) بچو - [١٥٤] پھر هم نے موسيٰ کو کتاب دي که نيك لوگوں پر نعمتيں پوري هوئيں اور جو هر چيز کو مفصل بيان کرتي هے اور جو هدايت هے اور رحمت هے - شايد وہ لوگ اپنے پروردگار کي ملاقات پر ايمان لائيں -

[١٥٥] اور يهہ کتاب برکت والي بهي هم نے اُتاري هے - پس اُسي کي پيروي کرو اور (بُرے کاموں سے) بچو - تا که تم پر رحم کيا جاے - [١٥٦] ايسا نه هو که تم کهو که هم سے پهلے تو بس دو هي گروهوں پر کتاب نازل هوئي تهي - اور هم اُس کے پڑهنے سے عاجز تهے - [١٥٧] يا يهہ کهو که اگر هم پر کتاب نازل کي جاتي تو هم ضرور اُن سے زياده هدايت پاتے - تو اب تمهارے پاس تمهارے پروردگار کي طرف سے بين دليل اور هدايت اور رحمت آچکي - اور اُس سے بڑهہ کر ظالم کون هوگا جو خدا کي آيتوں کو جهٹلائے اور اُن سے پهر جائے ؟ جو لوگ هماري آيتوں سے پهر جاتے هيں هم عنقريب اُن کو بُرے عذاب کي سزا دينگے اِس لئے که وہ پهر گئے - [١٥٨] کيا وہ اِسي کے منتظر هيں که اُن کے پاس فرشتے آئيں يا تيرا پروردگار آئے يا تيرے پروردگار کي کوئي نشاني آئے ؟ جس دن تيرے پروردگار کي نشاني آ جائيگي تو جو کوئي اس سے پهلے ايمان نه لايا يا اپنے ايمان کي حالت ميں اُس نے کوئي نيکي نه کمائي تو اُس کو اس کا ايمان نفع نه ديگا - تو کهہ که تم اسي کے منتظر رهو اور هم بهي منتظر هيں - [١٥٩] جن لوگوں نے اپنے دين ميں تفرقه ڈالا اور فرقے بن گئے تجهکو اُن سے کوئي سروکار نهيں - اُن کا معامله تو خدا کے هاں هے - پهر وہ اُن کو اُن کے کئے کي خبر ديگا - [١٦٠] جو کوئي نيکي ليکر آئيگا تو اُس کو اُس کے برابر دس نيکياں ملينگي - اور جو بُرائي ليکر آئيگا تو

اُس کو بس اُسي کے برابر سزا مليگي - اور اُن پر ظلم نه هوگا - [۱۶۱] تو کهه بے شک مجکو ميرے پروردگار نے سيدهي راه دکهائي هے مستحکم دين اِبراهيم کا طريقه جو ايک خدا کا ماننے والا تها اور مشرکوں ميں سے نه تها - [۱۶۲] تو کهه ميري نماز اور ميري عبادتيں اور ميرا مرنا اور ميرا جينا خدا هي کے لئے هے جو تمام عالموں کا پروردگار هے - [۱۶۳] اُس کا کوئي شريک نهيں - اور مجکو يهي حکم هوا هے - اور ميں سب سے پهلا مسلمان هوں - [۱۶۴] تو کهه کہ کيا ميں خدا کے سوا کوئي اور پروردگار ڈهونڈوں حالانکہ وه هر چيز کا پروردگار هے ؟ اور کوئي (بُرائي) نهيں کماتا مگر اپني هي ذات پر - اور نه کوئي بوجهه اُٹهانے والا کسي دوسرے کا بوجهه اُٹهائيگا - پهر تو تمهارے پروردگار کي طرف تم کو جانا هے - تو جن باتوں ميں تم اِختلاف کرتے هو وه تم کو بتادیگا - [۱۶۵] اور وهي هے جس نے تم کو دُنيا ميں جانشين بنايا اور ايک پر ايک کے درجے بلند کئے تا که جو اُس نے تم کو ديا هے اُس ميں آزمائے - بے شک تيرا پروردگار جلد سزا دينے والا هے اور وهي بخشنے والا اور رحم والا هے -

سورۂ اعراف

مکي - ۲۰۶ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] المص - [۲] يهه کتاب تجهپر نازل کي گئي هے - پس اس سے تيرا دل تنگ نه هو - تا که تو اِس سے ڈرائے - اور يهه ايمان والوں کو ياد دلانا هے - [۳] جو تمهارے پروردگار کي طرف سے

نازل ھوا ھے اسي کي پیروي کرو - اور اس کے سوا (اپنے) دوستوں کي پیروي نه کرو - تم بہت ھي کم غور کرتے ھو - [۴] اور ھم نے کتني بستیاں ھلاك کیں - رات کے وقت ان پر ھماري سختي آ پہنچي یا جب وہ دو پہر کو سوتے تھے - [۵] تو جب ھماري سختي ان پر آ پہنچي تو انہوں نے یہي کہا که ھم ظالم تھے - [۶] تو جن لوگوں کي طرف رسول بھیجے گئے تھے ھم ان سے ضرور بوچھینگے اور رسولوں سے بھي پوچھینگے - [۷] پھر تحقیق بات ھم ان سے ضرور بیان کرینگے اور ھم تو غائب نہیں تھے - [۸] اور اس دن تول ٹھیك ھوگي - تو جن کي تول بھاري ھوگي - وھي فلاح پانے والے ھیں - [۹] اور جن کي تول ھلکي ھوگي تو یہي لوگ ھیں جنھوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا - اس لئے که انھوں نے ھماري آیتوں پر ظلم کیا - [۱۰] اور ھم نے تم کو دنیا میں جگہہ دي - اور اسي میں تمھارے لئے معیشتیں پیدا کیں - تم بہت کم شکر کرتے ھو -

[۱۱] اور ھم نے تم کو بنایا اور پھر تمھاري صورتیں بنائیں پھر ھم نے فرشتوں سے کہا که آدم کے آگے جھك جاؤ تو وہ جھك گئے مگر ابلیس که وہ جھکنے والوں میں نه ھوا - [۱۲] فرمایا تجکو کیا مانع ھے که جب میں نے تجکو حکم دیا تو نہیں جھکتا ؟ بولا میں اس سے بہتر ھوں - تونے مجکو آگ سے پیدا کیا اور تونے اس کو مٹي سے پیدا کیا - [۱۳] فرمایا یہاں سے نیچے اتر - تیري مجال نہیں که تو یہاں تکبر کرے - پس نکل جا تو ذلیلوں میں سے ھے - [۱۴] وہ بولا قیامت کے دن تك مجکو مہلت دے - [۱۵] فرمایا تجکو مہلت دي گئي - [۱۶] وہ بولا جس طرح تونے مجکو گمراہ کیا ھے میں بھي تیري سیدھي راہ پر ان کي تاك میں بیٹھونگا - [۱۷] پھر میں ضرور ان کے

آگے سے آؤنگا اور ان کے پیچھے سے اور ان کے داھنے سے اور ان کے بائیں سے - اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہ پائیگا - [۱۸] فرمایا یہاں سے رسوا اور راندہ ھوکر نکل جا - ان میں سے جو تیري پیروي کریگا میں ضرور تم سب سے جہنم بھر دونگا - [۱۹] اور اے آدم تو اور تیري بیوي جنت میں رھو - اور تم دونوں جہاں سے چاھو کھاؤ مگر اس درخت کے نزدیك نہ جاؤ - نہیں تو تم (اپنے آپ پر) ظلم کروگے - [۲۰] پھر شیطان نے دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کي شرم گاھیں جو ان سے چھپي تھیں ان پر ظاھر کر دے - اور اس نے کہا تمھارے پروردگار نے جو تمھیں اس درخت سے منع کیا ھے وہ صرف اسي لئے ھے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا دونوں ھمیشہ نہ زندہ رھو - [۲۱] اور اس نے ان سے قسمیں کھائیں کہ میں تو نصیحت کرتا ھوں - [۲۲] پس دھوکے سے ان کو مائل کیا - پھر جب انھوں نے درخت چکھا تو دونوں کي شرم گاھیں ان پر ظاھر ھوگئیں - اور وہ دونوں باغ کے پتے اپنے اوپر ڈھانکنے لگے - اور ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہ کیا تھا اور تم دونوں سے نہ کہہ دیا تھا کہ شیطان تمھارا صریح دشمن ھے - [۲۳] وہ دونوں بولے اے ھمارے پروردگار ھمنے اپنے آپ پر ظلم کیا - اور اگر تو ھم کو نہیں بخشیگا اور ھم پر رحم نہ کریگا تو ھم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ھو جائینگے - [۲۴] فرمایا اتر جاؤ - تم ایك کے دشمن ایك ھو - اور تمھارے لئے ایك وقت مقرر تك دنیا میں رھنے کي جگہہ اور سامان ھیں - [۲۵] فرمایا تم اسي میں جیوگے اور اسي میں مروگے اور اسي سے (قیامت کے دن) نکالے جاؤگے -

[۲۶] اے بني آدم - هم نے تمهارے لئیے لباس اُتارا هے جو تمهاري شرمگاهوں کو چهپاتا هے - اور زینت بهي هے - اور پرهیزگاري کا لباس یهہ تو سب سے بڑهہ کر هے - یهہ خدا کي نشانیوں میں سے هے - شاید وہ لوگ غور کریں - [۲۷] اے بني آدم - شیطان تم کو بلا میں نہ ڈالے جیسے اُس نے تمهارے ماں باپ کو جنت سے نکالا - اُن کے لباس اُن سے اُتار لئے تا کہ اُن کي شرمگاهیں اُن کو دکھا دیں - بے شك وہ اور اُس کے قبیلے تم کو ایسي جگہہ سے دیکھتے هیں جهاں سے تم اُن کو نهیں دیکھتے - بے شك هم شیطانوں کو اُنهیں لوگوں کا دوست بناتے هیں جو ایمان نهیں رکھتے - [۲۸] اور جب وہ بے حیائي کي باتیں کرتے هیں تو کهتے هیں کہ هم نے اپنے باپ دادوں کو ایسي هي کرتے پایا اور خدا نے هم کو یهي حکم دیا هے - تو کهہ خدا بے حیائي کرنے کا حکم نهیں دیتا - کیا تم خدا پر ایسي باتیں کهتے هو جن کا تم کو علم نهیں ؟ [۲۹] تو کهہ میرے پروردگار نے اِنصاف کا حکم دیا هے - اور یهہ کہ تم هر نماز میں (خدا کي طرف) متوجہ هو اور دین میں اُس سے خلوص کے ساتھہ اُسے پکارو - جیسے اُس نے تم کو پهلے پیدا کیا تها ویسے هي تم پھر پیدا هوگے - [۳۰] اُس نے ایك گروہ کو هدایت کي اور ایك گروہ پر گمراهي لازم هوئي - اُن لوگوں نے خدا کے سوا شیطانوں کو دوست بنایا اور خیال کیا کہ وہ هدایت پا گئے - [۳۱] اے بني آدم - هر نماز میں آراستہ هو جاؤ اور کهاؤ اور اور پیؤ اور زیادتي نہ کرو - بے شك وہ زیادتي کرنے والوں کو پیار نهیں کرتا -

[۳۲] تو کهہ کہ خدا نے جو زینت اور کهانے کي اچھي چیزیں اپنے بندوں کے لئے نکالي هیں اُن کو کس نے حرام کیا ؟

تو کہہ کہ یہہ تو قیامت کے دن خاص کر اُن لوگوں کے لئے ھے جو اِس دُنیا کي زندگي میں ایمان رکھتے ھیں - اِسي طرح ھم اھل علم کے لئے آیتیں مفصل بیان کرتے ھیں - [۳۳] تو کہہ کہ میرے پروردگار نے تو بس بے حیائي کے کام ظاھر اور باطن دونوں حرام کئے ھیں اور گناہ اور ناحق سرکشي اور یہہ کہ تم کسي کو خدا کا شریك ٹھہراؤ جس کے بارے میں اُس نے کوئي دلیل نہیں اُتاري - اور یہہ کہ تم خدا پر ایسي باتیں کہو جن کا تم کو علم نہیں - [۳۴] اور ھر اُمت کا ایك وقت مقرر ھے - تو جب اُس کا وقت آ گیا تو وہ ایك گھڑي پیچھے نہیں رہ سکتي اور نہ آگے نکل سکتي ھے - [۳۵] اے بني آدم - اگر تم ھي میں کے رسول تمھارے پاس آئیں اور میري آیتیں تم سے بیان کریں تو جو کوئي (بُرے کاموں سے) بچے اور اپني اِصلاح کرے تو اُن پر نہ تو خوف ھوگا اور نہ وہ غمگین ھونگے - [۳۶] اور جو لوگ ھماري آیتوں کو جھٹلاتے ھیں اور اُن سے تکبر کرتے ھیں تو یہي لوگ جہنم میں رھنے والے ھونگے - وہ اُس میں ھمیشہ رھینگے - [۳۷] اور اُس سے بڑھہ کر ظالم کون ھوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور اُس کي آیتوں کو جھٹلائے - یہي لوگ ھیں جن کو اُن کا لکھا ھوا حصہ پہنچیگا یہاں تك کہ جب ھمارے بھیجے ھوئے اُن کي روح قبض کرنے کو اُن کے پاس آئینگے تو وہ کہینگے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے تھے وہ کہاں ھیں ؟ وہ کہینگے کہ وہ ھم سے کھو گئے اور وہ اپني جانوں پر آپ گواھي دینگے کہ وہ کافر تھے - [۳۸] خدا فرمائیگا کہ جن اور انس میں سے جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ھیں اُن ھي کے ساتھہ تم بھي جہنم کي آگ میں داخل ھو - جب ایك اُمت اُس میں داخل ھوگي

تو وہ اپني بهن پر لعنت کريگي يهاں تك كه جب سب
اُس ميں جمع هونگے تو اُن ميں کے پچهلے لوگ پهلے لوگوں
کي نسبت کهينگے که اے همارے پروردگار اِن هي نے هم کو
گمراہ کيا پس تو اُن کو جهنم کي آگ ميں دونا عذاب دے -
فرمائيگا که هر ايك کو دونا عذاب هوگا مگر تم نهيں جانتے -
[٣٩] اور اُن کے اگلے لوگ پچهلے لوگوں سے کهينگے که تم کو
تو هم پر کوئي فضيلت نه رهي - تو اپني کمائي کے سبب
عذاب کا مزہ چکهو -

[٤٠] جن لوگوں نے هماری آيتوں کو جهٹلايا اور اُن سے
تکبر کيا نه تو اُن کے لئے آسمان کے دروازے کهولے جائينگے
اور نه وہ جنت ميں داخل هونگے يهاں تك که سوئي کے ناکے
ميں اُونت داخل هو جائے - اور هم گنهگاروں کو اِسي طرح
سزا ديتے هيں - [٤١] جهنم هي اُن کا بچهونا هوگا اور وهي
اُن کے اُوپر سے بالا پوش - اور هم ظالموں کو اِسي طرح سزا
ديتے هيں - [٤٢] اور جو لوگ ايمان رکهتے اور نيك کام کرتے
هيں - هم تو کسي جان کو اُس کي بساط سے زيادہ مجبور
نهيں کرتے - يهي لوگ جنت کے رهنے والے هيں - وہ هميشه
اسي ميں رهينگے - [٤٣] اور اُن کے دلوں کے کينے هم نکال
دينگے - اُن کے نيچے سے نهريں جاري هونگي اور وہ کهينگے که
تعريف خدا هي کو هے جس نے هم کو اس کي راہ دکهائي -
اور هم هرگز راہ نه پاتے اگر خدا هم کو هدايت نه کرتا -
همارے پروردگار کے رسول سچ بات لائے تهے - اور اُن کو پکار ديا
جائيگا که يهي جنت هے جس کے تم اپنے کئے کے سبب وارث
هوئے - [٤٤] اور جنت کے لوگ جهنم کے لوگوں کو پکار کر
کهينگے که همارے پروردگار نے جو هم سے وعدہ کيا تها اُس کو

هم نے سچا پایا - کیا جو تمھارے پروردگار نے وعدہ کیا تھا
تم نے بھي اُس کو سچ پایا ؟ وہ کہینگے هاں - تو ایك پکارنے
والا اُن میں پکار کر کہیگا کہ ظالموں پر خدا کي لعنت -
[۴۵] جو خدا کي راہ سے (لوگوں کو) روکتے اور اُس کو کج کرنا
چاهتے اور آخرت سے بھي کفر کرتے - [۴۶] اور ان دونوں کے درمیان
ایك حجاب هوگا - اور اعراف پر کچھہ لوگ هونگے جو
سبھوں کو اُن کے چهرے سے پہچانینگے اور جنت والوں کو
پکار کر کہینگے کہ تم پر سلام هو - وہ ابھي اُس میں نہیں
داخل هوئے مگر آرزو رکھتے هیں - [۴۷] اور جب اُن کي نظریں
جهنم کي آگ کے رهنے والوں کي طرف پھر جائینگي تو وہ
کہینگے کہ اے همارے پروردگار هم کو ظالم لوگوں کے ساتھہ نہ
رکھہ -

[۴۸] اور اعراف والے کچھہ لوگوں کو جنھیں وہ اُن کے
چهروں سے پہچانینگے پکار کر کہینگے کہ تمھاري جمع اور
تمھارا تکبر تمھارے کام نہ آئے - [۴۹] کیا یهي لوگ هیں
جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ خدا اُن پر
رحمت نہ لائیگا - جنت میں داخل هو - تم پر نہ کوئي خوف
هوگا اور نہ تم غمگین هوگے - [۵۰] اور جهنم والے پکار کر
جنت والوں سے کہینگے کہ هم پر تھوڑا پاني هي ڈال دو یا تم کو
جو خدا نے رزق دیا هے اُسي میں سے کچھہ دو - وہ کہینگے
کہ خدا نے یہہ سب کافروں پر حرام کیا هے - [۵۱] جو اپنے دین
کو کھیل اور تماشا بناتے هیں اور جن کو اِس دنیا کي زندگي
نے دھوکا دے رکھا هے - تو آج کے دن هم بھي اُن کو بُھلا
دینگے جیسا وہ اپنے اِس دن کي ملاقات کو بھول گئے اور
هماري آیتوں سے اِنکار کئے - [۵۲] اور هم نے اُن کو کتاب لادي

هے جس ميں هم نے تحقيق كے ساتهہ مفصل بيان كيا هے اور جو ايمان والوں كے لئے هدايت اور رحمت هے - [٥٣] كيا يهہ لوگ اُس كي تعبير كے منتظر هيں ؟ جس دن اُس كي تعبير ظاهر هو جائيگي تو جو لوگ اُس كو پہلے بهول گئے تهے وہ كهينگے كه همارے پروردگار كے رسول برحق آئے - اب كيا كوئي هماري شفاعت كرنے والے هيں كه همارے لئے شفاعت كريں يا هم كو لوٹا ديا جائے تو جو كچهہ هم نے كيا تها پهر وہ نه كرينگے - اُنهوں نے اپني جانوں كو خسارے ميں ڈالا اور جو كچهہ يهہ لوگ جهوٹ باندهتے تهے سب اُن سے كهو گئے -

[٥٤] بےشك تمهارا پروردگار خدا هے جس نے چهہ دن ميں آسمان اور زمين بنائے - پهر عرش كي طرف متوجهہ هوا - وہ رات كو دن سے ڈهانك ديتا هے كه رات دن كو ڈهونڈتي دوڑي آتي هے - اور سورج اور چاند اور تارے يهہ سب اُسي كے حكم سے مسخر هيں - كيا بنانا اور حكم كرنا اسي كا كام نهيں ؟ خدا تمام عالموں كا پروردگار بركت والا هے - [٥٥] اپنے پروردگار كو عجز كے ساتهہ اور چپكے پكارو - بے شك وہ زيادتي كرنے والوں كو پيار نهيں كرتا - [٥٦] اور دنيا ميں اس كي اصلاح كے بعد فساد نه كرو - اور ڈر اور اُميد كے ساتهہ اس كو پكارو - بے شك خدا كي رحمت نيك لوگوں سے قريب هے - [٥٧] اور وهي هے جو اپني رحمت سے آگے هواؤں كو بهيجتا هے يهاں تك كه جب وہ بهاري بادلوں كو اُڑا لاتي هے تو هم ان كو مرے هوئے ملك كي طرف هانك لے جاتے هيں پهر اس سے پاني اُتارتے هيں پهر اس سے هر طرح كے پهل نكالتے هيں - اسي طرح هم مُردوں كو نكالينگے - شايد تم غور كرو - [٥٨] اور اچهي زمين كي نباتات بهي اس كے پروردگار كے حكم سے نكلتي هے - اور جو خراب هے

اس سے تو صرف تھوڑي ھي سي نکلتي ھے - اسي طرح شکر کرنے والوں کے لئے ھم آیتیں مفصل بیان کرتے ھیں -

[۵۹] بے شك ھم نے نوح کو اس کي قوم کي طرف بھیجا - تو اس نے کہا اے میري قوم خدا کي عبادت کرو - اُس کے سوا تمھارا کوئي معبود نہیں - میں تمھارے لئے بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ھوں - [۶۰] اس کي قوم کے سرداروں نے کہا کہ ھم تو تجکو صریح گمراھي میں دیکھتے ھیں - [۶۱] وہ بولا اے میري قوم میں تو گمراہ نہیں ھوں - بلکہ میں تمام عالموں کے پروردگار کي طرف سے ایك رسول ھوں - [۶۲] تم کو اپنے پروردگار کا پیغام پہنچاتا ھوں اور تم کو نصیحت کرتا ھوں اور میں خدا کي طرف سے وہ باتیں جانتا ھوں جو تم نہیں جانتے - [۶۳] کیا تم کو تعجب ھے کہ تم میں سے ایك آدمي کو تمھارے پروردگار کي طرف سے ایك یاد دلانے کي چیز ملي تا کہ وہ تم کو ڈرائے اور تا کہ تم (بُرے کاموں سے) بچو اور تا کہ تم پر رحم کیا جائے - [۶۴] مگر اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا اور ھم نے اُس کو اور جو اُس کے ساتھہ کشتي میں تھے اُن سب کو بچا لیا - اور جنھوں نے ھماري آیتوں کو جھٹلایا تھا اُن کو ھم نے ڈبا دیا - بے شك وہ ایك اندھي قوم تھي -

[۶۵] اور عاد کي طرف ان کے بھائي ھود کو بھیجا - اس نے کہا کہ اے میري قوم خدا کي عبادت کرو - اس کے سوا تمھارا کوئي معبود نہیں - پھر بھي کیا تم نہیں ڈرتے ؟ [۶۶] اس کي قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ھم تو تجکو بے وقوف دیکھتے ھیں - اور ھم تجکو جھوٹوں میں خیال کرتے ھیں - [۶۷] اس نے کہا اے میري قوم میں بے وقوف نہیں ھوں بلکہ تمام عالموں کے پروردگار کي طرف سے ایك رسول

هوں - [۶۸] تم کو اپنے پروردگار کا پیغام پہنچاتا هوں - اور میں تمهیں سچي نصیحت کرنے والا هوں - [۶۹] کیا تم کو تعجب هے که تم میں سے ایك آدمي کو تمهارے پروردگار کي طرف سے ایك یاد دلانے والي چیز ملي تاکه وہ تم کو ڈرائے - اور یاد کرو جب قوم نوح کے بعد اس نے تم کو جانشین بنایا اور تمهاري بناوٹ میں زیادہ پهیلاؤ دیا - تو خدا کي نعمتوں کو یاد کرو تاکه تم فلاح پاؤ - [۷۰] انهوں نے کها کیا تو همارے پاس اسي لئے آیا هے که هم ایك هي خدا کي عبادت کریں اور جن کي همارے باپ دادے عبادت کرتے تهے ان کو چهوڑ دیں ؟ تو لے آ همارے پاس جو تو هم سے وعدہ کرتا هے اگر تو سچ کهنے والوں میں سے هے - [۷۱] بولا اب تمهارے اوپر تمهارے پروردگار کی طرف سے عذاب اور غصه آکر رهیگا - کیا تم مجهسے ناموں کے بارے میں جهگڑتے هو جو تم نے اور تمهارے باپ دادوں نے رکهه لئے هیں اور جن کي نسبت خدا نے کوئي دلیل نهیں اُتاری - تو تم اِنتظار کرو - میں بهي تمهارے ساتهه انتظار کرنے والوں میں هوں - [۷۲] پهر هم نے اپني رحمت سے اس کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتهه تهے نجات دي - اور جن لوگوں نے هماري آیتوں کو جهٹلایا ان کي جڑ کاٹ ڈالي اور وہ ایمان والے نهیں تهے -

[۷۳] اور قوم ثمود کي طرف ان کے بهائي صالح کو بهیجا - اس نے کها اے میري قوم خدا کي عبادت کرو - اس کے سوا تمهارا کوئي معبود نهیں - اب تمهارے پاس تمهارے پروردگار کي طرف سے بین دلیل آ چکي - یهه خدا کي اُونٹني تمهارے لئے ایك نشاني هے - تو اس کو چهوڑ دو که خدا کي زمین میں کهاتي پهرے - اور اسے برائي سے نه چهونا نهیں تو تم

دردناك عذاب ميں گرفتار هوگے - [۷۴] اور ياد كرو جب اس نے تم كو قوم عاد كے بعد جانشين بنايا اور تم كو دنيا ميں آباد كيا كه تم اس كي نرم مٹي سے محل بناتے اور پهاڑوں كے گهر تراشتے هو - تو خدا كي نعمتوں كو ياد كرو اور دنيا ميں فساد كرتے نه پهرو - [۷۵] اس كي قوم ميں جو لوگ تكبر كرتے تهے وه بے بس لوگوں سے جو ان ميں سے ايمان لائے تهے كهنے لگے كيا تم جانتے هو كه صالح اپنے پروردگار كي طرف سے بهيجا هوا هے ؟ انهوں نے كها كه هم ايمان ركهتے اس چيز پر جس كو لے كر وه بهيجا گيا هے - [۷۶] جو لوگ تكبر كرتے تهے وه كهنے لگے كه تم جس چيز پر ايمان ركهتے هو هم اُسے نهيں مانتے - [۷۷] پهر انهوں نے اونٹني كے پاؤں كاٹ ڈالے اور اپنے پروردگار كے حكم سے سركشي كي اور كها اے صالح اگر تو بهيجے هؤں ميں سے هے تو جس چيز سے تو هم كو ڈراتاهے اسے لے آ - [۷۸] پهر ان كو زلزلے نے آ پكڑا - اور وه صبح كو اپنے گهروں ميں زانؤں بر گرے هوئے رهه گئے - [۷۹] پهر وه ان سے پهر گيا اور كها اے ميري قوم ميں نے تو تم كو ميرے پروردگار كا پيغام پهنچا ديا اور تم كو نصيحت كي مگر تم نصيحت كرنے والوں كو پسند نهيں كرتے - [۸۰] اور لوط كه جب اس نے اپني قوم سے كها كيا تم ايسي بے حيائي كے نزديك جاتے هو كه تمام عالموں ميں كسي نے بهي تم سے پهلے ايسي نه كي ؟ [۸۱] تم عورتوں كے سوا مردوں پر شهوت سے جاتے هو - نهيں تم تو زيادتي كرنے والي قوم هو - [۸۲] اور اس كي قوم كا جواب سوا اس كے نه تها كه وه كهنے لگے كه ان كو اپني بستي سے نكال دو - يهه ايسے لوگ هيں جو پاك صاف رهنا چاهتے هيں - [۸۳] پس هم نے اُس كو اور اُس كے لوگوں كو بچا ليا مگر اُس كي بيوي كه وه

پیچھے رهنے والوں میں سے تھي -[۸۴] اور هم نے اُن پر مینهہ برسایا - تو دیکھہ مجرموں کا انجام کیسا هوا -

[۸۵] اور مدین کي طرف اُن کے بھائي شعیب کو بھیجا - اُس نے کہا اے میري قوم خدا کي عبادت کرو - اُس کے سوا تمھارا کوئي معبود نہیں - اب تمھارے پاس تمھارے پروردگار کي طرف سے بین دلیل آ چکي - تو ماپ اور تول پوري کرو اور لوگوں کو اُن کي چیزیں کم نه دو - اور دنیا میں اُس کي اِصلاح کے بعد فساد نه کرو - اگر تم ایمان رکھتے هو تو یهہ تمھارے لئے بہتر هوگا - [۸۶] اور کسي راستے پر ایمان والوں کو ڈرانے اور خدا کي راہ سے روکنے اور اس میں کجي نکالنے کے لئے نه بیٹھو - اور یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے - اور اُس نے تم کو زیادہ کر دیا - اور دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیسا هوا - [۸۷] اور اگر تم میں ایك جماعت هے جو ایمان رکھتي اُس چیز پر جس کو لے کر میں بھیجا گیا هوں اور ایك جماعت هے جو ایمان نہیں رکھتي تو صبر کرو یہاں تك که خدا هم میں فیصله کردے - اور وہ سب سے اچھا فیصله کرنے والا هے -

¶ [۸۸] اُس کي قوم کے سردار جو تکبر کرتے تھے بولے اے شعیب هم ضرور تجکو اور جو لوگ تیرے ساتھہ ایمان لائے هیں سب کو اپني بستي سے نکال دینگے - یا تو تم هماري ملت میں پھر آؤگے - اُس نے کہا کیا اگرچه هم کو اُس سے کراهت هي هو ؟ [۸۹] اگر هم تمھاري ملت میں پھر آئیں باوجودیکه خدا نے هم کو اس سے نجات دي هے تو هم نے خدا پر جھوٹ باندھا - اور هم ایسے نہیں که اُس میں پھر آئیں مگر جو خدا همارا پروردگار چاهے - همارا پروردگار علم سے هر چیز پر حاوي هے - هم نے خدا پر توکل کیا - اے همارے پروردگار هم

میں اور ہماري قوم میں سچ سچ فیصلہ کر دے - اور توھي سب سے بڑھہ کر فیصلہ کرنے والا ھے - [۹۰] اور اُس کي قوم کے کافر سردار کھنے لگے کہ اگر تم شعیب کي پیروي کروگے تو تم اُس حالت میں ضرور خسارہ اُٹھاؤ گے - [۹۱] پھر اُن کو زلزلے نے آ پکڑا اور صبح کو وہ سب اپنے گھروں میں زانوؤں پر گرے ہوئے تھے - [۹۲] جن لوگوں نے شعیب کوجھٹلایا وہ جیسے کبھي ان میں رھے ھي نہ تھے - جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وھي خسارے میں پڑ گئے - [۹۳] پھر وہ اُن سے پھر گیا اور کھنے لگا اے میري قوم میں نے تم کو میرے پروردگار کا پیغام پہنچایا اور تم کو نصیحت کي - تو کافر لوگوں پر میں کیا افسوس کروں -

[۹۴] اور کسي بستي میں ھم نے کوئي نبي نہیں بھیجا سوا اِس کے کہ ھم نے اُس کے رھنے والوں کو سختي اور مصیبت میں بھي ڈالا تا کہ وہ عاجزي کریں - [۹۵] پھر ھم نے بُرائي کي جگہہ بھلائي کو بدلا یہاں تک کہ وہ بڑھے اور کھنے لگے کہ مصیبت اور راحت تو ھمارے باپ دادوں کو بھي پہنچ چکي ھیں - تو ھم نے اُن کو یکایک گرفتار کیا اور وہ نہیں سمجھے - [۹۶] اور اگر بستي والے ایمان لاتے اور (بُرے کاموں سے) بچتے تو ھم اُن کے لئے آسمان اور زمین کي برکتیں کھول دیتے - لیکن اُنھوں نے جھٹلایا اور وہ اپني کمائي کے سبب گرفتار ھو گئے - [۹۷] تو کیا بستي والے اس سے نڈر ھیں کہ اُن پر ھماري سختي راتوں کو آ پہنچے جب وہ سوتے ھوں ؟ [۹۸] یا بستي والے نڈر ھیں کہ اُن پر ھماري سختي دن دوپہر آ پہنچے جب وہ کھیلتے ھوں ؟ [۹۹] تو کیا یہہ لوگ خدا کے پیچ سے نڈر ھو گئے ؟ مگر خدا کے پیچ سے تو سوا خسارہ اُٹھانے والوں کے اور کوئي نڈر نہیں ھوتا -

[۱۰۰] جو لوگ دنيا ميں اگلوں کے بعد اُس کے وارث هوئے هيں کيا يهہ بات اُن کو نهيں بتاتي که اگر هم چاهيں تو اُن کے گناهوں کے سبب اُن پر مصيبت ڈاليں اور اُن کے دلوں پر مهر کر ديں اور وہ نه سن سکيں ؟ [۱۰۱] يهہ بستياں تهيں جن کے کچهہ قصے هم نے تجهسے بيان کئے - اور اُن کے رسول اُن کے پاس بين دليليں ليکر آئے - مگر يهہ لوگ جس چيز کو پهلے جهٹلا چکے تهے اُس پر پهر ايمان هي نهيں لائے - اِسي طرح خدا کافروں کے دلوں پر مهر کر ديتا هے - [۱۰۲] اور هم نے اُن ميں سے اکثروں کو وفادار هي نه پايا بلکه هم نے تو اُن ميں سے اکثروں کو فاسق هي پايا - [۱۰۳] پهر اُن کے بعد هم نے موسيٰ کو اپني آيتيں ديکر فرعون اور اُس کے سرداروں کي طرف بهيجا - مگر اُنهوں نے اُن پر ظلم کيا - تو ديکهہ فساد کرنے والوں کا انجام کيسا هوا - [۱۰۴] اور موسيٰ نے کها اے فرعون ميں پروردگار عالم کي طرف سے رسول هوں - [۱۰۵] ميں اِس بات پر ثابت هوں که خدا پر سوا سچ کے اور کچهہ نه کهوں - ميں تمهارے پاس تمهارے پروردگار کي طرف سے بين دليليں ليکر آيا هوں - پس بني اِسرائيل کو ميرے ساتهہ جانے دے - [۱۰۶] بولا اگر تو کوئي آيت ليکر آيا هے اور سچ کهتا هے تو اُسے لا - [۱۰۷] پهر اُس نے اپني عصا ڈال دي تو اُسي وقت وہ صاف ايک اژدها تها - [۱۰۸] اور اپنا هاتهہ نکالا تو اُسي وقت وہ ديکهنے والوں کو سفيد معلوم هوا -

[۱۰۹] فرعون کے لوگوں ميں جو سردار تهے وہ کهنے لگے که يهہ بڑا هوشيار جادوگر هے - [۱۱۰] چاهتا هے که تم کو تمهارے ملک سے نکال دے - تو تم کيا کرنے کو کهتے هو - [۱۱۱] اُنهوں نے کها اُس کو اور اُس کے بهائي کو مهلت دے -

اور شہروں میں اِکٹھا کرنے والے بھیج [۱۱۲] کہ وہ تمام
هوشیار جادوگروں کو تیرے پاس لے آئیں - [۱۱۳] اور جادوگر
فرعون کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اگر هم غالب آئیں تو
هم کو ضرور کچھہ اِنعام ملے - [۱۱۴] تو بولا هاں - اور تم
ضرور مقرب لوگوں میں هوگے - [۱۱۵] اُنھوں نے کہا اے موسیٰ
یا تو تم هي (اپنا عصا) ڈالو یا هم هي ڈالیں - [۱۱۶] بولا
تم هي ڈالو - تو جب اُنھوں نے (اپنا اپنا عصا) ڈالا تو لوگوں
کي آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُن کو ڈرایا اور بڑا جادو کیا -
[۱۱۷] اور هم نے موسیٰ کي طرف وحي بھیجي کہ تو اپنا
عصا ڈال دے - اُسي وقت وہ نگلنے لگا جو کچھہ اُنھوں نے
جھوٹ بنایا تھا - [۱۱۸] پس سچ رہ گیا اور جو کچھہ
اُنھوں نے کیا تھا وہ سب باطل هوا - [۱۱۹] بس وهیں پر
وہ لوگ مغلوب اور اُلٹے ذلیل هوئے - [۱۲۰] اور جادوگروں کو
سجدے میں گرنا پڑا - [۱۲۱] بولے کہ هم پروردگار عالم پر
ایمان لائے [۱۲۲] جو موسیٰ اور هارون کا پروردگار هے -
[۱۲۳] فرعون نے کہا کیا تم اُس پر ایمان لائے قبل اِس کے
کہ میں تم کو اِجازت دوں - بے شك یہہ مکر هے جو
تم نے اِس شہر میں کیا تا کہ اُس کے لوگوں کو اُس سے نکال
دو - تو ابھي معلوم هوگا - [۱۲۴] میں ضرور تمھارے هاتھہ
اور تمھارے پاؤں اُلٹے سیدھے کاٹونگا - پھر تم سب کو سولي
دونگا - [۱۲۵] اُنھوں نے کہا کہ هم تو اپنے پروردگار کي طرف
لوٹ هي جانے والے هیں - [۱۲۶] اور تو هم سے بیر تو محض
اِس لئے کرتا هے کہ هم نے اپنے پروردگار کي آیتوں پر ایمان لایا
جب کہ وہ همارے پاس آئیں - اے همارے پروردگار هم پر صبر
ڈھال دے - اور هم کو مسلمان هي رہ کر مرنے دے -

[۱۲۷] اور قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کیا تو موسی اور اُس کي قوم کو چھوڑ دیگا کہ وہ ملك میں فساد کریں اور وہ تجکو اور تیرے معبود کو چھوڑ دے ؟ وہ بولا ہم ابھي اُن کے لڑکوں کو قتل کرینگے اور اُن کي عورتوں کو جینا رہنے دینگے - اور ہم تو اُن پر غالب ہیں ہي - [۱۲۸] موسی نے اپني قوم سے کہا کہ خدا سے مدد چاہو اور صبر کرو - ملك تو خدا ہي کا ہے - اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اُس کا وارث کرتا ہے - اور عاقبت تو پرہیزگاروں ہي کے لئے ہے - [۱۲۹] اُنہوں نے کہا کہ تیرے ہمارے پاس آنے سے پہلے اور تیرے ہمارے پاس آنے کے بعد ہم کو تو ایذا ہي ملتي رہي - (موسی نے) کہا شاید تمہارا پروردگار اب تمہارے دشمنوں کو ہلاك کرے - اور تم کو ملك میں اُن کا جانشین بنائے - پھر دیکھے کہ تم کیسے کام کرتے ہو -

[۱۳۰] اور ہم نے تو فرعون کے لوگوں کو قحط سالي اور میووں کي کمي میں گرفتار کیا - شاید وہ غور کریں - [۱۳۱] اور جب اُن کي کچھہ بھلائي ہوتي تو کہتے کہ یہہ تو ہمارا ہي ہے - اور اگر اُن پر بُرائي آ پڑتي تو موسی اور جو کوئي اُس کے ساتھہ تھے اُن کي نحوست بتاتے - کیا اُن کي نحوست خدا کي طرف سے نہ تھي ؟ لیکن اکثر اُن میں علم نہیں رکھتے - [۱۳۲] اور اُنہوں نے کہا کہ تو کوئي سي بھي آیت ہمارے پاس لائے کہ اُس سے ہم پر جادو کرے تو بھی ہم تو تجپر ایمان نہیں لانے کے - [۱۳۳] پس ہم نے اُن پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈك اور لہو کہ یہہ سب مفصل نشانیاں تھیں - مگر اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ تو مجرم قوم ہي تھي - [۱۳۴] اور جب اُن پر عذاب آ پڑا تو کہنے

لگے کہ اے موسیٰ همارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کر بسبب اس عهد کے جو اُس نے تجھسے کیا هے - اگر تو هم سے اِس عذاب کو دور کر دیگا تو هم ضرور تجھپر ایمان لائینگے اور تیرے ساتھه بني اِسرائیل کو بھي جانے دینگے - [۱۳۵] پھر جب هم نے ایك مدت کے لئے جس تك اُن کو پہنچنا تھا اُن سے عذاب دور کیا بس اُنھوں نے عهد توڑ ڈالا - [۱۳۶] تو هم نے اُن سے اِنتقام لیا اور اُن کو دریا میں غرق کر دیا اِس لئے کہ وہ هماري آیتوں کو جھٹلاتے اور اُن کي پروا نہ کي - [۱۳۷] اور هم نے اُس قوم کو جو کمزور هو رهي تھي اس ملك کے پورب اور پچھم کا جس میں هم نے برکت دي تھي وارث کیا - اور تیرے پروردگار کا قول نیك بني اِسرائیل پر پورا هوا اِس لئے کہ اُنھوں نے صبر کیا - اور هم نے برباد کر دیا جو کچھہ فرعون اور اُس کي قوم نے بنایا اور جو کچھہ عمارتیں اُنھوں نے اُٹھائیں - [۱۳۸] اور هم نے بني اِسرائیل کو دریا پار اُتارا - اور وہ ایسي قوم کي طرف سے گزرے جو اپنے بتوں کے اِعتکاف میں بیٹھے تھے - بولے اے موسیٰ همارے لئے بھي معبود بنا دے جیسے اُن کے معبود هیں کہا تم واقعي ایك جاهل قوم هو - [۱۳۹] یہہ لوگ جس میں هیں وہ تباہ هونے والا هے اور وہ جو کچھہ کرتے هیں وہ سب باطل هے - [۱۴۰] کہا کیا میں تمھارے لئے خدا کے سوا کوئي اور معبود ڈھونڈوں حالانکہ اُسي نے تمھیں تمام دنیا جہان پر فضیلت دي هے ؟ [۱۴۱] اور جب هم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے بچایا کہ وہ تم کو بُرا عذاب پہنچاتے تھے - تمھارے لڑکوں کو قتل کر ڈالتے اور تمھاري عورتوں کو جینے دیتے - اور اِس میں تمھارے پروردگار کي طرف سے بڑي آزمایش تھي -

[۱۴۲] اور هم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا - اور هم نے دس سے اُس کو پورا کر دیا - پس اُس کے پروردگار کا وعدہ چالیس رات کا پورا هو گیا - اور موسیٰ نے اپنے بھائي هارون سے کہا کہ تو میري قوم میں میرا جانشین هو - اور اُن میں اِصلاح کر اور مفسدوں کے طریق کي پیروي نہ کر - [۱۴۳] اور جب موسیٰ همارے مقرر کئے هوئے وقت پر آیا اور اُس کے پروردگار نے اُس سے کلام کیا - اُس نے کہا اے میرے پروردگار مجھکو دکھا دے کہ میں تجھکو دیکھوں - فرمایا تو هرگز مجھکو نہیں دیکھ سکیگا - لیکن پہاڑ کي طرف دیکھ اور اگر یہہ اپني جگہ پر قائم رها تو هم کو دیکھ سکیگا - تو جب اُس کا پروردگار اُس پہاڑ پر جلوہ افروز هوا تو اُس نے اُس کو چور چور کر دیا - اور موسیٰ بےهوش گر پڑا - پھر جب هوش میں آیا تو کہا پاك هے تو - میں تیري طرف توبہ کرتا هوں - اور میں پہلا اِیمان لانے والا هوں - [۱۴۴] فرمایا اے موسیٰ میں نے تجھکو اپني رسالت اور اپني هم کلامي سے لوگوں پر برگزیدہ کیا - پس لے جو میں تجھکو دیتا هوں اور شکر کرنے والوں میں هو جا - [۱۴۵] اور هم نے لوح پر اُس کے لئے هر طرح کي نصیحت اور هر چیز کي تفصیل لکھ دي - اُس کو مضبوطي سے پکڑا رہ اور اپني قوم کو حکم دے کہ اُس کي اچھي باتوں کو اختیار کرے - میں عنقریب تم کو فاسقوں کا ٹھکانا دکھلاؤنگا - [۱۴۶] البتہ جو لوگ ناحق بھي دُنیا میں تکبر کرتے هیں میں اُن کو اپني آیتوں سے پھیر دونگا - اور اگر یہہ ساري نشانیاں بھي دیکھیں تو بھي اُن پر ایمان نہیں لانے کے - اور اگر ٹھیك راہ بھي دیکھیں تو بھي اس راہ کو نہیں اختیار کرنے کے - اور اگر وہ گمراهي کي راہ دیکھیں تو اُسي راہ کو اختیار کر لیں - یہہ

اس لئے ھے کہ انھوں نے ھماري آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے بے پروائي کي - [۱۴۷] اور جن لوگوں نے ھماري آیتوں کو اور آخرت کي ملاقات کو جھٹلایا اُن کے کام برباد ھوئے - وہ اپنے کیئے ھي کي جزا پائینگے -

[۱۴۸] اور موسیٰ کي قوم نے اُس کے جانے کے بعد اپنے زیور سے ایک بچھڑا بنا لیا - وہ ایک جسم تھا جس کي آواز بھي تھي - کیا اُنھوں نے یہہ نہ دیکھا کہ وہ اُن سے بات تك نہیں کر سکتا اور نہ اُن کو راہ رکھا سکتا ھے ؟ اُنھوں نے اُس کو اختیار کر لیا اور (اپنے آپ پر) ظلم کیا - [۱۴۹] اور جب اپنے کئے پر نادم ھوئے اور دیکھا کہ وہ گمراہ ھو گئے تو اُنھوں نے کہا کہ اگر ھمارا پروردگار ھم پر رحم نہ کرے اور ھم کو نہ بخشے تو ھم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں ھو جائینگے - [۱۵۰] اور جب موسیٰ اپني قوم کي طرف غصہ اور افسوس کے ساتھہ پھر آیا تو اُس نے کہا کہ تم نے میرے بعد میري بُري جانشیني کي - کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم کو چھوڑ کر جلدي کي ؟ اور اُس نے لوحوں کو پھینك دیا اور اپنے بھائي کے سر کو پکڑ کر اپني طرف کھینچا - اُس نے کہا اے میري ماں کے بیٹے - لوگوں نے مجکو بے بس کر دیا اور قریب تھا کہ وہ مجکو مار ڈالیں - پس تو دشمنوں کو ھم پر نہ ھنسا - اور مجکو ظالم لوگوں میں شامل نہ کر - [۱۵۱] (موسیٰ نے) کہا اے میرے پروردگار مجکو اور میرے بھائي کو بخش دے اور ھم کو اپني رحمت میں داخل کر - اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھہ کر ھے -

[۱۵۲] جن لوگوں نے بچھڑا بنا لیا ان کو ان کے پروردگار کي طرف سے غضب پہنچیگا اور دنیا کي زندگي میں

ذلت - اور مفتریوں کو هم اسي طرح سزا دیتے هیں - [۱۵۳] اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اُس کے بعد توبہ کي اور ایمان لائے تو بے شك اسکے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے - [۱۵۴] اور جب موسیٰ کا غصه دهیما هوا تو اُنهوں نے لوحوں کو اُٹھا لیا اور اُن کے لکھے میں اُن لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے تھے هدایت اور رحمت تھي - [۱۵۵] اور موسیٰ نے همارے وعدے کے لئے اپني قوم میں سے ستر آدمي چن لئے - پھر جب اُن کو زلزلے نے آلیا تو (موسیٰ نے) کہا اے میرے پروردگار اگر تو چاهتا تو اُن کو اور مجکو اس سے پهلے هي هلاك کر ڈالتا - کیا تو هم کو همارے بےوقوف لوگوں کے کئے کے سبب هلاك کریگا ؟ یهہ تو بس تیري آزمایش تھي - اس سے تو جس کو چاهے گمراہ کرے اور جس کو چاهے هدایت کرے - توهي همارا کار ساز هے - پس هم کو بخش دے اور هم پر رحم کر - اور توهي سب سے بڑھہ کر بخشنے والا هے - [۱۵۶] اور اس دنیا میں اور آخرت میں همارے لئے نیکي لکھہ - هم تو تیري هي طرف رجوع هیں - فرمایا میں جس پر چاهوں اپنا عذاب ڈالوں اور میري رحمت تو کل چیزوں پر حاوي هے - پس میں البته اسے ان لوگوں کے لئے لکھونگا جو (بُرے کاموں سے) بچتے اور زکوۃ دیتے اور جو هماري آیتوں پر ایمان رکھتے هیں - [۱۵۷] جو لوگ رسول نبي اُمي کي پیروي کرتے هیں جس کو وہ اپنے هاں تورات اور اِنجیل میں لکھا هوا پاتے هیں - وہ اُن کو اچھے کام کرنے کو کهتا اور بُرے کاموں سے اُن کو منع کرتا هے اور اچھي چیزیں اُن کے لئے حلال اور خراب چیزیں اُن پر حرام کرتا هے اور اُن کے بوجھہ اور اُن کے طوق جو اُن پر پڑے تھے اُن کو اُن پر سے اُتارتا هے - تو جو لوگ اس پر ایمان

لائے اور اُس کي تائيد کي اور اُس کي مدد کي اور اُس نور کي پيروي کي جو اُس کے ساتھہ اُتارا گيا ھے - يھي لوگ ھيں جو فلاح پائينگے -

[۱۵۸] تو کہہ اے لوگو ميں تم سب کي طرف اُس خدا کا رسول ھوں کہ آسمان اور زمين کي سلطنت اُسي کي ھے - اس کے سوا کوئي معبود نہيں - وہ جلاتا ھے اور مارتا ھے - پس خدا اور اس کے رسول نبي اُمي پر ايمان لاؤ کہ وہ خدا اور اس کي باتوں پر ايمان رکھتا ھے - اور اُسي کي پيروي کرو تا کہ تم ھدايت پاؤ - [۱۵۹] اور موسیٰ کي قوم ميں بھي کچھہ لوگ ھيں کہ حق بات کي ھدايت کرتے اور خود بھي عدل کرتے ھيں - [۱۶۰] اور ھم نے اُن کو بارہ قبيلے کر دئے - اور جب اُس کي قوم نے اُس سے پاني مانگا تو ھم نے موسیٰ کي طرف وحي کي کہ اپنے عصا سے پتھر پر مار - پس اُس ميں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے - اور ھر شخص نے اپنا گھات جان ليا - اور ھم نے اُن پر بادلوں کا سايہ کيا اور اُن پر من اور سلویٰ اُتارا - (اور کہا) کہ ھم نے تم کو جو اچھي چيزيں دي ھيں وہ کھاؤ - اور اُنھوں نے تو ھم پر ظلم نہيں کيا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رھے - [۱۶۱] اور جب اُن سے کہا گيا کہ اس بستي ميں رھو اور اس ميں جہاں سے چاھو کھاؤ - اور حطۃ کہو اور سجدہ کرتے ھوئے دروازے ميں داخل ھو - ھم تمھاري خطائيں بخش دينگے - اور اچھے کام کرنے والوں کو ھم اور بھي زيادہ دينگے - [۱۶۲] مگر اُن ميں ظالموں نے بتائي ھوئي بات کو دوسري بات سے بدل ديا - تو ھم نے اُن پر آسمان سے عذاب بھيجا - اِس لئے کہ اُنھوں نے ظلم کيا -

[۱۶۳] اور اُن سے اس بستي کے بارے میں پوچھہ جو دریا کنارے تھي - جب وہ سبت میں زیادتي کرنے لگے کہ جب اُن کے سبت کا دن هوتا اُن کي مچھلیاں اُن کے پاس علانیہ آتیں اور جس دن وہ سبت نہ کرتے اُن کے پاس نہ آتیں - هم نے اسي طرح اُن کي آزمایش کي بسبب اِس کے کہ وہ فسق کرتے تھے - [۱۶۴] اور جب اُن میں سے ایك جماعت نے کہا کہ تم کیوں اس قوم کو نصیحت کرتے هو جن کو خدا هلاك کرنے والا هے یا جن پر وہ سخت عذاب کرنے والا هے ؟ اُنھوں نے کہا کہ تمھارے پروردگار کے هاں حجت تمام کرنے کے لئے اور شاید وہ (برے کاموں سے) بچیں - [۱۶۵] تو جب وہ بھول گئے جو کچھہ اُن کو نصیحت کي گئي تھي تو جو برے کام سے منع کرتے تھے اُن لوگوں کو هم نے بچا لیا اور جو لوگ ظلم کرتے تھے اُن کے فسق کے سبب هم نے اُن کو سخت عذاب میں گرفتار کیا - [۱۶۶] پھر جس چیز سے اُن کو منع کیا گیا تھا جب اُنھوں نے اُس سے سرکشي کي تو هم نے اُن سے کہا کہ ذلیل بندر بن جاؤ - [۱۶۷] اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا کہ وہ ضرور اُن پر روز قیامت تك ایسے لوگ کھڑا کر رکھیگا جو اُن کو بري تکلیفیں پہنچائینگے - بے شك تیرا پروردگار عذاب بھي جلد دینا هے اور بے شك وہ بخشنے والا رحم والا بھي هے - [۱۶۸] اور هم نے اُن کو ملك میں متفرق گروہ کر دئے - ان میں کچھہ تو نیك هیں اور کچھہ دوسري طرح کے - اور هم نے اُن کو بھلائي اور برائي دونوں سے آزمایا - شاید وہ رجوع هوں - [۱۶۹] پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف جانشین هوئے کہ کتاب کے وارث هونے کو تو هوئے مگر اِس ناچیز دنیا کي عارضي چیزیں اختیار کرتے هیں اور کہتے هیں کہ یہہ

تو همارا معاف هو جائیگا - اور اگر اسي کي مانند کوئي عارضي چیز اُن کے پاس آئے تو اسے بھي اختیار کرتے هیں - کیا اُن سے وہ عهد جو کتاب میں هے لیا نهیں گیا که وہ خدا پر سچ کے سوا کچھہ نه کهینگے ؟ اور جو کچھہ اس میں هے اُنهوں نے اُسے اچھي طرح پڑھہ لیا هے - اور آخرت کا ٹھکانا تو پرهیزگاروں کے لئے زیادہ اچھا هوگا - کیا پھر بھي تم کو عقل نهیں ؟ [۱۷۰] اور جو لوگ کتاب کو پکڑے هوئے هیں اور نماز پر قائم رهتے هیں - هم نیک کام کرنے والوں کا اجر هرگز ضائع نهیں کرینگے - [۱۷۱] اور جب هم نے اُن پر پهاڑ کو بلند کیا گویا که وہ سائبان تھا اور اُنهوں نے جانا که یهہ اُن پر آ پڑا - (هم نے کها) که جو هم نے تم کو دي هے اسے مضبوطي سے پکڑے رهو اور جو کچھہ اس میں هے اُس کو یاد رکھو تا که تم (برے کاموں سے) بچو -

[۱۷۲] اور جب تیرے پروردگار نے بني آدم کي پیٹھوں سے اُن کي اولادوں کو نکالا اور اُن پر خود انهیں کو گواہ بنایا - (اُن سے پوچھا) کیا میں تمهارا پروردگار نهیں ؟ اُنهوں نے کها هاں - هم گواهي دیتے هیں - (یهہ اِس لئے) که تم قیامت کے دن نه کهو که هم تو یهہ نهیں جانتے تھے - [۱۷۳] یا یهہ کهو که همارے باپ دادوں هي نے تو پهلے شرک کیا اور اُن کے بعد هم اُن کي اولاد هوئے - تو کیا تُو هم کو اُن لوگوں کے کئے کے سبب هلاک کریگا جو (هم سے پهلے) باطل خیالوں میں تھے ؟ [۱۷۴] اور اِسي طرح هم آیتوں کو مفصل بیان کرتے هیں تا که وہ رجوع هوں - [۱۷۵] اور اُن لوگوں کو اس شخص کا قصه پڑھہ کر سنا دے جس کو هم نے اپني آیتیں دي تھیں پھر وہ اُن سے نکل گیا تو شیطان اُس کے پیچھے لگا اور وہ گمراهوں میں

هو گیا - [۱۷۶] اور اگر هم چاهتے تو ان هي سے اُس کے درجے بلند کرتے - لیکن وہ زمین کي طرف جهک گیا اور اپني خواهشوں کي پیروي کي - تو اُس کي مثال کتے کي سي مثال هو گئي کہ اگر تو اُس پر بوجهہ رکهے تو زبان لٹکائے اور اگر اُس کو چهوڑ دے تو بهي زبان لٹکائے رهے - یہہ مثال اُن لوگوں کي هے جنهوں نے هماري آیتوں کو جهٹلایا - تو بیان کر دے یہہ قصہ تاکہ وہ غور کریں - [۱۷۷] بري هے مثال اُس قوم کي جس نے هماري آیتوں کو جهٹلایا اور اپنے آپ پر ظلم کیا - [۱۷۸] جس کو خدا نے هدایت کي وهي هدایت پانے والا هے - اور جس کو وہ گمراہ کرے وهي خسارہ اُٹهانے والے هیں - [۱۷۹] اور هم نے بهتیرے جنّ اور اِنسان جهنم هي کے لئے پیدا کئے - اُن کے دل هیں کہ اُن سے وہ نهیں سمجهتے اور اُن کي آنکهہ هیں کہ اُن سے وہ نهیں دیکهتے اور اُن کے کان هیں کہ اُن سے نهیں سنتے - یهي لوگ مویشیوں کي طرح هیں - بلکہ یہہ زیادہ بهٹکے هوئے هیں - یهي لوگ هیں کہ بے پروا هیں - [۱۸۰] اور خدا کے اچهے اچهے نام هیں اُن هي نام سے اُس کو پکارو - اور چهوڑ دو اُن لوگوں کو جو اُس کے ناموں میں کج راهي کرتے هیں - وہ البتہ اپنے کئے کي جزا دئے جائینگے - [۱۸۱] اور اُن لوگوں میں جن کو هم نے بنایا هے کچهہ لوگ هیں کہ وہ حق بات کي هدایت کرتے اور اُسي کے مطابق عدل کرتے هیں -

[۱۸۲] اور جن لوگوں نے هماري آیتوں کو جهٹلایا هم اُنهیں بتدریج اِس طرح لے جائینگے کہ وہ نهیں جانینگے - [۱۸۳] اور میں اُن کو مهلت دونگا - بے شک میرا داؤ پکا هے - [۱۸۴] کیا اُن لوگوں نے غور نهیں کیا کہ اُن کے ساتهي کو تو کوئي جنون نهیں هے وہ تو بس صاف ڈرانے والا هے -

[۱۸۵] کیا اُن لوگوں نے آسمان اور زمین کي بادشاهت اور جو کچھہ خدا نے پیدا کیا هے ان پر کچھہ بھي نظر نهیں کي ؟ اور نه اس پر که شاید اُن کي اجل قریب آ گئي هو ؟ پھر اور کون سي بات هے جس پر وہ ایمان لائینگے ؟ [۱۸۶] جس کو خدا گمراہ کرے تو پھر کوئي اُس کو هدایت کرنے والا نهیں - اور اُس نے اُن کو اُن کي سرکشي میں بھکتے هوئے چھوڑ رکھا هے - [۱۸۷] وہ تجھسے اُس گھڑي کے بارے میں پوچھتے هیں که اُس کا مقرر وقت کب هے ؟ تو کهہ اس کا علم تو بس میرے پروردگار کو هے - بس وهي اُس کو اُس کے وقت پر ظاهر کریگا - یهہ آسمان اور زمین میں ایک بھاري حادثه هوگا - یهہ تو بس یکایک آ پهنچیگا - یهہ لوگ تجھسے پوچھتے هیں که گویا تو اس کا جاننے والا هے - تو کهہ که اس کا علم تو خدا هي کو هے - لیکن اکثر لوگ نهیں جانتے - [۱۸۸] تو کهہ که میرے اپنے نفع اور نقصان کا مالك بھي میں نهیں مگر جو خدا چاهے - اور اگر میں غیب کي بات جانتا تو میں نے کثرت سے بھلائي حاصل کي هوتي اور مجھکو بُرائي چھو بھي نه جاتي - میں تو بس ایمان لانے والوں کو ڈرانے والا اور خوش خبري دینے والا هوں -

[۱۸۹] وهي هے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُسي سے اُس کا جوڑا بنایا تاکه وہ اُس سے آرام پائے - تو جب اُس نے اُس کو ڈھانکا تو وہ ایک خفیف سا بوجھہ اُٹھائي - پھر وہ اُس کو لیکر چلي - پھر جب بوجھل هو گئي تو دونوں مل کر خدا سے که وہ اُن کا پروردگار هے دعا کرنے لگے که اگر تو هم کو صحیح و سالم بچه دیگا تو هم ضرور شکر گزار هونگے - [۱۹۰] مگر جب اُس نے اُن کو صحیح و سالم

بچہ دیا تو دونوں نے اُس دئے ہوئے میں اُس کے لئے شریک ٹھہرایا - مگر خدا اُن کے شرک سے بالاتر ہے - [۱۹۱] کیا وہ ایسے کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کچھہ بھی نہیں بنا سکتے بلکہ خود (اُسی کے) بنائے ہوئے ہیں ؟ [۱۹۲] اور نہ اُن کی مدد کر سکتے اور نہ آپ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں - [۱۹۳] اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمھاری پیروی بھی نہ کر سکیں - تمھارے لئے برابر ہے کہ تم اُن کی دعوت کرو یا چپکے رہو - [۱۹۴] خدا کے سوا تم جن کو پکارتے ہو وہ بھی تم جیسے بندے ہیں - تم اُن کو پکارو اور اگر تم سچے ہو تو وہ تم کو جواب دیں - [۱۹۵] کیا اُن کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں ؟ کیا اُن کے ہاتھہ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں ؟ کیا اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں ؟ کیا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں ؟ تو کہہ کہ اپنے (ٹھہرائے ہوئے خدا کے) شریکوں کو پکارو - پھر مجھسے مکر کرو اور مجھکو مہلت نہ دو - [۱۹۶] خدا جس نے کتاب نازل کی ہے وہی میرا حامی ہے اور وہی نیک لوگوں کا حامی ہے - [۱۹۷] اور اُس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ تمھاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ آپ اپنی مدد کر سکتے ہیں - [۱۹۸] اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ نہ سنینگے - اور تو دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف دیکھہ رہے ہیں مگر وہ نہیں دیکھتے - [۱۹۹] عفو اختیار کر - اور اچھی بات کرنے کو کہہ اور جاہلوں سے منہہ پھیر لے ۰ - [۲۰۰] اور اگر شیطان کی طرف سے تجکو کوئی وسوسہ ہو تو خدا سے پناہ مانگ - بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۰۱] جو لوگ (برے کاموں سے) بچتے ہیں جب شیطان کی طرف سے کوئی

وسوسہ اُن کو چھو بھي جاتا ھے تو وہ غور کرتے ھیں پھر تو بس وہ (حقیقت کو) دیکھہ ھی لیتے ھیں - [۲۰۲] اور اُن کے بھائي بند اُن کو گمراھي کي طرف کھینچتے ھیں - پھر نہیں تھمتے - [۲۰۳] اور جب تو اُن کے پاس کوئي آیت نہیں لاتا تو وہ کہتے ھیں کہ تونے اُس کو بھي کیوں نہیں گڑھہ لیا ؟ تو کہہ کہ میں تو بس اُسي چیز کي پیروي کرتا ھوں جو میرے پروردگار کي طرف سے مجھپر وحي کي گئي ھے - یہہ تمھارے پروردگار کي طرف سے دلیلیں ھیں اور ایمان والوں کے لئے ھدایت اور رحمت - [۲۰۴] اور جب قرآن پڑھکر سنایا جائے تو اُس کو سنو اور چپکے رھو - شاید تم پر رحم کیا جائے - [۲۰۵] اور اپنے پروردگار کو اپنے دل میں عاجزي اور ڈر کے ساتھہ اور بغیر آواز بلند کئے صبح و شام یاد کر - اور غافل نہ بن - [۲۰۶] جو تیرے پروردگار کے نزدیک ھیں وہ اُس کي عبادت سے تکبر نہیں کرتے بلکہ اُسي کي تسبیح اور اُسي کو سجدہ کرتے ھیں -

سورۂ انفال

مدني - ۷۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] وہ تجھسے مال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ھیں - تو کہہ کہ مال غنیمت خدا اور رسول کا ھے - پس خدا سے ڈرو اور آپس کے معاملے تھیک رکھو - اور اگر تم ایمان والے ھو تو خدا اور اُس کے رسول کي اِطاعت کرو - [۲] ایمان والے تو بس وھي ھیں کہ جب خدا یاد آئے تو اُن کے دل دھل جاتے

هیں اور جب اُس کي آیتیں اُن کو پڑھہ کر سنائي جاتي هیں تو وہ اُن کے ایمان کو زیادہ کر دیتي هیں اور وہ اپنے پروردگار پر توکل کئے رهتے هیں - [۳] جو نماز پر قائم رهتے اور هم نے جو اُن کو رزق دیا هے اُس میں سے خرچ کرتے هیں - [۴] یهي سچے ایمان والے هیں - اُن کے لئے اُن کے پروردگار کے هاں درجے هیں اور مغفرت اور عزت کا رزق - [۵] جیسے تیرے پروردگار نے (اپني) مشیئت سے تجکو تیرے گھر سے نکالا اور مسلمانوں کا ایك گروہ اُسے ناپسند کرتا تھا - [۶] وہ لوگ حق بات میں اُس کے ظاهر هونے کے بعد تجسے جھگڑنے لگے گویا کہ وہ موت کي طرف هانکے جاتے تھے اور وہ اُسے دیکھتے تھے - [۷] اور جب خدا تمھیں دو جماعتوں میں سے ایك کا وعدہ کرتا تھا کہ وہ تم کو ملیگي اور تم چاهتے تھے کہ جماعت بے شوکت تم کو ملے - مگر خدا نے اِرادہ کیا کہ اپني باتوں سے حق کو حق کرے اور کافروں کي جڑ کاٹ ڈالے [۸] تا کہ حق کو حق کرے اور باطل کو باطل اگرچہ مجرموں کو بُرا هي لگے - [۹] جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے اور اُس نے تمھاري دعا قبول کي کہ میں تم کو لگاتار هزار فرشتوں سے مدد دونگا - [۱۰] اور خدا نے تو بس یهہ خوش خبري دي تھي تا کہ تمھارے دلوں کو اس سے اطمینان هو جائے - ورنہ مدد تو بس خدا هي کي طرف سے تھا - بے شك خدا زبردست حکمت والا هے -

[۱۱] جب وہ اپني طرف سے امن کے لئے تم پر اُونگھہ ڈال رها تھا اور آسمان سے تم پر پاني برسا رها تھا تا کہ تم کو اُس سے پاك کرے اور شیطاني پلیدي کو تم سے دور کرے اور تا کہ تمھارے دلوں کو مضبوط کرے اور اُس سے تمھیں ثابت قدم رکھے - [۱۲] جب تیرا پروردگار فرشتوں پر وحي کر رها تھا کہ

میں تمھارے ساتھہ هوں - پس تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو - جو لوگ کفر کرتے هیں هم عنقریب اُن کے دلوں میں رعب ڈالینگے - بس اُن کي گردنیں مارو اور اُن کے پور پور کاٹ ڈالو - [۱۳] یهہ اِس لئے که اُنهوں نے خدا اور اُس کے رسول کي مخالفت کي - اور جو کوئي خدا اور اُس کے رسول کي مخالفت کرے تو خدا سخت سزا دینے والا هے - [۱۴] "یهي هے - تو بس اُس کا مزه چکھو" - اور کافروں کے لئے تو جهنم کي آگ کا عذاب هے - [۱۵] مومنو - جب تم لشکر باندھہ کر کافروں سے ملو تو اُن سے پیٹھہ نه پھیرو - [۱۶] اور جو کوئي اُس دن اُن سے اپني پیٹھہ پھیر دے سوا اِس کے که لڑائي میں حرفت کرتا هو یا کسي جماعت سے جا ملے تو وه خدا کے غضب میں پڑ گیا اور اُس کا ٹھکانا جهنم هے - اور جانے کي وه بُري جگه هے - [۱۷] اور اُن کو تم نے، قتل نهیں کیا بلکه اُن کو خدا نے قتل کیا - اور جب تونے تیر چلائے تو تونے تیر نهیں چلائے بلکه خدا نے تیر چلائے تاکه ایمان والوں کي اپني طرف سے اچھي آزمایش کرے - بے شك خدا سننے والا اور جاننے والا هے - [۱۸] یهہ اِس لئے که خدا کافروں کے داؤ پیچ کو ذلیل کرے - [۱۹] (اے کافرو) اگر تم فتح چاهتے هو تو تمهارے پاس فتح آ گئي - اور اگر تم باز رهو تو یهہ تمهارے لئے بهتر هوگا - اور اگر تم پھر ایسا هي کروگے تو هم بھي پھر ویسا هي کرینگے - اور تمهاري جماعت تمهارے کچھہ بھي کام نه آئیگي اگرچه بھي وه بهت هو - اور خدا تو ایمان والوں کا ساتھي هے -

[۲۰] مومنو - خدا اور اُس کے رسول کي اِطاعت کرو اور سُن کر بھي اُس سے پیٹھہ نه پھیرو - [۲۱] اور ان لوگوں کي طرح

نہ بنو جو کہتے ہیں کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے - [۲۲] خدا کے نزدیک بدترین جاندار بہرے اور گونگے ہیں جو عقل نہیں رکھتے - [۲۳] اور اگر خدا ان میں کوئی بھلائی جانتا تو ان کو ضرور سننے والا بناتا - اور اگر وہ اُن کو سننے والا بناتا تو بھی وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے - [۲۴] مومنو - خدا اور رسول کے پکارنے کا جواب دو جب وہ تم کو اُس چیز کی طرف بلائے جو تم کو زندہ کرتی ہے - اور جان رکھو کہ خدا آدمی اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہے - اور یہہ بھی کہ تم اُسی کی طرف اِکتھے کئے جاؤگے - [۲۵] اور فتنہ انگیزی سے ڈرو جو خاص کر تم میں سے ظالموں ہی پر نہ آ پڑیگی اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے - [۲۶] اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اور ملک میں بے بس ہو رہے تھے اور ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تم کو اُچك نہ لے جائیں - پھر اُس نے تم کو جگہہ دی اور اپنی مدد سے تم کو قوت دی اور تم کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں تا کہ تم شکر کرو - [۲۷] مومنو - خدا اور رسول کی خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں جان بوجھہ کر خیانت کرو - [۲۸] اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد بس آزمایش ہیں - اور یہہ بھی کہ خدا ہی کے ہاں بڑا اجر ہے -

[۲۹] مومنو - اگر تم خدا سے ڈروگے تو وہ تمہارے لئے ایك اِمتیاز قائم کر دیگا - اور تمہاری برائیاں تم سے دور کر دیگا اور تم کو بخش دیگا - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے - [۳۰] اور جب کافر تجکو فریب دینا چاہتے تھے تا کہ تجکو بند کر رکھیں یا تجکو قتل کریں یا تجکو نکال دیں - اور اُنھوں نے داؤ پیچ کیا اور خدا نے بھی داؤ پیچ کیا - اور خدا سب داؤ پیچ

کرنے والوں سے بڑھ کر ہے - [۳۱] اور جب ہماري آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائي جاتي ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو سنا - اگر ہم چاہیں تو ہم بھي ایساهي کہہ سکتے ہیں - یہہ تو بس اگلوں کي کہانیاں ہیں -[۳۲] اور جب اُنہوں نے کہا کہ اے خدا اگر یہي تیري طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر عذاب دردناك لے آ - [۳۳] اور خدا ایسا نہیں کہ وہ اُن کو عذاب دے جب کہ تو اُن میں ہے اور نہ خدا ایسا ہے کہ وہ اُن کو عذاب دیگا جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں - [۳۴] اور کیا رہا ان میں کہ خدا اُن کو عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام سے لوگوں کو روکتے ہیں اور خود اُس کے لائق نہیں - اُس کے لائق تو بس پرہیزگار لوگ ہیں - لیکن اُن میں اکثر نہیں جانتے - [۳۵] اور مسجد حرام کے پاس تو اُن کي نماز بس سیٹیاں دیني اور تالیاں بجاني ہے - " تو عذاب کا مزہ چکھو اِس لئے کہ تم کفر کرتے تھے " - [۳۶] کافر تو اپنے مال خرچ کرتے ہیں تا کہ لوگوں کو خدا کي راہ سے روکیں - مگر یہہ لوگ مال خرچ کرینگے اور پھر یہہ اُن کے لئے موجب حسرت ہوگا - اور یہہ پھر مغلوب بھي ہونگے - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ جہنم میں اِکٹھے کئے جائینگے - [۳۷] تا کہ خدا ناپاك کو پاك سے جدا کر دے - اور ناپاك کو ایك دوسرے پر رکھے اور ان سب کا تودہ بنائے - اور ان سب کو جہنم میں ڈال دے - یہي ہیں جو خسارہ اُٹھانے والے ہیں -

[۳۸] تو کافروں سے کہہ کہ اگر وہ باز آئیں تو جو کچھہ ہو چکا وہ اُن کو بخش دیا جائیگا اور اگر وہ پھر ویساهي کرینگے تو اگلوں کا نمونہ تو گزر هي چکا ہے - [۳۹] اور اُن سے لڑو یہاں تك کہ فتنہ انگیزي نہ رہے اور دین سارا خدا هي

کا هو - اور اگر وہ باز آئیں تو خدا اُنکے کاموں کا دیکھنے والا هے - [۴۰] اور اگر وہ پھر جائیں تو جان رکھو کہ خدا تمھارا کارساز هے - اچھا کارساز اور اچھا مددگار هے - ¶ [۴۱] اور جان رکھو کہ جو کچھہ مال غنیمت تم کو ملے تو اُس کا پانچواں حصہ خدا کا اور رسول کا اور اُس کے قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور غریبوں کا اور مسافروں کا هے - اگر تم خدا پر ایمان رکھتے هو اور اس چیز پر جو هم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کي تھي جس دن کہ دو جماعتوں کا سامنا هوا - اور خدا هر چیز پر قادر هے - [۴۲] جب تم ورلے کنارے پر تھے اور وہ پرلے کنارے پر اور سوار تم سے نیچے کي طرف کو - اور اگر تم آپس میں کچھہ تھیك کر لیتے تو ضرور وقت مقرر کے بارے میں اِختلاف کرتے - لیکن (ایسا هوا) تا کہ خدا اُس کام کو پورا کرے جس کو اُسے کرنا تھا - تا کہ هلاك هونے والا مدلل طور پر هلاك هوجائے اور جینے والا مدلل طور پر جئے - اور بےشك خدا سننے والا اور جاننے والا هے - [۴۳] جب خدا نے تجکو تیرے خواب میں اُن کو تھوڑے کر دکھائے - اور اگر انھیں تجکو بہت کر دکھاتا تو تم ضرور بز دلي کرتے اور اس کام کے بارے میں ضرور جھگڑتے - مگر خدا نے تم کو سلامت رکھا - بے شك وہ سینوں کي بات خوب جانتا هے - [۴۴] اور جب تم ایك دوسرے کے سامنے هو گئے تو اُن کو تمھاري آنکھوں میں تھوڑا کر دکھایا اور اُن کي آنکھوں میں تم کو تھوڑا کر دکھایا تا کہ خدا کو جو کام کرنا تھا اُس کو پورا کرے - اور سب کام تو خدا هی کي طرف رجوع هوتے هیں -

[۴۵] مومنو - جب تم کو کسي فوج کا سامنا هو تو ثابت قدم رهو - اور خدا کو بہت یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ -

[۴۶] اور خدا' اور اُس کے رسول کی اِطاعت کرو اور جھگڑا نه کرو - نهیں تو بزدل هو جاؤگے اور تمهاری هوا جاتی رهیگی - اور صبر کرو - بے شك خدا صبر کرنے والوں کا ساتھی هے - [۴۷] اور اُن لوگوں کی مانند نه بنو جو اپنے گھروں سے اتراکر نکلے اور لوگوں کو خدا کی راه سے روکتے هیں - اور اُن کے کاموں کو خدا گھیرے هوئے هے - [۴۸] اور جب شیطان نے اُن کے کام اُن کو اچھے کر دکھائے اور کہا که آج کے دن لوگوں میں تم پر غالب آنے والا کوئی نهیں - اور میں تمهارے قریب هی هوں - پھر جب دونوں جماعتیں آ پهنچیں تو اپنے اُلٹے پاؤں چلتا هوا اور کهنے لگا که میں تم سے بری هوں - میں دیکھتا هوں جو تم نهیں دیکھتے - میں تو خدا سے ڈرتا هوں - اور خدا سخت سزا دینے والا هے -

[۴۹] جب منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض تھا کهتے تھے که اُن کو اُن کے دین نے فریب دیا هے - اور جو کوئی خدا پر توکل کرے تو بے شك خدا زبردست حکمت والا هے - [۵۰] اور کاش تو دیکھے جب که فرشتے کفر کرنے والوں کی روحیں قبض کرتے هیں - وه اُن کے منهه اور پیٹهه پر مارتے هونگے - اور "جلنے کا مزه چکھو - [۵۱] یهه تمهارے اُن کاموں کے سبب هے جو تم نے اپنے هاتھوں پهلے سے بھیجے هیں - اور اِس لئے که خدا بندوں پر ظلم نهیں کرتا" - [۵۲] جیسا حال فرعون کی قوم اور اُن لوگوں کا هوا جو اُن سے پهلے تھے که اُنھوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا تو خدا نے اُن کے گناهوں کے سبب اُن کو گرفتار کیا - بے شك خدا قوی اور سخت سزا دینے والا هے - [۵۳] یهه اِس لئے هے که خدا اُس نعمت کو هرگز نهیں بدلتا جو اُس نے کسی قوم پر کی هے یهاں تك که وه خود اُس چیز

کو بدل ڈالیں جو اُن کي ذات میں ھے - اور اِس لئے که خدا
سننے والا اور جاننے والا ھے - [۵۴] جیسا حال قوم فرعون اور
اُن لوگوں کا ھوا جو اُن سے پہلے تھے که اُنھوں نے اپنے پروردگار
کي آیتوں کو جھٹلایا تو ھم نے اُن کو اُن کے گناھوں کے سبب
ھلاك کیا اور قوم فرعون کو ڈبا دیا - اور یہہ سب ظالم تھے -
[۵۵] خدا کے نزدیك بدترین جانور وہ ھیں جو کفر کرتے ھیں -
اور وہ ایمان نہیں لانے کے - [۵۶] جن سے تونے عہد کیا پھر
جو اپنے عہد کو ھر بار توڑتے اور جو (خدا سے) نہیں ڈرتے -
[۵۷] اگر تو اُن کو لڑائي میں پائے تو ایسي سزا دے که جو
اُن کے پیچھے ھیں وہ بھاگ جائیں - شاید وہ غور کریں -
[۵۸] اور اگر تجھکو کسي قوم کي خیانت کا ڈر ھو تو (اُن کا
عہد) اُن کي طرف اُن ھي کي طرح پھینك دے - خدا
خیانت کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا -

[۵۹] اور جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ نه خیال کریں که وہ
نکل جائینگے - وہ عاجز نہیں کر سکتے - [۶۰] اور قوت سے
اور گھوڑوں کے باندھے رکھنے سے جہاں تك تم سے ھو سکے اُن کے
لئے تیار رھو - که اُس سے خدا کے اور تمھارے دشمنوں کو ڈرا
سکوگے اور ان کے سوا دوسروں کو بھي جن کو تم نہیں جانتے -
خدا اُن کو جانتا ھے - اور خدا کي راہ میں تم جوکچھہ خرچ
کروگے وہ تم کو پورا پورا دیا جائیگا اور تم پر ظلم نه ھوگا -
[۶۱] اور اگر وہ صلح کي طرف جھکیں تو تو بھي اُس کي
طرف جھك جا - اور خدا پر توکل کر - بے شك وھي سننے والا
اور جاننے والا ھے - [۶۲] اور اگر وہ تجھکو دھوکا دینا چاھیں
تو خدا تجھکو بس ھے - وھي ھے جس نے اپني مدد سے اور
مسلمانوں سے تیري تائید کي - [۶۳] اور اُس نے اُن کے دلوں

میں اُلفت ڈالي - جو کچھہ زمین میں ھے اگر تو سب خرچ کر ڈالتا تو بھي اُن کے دلوں میں اُلفت نہ ڈال سکتا - مگر خدا نے اُن میں اُلفت ڈال دي - بے شك وہ زبردست حکمت والا ھے - [۶۴] اے نبي - خدا تیرے لئے بس ھے اور ایمان والے جو تیري پیروي کرتے ھیں -

[۶۵] اے نبي - مسلمانوں کو لڑنے کے لئے اُبھار - اگر تم میں بیس بھي اِستقلال رکھنے والے ھوں تو وہ دو سو پر غالب رھینگے - اور اگر تم میں ایك سو ھوں تو وہ ھزار کافروں پر غالب رھینگے - اِس لئے کہ وہ ایسي قوم ھے جو کچھہ نہیں سمجھتي - [۶۶] اب خدا نے تمھارا بوجھہ ھلکا کیا اور اُس نے جانا کہ تم میں کمزوري ھے - تو اگر تم میں سے سو بھي اِستقلال والے ھوں تو وہ دو سو پر غالب رھینگے اور اگر تم میں سے ایك ھزار ھونگے تو وہ خدا کے حکم سے دو ھزار پر غالب رھینگے - اور خدا صبر کرنے والوں کا ساتھي ھے - [۶۷] نبي جب تك ملك میں خونریزي نہ کرلے اُس کے پاس اسیران جنگ کا رھنا شایاں نہیں - تم تو دنیا کي عارضي چیزیں چاھتے ھو مگر خدا آخرت دینا چاھتا ھے - اور خدا زبردست حکمت والا ھے - [۶۸] اگر خدا کي طرف سے کوئي نوشتہ پہلے سے نہ ھوتا تو جو کچھہ تم نے لیا ھے اُس کے لئے ضرور تم کو بڑا عذاب پہنچتا - [۶۹] تو جوکچھہ تم نے مال غنیمت لیا ھے اُس کو حلال اور طیب سمجھہ کر کھاؤ - اور خدا سے ڈرو - بے شك خدا بخشنے والا رحم والا ھے ؞

[۷۰] اے نبي جو قیدي تمھارے ھاتھہ میں ھیں اُن سے کھہ دے کہ اگر خدا تمھارے دلوں میں کوئي نیکي جانیگا تو جو تم سے لیا گیا ھے اُس سے بہتر تم کو دیگا - اور تم کو بخش

ديگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [٧١] اور اگر يهہ تجسے دغا كرنا چاهيں تو اس سے پهلے بهي يهہ خدا سے دغا كر چكے هيں پس اُس نے اُن پر قدرت دي - اور خدا جاننے والا حكمت والا هے - [٧٢] جو لوگ ايمان لائے اور هجرت كي اور اپنے مال اور اپني جان سے خدا كي راه ميں كوششيں كيں اور جن لوگوں نے جگه دي اور مدد كي - يهي لوگ ايك دوسرے كے دوست هيں - اور جو لوگ ايمان لائے اور هجرت نه كي - تم كو ان كي دوستي سے كوئي غرض نهيں جب تك وه هجرت نه كريں - اور اگر وه تم سے دين ميں مدد چاهيں تو تم پر مدد كرنا فرض هے مگر اس قوم كے مقابلے ميں نهيں كه جن سے تم سے عهد هے - اور حدا ديكهتا هے جو كچهه تم كرتے هو - [٧٣] اور جو لوگ كفر كرتے هيں وه ايك دوسرے كے دوست هيں - اگر تم بهي ايسا نه كروگے تو ملك ميں فتنه اور بڑا فساد هوگا - [٧٤] اور جو لوگ ايمان لائے اور هجرت كي اور خدا كي راه ميں كوششيں كيں اور جن لوگوں نے جگه دي اور مدد كي - يهي لوگ سچ مچ ايمان والے هيں - ان كے لئے مغفرت هے اور عزت كا رزق - [٧٥] اور جو لوگ اُس كے بعد ايمان لائے اور هجرت كي اور تمهارے ساتهہ كوششيں كيں - تو يهي لوگ تم ميں سے هيں - اور حدا كي كتاب ميں رشته دار ايك دوسرے كے زياده حق دار هيں - بے شك خدا هر چيز كا جاننے والا هے -

سورۂ توبه

مدني - ١٢٩ آيتيں

[١] جن مشركوں سے تم نے عهد كر ركها هے اب خدا اور اُس كے رسول كي طرف سے اُن كو جواب هے - [٢] تو چار مهينے

ملك میں پھر لو اور جان رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہہ بھي کہ خدا کافروں کو رسوا کرنے والا ھے - [۳] اور حج اکبر کے دن خدا اور اُس کے رسول کي طرف سے لوگوں کو پکار دیا جاتا ھے کہ خدا اور اُس کا رسول مشرکوں سے بري ذمہ ھیں - تو اگر تم توبہ کرو تو یہہ تمھارے لئے بہتر ھوگا - اور اگر پیٹھہ پھیرو تو جان رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں کرسکتے - اور (اے نبي) جو لوگ کفر کرتے ھیں اُن کو دردناك عذاب کي خوش خبري دے - [۴] سوا اُن مشرکوں کے جن سے تم نے عہد کیا ھے پھر اُنھوں نے تم سے کسي طرح کي کمي نہ کي اور نہ تمھارے مقابلے میں کسي کي پشت پناھي کي تو اُن کا عہد اُن کي مدت تك اُن سے پورا کرو - بے شك خدا (بُرے کاموں سے) بچنے والوں کو پیار کرتا ھے - [۵] پھر جب حرمت کے مہینے نکل جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو - اور اُن کو پکڑو اور اُن کو گھیرو اور ھر گھات کي جگہ اُن کے لئے بیٹھو - پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز پر قائم رھیں اور زکواۃ دیں تو اُن کي راہ چھوڑ دو - بے شك خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ھے - [۶] اور اگر مشرکوں میں سے کوئي تجھسے پناہ مانگے تو اُس کو پناہ دے یہاں تك کہ وہ کلام اللہ سنے - پھر اُس کو اُس کے امن کي جگہ پہنچا دو - یہہ اِس لئے کہ وہ ایسے لوگ ھیں جو علم نہیں رکھتے -

[۷] خدا کے نزدیك اور اُس کے رسول کے نزدیك مشرکوں کا عہد کیونکر ٹِك سکتا ھے ؟ مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا تھا تو جب تك وہ تم سے سیدھے رھیں تم بھي اُن سے سیدھے رھو - بے شك خدا (بُرے کاموں سے) بچنے والوں کو پیار کرتا ھے - [۸] (مشرکوں سے) کیونکر

(عهد هو سکتا هے) که اگر یهه تم پر غالب آ جائیں تو تم سے
نه قرابت کي رعایت کریں اور نه عهد کي ؟ اپنے منهه سے تو
تم کو خوش کر دیتے هیں مگر اُن کے دل اِنکار کرتے هیں - اور
اُن میں اکثر بدکار هیں - [۹] یهه لوگ خدا کي آیتوں کو
تهوڑے سے فائدے کے لئے بیچتے هیں - اور اُس کي راه سے
لوگوں کو روکتے هیں - بُري باتیں هیں جو یهه لوگ کرتے
هیں - [۱۰] کسي مسلمان سے نه تو قرابت کي رعایت رکهتے
هیں اور نه عهد کي - اور یهي لوگ زیادتي کرنے والے هیں -
[۱۱] پهر اگر یهه لوگ توبه کریں اور نماز پر قائم هو جائیں
اور زکواة دیں تو وه دین میں تمهارے بهائي هیں - اور جو
لوگ علم رکهتے هیں هم اُن کے لئے آیتوں کو مفصل بیان کرتے
هیں - [۱۲] اور اگر یهه لوگ عهد کئے پیچهے اپني قسموں
کو توڑ ڈالیں اور تمهارے دین کے بارے میں طعن تشنیع کریں
تو کفر کے پیشواؤں سے لڑو - اُن کي قسمیں کچهه بهي نهیں -
شاید وه باز آئیں - [۱۳] کیا تم ان لوگوں سے نه لڑوگے جنهوں
نے اپني قسموں کو توڑ ڈالا اور رسول کے نکال دینے کا قصد کیا اور
تم سے انهوں هي نے پهلے شروع کي ؟ کیا تم ان سے ڈروگے ؟ بلکه
خدا اس بات کا زیاده حقدار هے که تم اسي سے ڈرو اگر تم ایمان
رکهتے هو - [۱۴] اُن سے لڑو - خدا تمهارے هاتهوں سے
اُن کو عذاب دیگا اور اُن کو ذلیل کریگا اور اُن کے مقابلے میں
تم کو مدد دیگا اور ایمان والوں کے سینوں کو شفا دیگا
[۱۵] اور اُن کے دلوں کے غصے کو دور کریگا - اور خدا جس کي
چاهے توبه قبول کرتا هے - اور خدا جاننے والا حکمت والا هے -
[۱۶] کیا تم خیال کرتے هو که یوں هي چهوڑ دئے جاؤگے
حالانکه ابهي خدا نے اُن لوگوں کو نهیں جانا جو تم میں سے

کوشش کرتے اور خدا اور اُس کے رسول اور مسلمانوں کے سوا کسي کو دلي دوست نہیں بناتے - اور خدا تمھارے کاموں کي خبر رکھتا ھے -

[۱۷] مشرکوں کا کام نہیں کہ خدا کے معبد آباد کریں جب کہ وہ اپنے دلوں میں کفر کي گواھي دیتے ھوں - یہي لوگ ھیں جن کے کئے برباد ھوئے اور جو ھمیشہ دوزخ کي آگ میں رھینگے - [۱۸] خدا کے معبد تو وہ آباد کرتے ھیں جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور نماز پر قائم رھتے اور زکواۃ دیتے اور صرف خدا ھي سے ڈرتے ھیں - تو شاید یہي لوگ ھدایت پائیں - [۱۹] کیا تم نے حاجیوں کے پاني پلانے اور مسجد حرام آباد کرنے کو اس کي مانند بنا لیا ھے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھے اور خدا کي راہ میں کوشش کرے ؟ خدا کے نزدیك یہہ برابر نہیں اور خدا ظلم کرنے والوں کو ھدایت نہیں کرتا - [۲۰] جو لوگ ایمان لائے اور ھجرت کي اور اپنے مال اور اپني جان سے خدا کي راہ میں کوشش کي - خدا کے ھاں اُن کے بڑے درجے ھیں - اور یہي لوگ ھیں جو کامیاب ھونگے - [۲۱] اُن کا پروردگار اُن کو اپني رحمت اور خوشنودي اور باغوں کي خوش خبري دیتا ھے جن میں وہ دائمي نعمت پائینگے - [۲۲] وہ اُن میں ھمیشہ ھمیشہ رھینگے - بے شك خدا ھي کے ھاں بڑا اجر نیك ھے - [۲۳] مومنو - اپنے باپ اور اپنے بھائي کو بھي دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو زیادہ پیار کریں - اور تم میں سے جو کوئي اُن سے دوستي کرے - تو یہي لوگ ھیں جو ظلم کرتے ھیں - [۲۴] تو کہہ کہ اگر تمھارے باپ اور تمھارے لڑکے اور تمھارے بھائي اور تمھاري بیویاں اور تمھارے کنبے اور مال جو تم نے کمائے ھیں

اور تجارت جس کے بند ہو جانے کا تم کو ڈر ہو اور گھر جن کو تم پسند کرتے ہو - اگر یہہ سب تم کو خدا اور اُس کے رسول اور اُس کي راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں تو اِنتظار کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم لائے - اور خدا بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۲۵] خدا نے بہت سي جگہوں میں تم کو مدد دي - اور حنین کے دن جب تم کو تمہاري کثرت اچھي معلوم ہوئي - مگر یہہ تمہارے کچھہ بھي کام نہ آئي - اور زمین باوجودیکہ وہ کشادہ تھي تم پر تنگ ہو گئي - پھر تم پیٹھہ پھیر کر بھاگے - [۲۶] پھر خدا نے اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اپني طرف سے تسکین اُتاري - اور فوجیں بھیجیں جن کو تم نے نہیں دیکھا - اور کفر کرنے والوں کو عذاب دیا - اور کافروں کي یہي جزا ہے - [۲۷] پھر اس کے بعد خدا جس کي چاہے توبہ قبول کرے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۲۸] مومنو - مشرك تو نجس ہیں - تو ان کے اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آئیں - اور اگر تم کو محتاجي کا ڈر ہو تو خدا تم کو اپنے فضل سے غني کر دیگا اگر وہ چاہے - بے شك خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [۲۹] اہل کتاب میں سے جو نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ روز آخرت پر اور نہ حرام جانتے ہیں اُن چیزوں کو جن کو خدا نے اور اُس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ دین حق قبول کرتے ہیں اُن سے لڑو یہاں تک کہ وہ چھوٹے بن کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں -

[۳۰] اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر خدا کا بیٹا ہے اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے - یہہ اُن کے منہہ

كي باتيں هيں - يهہ پهلے کے کافروں كي سي باتيں کرتے هيں - خدا اُن کو مارے - کیونکر وہ جهوٹ بناتے هيں - [۳۱] يهہ لوگ خدا کے سوا اپنے علماء اور اپنے مشائخ کو اور مسیح ابن مریم کو اپنا پروردگار بناتے هيں - حالانکہ اُن کو حکم دیا گیا هے کہ ایك هي خدا كي عبادت کریں - اُس کے سوا کوئي خدا نهيں - وہ پاك هے اُن چیزوں سے جو وہ شریك کرتے هيں - [۳۲] اِرادہ کرتے هيں کہ خدا كي روشني کو منهہ سے بُجھا دیں اور خدا چاهتا هے کہ اپني روشني کو پوري کرے - اگرچہ کافروں کو ناگوار هي هو - [۳۳] وهي هے جس نے اپنے رسول کو هدایت اور دین حق کے ساتهہ بهیجا تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے - اگرچہ مشرکوں کو ناگوار هي هو - [۳۴] مومنو - بهتیرے علماء اور پیشوا لوگوں کے مال بےایماني سے کها جاتے اور خدا كي راہ سے لوگوں کو روکتے هيں - مگر جو لوگ سونا اور چاندي جمع کرتے اور اُس کو خدا كی راہ میں خرچ نهيں کرتے تو اُن کو دردناك عذاب كي خوش خبري دے [۳۵] کہ جس دن يهہ سب جهنم كي آگ میں تپائے جائينگے پهر اُن سے اُن کے ماتهے اور اُن كي کروٹیں داغ دي جائینگي - " يهہ هيں جو تم نے اپنے لئے جمع کئے هيں - تو اپني جمع کے مزے چکهو" - [۳۶] جس دن اُس نے آسمان اور زمین بنائے اُسي دن سے خدا کے هاں مهینوں كي گنتي خدا كي کتاب میں بارہ مهینے هے جن میں چار حرمت کے هيں - يهہ سیدها طریقہ هے - تو اِن میں ایك دوسرے پر ظلم نہ کرو - اور تم سب مشرکوں سے لڑو - جیسے وہ تم سب سے لڑتے هيں - اور جان رکهو کہ خدا (بُرے کاموں سے) بچنے والوں کا ساتهي هے - [۳۷] مهینوں کا آگے پیچهے کر دینا تو کفر میں زیادتي

کرنا هے - اِس سے کافر گمراه هوتے هيں - ايك برس اسي کو حلال ٹههراتے هيں اور دوسرے برس اسي کو حرام که خدا نے جو حرام کئے هيں اُن کي گنتي پوري کر ديں - اور خدا نے جو حرام کئے هيں اُن کو حلال کر ديں - اُن کو اُن کے بُرے کام اچهے دکهائي ديتے هيں - مگر خدا کافروں کو هدايت نهيں کرتا -

[۳۸] مومنو - تم کو کيا هو گيا هے که جب تم سے کها جاتا هے که خدا کي راه ميں نکل کهڑے هو تو تم زمين کي طرف بوجهل هوجاتے هو ؟ کيا تم آخرت کے بدلے اس دنيا کي زندگي سے خوش هو ؟ مگر اِس دنيا کے فائدے آخرت کي زندگي کے مقابلے ميں بهت هي کم هيں - [۳۹] اگر تم نه نکل کهڑے هوگے تو وه تم کو دردناك عذاب ديگا - اور تمهارے بدلے دوسري قوم لاديگا اور تم اُس کو کچهه بهي ضرر نهيں پهنچا سکتے - اور خدا هر چيز پر قادر هے - [۴۰] اگر تم اس کي مدد نه کروگے تو اُس نے اس کي مدد کي تهي جب کافروں نے اُس کو نکال ديا که وه دو ميں دوسرا تها - جب يهه دونوں غار ميں تهے - جب وه اپنے ساتهي سے کهتا تها که غمگين نه هو خدا هم لوگوں کے ساتهه هے - پهر خدا نے اُس پر اپني طرف سے تسکين اُتاري اور اُس کو ايسي فوج سے مدد دي جس کو تم نهيں ديکهے اور کافروں کي بات کو نيچا کر ديا اور خدا هي کا بول بالا رها - اور خدا زبردست حکمت والا هے - [۴۱] هلکے اور بوجهل نکل کهڑے هو - اور اپنے مال اور اپني جان سے خدا کي راه ميں کوشش کرو - يهه تمهارے لئے بهتر هوگا - اگر تم جانو - [۴۲] اگر کوئي فائده نزديك هونا اور سفر بهي هلکا تو يهه لوگ ضرور تيرے پيچهے هو ليتے - ليکن اُن کو مسافت بعيد معلوم هوئي -

اور یہہ خدا کي قسمیں کھا کر کہینگے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمھارے ساتھہ نکل کھڑے ہوتے - یہہ لوگ اپنے آپ کو ہلاک کرنے والے ہیں - اور خدا جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں -

[۴۳] خدا تجھے معاف کرے - تونے اُن کو کیوں اِجازت دی قبل اس کے کہ تجکو سچے صاف معلوم ہو جائیں اور تو جھوٹوں کو بھي جان لے ؟ [۴۴] جو لوگ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور اپني جان سے کوشش کرنے میں تجسے عذر نہیں کرتے - اور خدا پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے - [۴۵] تجسے اِجازت تو وهي مانگتے ہیں جو خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جن کے دل شک میں ہیں - تو وہ اپنے شک میں متردد ہیں - [۴۶] اور اگر یہہ لوگ نکلنے کا اِرادہ کرتے تو اُس کے لئے سامان تیار کرتے - لیکن خدا کو ان کا ہلنا ہي نا گوار ہے - تو اُس نے اُن کو کاہل بنا دیا اور اُن سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھہ رہنے والوں کے ساتھہ بیٹھہ رہو - [۴۷] اگر یہہ لوگ تمھارے ساتھہ نکلتے تو تم میں فساد ہي بڑھاتے اور تم میں فتنہ انگیزي کي غرض سے تمھارے درمیان گھوڑے دوڑاتے اور تم میں اِن کي سننے والے بھي ہیں - اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے - [۴۸] اُنھوں نے پہلے بھي فتنہ انگیزي کرني چاہي اور تیرے کاموں کو اُلٹ پلٹ کرتے ہي رہے یہاں تک کہ حق آ گیا اور خدا کا حکم غالب رہا - حالانکہ اُن کو نا گوار ہوا - [۴۹] اور اُن میں وہ بھي ہے جو کہتا ہے کہ مجکو اجازت دے اور مجکو بلا میں نہ ڈال - کیا وہ بلا میں نہیں گرے ہیں ؟ اور بے شک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے - [۵۰] اگر تجکو کوئي بھلائي آ پہنچے تو اُن کو

برا لگتا هے - اور اگر تجهپر کوئي مصيبت آ پڑے تو وہ کهتے هيں که هم نے پهلے هي سے اپنا کام کر ليا تها اور خوشي کے ساتهه پهر جاتے هيں - [٥١] توکهه که هم پر تو بس وهي مصيبت آ پڑيگي جو خدا نے همارے لئے لکهه رکها هے - وهی ميرا مالك هے - اور ايمان والے خدا هي پر توکل کريں - [٥٢] توکهه که تم تو بس همارے لئے دو بهلائيوں ميں سے ايك کے منتظر هو اور هم تمهارے لئے منتظر هيں که خدا تم پر اپني طرف سے يا همارے هي هاتهوں سے کوئي عذاب ڈالے - تو تم اِنتظار کرو- هم بهي تمهارے ساتهه منتظرهيں - [٥٣] توکهه که خوشي سے خرچ کرو يا ناخوشي سے وہ تو تم سے قبول نه کي جائيگي - تم ايك بدکار قوم هو - [٥٤] اور اُن کے دئے کے قبول هونے ميں اور کوئي بات مانع نه هوئي مگر يهه که اُنهوں نے خدا اور اُس کے رسول سے کفر کيا اور نماز کو آئے بهي تو کاهلي کے ساتهه اور خرچ کئے بهي تو بس ناخوشي سے - [٥٥] تو اُن کے مال تجهے حيرت ميں نه ڈاليں اور نه اُنکي اولاد - خدا تو چاهتا هے که ان کي وجهه سے ان کو دنيا کي زندگي ميں عذاب دے اور انکي جان نکلے جب وہ کافر هي هوں - [٥٦] اور يهه خدا کي قسميں کهاتے هيں که وہ بهي تم هي ميں هيں - حالانکه وہ تم ميں نهيں - بلکه وہ لوگ ڈرتے هيں - [٥٧] اگر يهه پناہ کي جگه پائيں يا غار يا داخل هونے کي جگه تو ضرور اُس کي طرف رسي توڑ کر بهاگينگے - [٥٨] اور اِن ميں سے کچهه ايسے بهي هيں که خيرات کے بارے ميں تجهپر اِلزام لگاتے هيں- اور اگر اُن کو اس ميں سے ديا جائے تو خوش هوتے هيں اور اگر اُن کو اُس ميں سے نه ديا جائے تو اُسي وقت وہ غصه هو جاتے هيں - [٥٩] اور اگر وہ راضي هوتے اُس چيز سے جو اُن کو خدا

نے اور اُس کے رسول نے دي تھي اور کہتے کہ ھم کو خدا بس ھے
خدا اور اُس کا رسول ھم کو اپنے فضل سے دیگا اور ھم خدا ھي
کي طرف راغب ھیں (تو بہتر ھوتا) -
[٦٠] صدقه تو بس فقیروں کے لئے ھے اور مسکینوں کے لئے
اور اُس کے عاملوں کے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں
اُلفت ڈالنا ھے اور گردن آزاد کرنے کے لئے اور قرضداروں کے لئے اور
خدا کي راہ میں خرچ کرنے کے لئے اور مسافروں کے لئے - یہہ خدا
کي طرف سے فرض کیا گیا ھے - اور خدا جاننے والا اور حکمت
والا ھے - [٦١] اور ان میں ایسے بھي ھیں جو نبي کو ایذا
دیتے اور کہتے ھیں کہ یہہ بس سننے والا ھے - تو کہہ کہ وہ
تمھارے لئے بھلائي کا سننے والا ھے - وہ خدا پر ایمان رکھتا
ھے ایمان والوں کي بات مانتا ھے اور جو لوگ تم میں ایمان
رکھتے ھیں اُن کے لئے رحمت ھے - اور جو لوگ خدا کے رسول
کو ایذا دیتے ھیں اُن کے لئے تو دردناک عذاب ھے -
[٦٢] یہہ تم سے قسم کھاتے ھیں تا کہ تم راضي ھو جاؤ - اور
خدا اور اُس کا رسول زیادہ حقدار ھے کہ وہ اُس کو راضي کریں
اگر وہ ایمان رکھتے ھیں - [٦٣] کیا وہ نہیں جانتے کہ جو
خدا اور اُس کے رسول سے مخالفت کرے تو اُس کے لئے جہنم کي
آگ ھے - وہ ھمیشہ اُسي میں رھینگے - یہي بڑي رسوائي ھے -
[٦٤] منافق ڈرتے ھیں کہ کہیں اُن پر کوئي ایسي سورة نہ
نازل ھو جو اُن کو ان کي دلي باتیں بتا دے - تو کہہ کہ ٹھٹھا
کرو - بے شک خدا اُس بات کا نکالنے والا ھے جس سے تم ڈرتے ھو -
[٦٥] اور اگر تو اُن سے پوچھے تو وہ ضرور کہینگے کہ ھم تو
بس بحث اور کھیل کر رھے تھے - تو کہہ کہ کیا تم خدا سے اور
اُس کي آیتوں سے اور اُس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے ھو؟ [٦٦] مت

عذر کرو - تم ایمان لانے کے بعد کفر کئے - اگر هم تم میں سے
ایك گروہ کو معاف بھي کر دیں تو دوسرے گروہ کو عذاب
دینگے - اِس لئے کہ وہ مجرم هیں -

[٦٧] منافق مرد اور منافق عورتیں دونوں ایك هیں -
وہ برے کام کرنے کو کہتے اور اچھے کاموں سے منع کرتے اور اپنے
هاتھوں کو بند رکھتے هیں - وہ خدا کو بھول گئے اور وہ بھي
اُن کو بھول گیا - بے شك منافق تو بد کار هیں - [٦٨] منافق
مرد اور منافق عورتوں اور کافروں سے خدا نے جهنم کي آگ کا
وعدہ کیا هے - کہ وہ همیشه اُسي میں رهینگے - یهي اُن کے لئے
بس هے - اور خدا نے اُن پر لعنت کي هے - اور اُن کے لئے دائمي
عذاب هے - [٦٩] (تم بھي) اُن لوگوں کي مانند هو جو تم سے
پہلے هوئے کہ وہ تم سے بہت زیادہ قوت رکھتے تھے اور مال اور
اولاد بھي اُن کے پاس زیادہ تھیں - تو وہ اپنے حصے سے فائدہ
اُٹھائے - اور تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا جس طرح
تم سے پہلوں نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا - اور تم بھي بحث
کرتے هو جس طرح اُنھوں نے بحث کي - یهي هیں جن کا کیا
دنیا اور آخرت میں برباد هوا - اور یهي هیں جنھوں نے خسارہ
اُٹھایا - [٧٠] کیا اِن کو اُن لوگوں کي خبر نهیں ملي جو
اُن سے پہلے تھے مثلا نوح کي قوم اور عاد اور ثمود اور اِبراهیم
کي قوم اور مدین کے لوگ اور اُلٹي هوئي بستیوں کے لوگ -
اُن کے رسول اُن کے پاس دلیلیں لے کر آئے - اور خدا نے تو اُن
پر ظلم نهیں کیا مگر یهه لوگ اپنے آپ پر ظلم کئے -
[٧١] اور ایمان والے مرد اور ایمان والي عورتیں ایك دوسرے کے
دوست هیں - وہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور برے کاموں سے منع
کرتے اور نماز پر قائم رهتے اور زکواۃ دیتے اور خدا اور اُس کے رسول

کي اِطاعت کرتے هیں - یهي لوگ هیں جن پر ضرور خدا رحم کریگا - بے شك خدا زبردست حکمت والا هے - [۷۲] خدا نے ایمان والے مرد اور ایمان والي عورتوں سے جنت کا وعدہ کیا هے جن کے نیچے سے نهریں جاري هونگي - جن میں وہ همیشه رهینگے - اور جنت العدن میں اچھے مکان بھي ملینگے - اور خدا کي خوش نودي سب سے بڑھہ کر هوگي - یهي بڑي کامیابي هے -

[۷۳] اے نبي - کافروں اور منافقوں سے جهاد کر اور اُن پر سختي کر - اور اُنکا ٹھکانا تو جهنم هے - اور وہ بري جگه هے - [۷۴] یهه لوگ خدا کي قسمیں کھاتے هیں که هم نے تو نهیں کهي - حالانکه اُنهوں نے کفر کا کلمه کها اور اپنے اِسلام میں آنے کے بعد کفر کیا - اور انهوں نے اس چیز کا قصد کیا جس کو وہ نهیں پهنچ سکتے - اور انهوں نے اِسي بات پر بیر کیا که خدا اور اُس کے رسول نے اُن کو اپنے فضل سے دولت مند کردیا - تو اگر یهه لوگ توبه کریں تو اُن کے لئے بهتر هوگا - اور اگر پیٹھه پھیر دیں تو خدا اُن کو دنیا اور آخرت میں درد ناك عذاب دیگا - اور دنیا میں نه کوئي ان کا دوست هوگا اور نه مددگار - [۷۵] اور ان میں کچھه تو هیں جنهوں نے خدا سے عهد کیا تھا که اگر وہ اپنے فضل سے هم کو دیگا تو هم ضرور صدقه دینگے اور ضرور نیك لوگوں میں هونگے - [۷۶] پھر جب اُس نے اُن کو اپنے فضل سے دیا تو اُس میں بخل کرنے لگے اور پیٹھه پھیر کر بھاگ گے - [۷۷] تو اُس نے اُن کے دلوں میں اُن کے سامنے آنے والے دن تك نفاق ڈال کر سزا دي - اِس لئے که اُنهوں نے جو اُس سے وعدہ کیا تھا اُس سے خلاف کیا - اور اِس لئے که وہ جھوٹ کهتے تھے - [۷۸] کیا اُنهوں نے نهیں جانا

کہ خدا اُن کي چھپي باتیں اور اُن کے مشورے سب جانتا ھے ؟ اور یہہ کہ خدا غیب کي باتوں کا جاننے والا ھے - [٧٩] (یہي ھیں) جو ایمان والوں میں خوشي سے صدقہ دینے والوں پر اِلزام لگاتے ھیں اور جو لوگ اپني کوشش کے سوا اور کچھہ نہیں کر سکتے اُن سے ٹھٹھا کرتے ھیں - خدا اُن سے ٹھٹھا کریگا - اور اُن کے لئے درد ناك عذاب ھے - [٨٠] تو اُن کے لئے بخشش مانگ یا نہ بخشش مانگ - اگر تو اُن کے لئے ستر بار بخشش مانگے تو بھي خدا اُن کو ھرگز نہیں بخشنے کا - یہہ اِس لئے کہ اُنھوں نے خدا اور اُس کے رسول سے کفر کیا - اور خدا بدکار لوگوں کو ھدایت نہیں کرتا -

[٨١] جو لوگ پیچھے چھوڑ دئے گئے وہ رسول خدا کے خلاف اپنے بیٹھہ رھنے میں بہت خوش ھوئے - اور خدا کي راہ میں اپنے مال اور اپني جان سے کوشش کرنا اُن کو ناگوار ھوا - اور وہ کہنے لگے کہ گرمي میں نہ نکلو - تو کہہ کہ جھنم کي آگ زیادہ گرم ھوگي - اگر تم سمجھو - [٨٢] اور چاھئے کہ یہہ لوگ اپني کمائي کي جزا میں ھنسیں کم اور روئیں بہت - [٨٣] تو اگر خدا تجکو اُن کي کسي جماعت کي طرف پھیر کر لے جائے اور وہ تجسے نکلنے کي اِجازت چاھیں تو تو کہہ کہ تم کبھي میرے ساتھہ نہ نکلوگے اور نہ میرے ساتھہ دشمنوں سے لڑوگے - تم پھلي بار بیٹھہ رھنے پر راضي ھوئے - تو پیچھے رھنے والوں کے ساتھہ بیٹھہ رھو - [٨٤] اور ان میں سے کسي کے مرنے پر تو ھرگز نماز نہ پڑھہ - اور نہ اُس کي قبر پر کھڑا ھو - انھوں نے خدا سے اور اُس کے رسول سے کفر کیا اور بدکاري میں مر گئے - [٨٥] اور اُن کے مال اور اُن کي اولاد تجکو حیرت میں نہ ڈالیں - خدا تو چاھتا ھے کہ ان ھي سے ان کو

اس دنیا میں عذاب دے اور اُن کي جان نکل جائے جب وہ
کافر هي هوں - [۸۶] اور جب کوئي سورۃ اُتاري جاتي هے
کہ خدا پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کے ساتھہ هو کر جهاد
کرو تو ان میں سے صاحب دولت تجهسے اِجازت مانگتے هیں
اور کہتے هیں کہ هم کو چهوڑ دے کہ هم بیٹهنے والوں کے
ساتھہ بیٹهہ رهیں - [۸۷] یہہ لوگ پیچهے رهنے والي عورتوں
کے ساتھہ رهنا پسند کئے اور ان کے دلوں پر مہر کر دي گئي
پس وہ نہیں سمجهنے کے - [۸۸] لیکن رسول اور جو لوگ
اُس کے ساتھہ ایمان لائے اُنهوں نے اپنے مال اور اپني جانوں سے
کوشش کي - اور یہي لوگ هیں جن کي بہتري هوگي - اور
یہي لوگ هیں جو فلاح پائینگے - [۸۹] اُن کے لئے خدا نے
جنت تیار کر رکھي هیں جن کے نیچے سے نہریں جاري
هونگي - وہ همیشہ اُسی میں رهینگے - یہي بڑي کامیابي هوگي -
[۹۰] اور کچهہ اعرابي عذر کرنے کے لئے آئے تا کہ اُن کو
اِجازت دي جائے اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسول سے جهوٹے
هوئے وہ بیٹهہ رهے - تو اُن میں سے جنهوں نے کفر کیا اُن پر
ضرور دردناك عذاب آ پڑیگا - [۹۱] ضعیفوں پر کوئي گناہ
نہیں اور نہ مریض پر اور نہ اُن لوگوں پر جن کے پاس خرچہ
نہیں جب کہ وہ خدا اور اُس کے رسول کے خیر خواہ رهیں -
نیك لوگوں پر کوئي بات نہیں - اور خدا بخشنے والا رحم
کرنے والا هے - [۹۲] اور نہ اُن لوگوں پر کوئي گناہ هے کہ جب
وہ تیرے پاس آئے کہ تو اُن کے لئے سواري دے تو تونے کہا کہ
میرے پاس تو کچهہ نہیں جس پر میں تم کو سوار کروں اور
وہ پهر گئے - اور اُن کي آنکهیں اس غم میں آنسؤں سے بهر
گئیں کہ اُن کے پاس کچهہ بهي خرچہ نہیں - [۹۳] بات

تو اُن لوگوں پر هے جو دولت مند هوکر بهي تجهسے اِجازت مانگتے هيں - يهه لوگ پيچهے رهنے والي عورتوں كے ساتهه رهنا پسند كئے - اور خدا نے اُن كے دلوں پر مهر كر دي هے - پس وه نهيں جاننے كے - ¶ [٩٤] جب تم ان كي طرف پهر جاؤگے تو يهه لوگ تم سے عذر كرينگے تو كهه كه عذر نه كرو هم هرگز نهيں ماننے كے - خدا نے هم كو تمهاري خبر دي هے - اور خدا اور اُس كا رسول تمهارے كام ديكهينگے - پهر تم غيب اور ظاهر كي باتيں جاننے والے (خدا) كي طرف پهيرے جاؤگے تب وه تم كو تمهارے كاموں كي خبر ديگا - [٩٥] جب تم ان كي طرف پهر جاؤگے تو يهه لوگ ضرور تمهارے سامنے خدا كي قسميں كهائينگے تا كه تم اُن سے چشم پوشي كرو - تو تم اُن سے منهه پهير لو - يهه لوگ پليد هيں - اور اُن كا ٹهكانا جهنم هے - يهه جزا هے اُن كي كمائي كي - [٩٦] يهه تمهارے سامنے قسميں كهائينگے تا كه تم اُن سے راضي هو جاؤ - تم اگر راضي بهي هو جاؤ تو خدا بدكار لوگوں سے راضي نهيں - [٩٧] اعرابي كفر اور نفاق ميں بڑهے هوئے هيں اور اسي لائق هيں كه خدا نے جو اپنے رسول پر اُتارا هے اُسے نه جانيں اور خدا جاننے والا حكمت والا هے - [٩٨] اور اعرابيوں ميں كچهه ايسے بهي هيں جو (خدا كي راه ميں) خرچ كرنے كو خراج سمجهتے هيں اور تمهارے لئے گردشوں كے اِنتظار ميں هيں - اُن هي پر گردش بد پڑے - اورخدا سننے والا اور جاننے والا هے - [٩٩] اور اعرابيوں ميں كچهه ايسے بهي هيں جو خدا پر اور روز آخرت پر ايمان ركهتے اور جو كچهه خرچ كرتے هيں اُس كو خدا كے حضور كے تقرب اور رسول كي دعاؤں كا ذريعه سمجهتے هيں - يهه اُن كے لئے موجب قربت

ھے - خدا اُن کو ضرور اپني رحمت میں داخل کریگا - بے شك
وہ بخشنے والا رحم والا ھے -
[۱۰۰] اور مہاجرین اور انصار میں سے جن لوگوں نے سب
سے پہلے سبقت کي اور جن لوگوں نے اُن کي اچھي طرح پیروي
کي خدا اُن سے راضي اور وہ خدا سے راضي اور اُس نے اُن کے لئے
جنت تیار کر رکھي ھیں جن کے نیچے سے نہریں جاري ھونگي
اور جن میں وہ ھمیشہ ھمیشہ رھینگے - یہي بڑي کامیابي ھے -
[۱۰۱] اور جو اعرابي تمھارے اِرد گرد رھتے ھیں اُن میں سے
کچھہ منافق ھیں اور اھل مدینہ میں سے بھي کہ وہ نفاق پر
اڑے ھوئے ھیں - تو اُن کو نہیں جانتا - ھم اُن کو جانتے ھیں -
ھم اُن کو ضرور دُھرا عذاب دینگے - پھر وہ بڑے عذاب کي
طرف بھیرے جائینگے - [۱۰۲] اور دوسرے لوگ ھیں جنھوں
نے اپنے گناہ کا اِقرار کیا - اُنھوں نے ایك اچھا کام اور ایك بُرا کام
دونوں ملا دیا - شاید خدا اُن کي توبہ قبول کر لے - بےشك وہ
بخشنے والا رحم والا ھے - [۱۰۳] اُن کے مال کا صدقہ لے لیا کر -
کہ تو اُن کو اُس کے ذریعے سے پاك صاف کرتا ھے اور اُن کے لئے
دعا کر - بے شك تیري دعا اُن کے لئے تسکین کي موجب ھے -
اور خدا سننے والا اور جاننے والا ھے - [۱۰۴] کیا یہہ لوگ
نہیں جانتے کہ خدا ھي اپنے بندوں کي توبہ قبول کرتا اور
وھي صدقہ لیتا ھے ؟ اور یہہ بھي کہ خدا ھي توبہ قبول کرنے
والا اور رحم کرنے والا ھے ؟ [۱۰۵] اور تو کہہ کہ تم کام کئے جاؤ -
خدا ضرور تمھارے کام دیکھیگا اور اُس کا رسول اور ایمان
والے بھي - اور تم ضرور اُس غیب اور ظاھر کي باتیں جاننے والے
کي طرف پھیرے جاؤگے - پھر جو کچھہ تم کرتے ھو وہ تم کو
اُس کي خبر دیگا - [۱۰۶] اور دوسرے لوگ ھیں کہ خدا کے

حكم كے منتظر هيں كه يا تو وہ اُن كو عذاب دے اور يا اُن كي توبه قبول كرے - اور خدا جاننے والا حكمت والا هے - [١٠٧] اور جن لوگوں نے ضرر پهنچانے اور كفر كے لئے اور ايمان والوں ميں تفرقه ڈالنے اور جن لوگوں نے خدا اور اُس كے رسول سے پهلے لڑائي كي هے اُن لوگوں كو پناہ دينے كے لئے مسجد بنا لي هے - اور وہ قسميں كهائينگے كه هم نے تو بس بهلائي كرني چاهي تهي - اور خدا گواہ هے كه يهہ لوگ جهوٹے هيں - [١٠٨] تو اُس ميں كبهي كهڑا نه هو - وہ مسجد جس كي بنياد پهلے هي روز سے پرهيزگاري پر هے زيادہ ٹهيك هے كه تو اُس ميں كهڑا هو - اُس ميں لوگ هيں جو صاف رهنا پسند كرتے هيں - ا ر خدا صاف رهنے والوں كو پيار كرتا هے - [١٠٩] تو كيا جو شخص حدا كے خوف اور رضامندي پر اپني عمارت كي بُنياد ركهے وہ بهتر هے يا جو گرنے والي كهائي كے كنارے پر اپني عمارت كي بنياد ركهے پهر وہ اُس كو جهنم كي آگ ميں لے گرے ؟ اور خدا ظالموں كو هدايت نهيں كرتا - [١١٠] يهہ اُن كي عمارت جو اُنهوں نے بنائي هے اُن كے دلوں ميں هميشه شك كا باعث هوگي يهاں تك كه اُن كے دل ٹكڑے ٹكڑے هو جائيں - اور خدا جاننے والا اور حكمت والا هے -

[١١١] خدا نے ايمان والوں سے اُن كي جانيں اور اُن كے مال مول لئے هيں كه اُن كے بدلے ان كو جنت مليگي - وہ خدا كي راہ ميں لڑتے اور مارتے اور مارے جاتے هيں - تورات اور اِنجيل اور قرآن ميں يهہ اُس كا سچا وعدہ هے - اور خدا سے بڑهہ كر اپنے عهد كا پورا كرنے والا اور كون هوگا ؟ تو اپنے سودے كي جو تم نے اُس سے كي هے خوشي مناؤ - اور يهي بڑي كاميابي هے - [١١٢] يهہ لوگ توبه كرنے والے عبادت كرنے والے (خدا كي)

حمد کرنے والے سفر کرنے والے (نماز میں) رکوع اور سجدہ کرنے والے اچھے کام کرنے کو کہنے والے اور برے کاموں سے منع کرنے والے اور خدا کي حدوں کا لحاظ کرنے والے ھیں - اور ایمان والوں کو بشارت دے - [۱۱۳] نبي اور ایمان والوں کا کام نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے استغفار کریں اگرچہ وہ قرابتي ھي ھوں بعد اِس کے کہ اُن پر ظاھر ھو چکا کہ وہ دوزخ کے رھنے والے ھیں - [۱۱۴] اور جو اِبراھیم نے اپنے باپ کے لئے دعاے مغفرت کي تو وہ ایک وعدے کے سبب سے کي جو اُس نے اُس سے کر لیا تھا - پھر جب اُس پر ظاھر ھو گیا کہ وہ خدا کا دشمن تھا تو وہ اُس سے بري ذمہ ھو گیا - اِبراھیم دردمند اور تحمل والا تھا - [۱۱۵] اور خدا ایسا نہیں کہ ایک قوم کو ھدایت کرنے کے بعد گمراہ کر دے جب تک اُن پر وہ چیزیں نہ ظاھر کر دے جن سے وہ بچیں - خدا ھر چیز کا جاننے والا ھے - [۱۱۶] آسمان اور زمین کي سلطنت خدا ھي کي ھے - وھي زندہ کرتا اور مارتا ھے - اور خدا کے سوا تمھارا نہ کوئي حامي ھے اور نہ مددگار - [۱۱۷] خدا نے نبي پر رحم کیا اور مھاجرین اور انصار پر جنھوں نے سختي کے وقت اُس کي پیروي کي جب قریب تھا کہ اُن میں سے ایک گروہ کے دل کج ھو جائیں - پھر اُس نے اُن پر رحم کیا - وہ اُن پر مھربان اور رحم والا ھے - [۱۱۸] اور اُن تین پر بھي جو پیچھے چھوڑے گئے تھے یہاں تک کہ جب اُن پر زمین تنگ ھو گئي باوجود اِس کے کہ وہ کشادہ تھي اور اُن کي جانیں بھي اُن پر تنگ ھو گئیں اور وہ جان گئے کہ خدا سے اُس کے سوا اور کہیں پناہ نہیں - پھر اُس نے اُن کي توبہ قبول کر لي - تا کہ وہ تائب رھیں - بے شک خدا ھي توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ھے -

[١١٩] مومنو - خدا سے ڈرو - اور سچوں کے ساتھہ رهو -
[١٢٠] اهل مدینه اور اُن کے اِرد گرد کے اعرابیوں کو نه چاهئے
تھا که رسول خدا کو چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں - اور نه یهه
که اُس کي جان کو چھوڑ کر اپني جان کے آرام کو دیکھیں -
یهه اِس لئے ھے که اُن کو خدا کي راہ میں پیاس اور محنت اور
بھوك نهیں لگتي - اور نه وہ ایسي چلنے کي جگه جهاں کافروں
کو ناگوار هو چلتے هیں اور نه دشمنوں سے کچھه لے لیتے هیں
مگر ان سب کے بدلے اُن کے لئے عمل نیك لکھا جاتا ھے - خدا
نیکي کرنے والوں کے اجر کو ضائع نهیں کرتا - [١٢١] اور وہ نهیں
خرچ کرتے تھوڑا هو یا بهت اور نهیں طے کرتے کوئي گھاتي
مگر یهه سب اُن کے لئے لکھا ھے تا که خدا اُن کو اُن کے کئے
کي بهترین جزا دے - [١٢٢] اور ایمان والوں کو مناسب نهیں
که سب کے سب نکل پڑیں - هر گروہ سے کیوں نهیں کچھه
لوگ نکل پڑے که وہ دین کو سمجھیں اور جب اپني قوم میں
پھر جائیں تو اُن کو (خدا سے) ڈرائیں - شاید وہ ڈریں -
[١٢٣] مومنو - کافروں میں سے جو تمھارے پاس هیں اُن سے
لڑو - اور چاهئے که وہ تم میں سختي پائیں - اور جان رکھو که
خدا (برے کاموں سے) بچنے والوں کا ساتھي ھے - [١٢٤] اور
جب کوئي سورۃ نازل کي جاتي ھے تو ان میں سے کچھه لوگ
کهتے هیں که اس نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا - تو جو
ایمان رکھتے هیں اس نے ان کا ایمان بڑھا دیا اور وهي خوش
وقت هیں - [١٢٥] اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض ھے تو یهه
اُن کي پلیدي پر پلیدي بڑھاتي ھے اور وہ کافر هي مر گئے -
[١٢٦] کیا وہ نهیں دیکھتے که وہ هر برس ایك بار یا دو بار بلا
میں گرفتار هوتے هیں ؟ پھر بھي نه توبه کرتے اور نه غور هي

کرتے هیں - [۱۲۷] اور جب کوئي سورۃ نازل کي جاتي هے تو یهہ ایک دوسرے کي طرف دیکھتے هیں - (کهتے هیں) کیا تم کو کوئي دیکھتا هے ؟ پهر منهہ پهیر لیتے هیں - خدا نے اُنْ کے دلوں کو پهیر دیا اِس لئے کہ وہ لوگ سمجھتے نهیں - [۱۲۸] اب تمهارے پاس تم هي میں سے ایک رسول آیا - اس پر شاق گزرتا هے کہ تم ایذا میں پڑو - وہ تمهاري بهلائي چاهتا هے اور ایمان والوں پر مهربان هے - [۱۲۹] پهر بهي اگر وہ پیٹهہ پهیر دیں تو تو کهہ کہ مجکو خدا بس هے - اس کے سوا کوئي خدا نهیں - میں اسي پر توکل کرتا هوں اور وهي بڑے عرش کا پروردگار هے -

سورۃ یونس

مکي - ۱۰۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] الر - یهہ حکمت والي کتاب کي آیتیں هیں - [۲] کیا لوگوں کو تعجب هوا کہ هم نے اُن هي میں کے ایک شخص کي طرف وحي بهیجي کہ " لوگوں کو ڈرا اور جو ایمان رکهتے هیں اُن کو خوش خبري دے - کہ اُن کے پروردگار کے هاں اُن کا بڑا مرتبہ هے " - کافر کهتے هیں کہ یهہ تو صاف جادو هے - [۳] تمهارا پروردگار خدا هے جس نے چهہ دن میں آسمان و زمین بنائے - پهر عرش کي طرف متوجہ هوا - اور کام کي تدبیر کرتا هے - اُس کي اِجازت بغیر کوئي شفاعت کرنے والا نهیں - یهي خدا تمهارا پروردگار هے - بس اسي کي عبادت کرو - کیا تم غور نهیں کرتے ؟ [۴] اُسي کي طرف تم سب کو

پهر جانا هے - خدا كا وعده سچ هے - اُسي نے پيدايش شروع كي - پهر وهي اُس كو دُهرائيگا - تا كه جو لوگ ايمان لائے اور نيك كام كئے اُن كي جزا اِنصاف كے ساتهه دے - اور جنهوں نے كفر كيا اُن كے لئے كهولتا هوا پاني هے اور دردناك عذاب اِس لئے كه وه كفر كئے - [٥] وهي هے جس نے سورج كو روشن بنايا اور چاند كو اُجالا اور اُس كي منزليں مقرر كيں - تا كه تم برسوں كي گنتي اور حساب جانو - يهه سب خدا نے اپني مشيئت سے بنايا هے - علم ركهنے والوں كے لئے وه آيتيں مفصل بيان كرتا هے - [٦] بے شك رات اور دن كے آنے جانے ميں اور جو كچهه خدا نے آسمان اور زمين ميں پيدا كيا هے اُس ميں نشانياں هيں اُن لوگوں كے لئے جو (بُرے كاموں سے) بچتے هيں - [٧] جو لوگ هماري ملاقات كي اُميد نهيں ركهتے اور دنيا كي زندگي ميں خوش هيں اور اِطمينان كے ساتهه بسر كرتے هيں اور جو لوگ هماري آيتوں سے غافل هيں - [٨] يهي لوگ هيں جن كا ٹهكانا دوزخ كي آگ هے بسبب اُس چيز كے جو اُنهوں نے كمائي - [٩] جو لوگ ايمان لائے اور نيك كام كئے اُن كے ايمان كے سبب اُن كا پروردگار اُن كو هدايت كريگا - كه وه جنت نعيم ميں هونگے جن كے نيچے سے نهريں جاري هونگي - [١٠] وهاں اُن كي دعا هوگي كه اے خدا تو پاك هے - اور وهاں اُن كي دعاے خير سلام هوگي - اور اُن كي آخري دعا يهه كه شكر هے خدا كا جو پروردگار عالم هے -

[١١] اور اگر خدا لوگوں كو جلد بُرائي پهنچائے جس طرح وه بهلائي كے لئے جلدي كرتے هيں تو اُن كي اجل ضرور پوري هو گئي هوتي - اور اُن لوگوں كو جو هماري ملاقات كي اُميد نهيں ركهتے هم اُن كي سركشي ميں بهكتے هوئے چهوڑ

دیتے هیں - [١٢] اور جب اِنسان کو سختی پهنچتی هے تو لیتے اور بیٹھے اور کھڑے هم کو پکارتا هے - پھر جب هم اُس کی سختی اُس سے دور کر دیتے هیں تو وہ چل دیتا هے گویا کہ جو تکلیف اُس کو پهنچی تھی اُس کے لئے اُس نے هم کو پکارا هی نہ تھا - زیادتی کرنے والوں کو اسی طرح اُن کے اعمال اچھے دکھائی دیتے هیں - [١٣] اور تم سے پہلے هم نے کتنے هی قرن هلاک کر ڈالے جب اُنھوں نے ظلم کیا اور اُن کے رسول اُن کے پاس بین دلیلیں لے کر آئے اور اُنھوں نے ایمان نہ لایا - اِسی طرح هم مجرم لوگوں کو سزا دیتے هیں - [١٤] پھر اُن کے بعد هم نے زمین میں تم کو خلیفہ بنایا تا کہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے هو - [١٥] اور جب هماری بین آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی هیں تو جو لوگ هماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے وہ کہتے هیں کہ اس کے سوا کوئی اور قرآن لے آ یا اسی کو بدل ڈال - تو کہہ کہ میری تو مجال نہیں کہ اپنے جی سے میں اُس کو بدل ڈالوں - میں تو بس اُسی چیز کی پیروی کرتا هوں جو مجھپر وحی کی گئی هے - اگر میں اپنے پروردگار سے سر کشی کروں تو مجھکو بڑے دن کے عذاب کا ڈر هے - [١٦] تو کہہ کہ اگر خدا چاهتا تو میں یہہ تم کو پڑھ کر نہ سناتا اور نہ وہ تم کو یہہ بتاتا - اس سے پہلے میں تم هی میں عمر کاٹ چکا هوں - پھر بھی کیا نہیں عقل رکھتے ؟ [١٧] تو اس سے بڑھ کر ظالم اور کون هوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور اُس کی آیتوں کو جھٹلائے - مجرم هرگز نہیں فلاح پانے کے - [١٨] اور وہ خدا کے سوا اُن چیزوں کی عبادت کرتے هیں جو نہ تو اُن کو ضرر هی پهنچا سکتی هیں اور نہ اُن کو نفع هی پهنچا سکتی هیں - اور وہ کہتے هیں کہ یهی خدا کے هاں

هماري شفاعت کرنے والے هیں - تو کهه که کیا تم خدا کو اُس
چیز کي خبر دیتے هو جو وہ آسمان اور زمین میں نهیں جانتا -
وہ پاك هے اور اُن کے شرك سے بالاتر هے - [۱۹] اور لوگ تو
بس ایك هي اُمت تهے - مگر اُنهوں نے اِختلاف کیا - اور اگر
تیرے پروردگار کي طرف سے ایك بات نه هو گئي هوتي تو جن
چیزوں میں یهه لوگ اِختلاف کرتے هیں ان کي نسبت فیصله
هو گیا هوتا - [۲۰] اور وہ کهتے هیں که اس پر اس کے پروردگار
کي طرف سے کوئي نشاني کیوں نهیں اُتاري گئي - تو کهه که
غیب کي بات تو بس خدا هي جانے - تو تم اِنتظار کرو - میں
بهي تمهارے ساتهه اِنتظار کرنے والوں میں هوں -

[۲۱] اور جب هم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکهاتے هیں
بعد اس کے که اُن کو سختي پهنچي هو تو بس وہ فوراً هماري
آیتوں سے داؤ پیچ کرتے هیں - تو کهه که خدا داؤ پیچ میں
سب سے تیز هے - تم جو کچهه داؤ پیچ کرتے هو وہ سب همارے
بهیجے هوئے لکهتے هیں - [۲۲] وهي هے جو تم کو خشکي اور تري
میں سیر کراتا هے یهاں تك که جب تم کشتیوں میں هوتے هو
اور وہ اچهي هوا سے اُن کو لیکر چلتي هیں اور وہ اُس سے خوش
هوتے هیں اِتنے میں ان کو هوا کا جهوکا آ لیتا هے اور اُن پر
هر طرف سے موجیں آتي هیں اور وہ خیال کرتے هیں که وہ ان
سے گهر گئے - تو دین میں خلوص کے ساتهه خدا هي کو پکارتے
هیں که اگر تو هم کو اس سے نجات دیگا تو هم ضرور شکر گزار
هونگے - [۲۳] پهر جب وہ ان کو نجات دیتا هے تو وہ زمین
پر اُترتے هي ناحق بهي سرکشي کرتے هیں - لوگو تمهاري
سرکشي تمهاري هي جانوں پر پڑیگي - یهه دُنیا کي زندگي کے
فائدے هیں - پهر تو تمهارا ٹهکانا هماري هي طرف هے تو

هم تم کو بتائینگے جو تم کرتے تھے - [۲۴] دنیا کي زندگي کي مثال تو بس پاني کي سي هے جو هم آسمان سے اُتارتے هیں اور جس کے ساتھہ زمین کي نباتات جن کو آدمي اور مویشي کھاتے هیں مل جاتي هیں یہاں تک که جب زمین نے اپنا بناؤ کر لیا اور مزین هو گئي اور اُس کے لوگوں نے خیال کیا که وہ اُس پر قدرت رکھتے هیں اِتنے میں رات کو همارا حکم اُس پر آ پڑا - پھر هم نے اُس کو ایسی کٹي هوئي کر دیا که گویا کل وهاں کچھہ نه تھا - اسي طرح هم غور کرنے والوں کے لئے آیتیں مفصل بیان کرتے هیں - [۲۵] اور خدا سلامتي کے گھر کي طرف بلاتا هے اور جس کو چاهتا هے سیدهي راہ کي هدایت کرتا هے - [۲۶] جن لوگوں نے نیکي کي اُن کے لئے بھلائي هے اور زیادہ بھي اور اُن کے منھہ پر نه سیاهي چھائي هوگي اور نه ذلت - یهي لوگ هیں جو جنت میں رهینگے - وہ اُس میں همیشه رهینگے - [۲۷] اور جن لوگوں نے برائي کمائي اُن کا بدله ویسي هي برائي هے - اور اُن پر ذلت چھائي هوگي - اُن کو خدا سے بچانے والا کوئي نهیں - گویا رات کا کالا ٹکڑا اُن پر اُڑهایا گیا هوگا - یهي لوگ دوزخ کے رهنے والے هیں - وہ همیشه اُسي میں رهینگے - [۲۸] اور جس دن هم اِن سب کو اکٹھا کرینگے پھر مشرکوں سے کهینگے که تم اور تمهارے شریك اپني جگهہ پر کھڑے هو - پھر هم اُن میں جدائي ڈال دینگے اور اُن کے شریك کهینگے که تم هماري عبادت نهیں کرتے تھے - [۲۹] پس همارے اور تمهارے درمیان خدا گواہ هے - هم نے تو تمهاري عبادت کي پروا نه کي - [۳۰] اس جگهہ هر جي اپنے پهلے کئے هوئے کو آزمائیگا اور وہ سب خدا کي طرف پھیرے جائینگے جو اُن کا سچا مالك هے اور جو کچھہ جھوٹ باندهتے تھے وہ اُن سے کھو جائیگا -

[٣١] تو كهه كه تم كو آسمان و زمين سے كون رزق ديتا هے- يا كان اور آنكهوں كا مالك كون هے ؟ اور كون مردے سے زندہ نكالتا هے اور كون زندے سے مردہ نكالتا هے ؟ اور كون كام كي تدبير كرتا هے ؟ تو وہ كهتے هيں كه خدا- پهر تو كهه كه كيا تم (برے كاموں سے) نهيں بچوگے ؟ [٣٢] بس يهي خدا تمهارا سچا پروردگار هے - اب سچ كے بعد گمراهي كے سوا اور كيا رها ؟ اور تم كهاں پهرے جاتے هو ؟ [٣٣] اِسي طرح تيرے پروردگار كي بات فاسق لوگوں پر صادق آئي -كه يهه ايمان نهيں لانے كے - [٣٤] تو كهه كه تمهارے شريكوں ميں كون هے جو مخلوقات كو شروع ميں پيدا كرے اور پهر اُن كو دو بارہ پيدا كرے ؟ تو كهه كه خدا هي مخلوقات كو شروع ميں پيدا كرتا هے پهر ان كو دو بارہ پيدا كرتا هے - تو تم كهاں پهرے جاتے هو ؟ [٣٥] تو كهه كه تمهارے شريكوں ميں سے كون هے جو سچ كي هدايت كر سكے ؟ تو كهه كه خدا هي سچ كي هدايت كرتا هے - تو كيا جو سچ كي هدايت كرے وہ زيادہ حقدار هے كه اُس كي پيروي كي جائے يا جو خود هدايت نهيں پاتا جب تك اُس كو هدايت نه كي جائے ؟ مگر تم كو كيا هو گيا هے ؟ كيسے اِنصاف كرتے هو ؟ [٣٦] اور اِن ميں اكثر تو بس گمان كے پيچهے پڑے هيں - مگر گمان حق كے مقابلے ميں كچهه كام نهيں آنے كا- خدا خوب جانتا هے جو وہ كرتے هيں- [٣٧] اور يهه قرآن ايسا نهيں كه خدا كے سوا اُس ميں كوئي اِفترا كرے - بلكه يهه پروردگار عالم كي طرف سے اُس چيز كي تصديق كرنے والا هے جو اُس كے پهلے سے هے اور اُس كتاب كي تفصيل كرنے والا هے جس ميں كچهه بهي شك نهيں- [٣٨] كيا يهه كهتے هيں كه اُس نے اسے جهوٹ كو بنا ليا هے ؟ تو كهه كه اگر تم سچے هو

تو اس کي مانند ایك سورۃ لے آؤ اور خدا کے سوا جس کو تم سے هو سکے بلاؤ - [۳۹] بلکه وہ اُس چیز کو جھتلاتے هیں جس کا اُن کو علم نهیں - اور نه جس کي تعبیر اُن کے پاس آئي - اِسي طرح جو لوگ ان سے پهلے تھے اُنهوں نے بھي جھتلایا - مگر دیکھہ ظالموں کا انجام کیسا هوا - [۴۰] اور ان میں وہ بھي هیں جو اس پر ایمان رکھتے هیں اور اُن میں وہ بھي هیں جو اس پر ایمان نهیں لاتے - مگر تیرا پروردگار فساد کرنے والوں کو خوب جانتا هے -

[۴۱] اور اگر وہ تجکو جھتلائیں تو کهہ که میرا کیا مجکو اور تمهارا کیا تم کو ملیگا - تم بري هو اُس چیز سے جو میں کرتا هوں اور میں بري هوں اُس چیز سے جو تم کرتے هو - [۴۲] اور ان میں وہ بھي هیں جو تیري بات سنتے هیں - مگر کیا تو بهروں کو سنائیگا اگرچه بھي وہ عقل نهیں رکھتے ؟ [۴۳] اور ان میں وہ بھي هیں جو تیري طرف دیکھتے هیں - مگر کیا تو اندهوں کو هدایت کریگا اگرچه بھي وہ نهیں دیکھتے ؟ [۴۴] بےشك خدا لوگوں پر ظلم نهیں کرتا مگر لوگ هي اپنے آپ پر ظلم کرتے هیں - [۴۵] اور جس دن وہ اُن کو اِکتھا کریگا (معلوم هوگا که) گویا وہ بس ایك گھڑي دن تك رهے - اور وہ ایك دوسرے کو پهچان لینگے - جن لوگوں نے خدا سے ملنے کو جھتلایا وہ خسارے میں رهے - اور وہ هدایت نه پائے - [۴۶] اور اگر هم تجکو دکھلائیں جو هم نے اُن سے وعدہ کیا هے یا تیري روح قبض کر لیں تو بھي اُن کو هماري هي طرف پھر آنا هے - پھر خدا گواہ هے اس چیز پر جو وہ کرتے هیں - [۴۷] اور هر اُمت کا ایك رسول هوتا هے - تو جب اُن کا رسول آجائیگا تو ان میں اِنصاف کے ساتھہ فیصله هو جائیگا

اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۴۸] اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہہ وعدہ کب پورا ہوگا ؟ [۴۹] تو کہہ کہ میں اپني جان کے بھي ضرر اور نفع کا مالك نہیں مگر جو خدا چاہے - ہر ایك اُمت کا ایك وقت مقرر ہے - جب اُن کا وقت آ پہنچا تو نہ وہ ایك گھڑي بھي پیچھے رہ سکتے اور نہ آگے نکل سکتے ہیں - [۵۰] تو کہہ کہ کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا کہ اگر اُس کا عذاب رات کے وقت تم پر آ جاے یا دن ہي کے وقت تو مجرم اُس کي کیوں جلدي کر رہے ہیں ؟ [۵۱] کیا پھر جب یہہ واقع ہوگا تو تم اُس پر ایمان لاؤگے ؟ "کیا اب (ایمان لائے) حالانکہ تم اُس کي جلدي کرتے تھے ؟" [۵۲] پھر ظالموں سے کہا جائیگا کہ ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو - تم کو تو بس تمھاري کمائي کي جزا ملیگی - [۵۳] اور وہ تجھہ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہہ سچ ہے ؟ تو کہہ کہ ہاں - میرے پروردگار کي قسم یہہ بلا شبہہ ٹھیك ہے - اور تم (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے -

[۵۴] اور اگر جو کچھہ دنیا میں ہے وہ ہر ظلم کرنے والے جي کا ہو جائے وہ ضرور اُس کو فدیہ میں دیگا - اور جب وہ عذاب دیکھینگے وہ (اپني) ندامت کو چھپائینگے اور اُن میں اِنصاف کے ساتھہ فیصلہ کر دیا جائیگا - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۵۵] کیا جو کچھہ آسمان اور زمین میں ہے وہ خدا کا نہیں ؟ کیا خدا کا وعدہ سچ نہیں ؟ لیکن ان میں اکثر علم نہیں رکھتے - [۵۶] وہي زندہ کرتا اور مارتا ہے اور اُسي کي طرف تم کو پھر جانا ہے - [۵۷] لوگو - تمھارے پروردگار کي طرف سے تمھارے پاس نصیحت آ چکي اور دل کي باتوں کي دوا - اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت - [۵۸] تو کہہ

کہ خدا کے فضل اور اُس کي رحمت سے یہہ حال هے - پس چاهئیے کہ اس سے خوش هوں - یہہ اُن کي جمع سے بہتر هے - [۵۹] تو کہہ کہ کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا خدا نے تمہارے لئیے رزق اُتارا هے پھر اُس کو تم حرام اور حلال کرتے هو ؟ تو کہہ کہ کیا خدا نے تم کو اِجازت دي هے یا تم خدا پر جھوٹ باندھتے هو ؟ [۶۰] اور جو لوگ خدا پر جھوٹ باندھتے هیں وہ روز قیامت کو کیا خیال کرتے هیں ؟ بے شک خدا لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا هے لیکن ان میں اکثر شکر نہیں کرتے -

[۶۱] اور تو کسي حال میں هو اور قرآن کي کچھہ بھي پڑھہ کر سنائے اور تم لوگ کوئي کام کرتے هو تو هم تم پر اس کام میں مشغول هونے کے وقت گواہ هوتے هیں - اور تیرے پروردگار سے آسمان اور زمین میں ذرہ بھر بھي نہیں چھپتا اور نہ اس سے چھوٹا اور نہ بڑا مگر وہ صاف صاف لکھا هوا هے - [۶۲] بے شک خدا کے دوستوں پر نہ تو خوف هوگا اور نہ وہ غمگین هونگے - [۶۳] جو لوگ کہ ایمان رکھتے اور (بُرے کاموں سے) بچتے هیں - [۶۴] ان کے لئیے اس دنیا اور آخرت میں خوش خبري هے - خدا کي بات میں کوئي تبدیلي نہیں - یهي تو بڑي کامیابي هے - [۶۵] اور اُن کي باتیں تجکو غمگین نہ کریں - بے شک ساري بڑائي تو خدا کي هے - وهي سننے والا اور جاننے والا هے - [۶۶] کیا جو کوئي آسمان اور جو کوئي زمین میں هیں خدا هي کے نہیں ؟ اور جو لوگ خدا کے سوا شریکوں کو پکارتے هیں وہ کس چیز کي پیروي کرتے هیں ؟ وہ تو بس گمان کے پیچھے پڑے هیں اور وہ صرف اٹکل کرتے هیں - [۶۷] وهي هے جس نے تمہارے لئیے رات بنایا تا کہ تم کو اس میں آرام هو اور دن بنایا دکھلانے کو - بے شک اس میں بات

سننے والوں کے لئے نشانیاں هیں - [٦٨] وہ کہتے هیں کہ خدا نے بیٹا بنا رکھا ھے - وہ پاك ھے - وہ بے پروا ھے - اُسي کا ھے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ھے - تمھارے پاس شرك کي کوئي دلیل تو نهیں ھے - تو کیا خدا کي نسبت ایسي باتیں کرتے هو جس کا تم کو علم نهیں؟ [٦٩] تو کہہ کہ بے شك جو لوگ خدا پر جھوت باندھتے هیں وہ فلاح نهیں پانے کے - [٧٠] اُن کے لئے بس دُنیا میں سامان هیں - پھر تو وہ هماري هي طرف پھر آئینگے - پھر هم اُن کو سخت عذاب کا مزہ چکھائینگے اِس لئے کہ اُنھوں نے کفر کیا -

[٧١] اور اُن کو نوح کي خبر پڑھہ کر سنا دے کہ جب اُس نے اپني قوم سے کہا کہ اے میري قوم اگر میرا رهنا اور خدا کي آیتیں یاد دلانا تم پر گراں گزرتا ھے تو میں تو خدا هي پر توکل کرتا هوں - پس تم اور تمھارے شریك ایك بات پر قائم هو جاؤ پھر تمھاري بات تم پر چھپي نہ رهے پھر میرے ساتھہ اپني بات تر چکو اور مجکو مهلت نہ دو - [٧٢] پھر اگر تم پیٹھہ پھیرو تو میں نے تم سے کوئي اجر تو مانگا نهیں - میرا اجر تو بس خدا هي پر ھے - اور مجکو حکم دیا گیا ھے کہ میں مسلمان رهوں - [٧٣] پھر اُنھوں نے اُس کو جھتلایا تو هم نے اُس کو اور جو لوگ اُس کے ساتھہ کشتي میں تھے اُن سب کو بچا لیا اور اُن کو جانشین بنایا اور جن لوگوں نے هماري آیتوں کو جھتلایا هم نے اُن کو غرق کر دیا - تو دیکھہ کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے اُن کا کیسا انجام هوا - [٧٤] پھر اس کے بعد هم نے دوسرے رسولوں کو اُن کي قوم کي طرف بھیجا - تو یہہ اُن کے پاس بین دلیلیں لیکر آئے پھر بھي یہہ لوگ اس چیز پر ایمان نهیں لائے جس کو یہہ پہلے جھتلا چکے تھے -

اِسي طرح هم زيادتي كرنے والوں كے دلوں پر مهر كر ديتے هيں - [۷۵] پهر اُن كے بعد هم نے موسیٰ اور هارون كو اپني آيتوں كے ساتهه فرعون اور اُس كے سرداروں كے پاس بهيجا - تو اُنهوں نے تكبر كيا اور وہ لوگ مجرم تهے هي - [۷۶] تو جب اُن كے پاس هماري طرف سے سچ آ پهنچا تو وہ كهنے لگے كه يهه تو بس صريح جادو هے - [۷۷] موسیٰ نے كها كه كيا حب تمهارے پاس سچ آ چكا تو اُس كي نسبت يهه كهتے هو ؟ كيا يهه جادو هے ؟ اور جادوگر تو فلاح نهيں پانے كے - [۷۸] اُنهوں نے كها كه كيا تو همارے پاس اِس لئے آيا هے كه هم كو اس چيز سے پهير دے جس پر هم نے اپنے باپ دادوں كو پايا ؟ اور تا كه ملك ميں تم دونوں بڑے هو ؟ مگر هم تو تم پر ايمان نهيں لانے والے - [۷۹] اور فرعون نے كها كه هر ايك هوشيار جادوگر كو ميرے پاس لاؤ - [۸۰] پهر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے اُن سے كها كه تم كو جو كچهه ڈالنا هے ڈالو - [۸۱] تو جب اُنهوں نے ڈال ديا تو موسیٰ نے كها كه تم نے جو لايا هے وہ جادو هے - خدا ضرور اُس كو باطل كريگا - بے شك خدا مفسدوں كا كام سدهرنے نهيں ديتا - [۸۲] اور خدا اپني بات سے سچ كو سچ كر دكهائيگا حالانكه مجرموں كو ناگوار هي هو -

[۸۳] مگر موسیٰ پر تو بس اسي كي قوم كي اولاد ايمان لائي - وہ بهي فرعون اور اُس كے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے كه وہ اُن كو بلا ميں نه ڈاليں - اور فرعون تو ملك ميں بهت بڑها هوا تها - اور وہ زيادتي كرنے والوں ميں تها - [۸۴] اور موسیٰ نے كها كه اے ميري قوم اگر تم خدا پر ايمان ركهتے هو تو اُسي پر توكل كرو اگر تم مسلمان هو - [۸۵] اُنهوں نے كها كه هم خدا هي پر توكل كرتے هيں - اے همارے پروردگار هم پر

اس ظالم قوم كا زور نه آزما - [٨٦] اور اپني رحمت سے هم كو اِن كافر لوگوں سے بچا - [٨٧] اور هم نے موسيٰ اور اُس كے بهائي كي طرف وحي بهيجي كه مصر ميں اپنے لوگوں كے گهر بنا لو اور اپنے گهروں كو رو به قبله بناؤ اور نماز پر قائم رهو اور (اے نبي) تو ايمان والوں كو خوش خبري دے - [٨٨] اور موسيٰ نے كها كه اے همارے پروردگار تونے فرعون اور اُس كے سرداروں كو دُنيا كي زندگي ميں آرايش اور مال دے ركها هے - اے همارے پروردگار (يهه اِس لئے هے) كه وه تيري راه سے لوگوں كو گمراه كريں - اے همارے پروردگار اُن كے مال مليا ميت كر دے اور اُن كے دلوں كو سخت كر دے كه يهه لوگ نه ايمان لائيں يهاں تك كه وه درد ناك عذاب ديكهيں - [٨٩] فرمايا كه تمهاري دعا قبول هوئي - پس تم (حق پر) قائم رهو اور جو لوگ علم نهيں ركهتے انكي راه كي پيروي نه كرو - [٩٠] اور هم نے بني اِسرائيل كو دريا پار كر ديا تو فرعون اور اُس كي فوج سركشي اور دشمني سے ان كے پيچهے چلي يهاں تك كه جب وه غرق هونے لگا تو اُس نے كها كه ميں ايمان لايا اُس چيز پر جس پر بني اِسرائيل ايمان لائے هيں - اس كے سوا اور كوئي خدا نهيں - اور ميں مسلمان هوں - [٩١] ”كيا اب (تو ايمان لايا) جب تونے پهلے سركشي كي اور مفسد رها ؟ [٩٢] تو آج تيرے بدن كو هم بچا دينگے تا كه تو اپنے بعد آنے والوں كے لئے ايك نشان هو“- اور بهتيرے لوگ هماري آيتوں سے بے پروا هيں -

[٩٣] اور هم نے بني اِسرائيل كو ايك راستي كي جگه دي اور اُن كو اچهي چيزيں ديں مگر اُنهوں نے تو جان كر بهي اِختلاف كيا - بے شك تيرا پروردگار قيامت كے دن ان باتوں كا فيصله كر ديگا جن كي نسبت وه اِختلاف كئے - [٩٤] اور اگر

تجکو اس چیز میں شك ھے جو ھم نے تجپر نازل کي ھے تو ان لوگوں سے پوچھہ جو تجسے پہلے سے کتاب پڑھتے ھیں - اب تو تیرے پروردگار کي طرف سے حق آچکا پس تو شك کرنے والوں میں نہ ھو - [۹۵] اور نہ اُن لوگوں میں سے ھو جو خدا کي آیتوں کو جھتلاتے ھیں - ور نہ تو خسارہ اُتھانے والوں میں ھو جائیگا - [۹۶] جن لوگوں پر تیرے پروردگار کي بات سچي ثابت ھو چکي ھے وہ تو ایمان نہیں لانے کے [۹۷] اگرچہ بھي اُن کے پاس ساري نشانیاں آجائیں یہاں تك کہ وہ دردناك عذاب بھي دیکھیں - [۹۸] پھر کیوں نہ ھوئي کوئي بستي کہ ایمان لاتي اور اُن کو اُن کا ایمان نفع دیتا مگر قوم یونس کہ جب وہ ایمان لائي تو ھم نے دنیا کي زندگي میں ان سے رسوائي کا عذاب دور کیا اور اُن کو ایك وقت تك ساز و سامان دئے - [۹۹] اور اگر تیرا پروردگار چاھتا تو جو کوئي دنیا میں ھیں وہ سب کے سب ایمان لاتے - تو کیا تو لوگوں کو زبردستي کریگا یہاں تك کہ وہ ایمان لائیں ؟ [۱۰۰] اور کوئي جي ایمان نہیں لانے کا مگر خدا کے حکم سے - اور جو لوگ عقل نہیں رکھتے اُن پر وہ بلیدي ڈالتا ھے - [۱۰۱] تو کہہ کہ دیکھو کیا کچھہ آسمان اور زمین میں ھے - اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے نشانیاں اور ڈرانے والے اُن کے کوئي کام نہیں آتے - [۱۰۲] تو کیا یہہ ویسي ھي گردشوں کے منتظر ھیں جیسي اُن سے اگلوں پر گزر چکي ھیں ؟ تو کہہ کہ تم اِنتظار کرو - میں بھي تمہارے ساتھہ منتظر رھتا ھوں - [۱۰۳] پھر ھم اپنے رسولوں کو بچا لیتے ھیں اور اِسي طرح اُن لوگوں کو بھي جو ایمان رکھتے ھیں - ایمان والوں کا بچا لینا تو ھم پر لازم ھے -

[١٠٤] تو کهه که اے لوگو اگر تم کو میرے دین کي نسبت شك هے تو خدا کے سوا تم جن کي عبادت کرتے هو میں اُن کي عبادت نهیں کرتا بلکه میں خدا کي عبادت کرتا هوں جو تمهاري روح قبض کرتا هے - اور مجهکو حکم دیا گیا هے که میں ایمان والوں میں هوں - [١٠٥] اور یهه بهي که دین کي طرف سیدها اپنا رخ کر- اور مشرکوں میں نه هو- [١٠٦] اور خدا کے سوا اُس چیز کو نه پکار جو نه تجهکو نفع دے اور نه نقصان- اور اگر تونے ایسا کیا تو اس وقت تو ظالموں میں هوگا - [١٠٧] اور اگر خدا تجهکو کوئي نقصان پهنچائے تو اُس کے سوا کوئي اُس کا دور کرنے والا نهیں - اور اگر تیري بهلائي کرنا چاهے تو اُس کے فضل کو پهیرنے والا کوئي نهیں - اپنے بندوں میں سے جس کو چاهے وه فضل دیتا هے - اور وهي بخشنے والا رحم والا هے - [١٠٨] تو کهه که اے لوگو اب تمهارے پروردگار کي طرف سے حق آ چکا تو جس نے هدایت پائي وه اپنے هي لئے هدایت پاتا هے اور جو گمراه هوا وه تو بس اپنے هي لئے - اور میں تو تم پر داروغه نهیں - [١٠٩] اور اُس چیز کي پیروي کر جو تیري طرف وحي کي جاتي هے اور صبر کر یهاں تک که خدا فیصله کر دے - اور وهي سب سے اچها فیصله کرنے والا هے -

سورۂ هود

مکي - ١٢٣ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[١] الر - یهه کتاب هے که جس کي آیتیں مستحکم اور پهر حکمت والے اور خبر رکهنے والے (خدا) کي طرف سے مفصل

بیان کي گئي هیں - [۲] که خدا کے سوا کسي کي عبادت نه کرو - میں تم کو اِس بات سے ڈرانے والا اور خوش خبري دینے والا هوں - [۳] اور یهه بهي که اپنے پروردگار سے بخشش مانگو - اور پهر اُس کے سامنے توبه کرو - وہ تم کو ایك وقت مقرر تك اچهے ساز و سامان دیگا اور هر ثواب والے کو اس کا ثواب دیگا - اور اگر تم پیتهه پهیر لو تو میں تمهارے لئے بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا هوں - [۴] تمهارا تهکانا خدا هي کي طرف هے - اور وہ هر چیز پر قادر هے - [۵] یهه لوگ اپنے سینوں کو دهرائے هوئے هیں تا که اُس سے چهپیں - جب یهه اپنے کپڑے اُوڑهتے هیں تو بهي وہ جانتا هے جو کچهه وہ چهپاتے هیں اور جو کچهه وہ ظاهر کرتے هیں - بے شك وہ سینوں کي باتیں خوب جانتا هے - ¶ [۶] اور زمین میں کوئي چلنے والا نهیں مگر اس کا رزق خدا هي کے ذمه هے - اور وہ اس کے قرار کي جگه اور اس کے سونپے جانے کي جگه جانتا هے - سب کچهه صاف کتاب میں هے - [۷] اور وهي هے جس نے چهه دن میں آسمان اور زمین بنائے اور اس کا عرش پاني پر تها تا که تم کو آزمائے که تم میں سے کون کام کے اِعتبار سے بڑها هے - اور اگر تو کهے که موت کے بعد تم کو پهر اُتهنا هے تو کافر ضرور کهینگے که یهه تو بس صاف جادو هے - [۸] اور اگر هم گنتي کے چند روز تك ان سے عذاب ٹههرا بهي دیں تو وہ کهینگے که کس چیز نے اس کو روك رکها هے جس دن اُن پر آپڑیگا اُن پر سے کوئي ٹالنے والا نه هوگا - اور جس سے یهه لوگ ٹهٹها کرتے تهے وہ ان کو گهیر لیگا -

[۹] اور اگر هم اِنسان کو اپني رحمت کا مزہ چکهائیں پهر اس کو اُس سے چهین لیں تو وہ نااُمید اور ناشکر هو جاتا هے - [۱۰] اور اگر هم اُس کو نعمت کا مزہ چکهائیں بعد اس کے

كه اس كو تكليف پهنچي هو تو وه كهتا هے كه مجهسے بُرائياں دور هوئيں - وه واقعي خوش هو جانے والا اور شيخي كرنے والا هے -[۱۱] مگر جو لوگ صبر كرتے اور نيك كام بهي كرتے هيں - يهي هيں جن كے لئے بخشش اور بڑا اجر نيك هے - [۱۲] تو شايد تو بعض باتيں جو تجهپر نازل كي گئي هيں چهوڑ دينا چاهتا هے اور اُس كي وجه سے تنگ دل هوتا هے كه وه نه كهيں كه اس پر كوئي خزانه كيوں نه اُتارا گيا يا اس كے ساتهه كوئي فرشته كيوں نهيں آيا ؟ تو تو بس ڈرانے والا هے - اور خدا هر چيز پر نگهبان هے - [۱۳] كيا وه كهتے هيں كه اس نے اس كو جهوٹ باندهه ليا هے ؟ تو كهه كه اگر تم سچے هو تو تم بهي اسي كے مانند دس سورتيں بنا كر لاؤ اور خدا كے سوا جس كو تم بلا سكو بلاؤ - [۱۴] اور اگر يهه تمهاري بات كا جواب نه ديں تو جان ركهو كه وه خدا كے علم سے اُتارا گيا هے اور يهه بهي كه اس كے سوا كوئي خدا نهيں - تو كيا تم مسلمان هوتے هو ؟ [۱۵] جو كوئي دنيا كي زندگي اور اس كي آرايش چاهے هم ايسوں كو اُن كے عملوں كا بدله يهيں پورا پورا دينگے اور اُن كو اس ميں كوئي كمي نه كي جائيگي - [۱۶] يهي لوگ هيں جن كے لئے آخرت ميں جهنم كي آگ كے سوا اور كچهه نهيں اور جو كچهه ان لوگوں نے يهاں جهوٹي باتيں بنائيں وه سب كهو گئيں اور ان كے كئے سب باطل هوئے -[۱۷] تو كيا جو شخص اپنے پروردگار كے بين حكم پر هو اور اُس كے پيچهے پيچهے اُس كي طرف سے ايك گواه بهي هو - اور اُس سے پهلے موسىٰ كي كتاب هو جو راه دكهانے والي اور رحمت هے يهي لوگ تو اس پر ايمان ركهتے هيں - اور اور گروهوں ميں جو اس سے كفر كئے تو ان كا ٹهكانا جهنم كي آگ هے - پس اس كے بارے ميں شك نه كر -

بے شک یهه تیرے پروردگار کي طرف سے سچ هے لیکن اکثر لوگ ایمان نهیں رکهتے - [۱۸] اور اُس سے بڑهه کر کون ظالم هوگا جو خدا پر جهوٹ باندهے - یهه لوگ اپنے پروردگار کے روبرو لائے جائینگے - اور گواه کهینگے که یهي لوگ هیں جو اپنے پروردگار پر جهوٹ بولا کرتے تهے - ظالموں پر خدا کي لعنت ضرور هے - [۱۹] جو خدا کي راه سے لوگوں کو روکتے اور اُس کو کج کرنا چاهتے اور آخرت سے کفر کرتے هیں - [۲۰] یهه لوگ نه دنیا هي میں (خدا کو) عاجز کر سکتے اور نه خدا کے سوا ان کا کوئي حامي هے - ان کو دُگنا عذاب هوگا - نه یهه سن سکتے تهے اور نه یهه دیکهه سکتے تهے - [۲۱] یهي لوگ هیں جنهوں نے آپ خساره اُٹهایا - اور جو کچهه وه جهوٹ باندهتے رهے وه سب اُن سے کهو گیا - [۲۲] اس میں شك نهیں که وه آخرت میں سب سے زیاده خساره اُٹهانے والے هیں - [۲۳] جو لوگ ایمان لائے اور نیك کام بهي کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزي کي - یهي لوگ جنت کے رهنے والے هیں - وه اس میں همیشه رهینگے - [۲۴] ان دو فریقوں کي مثال اندهے اور بهرے اور دیکهنے والے اور سننے والے کي سي هے - کیا یهه دونوں مثال میں برابر هیں ؟ کیا تم غور نهیں کرتے ؟

[۲۵] اور هم نے نوح کو اُس کي قوم کي طرف بهیجا - (اُس نے کها) میں تم کو (خدا کے عذاب سے) صاف صاف ڈرانے والا هوں [۲۶] (اور) یهه که خدا کے سوا کسي کي عبادت نه کرو - میں تمهارے لئے ایك درد ناك دن کے عذاب سے ڈرتا هوں - [۲۷] تو اُس کي قوم کے سردار جو کافر تهے کهنے لگے که هم تو تجهکو همارے هي جیسے آدمي دیکهتے هیں - اور هم دیکهتے هیں که همارے رذالے هي تیري پیروي کرتے هیں وه بهي سطحي

بادي النظر - اور هم تم میں اپنے اوپر کوئي فضیلت نهیں دیکھتے - بلکه هم تم کو جھوٹا خیال کرتے هیں - [۲۸] اُس نے کہا اے میري قوم کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا که اگر میں اپنے پروردگار کے صاف حکم پر هوں اور اُس نے مجھکو اپني طرف سے رحمت دي هو اور وه تم کو نه سوجھے تو کیا هم اُس (رحمت) کو تم پر لگا دیں حالانکه تم کو یهه نا گوار هي هو ؟ [۲۹] اور اے میري قوم میں تم سے اس کے لئے کوئي مال نهیں مانگتا - میرا اجر تو بس خدا کے هاں هے اور نه میں اُن لوگوں کو هنکا دونگا جو ایمان رکھتے هیں - وه بے شك اپنے پروردگار سے ملنے والے هیں - مگر میں دیکھتا هوں که تم ایك جاهل قوم هو - [۳۰] اور اے میري قوم اگر میں اُن کو هنکا دوں تو خدا کے مقابلے میں میري کون مدد کریگا ؟ کیا تم غور نهیں کرتے ؟ [۳۱] اور میں تم سے نهیں کهتا که خدا کے خزانے میرے پاس هیں اور نه یهه که میں غیب کي باتیں جانتا هوں - اور نه میں کهتا هوں که میں فرشته هوں اور نه اُن لوگوں کے بارے میں جو تمهاري آنکھوں میں حقیر هیں میں کهتا هوں که خدا ان لوگوں کو هرگز بھلائي نه دیگا - خدا خوب جانتا هے جو کچھه ان کے دلوں میں هے - (اگر میں زیادتي کروں) تو میں بھي ظالم لوگوں میں هو جاؤنگا - [۳۲] اُنهوں نے کها اے نوح تونے هم سے جھگڑا کیا اور بهت جھگڑا کیا - تو اگر تو سچا هے تو جو تو هم سے وعده کرتا هے همارے پاس لے آ - [۳۳] اس نے کها که خدا هي اس کو لے آئیگا اگر وه چاهے اور تم (اُس کو) عاجز نهیں کر سکتے - [۳۴] اور اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاهوں تو بھي اگر خدا چاهے که تم کو گمراه کر دے تو میري نصیحت تم کو فائده نهیں دے سکتي - وهي

تمهارا پروردگار هے اور تم اُسي کي طرف پهيرے جاؤگے - [۳۵] کیا یهه کهتے هیں که اس نے اس کو جهوت بنا لیا هے ؟ تو کهه که اگر میں نے اس کو جهوت بنا لیا هے تو میرا گناه مجهپر پڑیگا اور تم جو گناه کرتے هو میں اُس سے بري ذمه هوں -

[۳۶] اور نوح کي طرف وحي کي گئي که تیري قوم میں جو لوگ ایمان لاچکے هیں ان کے سوا اور کوئي ایمان نهیں لانے کا - پس ان کے کئے کے لئے تو غم نه کها - [۳۷] اور هماري نظر کے سامنے اور هماري وحي کے مطابق کشتي بنا - اور ظالموں کے لئے مجهکو خطاب نه کر - وه سب ڈبائے جائینگے - [۳۸] اور نوح نے کشتي بنائي - اور جب کبهي اُس کي قوم کے سردار اس کے پاس سے گزرتے تو وه اس سے ٹهٹها کرتے - وه کهتا که اگر تم هم سے ٹهٹها کرتے هو تو هم بهي تم سے ٹهٹها کرینگے جیسے تم ٹهٹها کرتے هو - [۳۹] عنقریب تم کو معلوم هوجائیگا که کس پر عذاب آتا هے جو اُس کو رسوا کریگا اور کس پر عذاب دائمي آپڑتا هے - [۴۰] یهاں تك که جب همارا حکم آیا اور تنور نے جوش مارا - تو هم نے کها که اس میں هر قسم میں سے دو دو کے جوڑے اور اپنے لوگوں کو سوا اس کے جس کي نسبت پهلے بات هوچکي هے اور اُن لوگوں کو بهي جو ایمان رکهتے هیں چڑها لے - اور اس کے ساتهه محض تهوڑے هي لوگ ایمان لائے تهے - [۴۱] اور نوح نے کها که اس میں خدا کا نام لےکر سوار هو که اُسي سے هے اِس کا چلنا اور تهمنا - بے شك میرا پروردگار بخشنے والا اور رحم والا هے - [۴۲] اور وه اُن کو لئے پهاڑ کي طرح موجوں میں چلي - اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا که وه کنارے پر تها اے میرے بیٹے همارے ساتهه سوار هولے

اور کافروں کے ساتھہ نہ رہ - [۴۳] وہ بولا کہ میں ابھي کسي پہاڑ پر پناہ لیتا هوں کہ وہ مجکو پاني سے بچائیگا - اُس نے کہا کہ آج کے دن خدا کے حکم سے کوئي بچانے والا نہیں مگر جس پر وهي رحم کرے - اِتنے میں دونوں کے درمیان ایك موج آ حائل هوئي - پس وہ ڈوبنے والوں میں هو گیا - [۴۴] اور کہا گیا کہ اے زمین اپنا پاني نگل جا اور اے آسمان بس کر - اور پاني خشك هو گیا اور حکم پورا هوا اور کشتي جودي پہاڑ پر ٹھہر گئي - اور کہا گیا کہ ظالموں پر (خدا کي) مار - [۴۵] اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ اے میرے پروردگار میرا بیٹا میرے لوگوں میں‌سے هے اور بے شك تیرا وعدہ سچ هے اور تو حکم کرنے والوں میں سب سے بہتر هے - [۴۶] فرمایا اے نوح وہ تیرے لوگوں میں سے نہیں - اس کے عمل اچھے نہیں - پس جس بات کا تجکو علم نہیں مجسے اس کا سوال نہ کر - میں تجکو نصیحت کرتا هوں کہ تو جاهل نہ بن - [۴۷] بولا اے میرے پروردگار میں تیري پناہ لیتا هوں کہ جس بات کا مجکو علم نہیں اس کا تجسے سوال کروں - اور اگر تو مجکو نہ بخشے اور مجپر رحم نہ کرے تو میں ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں سے هونگا - [۴۸] کہا گیا کہ اے نوح هماري طرف سے سلامتي اور برکت کے ساتھہ اُتر کہ یہہ تجپر اور تیرے ساتھہ والوں پر رهے - اور لوگ بھي هونگے جن کو هم فائدہ پہچائینگے - پھر هماري طرف سے اُن کو دردناك عذاب پہنچیگا - [۴۹] یہہ غیب کي باتیں هیں جو هم تیري طرف وحي کرتے هیں - تو یہہ نہ جانتا تھا نہ تو اور نہ تیري قوم اس سے پہلے - پس صبر کر - عاقبت تو پرهیزگاروں هي کے لئے هے -

[۵۰] اور عاد کی طرف (هم نے) اُن کے بهائي هود کو (بهیجا) - اُس نے کها که اے میري قوم خدا کي عبادت کرو - اُس کے سوا تمهارا کوئي خدا نهیں - تم تو محض جهوت باتیں بنا لیتے هو - [۵۱] اے میري قوم - میں تم سے اس کے لئے کوئي اجر نهیں مانگتا - میرا اجر تو اُسي پر هے جس نے مجهکو پیدا کیا - پهر بهي کیا تم کو عقل نهیں ؟ [۵۲] اور اے میري قوم اپنے پروردگار سے استغفار کرو پهر اُس کے حضور میں توبه کرو که وه تم پر برسنے والا مینهه بهیج دیگا - اور تمهاري قوت کو اور بڑها دیگا - اور مجرم هوکر نه پهر جاؤ - [۵۳] وه بولے اے هود تونے همارے پاس کوئي بین دلیل نهیں لائي - اور هم تیري بات پر اپنے معبودوں کو نهیں چهوڑنے والے - اور هم تجهکو نهیں ماننے کے - [۵۴] هم تو بس کهینگے که همارے معبودوں میں سے کسي نے تجهے برائي سے آسیب پهنچایا هے - بولا میں خدا کو شاهد کرتا هوں اور تم شاهد رهو که تم جو شرک کرتے هو میں اس سے بري هوں [۵۵] سوا اس کے - تو تم سب مجهسے مکر کرو اور مجهکو مهلت نه دو - [۵۶] میں نے خدا پر توکل کیا جو میرا پروردگار اور تمهارا پروردگار هے - کوئي چلنے والا جانور ایسا نهیں که اس کي چوتي اُس کے قبضے میں نه هو - میرا پروردگار سیدهي راه پر هے - [۵۷] تو اگر تم پهر جاؤ تو جس چیز کو لیکر میں تمهارے پاس بهیجا گیا هوں میں نے وه تم کو پهنچا دیا - اور میرا پروردگار تمهارے سوا دوسرے لوگوں کو جانشین کر دیگا - اور تم اس کو کچهه بهي ضرر نهیں پهنچا سکتے - میرا پروردگار هر چیز پر نگهبان هے - [۵۸] اور جب همارا حکم آگیا تو هم نے اپني رحمت سے هود کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتهه ایمان رکهتے تهے بچا لیا - اور هم نے

اُن کو سخت عذاب سے بچا لیا - [٥٩] اور یهه عاد تهے که اُنهوں نے اپنے پروردگار کي آیتوں سے اِنکار کیا اور اُس کے رسولوں سے سرکشي کي اور هر سرکش اور دشمن کے کهنے کي پیروي کي - [٦٠] اور اس دنیا میں بهي اُن کے پیچهے لعنت لگا دي گئي - اور قیامت کے دن بهي - عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا - پس هود کي قوم عاد پر (خدا کي) مار -

[٦١] اور ثمود کي طرف اُس کے بهائي صالح کو (بهیجا) - اُس نے کها که اے میري قوم خدا کي عبادت کرو - اس کے سوا تمهارا کوئي معبود نهیں - اسي نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور تم کو اس میں آباد کیا - پس اُس سے استغفار کرو - پهر اسي کے حضور میں توبه کرو - میرا پروردگار نزدیك هے اور دعا قبول کرنے والا هے • [٦٢] اُنهوں نے کها که اے صالح اس سے پهلے تو هم میں تجهسے اُمیدیں کي جاتي تهیں - کیا تو هم کو منع کرتا هے که هم ان چیزوں کي عبادت نه کریں جن کي همارے باپ دادے عبادت کرتے تهے - جس چیز کي طرف تو هم کو پکارتا هے هم تو اُس کي نسبت تردد اور شك میں هیں - [٦٣] بولا اے میري قوم کیا تم نے (غور کیا اور) دیکها که جو میں اپنے پروردگار کي طرف سے سیدهي راه پر هوں اور اس نے مجهکو اپني طرف سے رحمت دي هے تو اگر میں اُس سے سرکشي کروں تو خدا کے مقابلے میں میري کون مدد کریگا ؟ تم تو میرے نقصان هي میں اِضافه کروگے - [٦٤] اور اے میري قوم یهه خدا کي اونٹني تمهارے لئے ایك نشاني هے پس اس کو چهوڑ دو که خدا کي زمین میں کهاتي پهرے اور اُس کو تکلیف نه پهنچاؤ نهیں تو تم کو جلد عذاب آئیگا - [٦٥] مگر اُنهوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے - تو اُس نے کها که اپنے گهر میں تین روز فائده اُٹها لو -

یہہ وعدہ ھے جو جھٹلایا نہیں جانے کا - [۶۶] تو جب ھمارا حکم آ پہنچا تو ھم نے اپني رحمت سے صالح کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھہ ایمان رکھتے تھے بچا لیا اور اُس دن کي رسوائي سے بھي - بے شك تیرا پروردگار ھي قوي اور زبردست ھے - [۶۷] اور ظالموں کو ایك کڑك نے آ لیا - اور وہ صبح کو اپنے گھروں میں زانوؤں پر گرے رہ گئے - [۶۸] گویا وہ اُن میں بسے ھي نہ تھے - ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا - ثمود پر (خدا کي) مار -

[۶۹] اور ھمارے بھیجے ھوئے اِبراھیم کے پاس خوش خبري لیکر آئے - بولے سلام - اُس نے کہا سلام - اور اُس نے جلد بھنا ھوا گائے کا بچہ لایا - [۷۰] تو جب دیکھا کہ اُن کے ھاتھہ اُس کي طرف نہیں بڑھتے تو وہ ان سے بدگمان ھوا اور دل ھي دل میں ان سے ڈرا - وہ بولے کہ ڈر مت - ھم لوط کي قوم کي طرف بھیجے گئے ھیں - [۷۱] اور اُس کي بیوي کھڑي تھي وہ ھنس پڑي - تو ھم نے اُس کو اِسحاق اور اِسحاق کے بعد یعقوب کي خوش خبري دي - [۷۲] اس نے کہا اے میري شامت کیا میں جنوں گي حالانکہ میں بوڑھي ھو گئي اور یہہ میرا شوھر بھي بوڑھا ھوگیا ھے ؟ یہہ تو عجیب بات ھے - [۷۳] وہ بولے کیا تو خدا کے حکم سے اس بات کے ھونے پر تعجب کرتي ھے ؟ اے اھل بیت تم پر خدا کي رحمت اور اُس کي برکتیں ھوں - بے شك وہ تعریف کے لائق اور بزرگ ھے - [۷۴] تو جب اِبراھیم سے ڈر جاتا رھا اور اُس کو خوش خبري ملي تو وہ لوط کي قوم کي نسبت ھم سے جھگڑنے لگا - [۷۵] بے شك اِبراھیم تحمل والا اور (خدا کي طرف) رجوع کرنے والا تھا - [۷۶] (ھم نے کہا کہ) اے اِبراھیم اِس بات کو چھوڑ دے - تیرے پروردگار کا حکم

آگیا ھے - اور اُن پر وہ عذاب آنے والا ھے جو رد نہیں کیا جانے کا - [۷۷] اور جب ھمارے بھیجے ھوئے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن سے ناخوش ھوا اور اُن کي وجہ سے تنگ دل ھوا اور بولا کہ یہہ تو سخت دن ھے - [۷۸] اور اُس کي قوم دوڑے دوڑے اُس کے پاس آئي اور یہہ پہلے ھي سے بُرے کام کیا کرتے تھے - وہ بولا کہ اے میري قوم یہہ میري بیٹیاں ھیں - یہہ تمھارے لئے زیادہ پاکیزگي کا باعث ھونگي - تو خدا سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے بارے میں میري رسوائي نہ کرو - کیا تم میں کوئي بھي اچھا آدمي نہیں ھے ؟ [۷۹] اُنھوں نے کہا کہ تو جانتا ھے کہ ھم کو تیري بیٹیوں سے کوئي غرض نہیں - اور تو جانتا ھے جو ھم چاھتے ھیں - [۸۰] بولا کہ اے کاش مجھکو تمھارے مقابلے کي طاقت ھوتي یا میں کسی زبردست سہارے کي پناہ پکڑتا - [۸۱] (فرشتے) بولے کہ اے لوط ھم تیرے پروردگار کے بھیجے ھوئے ھیں - یہہ ھرگز تجھہ تك نہیں پہنچنے کے - تو تو اپنے لوگوں کو لے کر کچھہ رات رھے چل دے - اور تم میں سے کوئي منہہ بھي نہ پھیرے مگر تیري بیوي کہ جو مصیبت اُن پر آنے والي ھے وہ اُس پر بھي ضرور آئیگي - اُن کے وعدے کا وقت صبح ھے - کیا صبح قریب نہیں ؟ [۸۲] پھر جب ھمارا حکم آگیا تو ھم نے اُس بستي کو اُلٹ دیا اور اُس پر کنکر کي پتھریاں تہ بہ تہ برسائیں - [۸۳] یہہ تیرے پروردگار کي طرف سے نشان کي ھوئي تھیں - اور یہہ ان ظالموں سے دور بھي نہیں ھے -

[۸۴] اور مدین کي طرف (ھمنے) اُن کے بھائي شعیب کو (بھیجا) - اُنھوں نے کہا کہ اے میري قوم خدا کي عبادت کرو کہ اُس کے سوا تمھارا کوئي خدا نہیں - اور ماپ اور تول

میں کمي نہ کرو - میں تو تم کو اچھي حالت میں دیکھتا ھوں - اور مجھکو تمھاري نسبت گھیرنے والے دن کے عذاب کا ڈر ھے - [۸۵] اور اے میري قوم ماپ اور تول اِنصاف کے ساتھہ پوري کرو - اور لوگوں کو اُن کي چیزیں دینے میں کمي نہ کرو اور ملك میں فساد کرتے نہ پھرو - [۸۶] خدا کا دیا جوکچھہ بچ جائے وھي تمھارے لئے بہتر ھے - اگر تم ایمان والے ھو - اور میں تو کچھہ تمھارا نگھبان نہیں - [۸۷] بولے اے شعیب کیا تیري نماز تجھے یہي بتاتي ھے کہ جن کي ھمارے باپ دادے عبادت کرتے تھے ھم اُن کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاھیں نہ کریں - تو ھي تو ایك تحمل والا بھلا آدمي رہ گیا ھے - [۸۸] کہا اے میری قوم کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا کہ اگر میں اپنے پروردگار کے بین حکم پر ھوں اور اُس نے مجھکو اپني طرف سے اچھي روزي دي ھے - اور میں نہیں چاھتا کہ جس سے تم کو منع کرتا ھوں تمھارے خلاف میں خود کروں - میں تو بس اِصلاح چاھتا ھوں جہاں تك مجھہ سے ھوسکے - اور میري توفیق تو بس خدا ھي سے ھے - میں اُسي پر توکل کرتا ھوں اور اُسي کي طرف رجوع کرتا ھوں - [۸۹] اور اے میري قوم میري مخالفت تم کو اس کا باعث نہ ھو کہ جیسي مصیبت نوح کي قوم یا ھود کي قوم یا صالح کي قوم پر آ پڑي ویسي ھي کہیں تم پر بھي نہ آ پڑے - اور لوط کي قوم بھي کچھہ تم سے دور نہیں - [۹۰] اور اپنے پروردگار سے اِستغفار کرو پھر اُسي کے حضور میں توبہ کرو - میرا پروردگار رحم والا اور محبت والا ھے - [۹۱] بولے اے شعیب جو کچھہ تو کہتا ھے اس میں سے بہت تو ھم سمجھتے ھي نہیں اور ھم تجھکو اپنے لوگوں میں بے بس دیکھتے ھیں - اور اگر تیري

برادري نه هوتي تو هم تجهكو ضرور سنگسار كرتے اور تو تو هم سے كچهه زبردست هے نهيں - [۹۲] بولا اے ميري قوم كيا تمهارے نزديك ميري برادري خدا سے بهي زبردست هے ؟ اور تم نے اُس كو پس پشت ڈال ديا - بے شك ميرا پروردگار تمهارے كاموں كو گهيرے هوئے هے - [۹۳] اور اے ميري قوم تم اپني جگه كام كرو ميں بهي كرتا هوں - تم كو معلوم هو جائيگا كه كس پر عذاب آئيگا جو اُس كو رسوا كريگا اور كون جهوٹا هے - اور منتظر رهو ميں بهي تمهارے ساتهه منتظر رهونگا - [۹۴] اور جب همارا حكم آگيا تو هم نے اپني رحمت سے شعيب كو اور اُن لوگوں كو جو اُس كے ساتهه ايمان ركهتے تهے بچا ليا اور ظالموں كو كڑك نے آليا اور وه صبح كو اپنے گهروں هي ميں زانوؤں پر گرے ره گئے - [۹۵] كه گويا وه ان ميں بسے هي نه تهے - (خدا كي) مار مدين پر پڑي جيسے ثمود پر -

[۹۶] اور هم نے موسى كو اپني آيتوں اور واضح دليل كے ساتهه بهيجا [۹۷] فرعون اور اُس كے سرداروں كي طرف - مگر اُنهوں نے فرعون كے كهے كي پيروي كي - اور فرعون كا كها تو كچهه ٹهيك تها نهيں - [۹۸] قيامت كے دن وه اپني قوم كے آگے هوگا اور اُن كو دوزخ كي آگ پر جا اُتاريگا - اور برا گهات هے جهاں وه جا اُترينگے - [۹۹] اس دنيا ميں اور قيامت كے دن اُن كے پيچهے لعنت لگا دي گئي - برا اِنعام هے جو وه پائے - [۱۰۰] يهه بستيوں كي خبريں هيں جو هم تجهسے بيان كرتے هيں - ان ميں سے كچهه تو قائم هيں اور كچهه اُجڑ گئيں - [۱۰۱] اور هم نے اُن پر ظلم نهيں كيا بلكه وه اپنے آپ پر ظلم كئے - تو جب تيرے پروردگار كا حكم آ پهنچا تو خدا كے سوا

جن معبودوں کو وہ پکارتے تھے وہ اُن کے کچھہ بھي کام نہ آئے - اور وہ صرف اُن کي ھلاکت کا باعث ھوئے -[۱۰۲] اور جب بستي والے ظلم کرتے ھیں اور تیرا پروردگار اُن کو گرفتار کرتا ھے تو اُس کي گرفت ایسي ھي ھوتي ھے - بے شك اس کي گرفت سخت دردناك ھوتي ھے -[۱۰۳] ان میں اُس شخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے ایك نشاني ھے - وہ ایك دن ھوگا جب کہ لوگ جمع کئے جائینگے اور وہ دن ایسا ھوگا کہ سب حاضر کئے جائینگے -[۱۰۴] اور ھم تو بس ایك وقت مقرر تك اُس کو روکے ھوئے ھیں -[۱۰۵] جب وہ آپڑیگا تو بے حکم خدا کوئي جي بات تك نہ کریگا - پھر اُن میں کچھہ تو بد بخت اور کچھہ نیك بخت ھونگے -[۱۰۶] تو جو لوگ بد بخت ھونگے وہ دوزخ کي آگ میں ھونگے - وھاں اُن کو چلانا اور دھاڑنا ھوگا -[۱۰۷] وہ ھمیشہ اُسي میں ھونگے جب تك آسمان اور زمین قائم ھیں مگر جس کو تیرا پروردگار چاھے - بے شك تیرا پروردگار کرتا ھے جو وہ چاھتا ھے -[۱۰۸] اور جو لوگ نیك بخت ھونگے وہ جنت میں ھونگے ھمیشہ اُسي میں رھینگے جب تك آسمان اور زمین قائم ھیں مگر جس کو تیرا پروردگار چاھے - یہہ بخشش ھے جو قطع نہیں ھونے کي -[۱۰۹] پس یہہ لوگ جس کي عبادت کرتے ھیں اس کے بارے میں تو شك میں نہ پڑ - وہ تو بس عبادت کرتے ھیں جیسا اُن کے باپ دادے پہلے عبادت کرتے تھے اور ھم تو اُن کو اُن کا حصہ ضرور پورا پورا بغیر گھٹائے ھوئے دینگے -

[۱۱۰] اور ھم نے موسیٰ کو کتاب دي تھي تو اُس میں اِختلاف ھوا اور اگر تیرے پروردگار کي طرف سے ایك بات نہ ھو گئي ھوتي تو ان میں فیصلہ ھو جاتا - اور وہ البتہ شك اور تردد میں ھیں -[۱۱۱] اور جب وقت آ گیا تو تیرا پروردگار

ان کو اُن کے کئے کا بدلا ضرور پورا دیگا - بے شك وہ اُن کے کاموں کي خبر رکھتا ھے - [۱۱۲] تو جیسا تجکو حکم دیا گیا ھے تو اور جو لوگ تیرے ساتھہ توبہ کئے سب سیدھے کھڑے رھو - اور سرکشي نہ کرو - بے شك وہ تمھارے کاموں کو دیکھنے والا ھے - [۱۱۳] اور جو لوگ ظلم کئے اُن کي طرف نہ جھکو ور نہ تم کو دوزخ کي آگ آ لیگي - اور خدا کے سوا تمھارا کوئي دوست نھیں - پھر نہ تم مدد دئے جاؤگے - [۱۱۴] اور دن کے دونوں وقت اور کچھہ رات گزرے نماز پر قائم رہ - نیکیاں برائیوں کو بھگا دیتي ھیں - جو لوگ یاد رکھنے والے ھیں اُن کے لئے یہہ یاد دلانا ھے - [۱۱۵] اور صبر کر - خدا نیك لوگوں کے اجر کو ضائع نھیں کرتا - [۱۱۶] تو جو قرن تم سے پہلے گزر گئے ھیں اُن میں صاحب شعور بھي کیوں نہ ھوئے کہ ملك میں فساد کرنے سے منع کرتے مگر تھوڑے جن کو ھم نے اُن میں سے بچالیا - اور جن لوگوں نے ظلم کیا وہ تو ان ھي کي پیروي کرنے لگے جو اُن کو دیا گیا تھا - اور یہہ تو مجرم تھے ھي - [۱۱۷] اور تیرا پروردگار ایسا نھیں ھے کہ بستیوں کو ظلم کر کے ھلاك کر ڈالے اور اس کے رھنے والے نیك کردار ھوں - [۱۱۸] اور اگر تیرا پروردگار چاھتا تو لوگوں کو ایك ھي اُمت بنا دیتا - مگر وہ اِختلاف کرنے سے باز نہ آئینگے [۱۱۹] مگر جس پر تیرا پروردگار رحم کرے - اور اسي لئے تو اُس نے اُن کو پیدا کیا ھے - اور تیرے پروردگار کا کہا پورا ھوگا کہ میں ضرور جن اور انسان سب سے جہنم بھر دونگا - [۱۲۰] اور رسولوں کي ھر ایك بات جو ھم تجسے بیان کرتے ھیں اُن سے ھم تیرے دل کو مضبوط کرتے ھیں - اور ان ھي میں تیرے پاس حق بات اور نصیحت اور ایمان والوں کے لئے یاد دھاني آ گئي - [۱۲۱] اور جو لوگ

ایمان نہیں رکھتے ان سے کہہ دے کہ تم اپني جگہ کام کئے جاؤ - هم بهي کام کئے جائیں - [۱۲۲] اور تم بهي منتظر رهو - هم بهي منتظر رهیں - [۱۲۳] اور آسمان اور زمین کے غیب کي باتیں سب خدا هي کے پاس هیں - اور اُسي کي طرف هر ایك کام رجوع کیا جاتا هے - پس اسي کي عبادت کر اور اُسي پر توکل کر - اور خدا تمهارے کاموں سے غافل نهیں -

سورۂ یوسف

مکي - ۱۱۱ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] الر - یهہ واضح کتاب کي آیتیں هیں - [۲] هم نے اِس قرآن کو عربي میں نازل کیا تا کہ تم سمجهو - [۳] (اے نبي) هم تیري طرف وحي کے ذریعے سے یهہ قرآن بهیج کر تجهہ سے ایك اچها قصہ بیان کرتے هیں اور تو تو اس سے پهلے ضرور هي بے خبر تها - [۴] جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند دیکهے - ان کو دیکها کہ وہ مجهکو سجدہ کرتے هیں - [۵] کہا بیتا اپنا خواب اپنے بهائیوں سے نہ کهنا کہ وہ تجهکو پهانس میں پهسانے کي تدبیر کرینگے - شیطان تو آدمیوں کا صریح دشمن هے - [۶] اور تیرا پروردگار تجهکو اِسي طرح برگزیدہ کریگا اور تجهکو باتوں کي تعبیر سکهائیگا اور تجهہ اور یعقوب کي اولاد پر اپني نعمت پوري کریگا جس طرح پهلے اُس نے اپني نعمت تیرے باپ دادے اِبراهیم اور اسحاق پر پوري کي تهي - بے شك تیرا پروردگار جاننے والا اور حکمت والا هے -

[۷] جو لوگ پوچھتے رھتے ھیں اُن کے لئے یوسف اور اُس کے بھائیوں میں ضرور نشانیاں ھیں - [۸] جب اُنھوں نے کہا کہ یوسف اور اُس کا بھائي ھمارے باپ کے ھم سے بھي زیادہ پیارے ھیں حالانکہ ھم ایك زبردست جماعت ھیں - ھمارے باپ تو صریح غلطي میں ھیں - [۹] تو یوسف کو مار ڈالو یا اُس کو کسي ملك میں پھینك آؤ - تو تمھارے باپ کا رخ تمھارے ھي طرف ھوگا - اور اُس کے بعد تم بھلے آدمي بن جانا - [۱۰] ان میں سے ایك کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو نہ مارو بلکہ اگر تم کو کچھہ کرنا ھے تو اس کو گھرے کوئیں میں ڈال دو کہ کوئي راہ گیر اُس کو اُٹھا لے - [۱۱] بولے اے ھمارے باپ تجکو کیا ھو گیا ھے کہ تو یوسف کي نسبت ھمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ھم اُس کے خیر خواہ ھیں ؟ [۱۲] اُس کو کل ھمارے ساتھہ بھیج دے کہ پیٹ بھر کر کھائے اور کھیلے اور ھم اُس کي حفاظت کرینگے - [۱۳] بولا کہ مجھے اس سے غم ھوتا ھے کہ تم اُس کو لے جاؤ اور میں ڈرتا ھوں کہ کھیں تم اُس سے غافل ھو جاؤ تو اس کو بھیڑیا کھا جائے - [۱۴] وہ بولے اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے اور ھم ایك جماعت ھیں تو تو ھم واقعي خسارے میں رھے - [۱۵] پھر جب وہ اُس کو لے گئے اور سب متفق ھوئے کہ اُس کو ایك گھرے کوئیں میں ڈال دیں اور ھم نے اُس کي طرف وحي بھیجي کہ تو آیندہ ان کو ان کے یھہ حرکات بتا دیگا اور وہ نہیں سمجھہ سکینگے - [۱۶] اور وہ عشا کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ھوئے آئے - [۱۷] بولے اے ھمارے باپ ھم تو جا کر دوڑا دوڑي کرنے لگے اور یوسف کو ھم نے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا - پس اُس کو بھیڑیا کھا گیا اور تو تو ھماري بات ماننے کا نہیں حالانکہ ھم

سچ هي کهتے هیں -[۱۸] اور وہ اُس کي قمیص پر جهوٹا خون لگا کر لائے - وہ بولا یہہ تو نہیں بلکہ تم لوگوں نے ایك بات بنالي هے - خیر صبر بہتر هے - اور جو کچهہ تم کہتے هو اس پر خدا هي میري مدد کرے - [۱۹] اور ایك قافلہ آیا اور اُنهوں نے اپنا پاني لانے والا بهیجا - تو اُس نے اپنا ڈول لٹکایا -- کہنے لگا کہ اے میرا نصیب یہہ تو ایك چهوکرا هے - اور اُنهوں نے اُس کو بطور پونجي چهپا رکها - مگر خدا جانتا تها جو وہ کرتے تهے - [۲۰] اور اُنهوں نے اُسے کم داموں چند درهم لے کر بیچ ڈالا - اور وہ اُس کے رکهنے کے روادار بهي نہ تهے - [۲۱] اور جس مصري نے اُس کو مول لیا اُس نے اپني بیوي سے کہا کہ اس کو عزت کے ساتهہ رکهو - شاید یہہ هم کو نفع دے یا اس کو هم بیٹا بنا لیں - اور اس طرح هم نے یوسف کو ملك میں جگہ دي تا کہ هم اس کو باتوں کي تعبیر سکهائیں - اور خدا اپنے کام پر قادر هے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۲۲] اور جب وہ اپني جواني پر پہنچا تو هم نے اس کو حکم اور علم دیا - اور هم نیك لوگوں کو اسي طرح جزا دیتے هیں - [۲۳] اور جس عورت کے گهر میں وہ تها اس نے اس سے بدکاري کا اِرادہ کیا - اور دروازے بند کر لئے اور کہا کہ چلا آ - وہ بولا معاذاللہ وہ میرا آقا هے اس نے مجهکو اچهي طرح رکها هے - ظلم کرنے والے فلاح نہیں پانے کے - [۲۴] اور وہ تو اُس سے قصد کر هي چکي تهي - اور اُس نے بهي اُس سے قصد کیا هوتا اگر وہ اپنے پروردگار کي دلیل نہ دیکهتا - هم نے ایسا کیا تا کہ برائي اور بے حیائي کو اس سے دور رکهیں - وہ بے شك همارے خالص بندوں میں سے تها - [۲۵] اور وہ دونوں دروازے کي طرف دوڑے اور اس عورت نے پیچهے سے اس کي قمیص پهاڑ دي -

اور دونوں نے اس عورت کے خاوند کو دروازے کے نزدیک پایا - اس عورت نے کہا کہ جو شخص تیري اهلیه کے ساتھہ بُرائي کا اِرادہ کرے اُس کي سزا سوا اس کے اور کیا هوگي کہ وہ قید کیا جائے یا اُس کو دردناک عذاب هو ؟ [۲۶] یوسف بولا کہ یہہ عورت مجھہ سے بدکاري کا اِرادہ کرتي تھي - اور اس عورت کے لوگوں میں سے ایک گواهي دینے والے نے گواهي یہہ ٹھہرائي کہ اگر اس مرد کي قمیص آگے سے پھٹي هے تو یہہ عورت سچ کہتي هے اور وہ مرد جھوٹا هے - [۲۷] اور اگر اس مرد کي قمیص پیچھے سے پھٹي هے تو یہہ عورت جھوٹ کہتي هے اور وہ مرد سچا هے - [۲۸] تو جب اُس نے اس کي قمیص پیچھے سے پھٹي دیکھي وہ بولا کہ یہہ تم عورتوں کے مکر هیں - تم عورتوں کے مکر بڑے هوتے هیں - [۲۹] اے یوسف اس سے درگزر کر اور اے عورت اپنے گناہ کے لئے اِستغفار کر - بے شک توهي خطا کار هے -

[۳۰] اور شہر میں عورتیں آپس میں کہنے لگیں کہ عزیز کي عورت اپنے غلام کو پھسلا کر اُس سے بدکاري کرنا چاهتي هے - وہ عشق میں فریفتہ هو گئي هے - هم تو اُس کو صریح غلطي پر دیکھتے هیں - [۳۱] تو جب اُس عورت نے اُن کے مکر کي باتیں سنیں تو اُن کو بلا بھیجا اور اُن کے لئے مسندیں تیار کیں اور اُن میں سے هر ایک کو ایک ایک چھري دي - اور اُس عورت نے کہا کہ (اے یوسف) نکل ان کے سامنے آ - پھر جب اُنھوں نے اُس کو دیکھا تو اُس کو واقعي بڑا حسین پایا اور اپنے هاتھہ کاٹ ڈالے - اور کہا کہ پاکي تو خدا هي کو هے - یہہ تو آدمي نہیں هے بلکہ یہہ تو ایک نیک فرشتہ هے - [۳۲] وہ بولي کہ یہہ وهي هے جس کے بارے میں تم نے مجھکو

ملامت کي تھي - اور میں نے ضرور اُس کو پھسلا کر اُس سے
بدکاري کرنا چاھا مگر اُس نے اپنے کو بچایا - اور اگر وہ نہ کریگا
جو میں اُسے کہتي ھوں تو وہ ضرور قید کیا جائیگا اور ذلیل
ھوگا - [۳۳] اُس نے کہا اے میرے پروردگار مجکو قید زیادہ
پسند ھے بہ نسبت اُس بات کے جس کي طرف یہہ عورتیں
مجکو بلاتي ھیں - اور سوا اس کے کہ تو مجسے ان کا مکر
پھیر دے میں ان کي طرف مائل ھو جاؤنگا اور جاھل بن
جاؤنگا - [۳۴] تو اُس کے پروردگار نے اُس کي دعا قبول کي اور
اُس سے ان عورتوں کے مکر کو دور کیا - بے شك وہ سننے والا اور
جاننے والا ھے - [۳۵] پھر بھي نشانیاں دیکھنے کے بعد اُن کو
مناسب معلوم ھوا کہ اس (یوسف) کو ایك وقت تك قید رکھیں -
[۳۶] اور اُس کے ساتھہ دو جوان قید خانے میں داخل
ھوئے - ان میں سے ایك نے کہا کہ میں نے (خواب میں) اپنے
تئیں شراب نچوڑتا دیکھا - اور دوسرے نے کہا کہ میں نے اپنے
تئیں دیکھا کہ اپنے سر پر روٹیاں اُٹھائے ھوں اور اُس میں سے
پرند کھائے جاتے ھیں - ھم کو اس کي تعبیر بتا دے - ھم
دیکھتے ھیں کہ تو ایك نیك شخص ھے - [۳۷] بولا کہ جو کھانے
تمھارے پاس آتے ھیں میں ان سب کي تعبیر تم کو بتا دونگا
قبل اس کے کہ وہ تمھارے پاس آئیں - یہہ ان چیزوں میں سے
ھے جو میرے پروردگار نے مجکو سکھایا ھے - میں نے ان لوگوں
کا دین چھوڑ دیا ھے جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کے
بھي منکر ھیں - [۳۸] اور میں نے اپنے باپ دادوں یعني اِبراھیم
اور اِسحاق اور یعقوب کي ملت کي پیروي کي - ھمارا کام نہیں
کہ ھم خدا کے ساتھہ کسي چیز کو شریك کریں - یہہ ھم پر اور
لوگوں پر خدا کا فضل ھے - لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے -

[۳۹] اے میرے قیدخانے کے ساتھي کیا متفرق خاوند بہتر ھیں یا خدا جو اکیلا غالب ھے ؟ [۴۰] تم تو اُس کے سوا محض ناموں ھي کي عبادت کرتے ھو جو تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے رکھہ لئے ھیں - خدا نے تو اُن کے بارے میں کوئي دلیل نہیں اُتاري - حکومت تو صرف خدا ھي کي ھے - اس نے حکم دیا ھے کہ اس کے سوا اور کسي کي عبادت نہ کرو - یہي سیدھا دین ھے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۴۱] اے میرے قید خانے کے ساتھي - وہ جو تم میں بہلا ھے وہ اپنے آقا کو شراب پلائیگا - اور جو دوسرا ھے وہ سولي دیا جائیگا اور پرند اُس کا سر کھائینگے - جس بات کو تم پوچھتے تھے وہ فیصل ھو چکا ھے - [۴۲] اور جس شخص کي نسبت اُس نے خیال کیا تھا کہ ان دونوں میں سے چھوٹ جائیگا اس سے کہا کہ اپنے آقا کے پاس میرا بھي ذکر کرنا - مگر شیطان نے اس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا تو وہ (یوسف) کئي برس قید خانے میں رہ گیا -

[۴۳] اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ھے کہ سات موٹے بیل ھیں کہ ان کو سات دبلے کھائے جاتے ھیں - اور سات سبز بالیں ھیں اور باقي سوکھي - اے سردارو اگر تم خواب کي تعبیر دے سکتے ھو تو میرے خواب کي نسبت بتاؤ - [۴۴] اُنھوں نے کہا کہ یہہ پریشان خواب ھیں - اور ھم خواب کي تعبیر تو جانتے نہیں - [۴۵] اور جو شخص ان دو میں سے بچ گیا تھا اس کو ایك مدت بعد یاد آیا (تو اُس نے کہا کہ) میں تم کو اس کي تعبیر بتاؤنگا - تو مجکو جانے دو - [۴۶] اے یوسف اے سچ کہنے والے ھم کو اس کے بارے میں تو بتا دے کہ سات موٹے بیل ھیں کہ اُن کو سات

دبلے کھائے جاتے ھیں اور سات سبز بالیں ھیں اور باقي سوکھي تا کہ میں لوگوں کے پاس پھر جاؤں اور وہ (تجکو) جان جائیں - [۴۷] اُس نے کہا کہ تم سات برس پے در پے کھیتي کروگے تو تم جو کچھہ کاتو اس کو اس کي بالوں میں رهنے دو - مگر تھوڑا کہ تم اُس کو کھاؤ - [۴۸] پھر اس کے بعد سخت قحط کے سات برس آئینگے کہ جو کچھہ تم نے پہلے سے رکھا تھا یہہ اُس کو کھا جائینگے - مگر جو کچھہ تم بچا رکھوگے - [۴۹] پھر اس کے بعد ایسا برس آئیگا کہ اس میں لوگ بارش پائینگے اور شراب نچوڑینگے -

[۵۰] اور بادشاہ نے کہا کہ اس کو میرے پاس لے آؤ - تو جب اس کے پاس ایلچي آیا تو اس (یوسف) نے کہا کہ تو اپنے آقا کي طرف پھر جا اور اس سے پوچھہ کہ ان عورتوں کا کیا حال ھے جنھوں نے اپنے ھاتھہ کاٹ ڈالے تھے ؟ بے شك میرا پروردگار ان کے مکر کو خوب جانتا ھے - [۵۱] اس (بادشاہ) نے کہا کہ تم عورتوں کي کیا بات تھي جب تم نے یوسف کو پھسلا کر اس سے بدکاري کرني چاھي تھي ؟ وہ بولیں کہ پاکي تو خدا ھي کو ھے - ھم اُس کي کوئي برائي نہیں جانتے - عزیز کي عورت نے کہا کہ اب تو سچي بات کھل گئي - میں نے اس کو پھسلا کر اس سے بدکاري کرني چاھي تھي - اور وہ ضرور سچا ھے - [۵۲] یہہ (میں نے) اِس لئے کیا کہ وہ (میرا آقا) جان جائے کہ میں نے غیبت میں اُس کي خیانت نہیں کي - اور یہہ بھي کہ خدا خیانت کرنے والوں کے مکر کو چلنے نہیں دیتا - ¶ [۵۳] اور میں اپنے تئیں بري نہیں کرتا - جي تو برائي کے لئے اُبھارتا ھي رھتا ھے مگر جس پر میرا پروردگار رحم کرے - بے شك میرا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا ھے -

[۵۴] اور بادشاہ نے کہا کہ اس (یوسف) کو میرے پاس لاؤ کہ میں اس کو اپنے ھي لئے رکھونگا - پھر جب اُس سے باتیں کیں تو اُس نے کہا آج کے دن سے تو ھمارے پاس مرتبے والا امانت والا ھوا - [۵۵] بولا کہ مجکو ملکي خزانے پر مامور کر دے - میں (اُس کي) حفاظت بھي کر سکتا ھوں اور (اس کام کو) خوب جانتا بھي ھوں - [۵۶] اور اس طرح ھم نے یوسف کو ملك میں جگہ دي کہ اس میں جہاں چاھے رھے - ھم جس پر چاھیں اپني رحمت ڈالتے ھیں - اور ھم نیك لوگوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے - [۵۷] اور آخرت کا اجر تو ایمان رکھنے والوں اور پرھیز کرنے والوں کے لئے زیادہ بہتر ھوگا -

[۵۸] اور یوسف کے بھائي آئے اور اُس کے پاس گئے تو اُس نے اُن کو پہچان لیا اور اُنھوں نے اُس کو نہ پہچانا - [۵۹] اور جب اُس نے ان کا سامان اُن کے لئے تیار کر دیا تو کہا کہ (اب کي) اپنے اُس بھائي کو جو تمھارے باپ کي طرف سے ھے میرے پاس لانا - کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پوري پوري ماپ دیتا ھوں اور یہہ کہ میں اچھا مہمان نواز بھي ھوں ؟ [۶۰] اور اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تم کو میرے ھاں (غلے کي) ماپ بھي نہ ملیگي - اور تم میرے قریب نہ آنا - [۶۱] وہ بولے کہ ھم فوراً اس کے باپ کو اس کے بارے میں پھسلائینگے - اور ھم ضرور (ایسا ھي) کرینگے - [۶۲] اور اُس نے اپنے غلاموں سے کہا کہ ان کي پونجي ان ھي کي بوریوں میں رکھہ دو تا کہ جب یہہ اپنے لوگوں میں پھر جائیں تو اس کو پہچانیں - شاید یہہ پھر آئیں - [۶۳] تو جب یہہ اپنے باپ کے پاس پھر آئے تو کہا کہ اے ھمارے ابا - ھم پر مپان بند کر دي گئي ھے تو تو ھمارے بھائي کو ھمارے ساتھہ جانے دے کہ ھم (غلہ)

ماپ کرا لائیں - اور هم ضرور اس کي حفاظت کرینگے - [۶۴] وہ بولا میں تو اسے تمھارے حوالے نہیں کرنے کا مگر جیسا میں نے پہلے اس کے بھائي کو تمھارے حوالے کیا تھا - تو خدا سب سے بڑھہ کر حفاظت کرنے والا ھے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھہ کر رحم کرنے والا ھے - [۶۵] اور جب اُنھوں نے اپنا اسباب کھولا تو اپني پونجي اپنے هي پاس پھیري هوئي پائي - وہ بولے اے همارے ابا - هم اور کیا چاهیں ؟ یہہ هماري پونجي بھي هم هي کو پھیر دي گئي ھے - (اب هم جائیں) اور اپنے لوگوں کے لئے اناج لائیں - اور هم اپنے بھائي کي حفاظت کرینگے - اور ایك اُونت کي ماپ هم زیادہ لینگے - یہہ ماپ تو آسان هوگي - [۶۶] وہ بولا کہ میں هرگز اس کو تمھارے ساتھہ نہ بھیجونگا جب تك کہ تم خدا کو درمیان رکھہ کر مجھے پکا قول نہ دوگے کہ تم اس کو ضرور میرے پاس لے آؤگے - مگر یہہ کہ تم آپ هي گھر جاؤ - تو جب اُنھوں نے اُس کو اپنا قول دیا تو وہ بولا کہ همارے قول پر خدا نگھبان ھے - [۶۷] اور وہ بولا کہ اے میرے بیتے ایك دروازے سے داخل نہ هونا بلکہ متفرق دروازوں سے داخل هونا - اور میں تو خدا کے مقابلے میں تمھارے کچھہ بھي کام نہیں آ سکتا - حکم کرنا تو خدا هي کا کام ھے - میں نے اُسي پر توکل کیا اور چاهئے کہ سب توکل کرنے والے اُسي پر توکل کریں - [۶۸] اور جب وہ داخل هوئے جس طرح اُن کے باپ نے اُن کو داخل هونے کو کہا تھا تو خدا کے مقابلے میں یہہ اُن کے کچھہ بھي کام نہ آ سکتا تھا - مگر یہہ یعقوب کے جي کا تقاضہ تھا جس کو اُس نے پورا کیا - اور وہ تو اس چیز کا علم رکھتا تھا جو هم نے اُس کو سکھایا تھا - مگر اکثر لوگ علم نہیں رکھتے -

[۶۹] اور جب يهه يوسف کے هاں پهنچے تو اُس نے اپنے بهائي کو اپنے پاس بٹهالیا - اُس نے کہا کہ میں تیرا بهائي هوں - پس تو اُن کے کئے کے لئے غم نہ کہا - [۷۰] پهر جب اُس نے ان کو اُن کے سامان تیار کردئے تو اپنے بهائي کي بوري میں آبخورہ رکهہ دیا - پهر ایك پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلے والو تم هي چور هو - [۷۱] وہ بولے اور اُن کي طرف منہہ پهیر کر کهڑے هو گئے تمهاري کیا چیز کهو گئي هے ؟ [۷۲] وہ بولے کہ بادشاہ کا آبخورہ کهو گیا هے - اور جو کوئي يهه لادیگا اُس کو ایك اونت کا بوجهہ (غلہ) ملیگا - اور میں اُس کا ضامن هوں - [۷۳] وہ بولے کہ بخدا تم تو جانتے هو کہ هم ملك میں فساد کرنے نہیں آئے - اور نہ هم چور هیں - [۷۴] بولے اگر تم جهوٹے هوئے تو اس کي کیا سزا هوگي ؟ [۷۵] بولے کہ اُس کي سزا يهه کہ جس کسي کي بوري میں يهه ملے وہ اپني سزا آپ پائے - هم ظالموں کو اِسي طرح سزا دیتے هیں - [۷۶] تو اُس نے اپنے بهائي کے شلیتے سے پہلے اُن کے شلیتے دیکهنے شروع کئے پهر اپنے بهائي کے شلیتے سے آبخورہ نکالا - اِس طرح هم نے یوسف کے لئے تدبیر کي - بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بهائي کو نہیں لے سکتا تها مگر يهه خدا نے چاها - هم جس کے چاهیں درجے بلند کرتے هیں - اور هر علم والے کے اوپر ایك علم والا هے - [۷۷] وہ بولے کہ اگر اِس نے چرایا هے تو پہلے بهي اِس کے بهائي نے چوري کي تهي - اور یوسف نے يهه بات اپنے هي جي میں چهپا رکهي اور اُن پر اس کو ظاهر نہ کیا - بولا کہ تم خانہ خراب هو - اور خدا خوب جانتا هے جو تم بیان کرتے هو - [۷۸] وہ بولے اے عزیز اِس کا باپ بہت بوڑها هے پس تو هم میں سے ایك کو اس کي جگہ پکڑ رکهہ - هم

ديكهتے هيں كه تو نيك آدمي هے - [٧٩] وه بولا معاذالله كه جس كے پاس هم نے اپني چيز پائي هے اس كے سوا كسي اور كو گرفتار كريں - تو تو هم ظالم هوئے -

[٨٠] تو جب يهه اس سے نا اُميد هوئے تو مشوره كرنے كے لئے اكيلے ميں جا بيٹهے - ان كے بڑے نے كها كه كيا تم نهيں جانتے كه تمهارے باپ نے خدا كو درميان ركهه كر تم سے عهد ليا هے اور پهلے بهي يوسف كے بارے ميں تم نے ايك تقصير كي هے - تو ميں اس ملك سے نهيں ٹلنے والا جب تك كه ميرا باپ مجهكو اِجازت نه دے يا خدا ميرا فيصله نه كر دے - اور وهي سب سے بهتر فيصله كرنے والا هے - [٨١] تو تم اپنے باپ كے پاس پهر جاؤ اور كهو كه اے همارے ابا تيرے بيٹے نے چوري كي - هم تو بس گواهي ديتے هيں اسي بات كي جو هم جانتے هيں - اور هم غيب كي خبر تو ركهتے نهيں - [٨٢] اور تو اس بستي سے جهاں هم تهے پوچهه لے اور اس قافلے سے بهي جس ميں هم آئے - اور هم سچ كهتے هيں - [٨٣] بولا تمهارے جي نے ايك بات بنا لي هے - خير صبر بهتر هے - شايد خدا ان سب كو ميرے پاس لائيگا - بے شك وهي جاننے والا اور حكمت والا هے - [٨٤] اور وه ان كي طرف سے پهر گيا اور كها هاے يوسف - اور اُس كي آنكهيں غم سے سفيد هو گئي تهيں - اور وه غم سے چور هوا جاتا تها - [٨٥] بولے بخدا تو تو هميشه يوسف هي كو ياد كرتا رهيگا يهاں تك كه تو مضمحل يا هلاك هو جائے - [٨٦] بولا ميں تو خدا هي سے اپني بے قراري اور اپنے غم كي شكايت كرتا هوں - اور خدا كي طرف سے ميں وه بات جانتا هوں جو تم نهيں جانتے - [٨٧] اے ميرے بيٹے جاؤ اور يوسف اور اس كے بهائي كي خبر لو - اور خدا كي رحمت

سے نا اُمید نہ ہو - خدا کی رحمت سے تو بس کافر ہی لوگ
نا اُمید ہوتے ہیں - [۸۸] تو جب یہہ اُس کے ہاں پہنچے -
وہ بولے اے عزیز ہم پر اور ہمارے لوگوں پر سخت دن آ پڑے
ہیں اور ہم ایک حقیر پونجی لے کر آئے ہیں - تو ہم کو
(غلے کی) پوری ماپ دلا دے اور ہم کو خیرات بھی دے -
بے شک خدا خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے - [۸۹] بولا
کہ تم جانتے ہو کہ جب تم جاہل تھے تو تم نے یوسف اور اس کے
بھائی کے ساتھہ کیا کیا تھا ؟ [۹۰] بولے کیا توہی یوسف
ہے ؟ وہ بولا میں ہی یوسف ہوں اور یہہ میرا بھائی ہے -
خدا نے ہم پر فضل کیا ہے - بے شک جو کوئی (بُرے کاموں سے)
بچتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیک لوگوں کے اجر کو ضائع
نہیں کرتا - [۹۱] بولے بخدا تجکو خدا نے ضرور ہم پر
برگزیدہ کیا ہے - اور ہم ہی خطا کار تھے - [۹۲] بولا آج کے
دن تم پر کوئی اِلزام نہیں - خدا تم کو بخشے - اور وہی
رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھہ کر رحم کرنے والا ہے -
[۹۳] میری یہہ قمیص لے جاؤ اور اسے میرے ابا کے منہہ پر
ڈال دو - بینائی آ جائیگی - اور اپنے سب لوگوں کو میرے پاس
لے آؤ -

[۹۴] اور جب قافلہ چلا تو اُن کے باپ نے کہا کہ تم مجکو
بہکا ہوا نہ بتاؤ تو میں ضرور یوسف کی بو پاتا ہوں -
[۹۵] بولے بخدا تو اپنی قدیمی غلطی پر ہے - [۹۶] پھر
جب خوش خبری دینے والا آیا اس نے اس (قمیص) کو اس کے
منہہ پر ڈالا تو پھر بینا ہو گیا - بولا کیا میں نے تم سے نہیں
کہا تھا کہ میں خدا کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم
نہیں جانتے ؟ [۹۷] بولے اے ہمارے ابا ہمارے لئے ہمارے

گناھوں کي بخشش مانگ - اور ھم خطا کار تھے - [۹۸] بولا ابھي میں اپنے پروردگار سے تمھارے لئے بخشش مانگونگا - بے شك وہ بخشنے والا اور رحم والا ھے - [۹۹] پھر جب یوسف کے پاس پھنچے تو اُس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دي اور کھا کہ مصر میں داخل ھو - خدا نے چاھا تو امن میں رھوگے - [۱۰۰] اور اپنے ماں باپ کو تخت پر چڑھایا اور وہ اس کے آگے سجدے میں گر پڑے - اور وہ بولا اے میرے ابا یھہ میرے پھلے خواب کي تعبیر ھے - میرے پروردگار نے اس کو سچ کر دیا - اور اُس نے مجھپر اِحسان کیا کہ مجھکو قید سے نکالا اور تمھیں جنگل سے لا ملایا حالانکہ شیطان نے مجھہ میں اور میرے بھائیوں میں جھگڑا ڈال دیا تھا - بے شك میرا پروردگار اس چیز کي خوب تدبیر کرتا ھے جو وہ کرنا چاھتا ھے - بےشك وہ جاننے والا اور حکمت والا ھے - [۱۰۱] اے میرے پروردگار تونے مجھکو سلطنت دي اور مجھکو باتوں کي تعبیر سکھائي - اے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں توھي میرا دوست ھے - مجھکو مسلمان ھي مرنے دے اور مجھکو نیك لوگوں سے ملا دے - [۱۰۲] یھہ غیب کي باتیں ھیں جن کو ھم تیري طرف وحي کرتے ھیں - اور تو تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ اپنے کام کے بارے میں متفق ھوئے تھے اور مکر کر رھے تھے - [۱۰۳] اور اکثر لوگ ھیں کہ تو حرص کرے تو بھي ایمان نھیں لانے کے - [۱۰۴] اور نہ تو اس کے لئے ان سے کچھہ اُجرت مانگتا ھے - یھہ تو بس تمام عالموں کے لئے یاد دھاني ھے -

[۱۰۵] اور آسمان و زمین میں کتني ھي نشانیاں ھیں جن پر سے یھہ گزرتے ھیں اور جن سے یھہ چشم پوشي کرتے ھیں -

[۱۰۶] اور ان ميں اكثر خدا پر ايمان نهيں ركهتے بلكه شرك بهي كرتے هيں - [۱۰۷] تو كيا يهه لوگ نڈر هو گئے كه خدا كا عذاب جو سب كو ڈهانك ليگا وه اُن پر نه آئيگا يا وه گهڑي اُن پر يكايك نه آئيگي اور وه نه جانتے هونگے ؟ [۱۰۸] تو كهه دے يهي تو ميري راه هے - ميں خدا كي طرف دليل كے ساتهه پكارتا هوں ميں اور جو كوئي ميري پيروي كرے وه بهي - اور خدا پاك هے - اور ميں مشركوں ميں نهيں - [۱۰۹] اور تجهسے پهلے بهي هم نے بستي والے آدمي هي بهيجے كه هم نے اُن كي طرف وحي كي - تو كيا يهه ملك ميں سير نهيں كرتے كه ديكهيں كه جو لوگ ان سے پهلے تهے ان كا انجام كيسا هوا ؟ اور آخرت كا گهر ان لوگوں كے لئے جو (بُرے كاموں سے) بچتے هيں ضرور بهتر هوگا - پهر بهي كيا تم كو عقل نهيں ؟ [۱۱۰] يهاں تك كه جب رسول نا اُميد هو گئے اور خيال كئے كه ان سے جهوٹ بولا گيا تو هماري مدد آ پهنچي - تو جس كو هم نے چاها بچا ليا - مگر همارا عذاب مجرم لوگوں سے نهيں پهيرا جاتا - [۱۱۱] عقلمندوں كے لئے اُن كے قصے ميں عبرت هے - يهه بنائي هوئي بات نهيں - بلكه جو كچهه اس سے پهلے هے اس كي تصديق كرتا هے اور هر چيز كي تفصيل هے اور ايمان والوں كے لئے هدايت اور رحمت -

سورۂ رعد

مكي - ۴۳ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] المر - يهه كتاب كي آيتيں هيں - اور تيرے پروردگار كي طرف سے جو كچهه تجهپر نازل كيا گيا هے وه سچ هے - مگر

اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے - [٢] خدا وہ ھے جس نے آسمان کو بغیر ستون کے کہ تم دیکھہ سکو اُونچا کیا - پھر عرش کي طرف متوجہ ھوا اور چاند اور سورج کو مسخر کیا کہ سب ایك وقت مقرر تك چلے جا رھے ھیں - وھي کاموں کي تدبیر کرتا ھے - اور نشانیاں مفصل بیان کرتا ھے تا کہ تم کو اپنے پروردگار سے ملاقات کا یقین ھو - [٣] اور وھي ھے جس نے زمین کو بچھا دیا اور اس میں پہاڑ اور ندیاں بنا دیں - اور اس میں ھر طرح کے میوے کي دو دو قسمیں بنا دیں - اور وھي دن کو رات سے ڈھانك دیتا ھے - بے شك ان ھي میں غور کرنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ھیں - [٤] اور زمین میں ایك دوسرے کے نزدیك کتنے ھي قطعے ھیں اور انگور کے باغ اور کھیتي اور کھجور کے درخت دو شاخے اور جو دو شاخے نہیں - یہہ سب ایك ھي پاني بلائے جاتے ھیں - اور میووں میں ھم ایك کو دوسرے پر افضل کرتے ھیں - بے شك ان میں عقل والے لوگوں کے لئے ضرور نشانیاں ھیں - [٥] اور اگر تو تعجب کرے تو اُن کا کہنا بھي عجب ھے کہ جب ھم مٹي ھو جائینگے تو کیا پھر ھماري نئي خلقت ھوگي ؟ یہي لوگ ھیں جو اپنے پروردگار سے کفر کئے اور یہي لوگ ھیں جن کي گردنوں میں طوق ھونگے - اور یہي لوگ جہنم کي آگ کے رھنے والے ھونگے - وہ اُسي میں ھمیشہ رھینگے - [٦] اور بھلائي سے پہلے یہہ لوگ تجکو برائي کے لئے جلدي کر رھے ھیں - حالانکہ اُن سے پہلے بھي مثالیں گزر چکي ھیں - اور بے شك تیرا پروردگار آدمیوں کے لئے باوجود ان کے ظلم کے صاحب مغفرت ھے اور بے شك تیرا پروردگار سخت عذاب کرنے والا بھي ھے - [٧] اور جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ کہتے ھیں

کہ اُس پر اُس کے پروردگار کي طرف سے کوئي نشاني کیوں نہیں اُتاري گئي ؟ تو تو بس ڈرانے والا ھے اور ھر ایك قوم کا ایك ھدایت کرنے والا ھوا ھے -

[۸] خدا ھي جانتا ھے جو ھر عورت حمل میں رکھتي ھے اور جو کچھہ اُن کے پیٹ سکوڑتے ھیں اور جو کچھہ بڑھاتے ھیں - اور اُس کے پاس ھر چیز اندازہ کي ھوئي ھے - [۹] وھي غیب اور ظاھر کا جاننے والا اور بڑا اور عالي شان ھے - [۱۰] تم میں جو کوئي بات کو چھپائے اور جو کوئي اُس کو پکار کر کھے اور جو رات کو چھپا رھے اور جو دن کو راہ چلے یہہ سب برابر ھیں - [۱۱] اس کے لئے اس کے آگے اور اُس کے پیچھے فرشتے مقرر ھیں جو خدا کے حکم سے اُس کي حفاظت کرتے ھیں - خدا ھرگز کسي قوم کي حالت نہیں بدلنے کا یہاں تك کہ وہ خود بدل ڈالیں جو اُن کي ذات میں ھے - اور جب خدا کسي قوم کي برائي کرني چاھتا ھے تو اُس کو پھیرا نہیں جا سکتا - اور اُس کے سوا اُن کا کوئي حامي نہیں - [۱۲] وھي ھے جو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لئے تم کو بجلي دکھاتا اور بھاري بادلوں کو اُبھارتا ھے - [۱۳] اور گرج اُس کي تعریف کے ساتھہ تسبیح کرتي ھے اور فرشتے بھي اُس کے ڈر سے - اور وھي کڑك بھیجتا ھے پھر جس پر چاھتا ھے لا ڈالتا ھے - اور یہہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ھي ھوتے ھیں - اور وہ سخت عذاب والا ھے - [۱۴] اُسي کا پکارنا سچ ھے - اور جو لوگ اُس کے سوا (دوسروں کو) پکارتے ھیں وہ ان کو کچھہ بھي نہیں جواب دیتے مگر جیسے کوئي اپني ھتیلي پاني کي طرف پھیلائے تا کہ وہ اُس کے منہہ میں پہنچ جائے حالانکہ وہ اُس تك پہنچنے والا نہیں - اور کافروں کي دعا تو بس بھکي ھي ھوتي ھے - [۱۵] اور جو

کوئي آسمان اور زمین میں هے سب خدا هي کو سجدہ کرتے هیں خوشي سے هو یا ناخوشي سے اور اُن کے سائے بھي صبح اور شام - [۱۶] تو کہہ کہ آسمان اور زمین کا پروردگار کون هے ؟ تو کہہ دے کہ خدا - تو کہہ کیا تم نے اُس کے سوا (اور بھي) کارساز بنالئے جو اپنے نفع اور نقصان کے مالك نہیں ؟ تو کہہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر هے ؟ یا اندھیرا اور اُجالا برابر هے ؟ یا یہہ لوگ خدا کے ایسے شریك بنا رکھے هیں کہ اُسي کي سي مخلوق اُنھوں نے بھي پیدا کر رکھي هیں اور دونوں مخلوق اُن کے نزدیك مل گئي هیں ؟ تو کہہ کہ خدا هي هر چیز کا بنانے والا هے اور وہ اکیلا اور غالب هے - [۱۷] اُس نے آسمان سے پاني اُتارا بھر اپنے اندازے پر نالے بہہ نکلے پھر سیلاب نے اوپر کے جھاگ کو اُٹھایا - اور جو کچھہ وہ زیور یا اور اسباب کے لئے آگ میں جلاتے هیں اُس میں بھي اُسي کي مانند جھاگ هوتا هے - اِس طرح خدا حق اور باطل کو بیان کرتا هے - پس جو جھاگ هے وہ تو بے کار هو جاتا هے اور جو لوگوں کو نفع دیتا هے وہ زمین میں رہ جاتا هے - خدا اِسي طرح مثالیں بیان کرتا هے - [۱۸] جن لوگوں نے اپنے پروردگار کي بات ماني اُن کے لئے نیکي هے - اور جن لوگوں نے اس کي بات نہ ماني اگر سارا اُن کا هو جو دنیا میں هے اور اس کے ساتھہ اتنا هي اور تو یہہ لوگ اسے بطور فدیہ دینگے - یہي لوگ هیں جن کا بُرا حساب هوگا اور جن کا ٹھکانا جہنم هے اور وہ رهنے کي بُري جگہ هے -

[۱۹] تو کیا جو شخص جانتا هے کہ جو کچھہ تیرے پروردگار کي طرف سے تجھپر اُتارا گیا هے حق هے وہ اس کي مانند هے جو اندھا هے ؟ صرف عقل والے هي غور کرتے هیں - [۲۰] جو

لوگ خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول کو نہیں توڑتے - [۲۱] اور جو لوگ (اس تعلق کو) ملائے رکھتے ہیں جس کے ملا رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے - اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور برے حساب سے بھي ڈرتے ہیں - [۲۲] اور جو لوگ اپنے پروردگار کے دیدار کے لئے صبر کرتے اور نماز پر قائم رہتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے اور برائي کو نیکي سے دفع کرتے ہیں - یہي لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے - [۲۳] جنت عدن جن میں وہ داخل ہونگے - وہ اور جو کوئي ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کي بیبیوں میں سے اور ان کي اولاد میں سے نیك کام کرتے ہونگے - اور ہر دروازے سے فرشتے اُن کے پاس آئینگے - [۲۴] (کہینگے) سلام علیکم اس لئے کہ تم نے صبر کیا - پس انجام بھي اچھا ہوا - [۲۵] اور جو لوگ خدا کے ساتھہ عہد کئے پیچھے عہد شکني کرتے اور قطع کرتے جو کچھہ خدا نے ملا رکھنے کا حکم دیا ہے اور ملك میں فساد کرتے - ان ہي لوگوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے برا ٹھکانا - [۲٦] خدا جس کا چاہے رزق کشادہ کرتا ہے - اور یہہ تو دنیا ہي کي زندگي سے خوش ہیں - حالانکہ دنیا کي زندگي آخرت کے مقابلے میں محض تھوڑا فائدہ ہے -

[۲۷] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کي طرف سے کوئي نشاني کیوں نہیں اُتاري گئي ؟ تو کہہ کہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کي طرف) رجوع ہو اس کو اپني طرف ہدایت کرتا ہے - [۲۸] جو لوگ ایمان رکھتے اور جن کے دلوں کو خدا کي یاد سے اطمینان ہوتا ہے - خدا کي یاد سے دلوں کو ضرور اِطمینان

ھوتا ھے - [۲۹] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام بھي کرتے ان کے لئے خوش حالي ھے اور اچھا ٹھکانا - [۳۰] اسي طرح ھم نے تجکو لوگوں کي طرف بھیجا ھے جن سے پہلے اور لوگ بھي گزر چکے ھیں - تا کہ جو ھم نے تیري طرف وحي کي ھے تو اُن کو پڑھہ کر سنائے - اور یہہ لوگ رحم والے خدا سے کفر کرتے ھیں - تو کہہ کہ وھي میرا پروردگار ھے - اس کے سوا کوئي خدا نہیں - میں اسي پر توکل کرتا ھوں اور اسي کي طرف رجوع کرتا ھوں - [۳۱] اور اگرچہ کوئي قرآن ایسا ھوتا کہ اس سے پہاڑ بھي سرکا دئے جاتے یا اس سے زمین کاتي جاتي یا اس سے مردے بات کر سکتے (تو بھي یہہ ھدایت پر نہیں آنے کے) - بلکہ سارا کام خدا ھي کا ھے - تو کیا جو لوگ ایمان رکھتے ھیں وہ نہیں جانتے کہ اگر خدا چاھتا تو سب لوگوں کو ضرور ھدایت کرتا - اور جو لوگ کفر کرتے ھیں ان پر ھمیشہ ان کے کئے کے سبب مصیبت ڈالي جائیگي یا وہ ان کے گھروں کے قریب آ پہنچیگي - یہاں تك کہ خدا کا وعدہ آ جائے - بے شك خدا وعدہ خلافي نہیں کرتا -

[۳۲] اور تجسے پہلے بھي رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا ھے - تو میں نے کفر کرنے والوں کو مہلت دي پھر ان کو پکڑا - تو میرا عذاب کیسا ھوا ؟ [۳۳] تو کیا جو ھر شخص کے کئے کا گواہ ھے (وہ ان کے کام نہیں دیکھتا) ؟ اور یہہ لوگ خدا کے لئے شریك ٹھہراتے ھیں - تو کہہ کہ تم اُن کے نام بتاؤ - کیا تم اس کو اس چیز کي خبر دینا چاھتے ھو جو وہ دنیا میں نہیں جانتا ؟ یا یہہ (تمھاري) محض بات ھے ؟ بلکہ جو لوگ کفر کرتے ھیں ان کو ان کے مکر اچھے دکھائي دیتے اور وہ راہ ھدایت سے رك جاتے ھیں - اور جس کو خدا گمراہ کرے

اس کا کوئي هدايت کرنے والا نهيں - [٣٤] ان کے لئے دنيا کي زندگي ميں عذاب هے اور ان کے لئے آخرت کا عذاب بهت زياده سخت هوگا - اور ان کو خدا سے بچانے والا کوئي نهيں- [٣٥] اُس بهشت کي صفت جس کا پرهيزگاروں سے وعده کيا گيا هے يهه هے که اس کے نيچے سے نهريں جاري هونگي - اس کے ميوے دائمي هونگے اور اس کا سايه بهي - يهه ان لوگوں کا انجام هے جو (برے کاموں سے) بچتے هيں اور کافروں کا انجام تو بس جهنم کي آگ هے - [٣٦] اور جن لوگوں کو هم نے کتاب دي هے وه تو اس چيز سے خوش هوتے هيں جو تجهپر اُتاري گئي هے - اور دوسرے گروه اس کي کچهه باتوں سے اِنکار کرتے هيں - تو کهه که مجکو حکم ديا گيا هے که ميں خدا هي کي عبادت کروں اور اُس کے ساتهه شرك نه کروں - ميں (تم کو) اسي کي طرف پکارتا هوں اور اسي کي طرف ميرا ٹهکانا هے - [٣٧] اور اسي طرح هم نے اس کو حکم عربي نازل کيا هے - اور اگر تو ان کي خواهشوں کي پيروي کرے باوجود اس کے که تيرے پاس علم آ چکا هے تو خدا کے مقابلے ميں تيرا حامي کوئي نهيں اور نه کوئي بچانے والا -

[٣٨] اور تجهسے پهلے بهي هم نے رسول بهيجے - اور هم نے ان کو بيبياں اور اولاد بهي ديں - اور کسي رسول کي مجال نهيں که بے حکم خدا کوئي نشاني لا سکے - هر ايك ميعاد کا وقت لکها هوا هے - [٣٩] خدا جو چاهتا هے متا ديتا هے اور (جو چاهتا هے) قائم رکهتا هے - اور اُسي کے پاس اصل کتاب * هے - [٤٠] اور جو هم نے ان سے وعدے کئے هيں اگر هم تجکو کچهه اس ميں سے دکهائيں يا تجکو (اُس سے پهلے هي) موت

* أم الكتاب

دے دیں (تو کیا ؟) تجھپر تو بس پہنچا دینے کا ذمہ هے اور حساب لینا تو همارا کام هے - [۴۱] کیا یہہ لوگ نہیں دیکھتے کہ هم ملک کو سب طرف سے گھٹاتے چلے آتے هیں - اور خدا حکم دیتا هے - اُس کے حکم کو کوئي روک نہیں سکتا - اور وہ جلد حساب لینے والا هے - [۴۲] اور جو لوگ اُن سے پہلے تھے اُنھوں نے بھي مکر کیا تھا - لیکن خدا سب مکر کا جاننے والا هے - وہ جانتا هے جو هر جي کماتا هے - اور عنقریب کفار جان لینگے کہ کس کا انجام بخیر هوتا هے - [۴۳] اور جو لوگ کفر کرتے هیں وہ کہتے هیں کہ تو (خدا کي طرف سے) بھیجا نہیں گیا - تو کہہ دے کہ میرے اور تمھارے درمیان خدا کي گواهي بس هے اور اُس کي گواهي جس کے پاس کتاب هے -

سورۂ ابراهیم

مکي - ۵۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] الر - یہہ کتاب هے کہ هم نے تجھپر نازل کي هے تا کہ تو لوگوں کو اُن کے پروردگار کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر اُجالے میں لائے یعني راہ زبردست تعریف کے لائق [۲] خدا کي کہ اُسي کا هے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں هے - اور وائے هے کافروں پر سخت عذاب کے سبب - [۳] جو لوگ آخرت کے مقابلے میں دنیا کي زندگي کو پسند کرتے اور خدا کي راہ سے (لوگوں کو) روکتے اور اُس میں کجي کرنا چاهتے هیں - یہي لوگ گمراهي میں دور جا پڑے هیں - [۴] اور هم نے کوئي رسول نہیں بھیجا مگر اُس کي قوم کي زبان کے ساتھہ تا کہ وہ

اُن سے بیان کرے - اور خدا جس کو چاهتا هے گمراہ کرتا هے اور جس کو چاهتا هے هدایت کرتا هے - اور وهي زبردست حکمت والا هے - [۵] اور هم نے موسیٰ کو اپني نشانیوں کے ساتھ بھیجا که اپني قوم کو اندهیروں سے نکال کر اُجالے میں لا اور اُن کو خدا کے دن یاد دلا - بے شك هر صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لئے ان میں نشانیاں هیں - [۶] اور جب موسیٰ نے اپني قوم سے کہا که تمہارے حال پر خدا کي نعمتیں یاد کرو جب اُس نے تم کو فرعون کے لوگوں سے بچایا جو تم کو برا عذاب پہنچاتے تھے - اور تمہارے لڑکوں کو ذبح کرتے اور تمہاري بیٹیوں کو جینے دیتے - اور اُس میں تمہارے پروردگار کي طرف سے بڑي آزمایش تھي -

[۷] اور جب تمہارے پروردگار نے پکار دیا که اگر تم شکر کروگے تو میں تم کو (اور بھي) زیادہ دونگا - اور اگر تم کفر کروگے تو میرا عذاب سخت هوگا - [۸] اور موسیٰ نے کہا که اگر تم اور جو کوئي دنیا میں هیں سب کے سب کفر کرو تو خدا ضرور بے پروا اور لائق تعریف هے - [۹] کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کي خبر نہیں پہنچي جو تم سے پہلے تھے یعني نوح کي قوم اور عاد کي اور ثمود کي - اور جو لوگ اُن کے بعد هوئے جن کو خدا کے سوا کوئي نہیں جانتا - اُن کے پاس ان کے رسول بین دلیلیں لے کر آئے تو اُنھوں نے ان کے هاتھوں کو اُلٹا اُن هي کے منھوں پر مارا اور بولے که جس چیز کو لے کر تم بھیجے گئے هو هم اُس سے اِنکار کرتے هیں - اور جس کي طرف تم هم کو بلاتے هو هم اُس کي نسبت شك میں هیں - [۱۰] اُن کے رسولوں نے کہا کیا (تم کو) خدا کے بارے میں شك هے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا هے ؟ وہ تم کو بلاتا هے تا که تمہارے گناہ بخش

دے اور ایك وقت مقرر تك تم كو ڈھیل دے - اُنھوں نے کہا کہ تم تو بس ھم جیسے آدمي ھو - چاھتے ھو کہ ھم کو اُن چیزوں سے روکو جن کي ھمارے باپ داد‌ے عبادت کرتے تھے - تو ھمارے پاس صاف سند لاؤ - [۱۱] ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ ھم تو بس تم ھي جیسے آدمي ھیں - مگر خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاھے اِحسان کرے - اور میرا کام نہیں کہ ھم تم کو کوئي سند لادیں مگر حکم خدا سے - اور ایمان والوں کو چاھئے کہ خدا ھي پر توکل کریں - [۱۲] اور ھم کو کیا ھو گیا ھے کہ ھم خدا پر توکل نہ کریں حالانکہ اُس نے ھم کو ھماري راھوں کی ھدایت کي - اور تم جوجو ایذائیں ھم کو دیتے ھو ھم ضرور اُن پر صبر کرینگے - اور توکل کرنے والوں کو چاھئے کہ خدا ھي پر توکل کریں -

[۱۳] اور جو لوگ کفر کئے وہ اپنے رسولوں سے بولے کہ ھم تم کو اپنے ملك سے ضرور نکال دینگے یا تم پھر ھماري ھي ملت میں آ جاؤگے - تو ان کے پروردگار نے اُن کي طرف وحي بھیجي کہ ھم ظالموں کو ضرور ھلاك کرینگے - [۱۴] اور اُن کے بعد ضرور تم کو اس ملك میں بسائینگے - یہہ اُس شخص کے لئے تھا جو میرے سامنے کھڑے ھونے سے ڈرا اور میري دھمکي سے ڈرا - [۱۵] اور اُنھوں نے فتح مانگي اور ھر سرکش اور دشمني کرنے والا نامراد ھو گیا - [۱۶] اس کے آگے جھنم ھے اور اُس کو پیپ کا پاني پلایا جائیگا - [۱۷] وہ اُس کو ایك ایك گھونٹ پئیگا اور اُس کو گلے سے نہ اُتار سکیگا - اور اُس کو ھر طرف سے موت آتي ھوگي اور وہ نہیں مرنے کا - اور اُس کے آگے سخت عذاب ھوگا - [۱۸] مثال اُن لوگوں کي جو اپنے پروردگار سے کفر کرتے ھیں ایسي ھے کہ ان کے اعمال مانند راکھہ کے ھیں - کہ آندھي کے

دن اُس پر زور سے هوا چلي - جو كچھه يهه لوگ كما چكے هيں اُن ميں سے كسي چيز پر اُن كا اختيار نهيں - يهي تو گمراهي ميں دور جا پڑنا هے - [۱۹] كيا تونے يهه نهيں ديكها كه خدا نے آسمان اور زمين كو (اپني) مشيئت سے پيدا كيا هے ؟ اگر وه چاهے تو تم كو لے جائے اور ايك نئي خلقت كو لے آئے - [۲۰] اور يهه خدا پر كچهه دشوار نهيں - [۲۱] اور وه سب خدا كے روبرو نكل كهڑے هونگے تو بے بس تكبر كرنے والوں سے كهينگے كه هم تو تمهارے تابع تهے - تو كيا تم عذاب خدا كے مقابلے ميں همارے كچهه بهي كام آسكتے هو ؟ وه كهينگے كه اگر هم كو خدا هدايت كرتا تو هم ضرور تم كو هدايت كرتے - اِضطراب كريں تو اور صبر كريں تو همارے لئے (دونوں) برابر هے - همارے بهاگنے كي تو جگه نهيں -

[۲۲] اور جب بات طے هوجائيگي تو شيطان كهيگا كه خدا نے تم سے سچا وعده كيا تها - اور ميں نے بهي تم سے وعده كيا تها مگر ميں نے تم سے وعده خلافي كي - اور ميرے پاس تمهارے لئے كوئي سند تو تهي نهيں مگر يهه كه ميں نے تم كو پكارا اور تم نے ميري سن لي - پس مجكو نه ملامت كرو بلكه اپنے تئيں ملامت كرو - ميں تمهاري فرياد كو نهيں پهنچنے كا اور نه تم ميري فرياد كو پهنچنے كے - ميں نهيں مانتا كه تم مجكو پهلے بهي شريك كرتے تهے - بے شك ظالموں كے لئے تو دردناك عذاب هے - [۲۳] اور جو لوگ ايمان ركهتے اور نيك كام بهي كرتے هيں وه جنت ميں داخل كئے جائينگے - اُن كے نيچے سے نهريں جاري هونگي - اپنے پروردگار كے حكم سے وه هميشه اُن هي ميں رهينگے - وهاں اُن كي دعائے ملاقات سلام هوگي - [۲۴] كيا تونے نه ديكها كه خدا نے اچهي

باتوں کي کیسي مثال دي هے که گویاً ایك اچھا درخت هے جس
کي جڑ مضبوط هے اور اس کي ڈالیاں آسمان میں هیں -
[۲۵] اپنے پروردگار کے حکم سے هر موسم میں اپنا پھل لاتا هے -
اور خدا لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا هے تا که وہ غور کریں -
[۲۶] اور بري بات کي مثال برے درخت کي سي هے که
زمین کے اُوپر جما هوا هے - که اُس کو قرار نهیں - [۲۷] جو
لوگ محکم بات پر ایمان رکھتے هیں اُن کو خدا دنیا کي
زندگي اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا هے - اور خدا ظالموں
کو گمراہ کرتا هے - اور خدا کرتا هے جو وہ چاهتا هے -

[۲۸] کیا تونے ان کو نهیں دیکھا جنهوں نے خدا کي
نعمت کو کفر سے بدل ڈالا اور اپني قوم کو تباهي کے گھر میں
جا اُتارا ؟ [۲۹] یعني جهنم میں - که وہ اس میں داخل
هونگے - اور وہ قرار کي بري جگه هے - [۳۰] اور انهوں نے خدا
کے برابر شریك ٹھهرایا تا که اس کي راہ سے گمراہ کر دیں - تو
کهه دے که فائدہ اُٹھالو - تمهارا ٹھکانا تو جهنم کي آگ هے -
[۳۱] میرے بندے جو ایمان رکھتے هیں ان سے کهه دے که
وہ نماز پر قائم رهیں اور جو کچھه هم نے ان کو دیا هے اس
میں سے پوشیدہ اور علانیه خرچ کریں قبل اس کے که وہ دن
آ جائے جب نه تو خرید و فروخت هوگي اور نه دوستي -
[۳۲] خدا هي نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے
پاني اُتارا پھر اس سے تمهارے کھانے کے لئے پھل نکالے - اور
کشتیوں کو تمهارے لئے مسخر کر دیا تا که اُس کے حکم سے دریا
میں چلیں - اور نهروں کو تمهارے لئے مسخر کر دیا -
[۳۳] اور سورج اور چاند کو تمهارے لئے مسخر کر دیا که
دونوں پھر رهے میں - اور تمهارے لئے رات اور دن کو بھي

مسخر کر دیا - [۳۴] اور جو کچھہ تم نے اس سے مانگا وہ سب تم کو دیا - اور اگر تم خدا کي نعمتوں کو گننے لگو تو هرگز ان کو نهیں گن سکتے - بے شك آدمي تو ظلم کرنے والا اور کفر کرنے والا هے -

[۳۵] اور جب اِبراهیم نے کها که اے میرے پروردگار اس شهر کو امن کي جگه کر دے اور مجکو اور میرے لڑکوں کو بتوں کي عبادت کرنے سے باز رکھه - [۳٦] اے میرے پروردگار انهوں نے بهتوں کو گمراه کیا هے - تو جو کوئي میري پیروي کرے وهي میرا هے - اور جس نے مجسے سرکشي کي - تو هي بخشنے والا رحم والا هے - [۳۷] اے همارے پروردگار میں نے تیرے بیت الحرام کے پاس جهاں کهیتي نهیں اپني کچھه اولاد بسائي هے - اے همارے پروردگار تا که وہ نماز پر قائم رهیں - تو لوگوں کے دل ان کي طرف مائل کر دے اور ان کو میوے کھانے کو دے تا که وہ شکر گزار هوں - [۳۸] اے همارے پروردگار تو جانتا هے جو هم چھپاتے هیں اور جو هم ظاهر کرتے هیں - اور خدا پر کوئي چیز چھپي نهیں نه زمین میں اور نه آسمان میں - [۳۹] تعریف خدا هي کو هے جس نے مجکو بڑهاپے میں اسماعیل اور اسحاق بخشے - بے شك میرا پروردگار ضرور دعا کا سننے والا هے - [۴۰] اے میرے پروردگار مجکو نماز پر قائم رکھه اور میري اولاد کو بهي - اور اے همارے پروردگار میري دعا قبول کر - [۴۱] اے همارے پروردگار جس دن حساب هو مجکو اور میرے ما باپ کو اور ایمان والوں کو بخش دے -

[۴۲] اور تو نه خیال کر که خدا ظالموں کے کاموں سے غافل هے وہ تو بس اُن کو اس دن تك ڈهیل دے رها هے جب که نظریں تنغ لگائے رہ جائینگي - [۴۳] اپنے سروں کو اُونچا کئے

هوئے دوڑتے هونگے - ان كي طرف ان كي نظريں نهيں پهر
آئينگي - اور ان كے دل گرے هوئے هونگے - [۴۴] اور لوگوں كو
اس دن سے ڈرا جب كه اُن پر عذاب آ پڑيگا تو جو لوگ ظلم
كرتے هيں وه كهينگے كه اے همارے پروردگار هم كو تهوڑے دنوں
كي مهلت دے - هم تيرے پكارنے پر جواب دينگے - اور رسول
كي پيروي كرينگے - كيا تم پهلے نهيں قسم كهايا كرتے تهے كه
تم كو زوال نهيں ؟ [۴۵] اور تم بهي رهے تهے ان هي لوگوں
كے گهروں ميں جنهوں نے اپنے آپ پر ظلم كيا اور تم كو معلوم
هو چكا تها كه هم نے اُن كے ساتهه كيسا كيا - اور هم نے
تمهارے لئے مثاليں بهي بيان كر ديں - [۴۶] اور وه بهي اپني
چال چلے اور خدا تو اُن كي چال جانتا هے - حالانكه اُن كي
چال ايسي تهيں كه اُن سے پهاڑ بهي ٹل جائيں - [۴۷] پس تو
نه خيال كر كه خدا اپنے رسولوں سے وعده خلافي كريگا - بے شك
خدا زبردست اِنتقام لينے والا هے - [۴۸] جس دن زمين بدل كر
دوسري زمين كر دي جائيگي اور آسمان بهي اور وه خدا كے
روبرو هونگے جو اكيلا غالب هے [۴۹] اور تو اس دن
گنهگاروں كو ديكهيگا كه زنجيروں ميں جكڑے هوئے هونگے
[۵۰] ان كے كرتے تاركول كے هونگے اور ان كے منهوں كو آگ
ڈهانكے هوگي - [۵۱] تا كه خدا هر جان كو اُس كي كمائي
كي جزا دے - بے شك خدا جلد حساب لينے والا هے -
[۵۲] يهه لوگوں كو پهنچا دينا هے تا كه وه اس سے ڈرائے
جائيں اور تاكه وه جانيں كه بس وهي ايك خدا هے اور تا كه
عقل والے غور كريں -

سورۂ حجر

مکي - ۹۹ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہہ کتاب اور واضح قرآن کي آیتیں ہیں -
¶ [۲] جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ بہتیرے ہي آرزو کرینگے
کہ کاش مسلمان ہوتے - [۳] تو اُن کو چھوڑ دے کہ کھائیں
اور فائدہ اُٹھائیں اور آرزوئیں اُن کو غافل کریں - پھر تو وہ
جان ہي جائینگے - [۴] اور ہم نے کوئي بستي ہلاک نہیں
کي مگر اُس کے لئے ایک میعاد لکھي ہوئي تھي - [۵] کوئي
اُمت نہ اپنے وقت مقرر سے آگے بڑھہ سکتي ہے اور نہ پیچھے رہ
سکتي - [۶] اور وہ کہتے ہیں اے وہ شخص جس پر یاد دلانے
والي چیز اُتاري گئي ہے تو تو دیوانہ ہے - [۷] اگر تو سچا ہے
تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتا ؟ [۸] ہم فرشتے نہیں
اُتارتے مگر حق حق تصفیہ کے لئے - اور اُس وقت وہ ڈھیل
نہیں دئے جائینگے - [۹] ہم نے یہہ یاد دلانے والي چیز اُتاري
اور ہم ہي اُس کي حفاظت کرنے والے ہیں - [۱۰] اور ہم نے
تجھسے پہلے بھي اگلي اُمتوں میں (رسول) بھیجے تھے -
[۱۱] اور جب کبھي اُن کے پاس کوئي رسول آتا تو وہ اُس سے
ٹھٹھا ہي کرتے - [۱۲] اِسي طرح ہم گنہگاروں کے دلوں میں
اِنکار بیٹھا دیتے ہیں - [۱۳] یہہ اس پر نہیں ایمان لانے کے -
اور اگلوں کا نمونہ تو گزر ہي چکا ہے - [۱۴] اور اگر ہم ان
لوگوں کے لئے آسمان میں ایک دروازہ بھي کھول دیں اور یہہ
دن دو پہر اُس میں چڑھہ بھي جائیں [۱۵] تو یہہ ضرور

کہینگے کہ ہماري انکھیں مخمور ہو گئي هیں - نہیں ہم لوگوں پر جادو کیا گیا ہے -

[۱۶] اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اُس کو زینت دي [۱۷] اور ہر شیطان مردود سے اُس کي حفاظت کي - [۱۸] مگر جو کوئي چوري سے کچھہ سن لے - تو اُس کے پیچھے ایك صاف شعلہ آ لگتا ہے - [۱۹] اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور ہم نے اُس میں پہاڑ ڈال دئے اور ہم نے اُس میں ہر ایك موزوں چیز اُگائي - [۲۰] اور ہم نے تمھارے لئے اُس میں معاش کي چیزیں رکھہ دیں - اور اُن کے لئے بھي جن کو تم کھانے نہیں دیتے - [۲۱] اور جتني چیزیں ہیں اُن سب کے خزانے ہمارے ہي پاس ہیں - اور یہہ ہم محض بقدر معلوم اُتارتے ہیں - [۲۲] اور ہم ہي بوجھل ہوا بھیجتے اور آسمان سے پاني اُتارتے ہیں - پھر یہي تم کو پلاتے ہیں - اور تم تو اُس کو جمع کر کے نہیں رکھتے - [۲۳] اور ہم ہي حیات دیتے اور ہم ہي موت دیتے ہیں اور ہم ہي (سب کے) وارث ہیں - [۲۴] اور ہم تم میں سے آگے بڑھہ جانے والوں کو جانتے ہیں اور ہم پیچھے رہنے والوں کو بھي جانتے ہیں - [۲۵] اور بے شك تیرا پروردگار ہي اُن کو اِکتھا کریگا - بے شك وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے -

[۲۶] اور ہم ہي نے سڑے کیچڑ کي کھنکھناتي متي سے آدمي کو بنایا - [۲۷] اور اُس سے پہلے ہم نے جنوں کو لوؤں کي آگ سے پیدا کیا تھا - [۲۸] اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں سڑي کیچڑ کي کھنکناتي متي سے ایك آدمي بنانے والا ہوں - [۲۹] تو جب میں اُسے درست کر چکوں اور اُس میں اپني طرف سے روح پھونك دوں تو تم اُس کے سامنے

سجدے میں گر پڑنا - [٣٠] تو سب فرشتوں نے مل کر سجدہ کیا [٣١] مگر ابلیس کہ اُس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھہ دینے سے اِنکار کیا - [٣٢] فرمایا اے ابلیس تجکو کیا ہو گیا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں کا ساتھہ نہیں دیتا ؟ [٣٣] بولا میں سجدہ نہیں کرنے والا ایک آدمي کا جس کو تونے سڑي کیچڑ کي کھنکھناتي مٹي سے بنایا - [٣۴] فرمایا تو یہاں سے نکل جا - تو مردود ہو گیا - [٣٥] اور روز جزا تک تجپر لعنت رہیگي - [٣٦] بولا اے میرے پروردگار تو مجکو اُس دن تک جب وہ پھر اُٹھائے جائینگے مہلت دے - [٣٧] فرمایا اچھا تجکو مہلت دي گئي [٣٨] روز وقت مقرر تک - [٣٩] بولا اے میرے پروردگار اِس لئے کہ تونے مجکو گمراہ کیا میں بھي ضرور اُن لوگوں کو دُنیا میں (دُنیاوي چیزیں) اچھي کر دکھاؤنگا اور ان سب کو ضرور گمراہ کرونگا - [۴٠] مگر ان میں سے تیرے خالص بندے - [۴١] فرمایا کہ یہي مجھہ تک سیدھي راہ ہے - [۴٢] بے شک میرے بندوں پر تیرا کچھہ اختیار نہیں مگر گمراہوں میں سے جس نے تیري پیروي کي - [۴٣] اور ان سب کے لئے جہنم کا وعدہ ہے - [۴۴] اس کے سات دروازے ہونگے - ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ مقرر ہوگا -

[۴٥] بے شک پرهیزگار باغوں اور چشموں میں ہونگے - [۴٦] (اُن سے کہا جائیگا) سلامتي سے امن کے ساتھہ ان میں داخل ہو - [۴٧] اور اُن کے دلوں میں جو کچھہ رنجش رہي ہوگي ہم اُس کو نکال ڈالینگے - بھائي بنکر وہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہونگے - [۴٨] اُن کو اُس میں کوئي تکلیف نہ چھوئیگي اور نہ پھر اُس سے نکالے جائینگے - [۴٩] میرے بندوں کو خبر کر دے کہ میں بخشنے والا اور رحم والا ہوں -

[٥٠] اور يهه بهي كه ميرا عذاب دردناك هوتا هے - [٥١] اور اُن كو اِبراهيم كے مهمانوں كي خبر دے [٥٢] كه جب وہ اُس كے پاس آئے توكها سلام - بولا هم تم سے ڈر گئے - [٥٣] وہ بولے تو نه ڈر - كه هم تجكو ايك لائق لڑكے كي خبر ديتے هيں - [٥٤] كها كيا تم مجكو خوش خبري ديتے هو باوجود اس كے كه مجكو بڑهاپے نے آ ليا هے ؟ پهر كس چيز كي خوش خبري ديتے هو ؟ [٥٥] بولے كه هم تجكو سچي خوش خبري ديتے هيں - اور تو نا اُميد نه هو - [٥٦] كها كه گمراهوں كے سوا اور كون اپنے پروردگار كي رحمت سے نااُميد هوتا هے ؟ [٥٧] كها اے بهيجے هوؤ تمهارا مطلب كيا هے ؟ [٥٨] بولے هم ايك گنهگار قوم كي طرف بهيجے گئے هيں [٥٩] مگر لوط كے گهر والے كه هم ان سب كو ضرور بچائينگے - [٦٠] مگر اُس كي بيوي كه هم نے مقرر كر ركها هے كه وہ پيچهے رهنے والوں ميں هوگي -

[٦١] پهر جب بهيجے هوئے لوط كے لوگوں كے پاس آئے - [٦٢] اُس (لوط) نے كها كه تم تو اجنبي لوگ هو - [٦٣] وہ بولے نهيں - بلكه جس چيز ميں يهه شك كرتے هيں هم وهي لےكر آئے هيں - [٦٤] اور هم تيرے پاس (خدا كي) مشيئت سے آئے هيں - اور هم سچ كهتے هيں - [٦٥] تو كچهه رات رهے تو اپنے لوگوں كو لے كر چل دے اور تو اُن كے پيچهے رهنا - اور تم ميں سے كوئي پهر كر نه ديكهے - اورچلے جاؤ جهاں تم كو حكم ديا گيا هے - [٦٦] اور هم نے اس بات كو اُس كي طرف قائم كر ديا كه صبح هوتے هي ان كي جڑ كاٹي جائيگي - [٦٧] اور شهر والے خوشياں كرتے هوئے آئے - [٦٨] اس (لوط) نے كها كه يهه ميرے مهمان هيں - بس مجكو فضيحت نه

کرو - [۶۹] اور خدا سے ڈرو - اور مجکو رسوا نہ کرو -
[۷۰] وہ بولے کیا هم نے تجکو تمام دُنیا کے لوگوں کے بارے
میں منع نہیں کیا تھا ؟ [۷۱] بولا اگر تم کو کچھہ کرنا هے
تو یہہ میری لونڈیاں حاضر هیں - [۷۲] تیری جان کی قسم
یہہ خماری میں بھکتے پھرتے هیں - [۷۳] اور سورج نکلتے
هی اُن کو ایک زور کی آواز نے آ لیا - [۷۴] پھر هم نے اُس کو
اُلٹ دیا اور اُن پر کنکروں کے پتھر برسائے - [۷۵] بے شک
جو لوگ چھرے سے پہچاننے والے هیں اُن کے لئے اُس میں
نشانیاں هیں - [۷۶] اور یہہ همیشہ کی راہ پر بھی هیں -
[۷۷] بے شک ایمان والوں کے لئے اس میں ایک نشانی هے -
[۷۸] اور ایکہ والے بھی ظالم تھے - [۷۹] تو هم نے اُن سے
اِنتقام لیا - اور یہہ دونوں صدر راستے پر هیں -

[۸۰] اور حجر والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا -
[۸۱] اور هم نے اُن کو اپنی نشانیاں دیں مگر وہ اُن سے منھہ
پھیرا هی کئے - [۸۲] اور امن کے لئے پہاڑوں کو تراش کر گھر
بنایا کرتے تھے - [۸۳] مگر اُن کو بھی صبح هوتے هی ایک
زور کی آواز نے آ لیا - [۸۴] اور جو کچھہ اُنھوں نے کمایا تھا
کچھہ بھی اُن کے کام نہ آیا - [۸۵] اور هم نے آسمان اور
زمین اور جو کچھہ ان دونوں کے درمیان هے محض (اپنی)
مشیئت سے پیدا کئے هیں - اور بے شک وہ گھڑی آکر رهیگی -
پس تو نیکی کے ساتھہ (اُن سے) درگزر کر - [۸۶] بے شک
تیرا پروردگار هی پیدا کرنے والا اور جاننے والا هے - [۸۷] اور
هم نے تجکو دهرائی جانے والی سات آیتیں دیں اور قرآن
عظیم - [۸۸] ان میں سے اکثر لوگوں کو هم نے جو کچھہ
فائدہ دے رکھا هے تو اپنی آنکھیں اُن کی طرف نہ دوڑا -

اور اُن کي وجه سے غم نه کها اور ايمان والوں کے سامنے اپنے کو جهکا دے * - [٨٩] اور کهه که ميں صاف صاف ڈرانے والا هوں - [٩٠] (يهه ويسا هي هے) جيسا هم نے بانٹنے والوں پر اُتارا تها - [٩١] جنهوں نے کتاب کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا - [٩٢] پس تيرے پروردگار کي قسم هم ان سب سے پوچهينگے [٩٣] اس چيز کے بارے ميں جو اُنهوں نے کي - [٩٤] پس تجهکو حکم ديا جاتا هے که تو اُسے صاف صاف سنا دے - اور مشرکوں سے درگزر کر - [٩٥] ٹهٹها کرنے والوں کے مقابلے ميں هم تجهکو بس هيں - [٩٦] جو لوگ خدا کے ساتهه دوسرے خدا ٹهہراتے هيں - وہ جلد جان جائينگے - [٩٧] اور هم جانتے هيں که ان کي باتوں سے تو تنگ دل هوتا هے - [٩٨] پس تو اپنے پروردگار کي تعريف کے ساتهه تسبيح کر اور سجدہ کرنے والوں کے ساتهه هو - [٩٩] اور اپنے پروردگار کي عبادت کرتا رہ يهاں تک که تجهکو يقيني امر آ لے -

سورة نحل

مکي - ١٢٨ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] خدا کا حکم آپهنچا - تو اُس کے لئے جلدي نه کرو - وہ پاک هے - اور اُن کے شرک سے بالا تر هے - [٢] وہ اپنے حکم سے فرشتوں کو وحي دے کر اپنے بندوں ميں سے جس کي طرف چاهتا هے اُتارتا هے - که ڈراؤ که ميرے سوا اور کوئي خدا نهيں - اور مجهي سے ڈرو - [٣] اُس نے آسمان اور زمين کو (اپني)

* لفظي معني يوں هونگے که اپنے بازو جهکا دے -

مشيئت سے پيدا كيا هے - وه اُن كے شرك سے بالا تر هے - [۴] اُس نے آدمي كو نطفے سے پيدا كيا - پھر بھي وه علانيه جھگڑتا هے - [۵] اور اُس نے مويشي بيدا كئے - كه ان ميں تمھارے لئے جاڑے كے سامان اور اور فائدے بھي هيں - اور اُن كو تم كھاتے بھي هو - [۶] اور تمھارے لئے اُن ميں ايك خوبصورتي بھي هے جس وقت كه تم شام كو چرا لاتے هو اور جس وقت چرانے كو نكالتے هو - [۷] اور وه تمھارے بوجھ ايسے شهروں ميں اُٹھا لے جاتے هيں جن تك تم نهيں پهنچ سكتے مگر جان توڑ مشقت كے ساتھ - بے شك تمھارا پروردگار مهربان اور رحم والا هے - [۸] اور گھوڑے اور خچر اور گدھے - تا كه تم اُن پر سوار هو اور واسطے زينت كے - اور وه بيدا كرتا هے حو تم نهيں جانتے - [۹] اور سيدھي راه خدا تك پهنچتي هے - اور اُن ميں كج بھي هيں - اور اگر حدا چاهتا تو تم سب كو هدايت كرتا -

[۱۰] وهي هے جس نے آسمان سے پاني اُتارا - جس ميں سے كچھ تمھارے پينے كا هے اور اُس سے درخت هوتے هيں جن ميں تم جانوروں كو چراتے هو - [۱۱] اس سے تمھارے لئے كھيتي اور زيتون اور كھجور اور انگور اور هر طرح كے ميوے پيدا كئے - بے شك اُس ميں غور كرنے والوں كے لئے ضرور ايك نشاني هے - [۱۲] اور اُس نے رات اور دن اور سورج اور چاند كو تمھارے لئے مسخر كيا - اور تارے بھي اُسي كے حكم سے مسخر هيں - بے شك اُس ميں بھی جو لوگ عقل ركھتے هيں اُن كے لئے نشانياں هيں - [۱۳] اور جو كچھ اُس نے تمھارے لئے زمين ميں پيدا كيا هے اُن كے مختلف رنگ هيں - بے شك اُس ميں بھي دھيان كرنے والوں كے لئے ايك نشاني هے - [۱۴] اور وهي

هے جس نے دريا كو مسخر كر ركھا هے تا كه اُس ميں سے تم تازه گوشت كھاؤ اور اُس ميں سے زيورات نكالو جن كو تم پهنتے هو - اور تو كشتيوں كو ديكھتا هے كه پھاڑتي هوئي اُس ميں چلي جاتي هيں كه تم اُس كا فضل ڈھونڈو اور شكر گزار هو - [١٥] اور زمين پر پهاڑ ركھ دئے كه كهيں تم كولے كر نه هل جائے - اور نهريں اور راهيں تا كه تم راه پاؤ - [١٦] اور راه كي نشانياں - اور تاروں سے بهي وه راه پاتے هيں - [١٧] تو كيا جو پيدا كر سكتا هے وه مانند اُس كے هے كه نهيں پيدا كر سكتا ؟ كيا تم غور نهيں كرتے ؟ [١٨] اور اگر تم خدا كي نعمتيں گننے لگو تو اُن كو گن نه سكوگے - بے شك خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [١٩] اور خدا جانتا هے جو تم چھپاتے هو اور جو تم ظاهر كرتے هو - [٢٠] اور خدا كے سوا يه جن كو پكارتے هيں وه كچھ بهي نهيں پيدا كر سكتے بلكه خود هي پيدا كئے گئے هيں - [٢١] وه مردے هيں - زنده نهيں - اور نهيں جانتے كه كب (قيامت كے لئے) اُٹھائے جائينگے -

[٢٢] تمهارا معبود ايك هي هے - مگر جو لوگ آخرت پر ايمان نهيں ركھتے اُن كے دل اِنكار كرتے هيں اور وه تكبر كرنے والے هيں - [٢٣] اس ميں شك نهيں كه خدا جانتا هے جو وه چھپاتے هيں اور جو وه ظاهر كرتے هيں - وه تكبر كرنے والوں كو پيار نهيں كرتا - [٢٤] اور جب اُن سے كها جاتا هے كه تمهارے پروردگار نے كيا نازل كيا هے ؟ تو وه كهتے هيں كه اگلوں كي كهانياں [٢٥] تا كه قيامت كے دن اپنے پورے بوجھ اُٹھائيں اور جن لوگوں كو بے جانے گمراه كرتے هيں اُن كے بوجھ بهي - برا هے وه بوجھ جو يه اُٹھا رهے هيں -

[۲۶] جو اُن سے پہلے تھے اُنھوں نے بھي مکر کیا تھا - تو خدا نے اُن کي عمارت کي جڑ تك کي خبر لي - اور اُن هي پر اُن کے اُوپر سے چھت گر پڑي اور جدھر سے اُن کو گمان تك نه تھا اُن پر عذاب آ پڑا - [۲۷] پھر قیامت کے دن وہ اُن کو رسوا کریگا اور کہیگا کہ میرے شریك جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے وہ کہاں هیں ؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہینگے کہ آج کے دن کافروں پر رسوائي اور خرابي ھے - [۲۸] کہ جب فرشتوں نے اُن کو موت دي تھي یہہ اپني جانوں پر ظلم کر رھے تھے تو یہہ صلح کا پیغام بھیجینگے کہ هم کچھہ برائي نہیں کرتے تھے - ھاں - خدا خوب جانتا ھے جو تم کرتے ھو - [۲۹] پس جہنم کے دروازوں سے داخل ھو - اسي میں همیشه رھو - تکبر کرنے والوں کي جگه تو ضرور بري ھے - [۳۰] اور جو لوگ (برے کاموں سے) بچتے هیں اُن سے کہا جاتا ھے کہ تمھارے پروردگار نے کیا نازل کیا ھے ؟ وہ کہتے هیں کہ خیر کي بات - جن لوگوں نے نیکي کي اُن کے لئے اس دنیا میں بھي نیکي ھے اور آخرت کا گھر تو ضرور هي بہتر ھے - اور پرهیزگاروں کا گھر کیسا اچھا ھے - [۳۱] جنت عدن جن میں وہ داخل هونگے - اُن کے نیچے سے نہریں جاري هونگي - جو کچھہ وہ چاهینگے وهاں اُن کو ملیگا - خدا اسي طرح پرهیزگاروں کو جزا دیتا ھے - [۳۲] جن کو فرشتے پاکي کي حالت میں موت دیتے هیں وہ کہتے هیں سلام علیکم جنت میں داخل هو بسبب اس کے جو تم کرتے تھے - [۳۳] کیا وہ اسي کے منتظر هیں کہ فرشتے ان کے پاس آ پہنچیں یا تیرے پروردگار کا حکم آ جائے ؟ جو لوگ ان سے پہلے هوئے هیں اُنھوں نے بھي اسي طرح کیا - اور خدا نے تو ان پر ظلم

کیا نہیں بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے - [٣٤] پس ان کے کئے کي برائي ان پر آ پڑي - اور جس سے وہ ٹھٹھا کیا کرتے تھے اُس نے اُن کو آ گھیرا -

[٣٥] اور جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم اُس کے سوا اور کسي چیز کي عبادت ہي نہ کئے ہوتے - نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادے - اور نہ اُس کے بغیر حکم ہم کوئي چیز حرام کر ڈالتے - جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھي اسي طرح کیا کرتے تھے - مگر رسولوں پر سوا اس کے اور کیا ہے کہ وہ صاف صاف پہنچا دیں ؟ [٣٦] اور ہم نے ہر اُمت میں رسول بھیجے کہ خدا کي عبادت کرو اور طاغوت سے باز آؤ - تو ان میں سے بعض کو خدا نے ہدایت کي اور اُن میں سے بعض پر گمراہي لاحق ہوئي - پس دنیا میں سیر کرو اور دیکھو کہ (رسولوں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا - [٣٧] اگر تو اُن کي ہدایت چاہے تو خدا جس کو گمراہ کرتا ہے اُسے ہدایت نہیں کرتا - اور اُس کا کوئي مددگار نہیں - [٣٨] اور یہ زوروں سے خدا کي قسم کھاتے ہیں کہ جو مر جاتے ہیں اُن کو خدا نہیں اُٹھا کھڑا کرنے کا - ہاں - یہ اُس کا سچا وعدہ ہے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [٣٩] تا کہ وہ اُن سے اُس چیز کے بارے میں بیان کرے جس میں وہ اِختلاف کرتے ہیں - اور تا کہ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ جانیں کہ وہ جھوٹے ہیں - [٤٠] جب ہم کسي چیز کا اِرادہ کرتے ہیں تو ہم اس کي نسبت یہي کہتے ہیں کہ ہو جا - اور وہ ہو جاتي ہے -

[٤١] اور جن لوگوں نے ظلم کئے جانے کے بعد خدا کي راہ میں ہجرت کي ہم اُن کو دنیا میں ضرور اچھي جگہ

دینگے - اور آخرت کا اجر تو بڑھہ کر هوگا - اے کاش یہہ جانتے - [۴۲] وہ لوگ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر توکل کیا - [۴۳] اور تجسے پہلے بھي هم نے آدمي هي بھیجے کہ ان کي طرف هم نے وحي بھیجي - پس اگر تم نہیں جانتے هو تو اهل کتاب سے پوچھو - [۴۴] بین دلیلیں اور کتاب (لے کر بھیجے) - اور هم نے تجپر کتاب نازل کی تا کہ تو لوگوں سے بیان کر دے جو کچھہ اُن کي طرف نازل کیا گیا هے اور تا کہ وہ غور کریں -- [۴۵] تو کیا جو لوگ بري تدبیریں کیا کرتے هیں وہ اِس بات سے نڈر هو گئے هیں کہ خدا اُن کو زمین میں نہ دھسادیگا یا اُن کے پاس عذاب نہ آ پڑیگا جدھر سے اُن کو گمان بھي نہیں ؟ [۴۶] یا اُن کے چلنے پھرنے میں وہ اُن کو آ پکڑے ؟ اور وہ تو (اُس کو) عاجز نہیں کر سکتے - [۴۷] یا وہ ڈرتے هوں اتنے هي میں اُن کو آ لے - مگر بے شك تمھارا پروردگار مہربان اور رحم والا هے - [۴۸] کیا اُنھوں نے ان چیزوں کي طرف نہیں دیکھا جو خدا نے پیدا کي هیں ؟ اُن کے سائے بھي داهني طرف سے اور بائیں طرف سے خدا هي کو سجدہ کرتے پھرتے هیں - اور وہ بھي عاجز هیں - [۴۹] اور جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں هے وہ سب خدا هي کو سجدہ کرتے هیں - چلنے والے جانور اور فرشتے - اور وہ تکبر نہیں کرتے - وہ [۵۰] وہ اپنے پروردگار سے جو اُن کے اوپر هے ڈرتے هیں اور کرتے هیں جو وہ حکم کئے جاتے هیں -

[۵۱] اور خدا نے کہا هے کہ دو معبود نہ ٹھہراؤ - وهي تو ایك معبود هے - پس مجھي سے ڈرو - [۵۲] اور اُسي کا هے جو کچھہ آسمان اور زمین میں هے اور اُسي کي عبادت لازم هے - تو کیا تم خدا کے سوا کسي اور سے بھي ڈروگے ؟ [۵۳] اور جو کچھہ

نعمت تمھارے پاس ھے وہ خدا کي طرف سے ھے - پھر جب تم کو تکلیف پھنچتي ھے تو اُسي کے حضور میں فریاد کرتے ھو - [٥٤] پھر جب وہ تکلیف کو تم پر سے ٹال دیتا ھے تو اُسي وقت تم میں سے ایك گروہ اپنے پروردگار کا شریك ٹھھراتا ھے - [٥٥] تاکہ ھم نے جو کچھہ اُن کو دیا تھا اُس کي نا شکري کریں - تو فائدہ اُٹھا لو - پھر تم جانوگے - [٥٦] اور ھم نے جو کچھہ اُن کو دیا ھے اُس میں یہہ لوگ اُن کا حصہ بھي ٹھھراتے ھیں جن کو وہ نھیں جانتے - بخدا جو کچھہ تم اِفترا کرتے ھو تم سے ضرور اُن کے بارے میں پوچھا جائیگا - [٥٧] اور یہہ لوگ خدا کي بیٹیاں ٹھھراتے ھیں - وہ پاك ھے - اور اپنے لئے (ٹھھراتے ھیں) جو وہ چاھتے ھیں - [٥٨] اور جب اُن میں سے کسي کو بیٹي کي خوش خبري دي جاتي ھے تو اُس کا منہہ کالا ھو جاتا ھے اور وہ رنجیدہ ھوتا ھے - [٥٩] وہ جس چیز کي خوش خبري دیا گیا ھے اُس کے سبب لوگوں سے چھپا پھرتا ھے - آیا اُس کو باوجود ذلت کے رکھے یا اُس کو مٹي میں گاڑ دے - یہہ کیسا برا فیصلہ کرتے ھیں - [٦٠] جو لوگ آخرت پر ایمان نھیں رکھتے اُن کي صفت بُري ھے - اور خدا کي صفت اعلیٰ ھے - اور وہ زبردست حکمت والا ھے -

[٦١] اور اگر خدا لوگوں کو اُن کے ظلم کے سبب گرفتار کرتا تو زمین پر کسي چلنے والي چیز کو نہ چھوڑتا - مگر وہ ایك وقت مقرر تك اُن کو ڈھیل دیتا ھے - تو جب اُن کي اجل آ گئي تو نہ وہ ایك گھڑي پیچھے رہ سکتے اور نہ آگے نکل سکتے ھیں - [٦٢] اور جو اُن کو نا گوار ھے وھي یہہ خدا کے لئے ٹھھراتے ھیں - اور اُن کي زبانیں جھوٹ بیان کرتي ھیں کہ اُن کي بھلائي ھوگي - کوئي شك نھیں کہ اُن کے لئے (جھنم کي) آگ

هوگئي اور وہ سب سے آگے هونگے - [۶۳] بخدا هم نے تجسے پہلے بھي لوگوں کي طرف (رسول) بھیجے - تو شیطان نے اُن کے کام اُن کو اچھے کر دکھائے - اور آج کے دن وهي اُن کا دوست هوگا - اور اُن کے لئے دردناك عذاب هے - [۶۴] اور هم نے تو تجپر کتاب اسي لئے نازل کي کہ جن باتوں میں وہ اِختلاف کرتے هیں وہ تو اُن سے صاف صاف بیان کر دے - اور ایمان والوں کے لئے یہہ هدایت اور رحمت هو - [۶۵] اور خدا نے آسمان سے پاني اُتارا پھر زمین کے مرجانے پیچھے اُس کو اُس سے زندہ کیا - بے شك اس میں سننے (سمجھنے) والوں کے لئے ایك نشاني هے -

[۶۶] اور بے شك مویشیوں میں بھي تمھارے لئے عبرت هے دہ گوبر اور خون جو اُن کے پیت میں هے اُس سے هم تم کو خالص دودھہ پلاتے هیں کہ پینے والے اُسے بآساني پی جاتے هیں - [۶۷] اور کھجور اور انگور کے میوے کہ تم اُن سے مسکرات اور اچھے کھانے کي چیزیں بناتے هو - بے شك اُس میں بھي عقل والوں کے لئے ایك نشاني هے - [۶۸] اور تیرے پروردگار نے شہد کي مکھي کي طرف وحي بھیجي کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور جو لوگ اونچي ٹٹیاں بناتے هیں اُن میں گھر بنا - [۶۹] پھر هر طرح کے میوے کھا اور اپنے پروردگار کي مسخر راهوں پر چل - اُن کے پیت سے پینے کي چیز نکلتي هے کہ اُس کے رنگ بھي مختلف هوتے هیں اور اُس میں لوگوں کے لئے دوا هے - بے شك اس میں بھي غور کرنے والوں کے لئے ایك نشاني هے - [۷۰] اور خدا نے تم کو پیدا کیا پھر وهي تمھاري روح قبض کرتا هے اور تم میں سے کوئي تو نکمي عمر تك پہنچایا جاتا هے کہ وہ جان کر بھي پھر نہیں جانتا - بے شك خدا جاننے والا اور قدرت والا هے -

[٧١] اور خدا هي نے تم میں سے ایك کو ایك پر رزق کے اِعتبار سے فضیلت دي هے - مگر جن کو فضیلت دي گئي هے وہ اپنا رزق پهیر کر اُن لوگوں کو نهیں دیتے جن کے مالك اُن کے داهنے هاتهہ هیں - که اس میں وہ بهي برابر هو جائیں - پهر بهي کیا یهہ خدا کي نعمتوں سے اِنکار کرتے هیں ؟ [٧٢] اور تم هي میں سے خدا نے تمهارے لئے بیویاں پیدا کیں اور تمهاري بیویوں سے تمهارے لئے بیتے اور پوتے پیدا کئے اور تم کو اچهي چیزیں کهانے کو دیں - تو کیا یهہ جهوتي باتوں پر ایمان رکهتے اور خدا کي نعمتوں سے کفر کرتے هیں ؟ [٧٣] اور یهہ خدا کے سوا ان چیزوں کي عبادت کرتے هیں جو آسمان اور زمین میں اُن کو رزق دینے کا بهي اختیار نهیں رکهتے اور نه طاقت رکهتے - [٧٤] تو خدا کے لئے مثالیں نه بیان کرو - بے شك خدا جانتا هے اور تم نهیں جانتے - [٧٥] خدا ایك مثال بیان کرتا هے که ایك غلام هے دوسرے کي ملك - وہ کسي چیز پر اختیار نهیں رکهتا اور وہ شخص که جس کو هم نے اپني طرف سے اچها رزق دے رکها هے اور وہ اس میں سے چهپا کر اور علانیه خرچ کرتا هے کیا یهہ دونوں برابر هیں ؟ تعریف خدا هي کو هے - لیکن ان میں اکثر نهیں جانتے - [٧٦] اور خدا ایك مثال بیان کرتا هے که دو آدمي هیں ان میں کا ایك گونگا هے که کسي چیز پر اُس کا اختیار نهیں اور وہ اپنے مالك پر بوجهہ بهي هے - وہ جهاں اس کو بهیجے اس سے کوئي کام نهیں هوتا - کیا یهہ اور وہ برابر هیں جو عدل کرنے کو کهتا اور خود سیدهي راہ پر هے ؟

[٧٧] اور آسمان اور زمین کي چهپي باتیں خدا هي کو معلوم هیں - اور (قیامت کي) گهڑي تو بس جیسے پلك کا

جھپکنا بلکہ اس سے بھي زیادہ نزدیك ھے - بے شك خدا ھر چیز پر قادر ھے - [۷۸] اور خدا نے تم کو تمھاري ماؤں کے پیٹ سے نکالا - تم کچھہ بھي نہیں جانتے تھے - اور اُس نے تم کو کان اور آنکھہ اور دل دئیے تا کہ تم شکر گزار ھو - [۷۹] کیا یہہ لوگ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کي فضا میں مسخر کئے ھوئے ھوتے ھیں - خدا ھي ان کو تھامے رھتا ھے - بے شك جو لوگ ایمان رکھتے ھیں ان کے لئے اسي میں نشانیاں ھیں - [۸۰] اور خدا ھي نے تمھارے لئے تمھارے گھروں کو ٹھکانا بنایا اور مویشیوں کے چمڑوں سے تمھارے لئے گھر بنائے کہ تم اپنے سفر کے وقت اور اپنے مقام کرنے کے وقت ان کو ھلکا پاتے ھو - اور اُن کي اُون اور ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے کتنے اسباب اور فائدے کي چیزیں بنائیں حو ایك وقت تك (تمھارے کام آتي ھیں) - [۸۱] اور خدا ھي نے تمھارے لئے اپني بنائي ھوئي چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں سے تمھارے لئے چھپنے کي جگہیں بنائیں - اور تمھارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمي سے بچائیں اور ایسے بھي کرتے بنائے جو تم کو ایك دوسرے کي زیادتي سے بچائیں - اس طرح وہ تم پر اپني نعمتیں پوري کرتا ھے تا کہ تم فرماں‌بردار ھو - [۸۲] پھر اگر یہہ پیٹھہ پھیر لیں تو تجھپر تو بس صاف صاف پہنچا دینا ھے - [۸۳] یہہ خدا کي نعمتوں کا اِعتراف کرتے ھیں پھر اُن سے اِنکار کرتے ھیں - اور اُن میں سے اکثر کافر بھي ھیں -

[۸۴] اور جب ھم ھر اُمت میں سے ایك گواہ کھڑا کرینگے پھر جو لوگ کفر کئے اُن کو اِجازت نہ ملیگي اور نہ اُن سے عذر کے لئے کہا جائیگا - [۸۵] اور جب ظالم عذاب کو دیکھینگے تو نہ یہہ اُن سے ھلکا کیا جائیگا اور نہ وہ ڈھیل

دئے جائینگے - [۸٦] اور جب مشرك اپنے شریکوں کو دیکھینگے - وہ کھینگے که اے همارے پروردگار یهہ هیں همارے شریك جن کو هم تیرے سوا پکارا کرتے تھے - تو وہ اُن کي بات اُن هي پر مارینگے که تم جھوتے هو - [۸۷] اور وہ اُس دن خدا کے آگے سر جھکا دینگے اور جو افتراپردازیاں یهہ کیا کرتے تھے وہ سب اُن سے گم هو جائینگي - [۸۸] جو لوگ کفر کرتے اور خدا کي راہ سے روکتے هیں هم اُن کو عذاب پر عذاب دئے جائینگے اِس لئے که اُنهوں نے فساد کیا - [۸۹] اور جس دن هم هر اُمت میں ان هي میں کا ایك گواہ ان پر کھڑا کرینگے اور (اے محمد) تجکو اُن لوگوں پر گواہ بنا کر لائینگے - اور هم نے تجپر کتاب نازل کي هے جو هر چیز کي بیان کرنے والي هے اور هدایت اور رحمت اور مسلمانوں کے لئے خوش خبري -

[۹۰] خدا عدل کرنے کا حکم دیتا اور اِحسان کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا اور بے حیائي اور نامعقول بات اور سرکشي کرنے سے منع کرتا هے - وہ تم کو نصیحت کرتا هے تا که تم یاد رکھو - [۹۱] اور خدا کے عهد کو پورا کرو جب تم عهد کر لو - اور قسموں کو پکا کئے پیچھے نه توڑو حالانکه تم نے خدا کو اپنے اُوپر ضامن ٹھهرایا هے - بے شك خدا جانتا هے جو تم کرتے هو - [۹۲] اور اُس عورت کے مانند نه بنو جس نے اپنے سوت کاتے پیچھے ٹکڑے کر ڈالا - که تم اپني قسموں کو فساد کا باعث بناؤ اِس لئے که ایك جماعت دوسري جماعت سے بڑھہ کر هے - خدا تو بس اِس سے تمهاري آزمایش کرتا هے - اور وہ قیامت کے دن ضرور تم سے وہ باتیں بیان کر دیگا جن میں تم اِختلاف کرتے هو - [۹۳] اور اگر خدا چاهتا تو وہ ضرور تم کو ایك هي اُمت بناتا - لیکن وہ جس کو چاهتا هے گمراہ کرتا

ھے - اور جس کو چاھتا ھے ھدایت کرتا ھے - اور تم جو کچھہ کرتے ھو اُس کي نسبت تم سے ضرور پوچھا جائیگا - [۹۴] اور اپني قسموں کو آپس کے فساد کا باعث نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم ثابت ھوئے پیچھے ڈگ جائیں - اور تم بُرائي کا مزہ چکھو اِس لئے کہ تم نے (ان کو) خدا کي راہ سے روکا - اور تم کو بڑا عذاب ھو - [۹۵] اور خدا کے عہد کے بدلے تھوڑي قیمت نہ لو - بے شك جو خدا کے پاس ھے وہ تمھارے لئے بہتر ھے اگر تم جانو - [۹۶] جو کچھہ تمھارے پاس ھے وہ تمام ھو جائیگا اور جو کچھہ خدا کے پاس ھے وھي باقي رھیگا - اور جو لوگ صبر کرتے ھیں ھم اُن کو اُن کے بہترین کاموں کا بدلہ ضرور دینگے - [۹۷] جو کوئي نیکي کریگا مرد ھو یا عورت اور وہ ایمان بھي رکھتا ھو تو ھم اُس کو اچھي زندگي بسر کرائینگے اور ھم اُن کو اُن کے بہترین کاموں کا اجر ضرور دینگے - [۹۸] اور جب تو قرآن پڑھے تو شیطان مردود سے خدا کي پناہ مانگ لے - [۹۹] جو لوگ ایمان رکھتے ھیں اور اپنے پروردگار پر توکل کرتے ھیں اُن پر اُس کا کوئي غلبہ نہیں - [۱۰۰] جو لوگ اُس کو دوست رکھتے اور جو اُس کو شریك تھہراتے ھیں اُن ھي پر اُس کا غلبہ ھے -

[۱۰۱] اور جب ھم ایك آیت کي جگہ دوسري آیت لا دیتے ھیں - اور خدا خوب جانتا ھے اس چیز کو جو وہ اُتارتا ھے - وہ کہتے ھیں کہ تو تو افترا کرنے والا ھے - نہیں - بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے - [۱۰۲] تو کہہ دے کہ اُس کو روح القدس نے تیرے پروردگار کي طرف سے (اس کي) مشیئت سے اُتارا ھے تا کہ اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے ھیں ثابت (قدم) رکھے اور مسلمانوں کے لئے ھدایت اور خوش خبري ھو -

[۱۰۳] اور هم جانتے هیں که یهہ کهتے هیں که اُس کو تو کوئي آدمی سکهاتا هے - جس شخص کي طرف یهہ گمان کرتے هیں اُس کي زبان تو عجمي هے اور یهہ صاف عربي زبان هے - [۱۰۴] جو لوگ خدا کي آیتوں پر ایمان نهیں رکهتے اُن کو خدا هدایت نهیں کرتا - اور اُن کے لئے دردناك عذاب هے - [۱۰۵] جو لوگ خدا کي آیتوں پر ایمان نهیں رکهتے وہ تو محض جهوٹ باندهتے هیں - اور یهي لوگ جهوٹے هیں - [۱۰۶] جو کوئي اپنے ایمان لانے کے بعد خدا سے کفر کرے سوا اس کے که وہ زبردستي کیا گیا هو اور اُس کا دل ایمان کي طرف سے مطمئن هو (تو کوئي حرج نهیں -) لیکن جس کسي نے اپنے دل کو کفر کے لئے کهول دیا تو اُن پر خدا کي طرف سے غضب هوگا اور اُن کے لئے بڑا عذاب هے - [۱۰۷] یهہ اِس لئے که اُنهوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کي زندگي کو پسند کیا - اور اس لئے که خدا کافر لوگوں کو هدایت نهیں کرتا - [۱۰۸] یهی لوگ هیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکهوں پر خدا نے مهر کر دي هے - اور یهي لوگ غافل هیں - [۱۰۹] اس میں شك نهیں که یهي آخرت میں خسارہ اُٹهانے والے هونگے - [۱۱۰] پهر جن لوگوں نے تکلیف پانے کے بعد هجرت کي پهر جهاد کئے اور صبر کیا - بے شك تیرا پروردگار اس کے بعد ضرور بخشنے والا اور رحم کرنے والا هوگا -

[۱۱۱] جس دن هر جان اپنے لئے جهگڑتا هوا آئیگا اور هر جان کو اس کے کئے کا پورا پورا بدله دیا جائیگا اور ان پر ظلم نه هوگا - [۱۱۲] اور خدا ایك بستي کي مثال بیان کرتا هے که وہ امن اور اِطمینان سے تهي - هر طرف سے با فراغت اُس کا رزق اس کے پاس چلا آتا تها - پهر اُس نے خدا کي نعمتوں سے کفر کیا

تو اُس کے کئے کے سبب خدا نے اُس کو بھوك اور خوف کے پہناوے کا مزہ چکھایا - [۱۱۳] اور اُن کے پاس اُن هي میں کا ایك رسول آیا تو اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا - پس ان کو عذاب نے آ لیا جب وہ ظلم کر هي رهے تھے- [۱۱۴] تو خدا نے جو کچھہ تم کو حلال اور اچھي چیزیں دی هیں ان کو کھاؤ - اور اگر تم اُسي کی عبادت کرتے هو تو خدا کي نعمت کا شکر کرو - [۱۱۵] اُس نے تو تم پر مردار حرام کیا هے اور لهو اور سؤر کا گوشت اور وہ چیز جو خدا کے سوا کسي اور کے نامزد کي گئي هو - مگر جو کوئي بے بس هو جائے نہ یہہ کہ سرکشي کرے اور نہ یہہ کہ زیادتي کرے تو بے شك خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [۱۱۶] اور جھوٹ موٹ کو بھي جو کچھہ تمھاري زبان پر آئے نہ کہہ بیٹھو کہ یہہ حلال هے اور یہہ حرام تا کہ خدا پر جھوٹ نہ باندھو - جو لوگ خدا پر جھوٹ باندھتے هیں وہ فلاح نہیں پانے کے - [۱۱۷] تھوڑا سا فائدہ هے - اور اُن کے لئے دردناك عذاب هے - [۱۱۸] اور جو لوگ یہودي تھے اُن پر بھي هم نے وہ چیزیں جو هم پہلے تجھسے بیان کر چکے هیں حرام کر دي تھیں - اور هم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کئے - [۱۱۹] پھر جو لوگ بے جانے برے کام کئے پھر اُس کے بعد توبہ کي اور (اپني) اِصلاح بھي کي تو بےشك تیرا پروردگار اس کے بعد ضرور بخشنےوالا اور رحم والا هے -

[۱۲۰] بے شك اِبراهیم خدا کا فرماں‌بردار سیدھي راہ پر چلنے والا تھا - اور وہ مشرك نہ تھا - [۱۲۱] اُس کي نعمتوں کے لئے شکر گزار تھا - اُس نے اُس کو برگزیدہ کیا اور سیدھي راہ کي هدایت کي - [۱۲۲] اور هم نے اُس کو دنیا میں نیکي دي - اور وہ آخرت میں بھي ضرور نیك لوگوں میں هوگا - [۱۲۳] پھر

هم نے تيري طرف وحي بهيجي كه سيدهي راه والے اِبراهيم كي ملت كي پيروي كر - اور وه مشرك نه تها - [١٢٤] سبت كا دن تو اُن هي لوگوں پر لازم كيا گيا تها جنهوں نے اُس ميں اِختلاف بهي كئے - اور جن باتوں ميں يهه لوگ اِختلاف كرتے هيں قيامت كے دن تيرا پروردگار اُن ميں اُن كا فيصله كر ديگا - [١٢٥] حكمت اور نيك نصيحت سے اپنے پروردگار كي راه كي طرف (اُن كي) دعوت كر - اور اُن سے نهايت عمدگي كے ساتهه بحث كر - بے شك تيرا پروردگار هي خوب جانتا هے كه كون اُس كي راه سے گمراه هے - اور هدايت پانے والوں كو وهي خوب جانتا هے - [١٢٦] اور اگر تم سختي كرو تو ويسي هي سختي كرو جيسے تمهارے ساتهه كي گئي هو - اور اگر تم صبر كرو تو صبر كرنے والوں كے لئے يهي بهتر هے - [١٢٧] اور تو صبر كر - اور خدا كي توفيق بغير تو صبر كر هي نهيں سكتا - اور اُن كے لئے غمگين نه هو اور اُن كے مكر كے سبب تنگ دل نه هو - [١٢٨] جو لوگ (برے كاموں سے) بچتے اور نيك كام كرتے خدا بے شك اُن كا ساتهي هے -

سورۂ بني اِسرائيل

مكي - ١١١ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

¶ [١] پاك هے وه ذات جو اپنے بندے كو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصىٰ تك لے گيا جس كے گرد هم نے بركتيں دے ركهي هيں تاكه هم اُس كو اپني كچهه نشانياں دكهائيں - بے شك وه سننے والا اور ديكهنے والا هے - [٢] اور

هم نے موسی کو کتاب دي - اور اُس کو بني اسرائيل کے لئے هدايت مقرر کيا - (اور اُن کو حکم ديا) کہ ميرے سوا کسي کو اپنا کارساز نہ بناؤ - [٣] (تم) اُن کي اولاد هو جن کو هم نے نوح کے ساتھہ (کشتي پر) چڑھا ليا تھا - وہ همارا شکر گزار بندہ تھا - [٤] اور هم نے بني اسرائيل کو کتاب ميں حکم ديا تھا کہ تم ضرور ملک ميں دو بار فساد کروگے اور نهايت مغرور اور سرکش هو جاؤگے - [٥] تو جب اُن ميں سے پهلا وعدہ آ پهنچا تو هم نے تم پر اپنے ايسے بندے اُٹھا کھڑے کئے جو سخت زبردست تھے اور وہ گھروں ميں آ گھسے - اور وعدہ پورا هوکر رها - [٦] پھر هم نے اُن پر تم کو غلبہ ديا اور مال سے اور بيٹوں سے تمهاري مدد کي اور تم کو بڑي جماعت بنا دي - [٧] اگر تم نے نيکي کي تو اپنے هي لئے نيکي کي - اور اگر تم نے برائي کي تو بھي اپنے هي لئے - پھر جب دوسرا وعدہ آ پهنچا (تو هم نے دوسرے لوگ کھڑے کئے) کہ وہ تمهارے چهرے بگاڑ ديں اور تا کہ وہ مسجد ميں داخل هوں جس طرح وہ پهلي بار داخل هوئے تھے - اور تا کہ جس چيز پر وہ غالب آئيں اُس کو بالکل تباہ کر ڈاليں - [٨] شايد تمهارا پروردگار تم پر رحم کرے - اور اگر تم پھر وهي کروگے تو هم بھي وهي کرينگے - اور هم نے دوزخ کو کافروں کے رهنے کي جگہ بنائي هے - [٩] بے شک يهہ قرآن سب سے سيدھي راہ کي هدايت کرتا هے - اور ايمان والوں کو جو نيک کام کرتے هيں خوش خبري ديتا هے کہ اُن کو بڑا اجر مليگا - [١٠] اور يهہ کہ جو لوگ آخرت پر ايمان نهيں رکھتے اُن کے لئے هم نے دردناک عذاب تيار کر رکھا هے -

[١١] اور آدمي جيسے دعاء خير کرتا هے ويسے هي دعاء بد

بھي کرتا ھے - اور اِنسان جلد باز ھے - [۱۲] اور ھم نے رات اور دن کو دو نشانیاں قرار دي ھیں - پھر رات کي نشاني ھم نے مٹا دي اور دن کي نشاني ھم نے دکھلانے والي بنائي تاکه تم اپنے پروردگار کا فضل ڈھونڈو اور تاکه برسوں کي گنتي اور حساب جانو - اور ھم نے سب چیزیں نہایت ھي مفصل طور پر بیان کر دي ھیں - [۱۳] اور ھم نے ھر آدمي کا شگون اُس کي گردن پر لازم کر دیا ھے - اور قیامت کے دن ھم کتاب نکالینگے جس کو وہ کھلا ھوا دیکھیگا - [۱۴] اپني کتاب پڑھ - آج کے دن تیرے مقابلے میں تیري ھي جان حساب کے لئے کافي ھے - [۱۵] جس کسي نے ھدایت پائی تو اُس نے اپنے ھي لئے ھدایت پائي - اور جو کوئي گمراہ ھوا تو اُس کي گمراھي اُسي پر پڑي - اور کوئي بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھانے کا - اور ھم بھي عذاب نہیں کرتے جب تک که ھم رسول نه بھیج لیں - [۱۶] اور جب ھم کسي بستي کو ھلاک کرنے کا ارادہ کرتے ھیں تو ھم اُس کے خوش حال لوگوں کو حکم دیتے ھیں - پھر وہ اُس سے نافرماني کرتے ھیں پھر اُس پر بات صادق آتي ھے - پھر ھم اُس کو بالکل تباہ کر ڈالتے ھیں - [۱۷] اور نوح کے بعد ھم نے کتنے قرن ھلاک کر ڈالے - اور تیرا پروردگار اپنے بندوں کے گناہ کي خبر رکھنے اور دیکھنے کو بس ھے - [۱۸] جو کوئي فوري حاصل چاھے تو ھم جس کو چاھتے ھیں اور جو چاھتے ھیں اسي (دنیا) میں اس کو فوراً دیتے ھیں - پھر تو ھم نے اُس کے لئے جہنم مقرر کر رکھا ھے - جس میں وہ برے حالوں راندہ ھو کر داخل ھوگا - [۱۹] اور جو کوئي آخرت چاھے اور اُس کے لئے کوشش کرے جیسي اُس کو کوشش کرني چاھئے اور وہ ایمان والا بھي ھو - تو ان لوگوں کي کوشش مقبول ھوگي -

[٢٠] اُن کو اور اِن کو سب هي کو هم تیرے پروردگار کي عنایت سے اِمداد دیتے هیں - اور تیرے پروردگار کي عنایت بند نهیں - [٢١] دیکهه هم نے کس طرح ایك کو ایك پر فضیلت دي هے اور آخرت تو ضرور درجے کے اِعتبار سے سب سے بڑهه کر هوگي اور فضیلت میں بهي سب سے بڑهه کر - [٢٢] خدا کے ساتهه کوئي دوسرا خدا نه ٹههرا - نهیں تو تو ذلت اور تهلکے میں پڑ جائیگا -

[٢٣] اور تیرا پروردگار حکم دیتا هے که (لوگو) تم اُس کے سوا کسي کي عبادت نه کرو اور والدین کے ساتهه اِحسان کرو - اگر ان دونوں میں کا ایك یا دونوں تیرے سامنے بڑهاپے کو پهنچیں تو اُن کو اُف بهي نه کر اور نه اُن کو ڈانٹ اور اُن سے ادب کے ساتهه بات کر - [٢٤] اور رحم سے عاجزي کے ساتهه اُن کے آگے جهك جا * - اور کهه که اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم کر جیسا انهوں نے مجهکو چهوٹے سے پالا - [٢٥] تمهارا پروردگار خوب جانتا هے جو تمهارے دلوں میں هے - اگر تم نیك هو تو بے شك وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا هے - [٢٦] اور قرابت والے کو اُس کا حق دے اور مسکین کو اور مسافر کو اور بے جا خرچ نه کر - [٢٧] بے شك بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بهائي هیں - اور شیطان اپنے پروردگار کا ناشکر هے - [٢٨] اور اگر تو اپنے پروردگار کي رحمت کي اُمید میں اُن سے منهه پهیرے تو اُن سے نرمي سے بات کر - [٢٩] اور اپنے هاتهه کو اپني گردن میں بندها هوا نه رکهه اور نه اُس کو بالکل کهول دے - نهیں تو تو ملامت اور ندامت میں پڑ جائیگا - [٣٠] بے شك تیرا پروردگار جس کا چاهتا هے

* لفظي معني یهه هونگے که عاجزي کا بازو ان کے آگے جهکا لے -

رزق کشادہ کر دیتا ھے اور نپي تلي کر دیتا ھے - بے شك وہ اپنے بندوں کي خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ھے -

[٣١] اور افلاس کے ڈر سے اپني اولاد کو نہ مارو - ھم اُن کو اور تم کو دونوں کو رزق دینگے - بے شك اُن کا قتل کرنا بڑا گناہ ھے - [٣٢] اور زنا کے نزدیك نہ جاؤ - بے شك یہہ بے حیائي ھے اور ایك بُرا طریقہ - [٣٣] اور اُس جان کو نہ مار ڈالو جس کا مارنا خدا نے حرام کیا ھے مگر اِنصاف کے ساتھہ - اور جو کوئي مظلوم مارا جائے تو ھم نے اُس کے ولي کو اختیار دیا ھے - مگر چاھئے کہ وہ قتل میں زیادتي نہ کرے - بے شك (یہہ) اُس کي حمایت ھے - [٣٤] اور یتیم کے مال کے پاس بھي نہ جاؤ یہاں تك کہ وہ اپني عمر کو پہنچ جائے مگر بہت ھي عنوان احسن کے ساتھہ - اور عہد پورا کرو - بے شك عہد کي نسبت بھي پوچھا جائیگا - [٣٥] اور جب ماپ کرو تو ماپ پوري کرو اور سیدھي ڈنڈي سے تولو - یہہ بہت ھي اچھا ھے اور انجام بھي اچھا - [٣٦] اور اُس چیز کے پیچھے نہ پڑ جا جس کا تجکو کوئي علم نہیں - بے شك کان اور آنکھہ اور دل ان میں کے ھر ایك سے پوچھا جائیگا - [٣٧] اور زمین میں اکڑتا ھوا مت چل - تو تو ھرگز زمین کو نہیں پھاڑ سکتا اور نہ تو لمبائي میں پہاڑ کو پہنچ سکتا ھے - [٣٨] ان سب باتوں میں سے جو بري ھیں وہ تیرے پروردگار کے نزدیك مکروہ ھیں - [٣٩] یہہ ان حکمت کي باتوں میں سے ھے جو تیرے پروردگار نے تیري طرف وحي کي ھے - اور خدا کے ساتھہ دوسرا معبود نہ ٹھہرا - ورنہ تو ملامت کے ساتھہ راندہ ھو کر جہنم میں ڈالا جائیگا - [٤٠] کیا تمھارے پروردگار نے تمھارے لئے بیٹے پسند کئے ھیں اور آپ

فرشتوں میں سے بیٹیاں لي هیں ؟ تم نے واقعي سخت بات کهي -

[۴۱] اور هم نے اس قرآن میں بات کو بهیر پهیر کر بیان کیا هے تا که وہ یاد رکھیں - مگر یهه اُن کي نفرت هي بڑهاتي هے - [۴۲] تو کهه دے که اگر اُس کے ساتهه اور بهي خدا هوتے جیسا که وہ کهتے هیں تو اس حالت میں یهه ضرور صاحب عرش تك پهنچنے کي راہ ڈهونڈتے - [۴۳] وہ پاك هے - اور جو کچهه وہ کهتے هیں اس سے کهیں بالاتر اور بڑهه‌کر هے - [۴۴] ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئي اُس میں هیں وہ سب اُس کي تسبیح کرتے هیں - اور کوئي چیز ایسي نهیں جو تسبیح کے ساتهه اُس کي تعریف نه کرتي هو - لیکن تم اُن کي تسبیح نهیں سمجهتے - بے شك وہ تحمل والا اور بخشنے والا هے - [۴۵] اور جب تو قرآن پڑهتا هے تو هم تیرے اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نهیں رکهتے ایك گاڑها پردہ ڈال دیتے هیں - [۴۶] اور هم اُن کے دلوں پر بهي پردہ ڈال دیتے هیں تا که وہ اُس کو نه سمجهیں - اور اُن کے کانوں میں ایك بوجهه - اور جب تو قرآن میں اپنے ایك هي پروردگار کا ذکر کرتا هے تو وہ لوگ اپني پیٹهه پهیر کر بهاگتے هیں - [۴۷] هم خوب جانتے هیں جس لئے وہ اُس کو سنتے هیں جب کبهي وہ تیري طرف کان رکهتے هیں اور جب وہ مشورہ کرتے هیں اور ظالم کهتے هیں که تم تو ایك سحر کئے هوئے شخص کي پیروي کرتے هو - [۴۸] دیکهه وہ کس طرح تیري مثالیں بیان کرتے هیں - مگر وہ گمراہ هو گئے اور راہ نهیں پاتے - [۴۹] اور وہ کهتے هیں که کیا جب هم هڈي اور گلي هوئي چیز هو جائینگے تو کیا هم پهر نئے طور سے

کھرے کئے جائینگے ؟ [۵۰] تو کہہ دے کہ تم پتھر ھو یا لوھا [۵۱] یا اور کوئي خلقت جو تم کو بڑي معلوم ھو - وہ کہینگے کہ ھم کو کون پھیر لائیگا ؟ تو کہہ دے کہ جس نے تم کو پہلي بار پیدا کیا تھا (وھي پھر پیدا کریگا) - پھر وہ تیرے سامنے اپنے سر ھلائینگے اور کہینگے یہہ کب ھوگا ؟ تو کہہ دے کہ شاید یہہ قریب ھے - [۵۲] جس دن وہ تم کو بلائیگا اور تم اُس کي تعریف کے ساتھہ جواب دوگے اور تم گمان کروگے کہ تم تو بس تھوڑي دیر رھے -

[۵۳] اور میرے بندوں سے کہہ دے کہ نہایت خوش اِخلاقي سے بات کریں - شیطان اُن لوگوں میں وسوسہ ڈالتا ھے - بے شک شیطان اِنسان کا صریح دشمن ھے - [۵۴] تمھارا پروردگار تم کو خوب جانتا ھے - اگر وہ چاھے تو تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاھے تو تم پر عذاب کرے - اور ھم نے تجھکو اُن پر وکیل بنا کر نہیں بھیجا - [۵۵] اور جو کوئي آسمان اور زمین میں ھیں ان سب کو تیرا پروردگار خوب جانتا ھے - اور ھم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دي اور ھم ھي نے داؤد کو زبور دیا - [۵۶] تو کہہ دے کہ اُس کے سوا جن کو تم (خدا کا شریك) سمجھتے ھو اُن کو بلاؤ - تو نہ تو یہہ تم سے تکلیف کو دور کر سکتے ھیں اور نہ (اُس کو) بدل سکتے ھیں - [۵۷] یہہ لوگ جن کو پکارتے ھیں وہ خود اپنے پروردگار کي طرف وسیلہ ڈھونڈتے ھیں کہ کون ان میں سے زیادہ مقرب ھے - اور یہہ اُس کي رحمت کے اُمیدوار ھیں اور اُس کے عذاب سے ڈرتے ھیں بے شک تیرے پروردگار کا عذاب خوفناك ھوگا - [۵۸] اور جتنی بستیاں ھیں روز قیامت سے پہلے ھم اُن کو ھلاك کر ڈالینگے - یا اُس کو سخت عذاب

دینگے - یهہ کتاب میں لکھا ھوا ھے - [٥٩] اور ھم کو نشانیاں بھیجنے سے اور کچھہ مانع نہیں ھوا مگر یهہ کہ اگلوں نے اُن کو جھتلایا - اور ھم نے ثمود کو دلیل کے طور پر اونتني دي تھي - پھر بھي اُنھوں نے اُس پر ظلم کیا - اور ھم تو نشانیاں صرف ڈرانے کے لئے بھیجتے ھیں - [٦٠] اور جب ھم نے تجسے کہا کہ تیرے پروردگار نے لوگوں کو گھیر رکھا ھے - اور جو خواب ھم نے تجکو دکھایا وہ تو بس لوگوں کي آزمایش کے لئے تھا اور وہ درخت بھي جس پر قرآن میں لعنت کي گئي ھے - اور ھم اُن کو ڈراتے ھیں - مگر یهہ اُن کو صرف سرکشي ھي میں بڑھاتا ھے -

[٦١] اور جب ھم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو اُنھوں نے سجدہ کیا مگر اِبلیس - وہ بولا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جس کو تونے مٹي سے بنایا ھے ؟ [٦٢] وہ بولا کیا تونے (غور کیا اور) دیکھا کہ یهي وہ ھے جس کو تونے مجپر بڑائي دي ؟ اگر تو مجکو روز قیامت تک ڈھیل دیگا تو میں اُس کي اولاد کو ضرور ھلاك کرونگا مگر تھوڑے - [٦٣] فرمایا جا - ان میں سے جو کوئي تیري پیروي کریگا تو بس جهنم ھي تمھارا پورا بدلہ ھوگا - [٦٤] اور ان میں سے تو جس کو اپني آواز سے (بھکا) سکے اُس کو بھکا - اور اُن پر اپنے سوار اور پیادے لا اور ان کے مال میں اور (اُن کي) اولاد میں اُن کا شریك بن - اور اُن کو وعدہ دے - اور شیطان تو بس اُن کو فریب ھي دینے کا وعدہ کرتا ھے - [٦٥] بے شك میرے بندوں پر تیرا کوئي غلبہ نہیں - اور تیرا پروردگار وکیل بس ھے - [٦٦] تمھارا پروردگار وہ ھے جو تمھارے لئے دریا میں کشتي چلاتا ھے - تا کہ تم اس کا فضل

ڈھونڈو - بے شك وہ تم پر رحم کرنے والا ھے - [٦٧] اور جب دریا میں تم پر کوئي تکلیف آ پہنچتي ھے تو جن کو تم پکارتے ھو وہ سب گم ھو جاتے ھیں مگر وھي - پھر جب وہ تم کو خشکي کي طرف بچا لاتا ھے تو تم منھہ پھیر لیتے ھو - اور آدمي تو کفر کرنے والا ھے ھي - [٦٨] تو کیا تم اس سے نڈر ھو گئے کہ وہ تم کو خشکي کي طرف لے جا کر دھنسا نہ دیگا یا تم پر پتھروں کا مینھہ نہ بھیجیگا - پھر تو تم اپنے لئے کوئي کارساز نہیں پاؤگے - [٦٩] یا تم اس سے نڈر ھو گئے کہ وہ پھر تم کو لوٹا کر دوسري بار اُسي طرف نہ لے جائیگا اور تم پر آندھي کا جھونکا نہ بھیجیگا اور تم کو غرق نہ کر دیگا. اِس لئے کہ تم نے کفر کیا - پھر تو تم کسي کو نہ پاؤگے جو اُس پر ھمارا پیچھا کرے - [٧٠] اور ھم نے بني آدم کو عزت دي - اور خشکي اور تري میں ھم نے اُن کو چڑھا کر پھرایا اور ان کو اچھي چیزیں کھانے کو دیں اور جو جو چیزیں ھم نے پیدا کي ھیں اُن میں سے بہتیروں پر ھم نے اُن کو بڑي فضیلت دي -

[٧١] جس دن ھم سب لوگوں کو اُن کے اماموں کے ساتھہ بلائینگے - تو جن کي کتاب اُن کے داھنے ھاتھہ میں دي جائیگي وہ اپني کتاب کو پڑھینگے اور اُن پر ایك تاگے کے برابر بھي ظلم نہ کیا جائیگا - [٧٢] اور جو کوئي اِس (دنیا) میں اندھا رھا وہ آخرت میں بھي اندھا رھیگا اور راہ سے بہت بھٹکتا ھوا - [٧٣] اور وہ تو تجھے اُس چیز سے جو ھم نے تیري طرف وحي کي تھي بھکانے ھي کو تھے تا کہ تو ھم پر دوسري باتیں باندھہ لے - اور اُس وقت وہ تجکو دوست ٹھہراتے - [٧٤] اور اگر ھم تجکو ثابت قدم نہ رکھتے تو عنقریب تو اُن

كي طرف كچهه تو جهك هي جاتا - [٧٥] اُس وقت هم تجكو زندگي ميں دونا مزه چكهاتے اور موت ميں دونا - پهر تو همارے مقابلے ميں اپنے لئے كسي كو مددگار نه پاتا - [٧٦] اور يهه لوگ تو عنقريب تجكو اس زمين سے دل برداشته كر هي چكے تهے تا كه تجكو اُس سے نكال ديں - اور اُس وقت يهه لوگ بهي تيرے پيچهے چند روز سے زياده نه تهہرنے پاتے - [٧٧] يهه دستور هے همارے ان رسولوں كا جن كو هم نے تجسے پهلے بهيجا - اور تو همارے دستور ميں كوئي تبديلي نه پائيگا -

[٧٨] سورج كے ڈهلنے سے رات كے اندهيرے تك نماز پر قائم ره اور صبح كا پڑهنا بهي (قائم ركهه) - بے شك صبح كا پڑهنا حضور (قلب) كا وقت هے - [٧٩] اور رات كو بهي تہجد پڑها كر - يهه تيرے لئے نفل هے - شايد تيرا پروردگار تجكو مقام محمود پر پهنچائے - [٨٠] اور كهه اے ميرے پروردگار مجكو اچهي جگه جا پهنچا اور مجكو اچهي طرح سے لے چل - اور اپني طرف سے مجكو مدد كے ساتهه غلبه دے - [٨١] اور تو كهه دے كه سچ آ گيا اور جهوٹ دور هوا - جهوٹ تو ضرور دور هونے والا هي هے - [٨٢] اور هم قرآن ميں وه چيزيں اُتارتے هيں جو ايمان والوں كے لئے شفا اور رحمت هيں - اور ظالموں كو تو يهه اور بهي خسارے ميں ڈالينگي - [٨٣] اور جب هم اِنسان كو كوئي نعمت ديتے هيں تو وه منهه پهير ليتا اور پهلوتهي كرتا هے - اور جب اُس كو سختي آ پهنچتي هے تو وه نا اُميد هو جاتا هے - [٨٤] تو كهه دے كه هر ايك اپنے طريق پر عمل كرتا هے - اور تمهارا پروردگار خوب جانتا هے كون راه كے اِعتبار سے هدايت پر هے -

[٨٥] اور وه تجسے روح كي نسبت پوچهتے هيں - تو كهه

دے کہ روح بھي ميرے پروردگار کے حکم سے ھے - اور تم کو تو تھوڑا ھي سا علم ديا گيا ھے - [٨٦] اور اگر ھم چاھيں تو جو کچھہ ھم نے تيري طرف وحي کي ھے اُس کو چھين ليں - پھر تو ھمارے مقابلے ميں کسي کو بھي اپنا وکيل نہ پائيگا [٨٧] مگر تيرے پروردگار کي رحمت سے - بے شك تجھپر اس کا بڑا فضل ھے - [٨٨] تو کہہ دے کہ اگر آدمي اور جن اس بات پر متفق ھوں کہ اس قرآن کے مانند (ايك دوسرا) لے آئيں تو وہ ھرگز اس کے مانند (دوسرا) نہيں لاسکينگے اور اگرچہ بھي ان ميں ايك دوسرے کي پشت پناھي کريں - [٧٩] اور ھم نے اس قرآن ميں لوگوں کے لئے ھر طرح کي مثاليں پھير پھير کر بيان کي ھيں - مگر اکثر لوگ تو کفر کے سبب اِنکار ھي کرتے ھيں - [٩٠] اور وہ کہتے ھيں کہ ھم ھرگز تجھپر ايمان نہيں لانے کے يہاں تك کہ تو زمين سے ھمارے لئے چشمے بہا دے - [٩١] يا تيرے لئے کھجوروں اور انگوروں کا باغ ھو اور اُس کے درميان نہريں بہا لائے - [٩٢] يا تو ھم پر آسمان کو تکڑے تکڑے کر کے گرا دے جيسا تو کہا کرتا ھے - يا تو خدا اور فرشتوں کو سامنے لے آ - [٩٣] يا تيرے لئے ايك سونے کا گھر ھو يا تو آسمان ميں چڑھہ جائے - اور ھم تيرے چڑھہ جانے پر بھي ايمان نہيں لانے کے يہاں تك کہ تو ھم پر کوئي کتاب اُتار لائے جس کو ھم پڑھہ سکيں - تو کہہ دے کہ ميرا پروردگار پاك ھے - ميں تو بس ايك آدمي رسول ھوں -

[٩٤] اور جب لوگوں کے پاس ھدايت آگئي تو اور کوئي چيز اُن کو اُس سے مانع نہ ھوئي کہ وہ ايمان لائيں مگر يہہ کہ وہ کہنے لگے کہ کيا خدا نے ايك آدمي کو رسول بنا کر بھيجا ؟ [٩٥] تو کہہ دے کہ اگر دنيا ميں فرشتے اِطمينان سے چلتے

پھرتے ھوتے تو ھم ضرور اُن کے پاس آسمان سے فرشتوں ھي کو رسول بنا کر اُتارتے - [٩٦] تو کہہ دے کہ میرے اور تمھارے درمیان خدا ھي گواہ بس ھے - بےشك وہ اپنے بندوں کي خبر رکھتا اور (اُن کو) دیکھتا ھے - [٩٧] اور جس کو خدا ھدایت کرے وھي ھدایت پاتا ھے اور جس کو وہ گمراہ کرے تو ھرگز اُس کے سوا کسي اور کو اُن کا حامي نہ پائیگا - اور قیامت کے دن ھم اُن کو اُن کے منہہ کے بل اُٹھا کر اکٹھا کرینگے - اندھے اور گونگے اور بہرے - اُن کا ٹھکانا جہنم ھے - جب جب (اُس کي آگ) بجھنے لگیگي ھم اُس کو زیادہ دھکا دینگے - [٩٨] یہہ اُن کي جزا ھوگي - اِس لئے کہ اُنھوں نے ھماري آیتوں سے کفر کیا اور کہتے تھے کہ جب ھم ھڈي اور خاك ھو جائینگے تو کیا پھر ھم نئي خلقت بنا کر کھڑے کئے جائینگے ؟ [٩٩] کیا اُنھوں نے یہہ نہیں دیکھا کہ خدا جس نے آسمان اور زمین کو بنایا وہ اِس بات پر بھي قادر ھے کہ اُن کي مانند پیدا کرے ؟ اور اُس نے اُن کے لئے ایك وقت مقرر کیا ھے جس میں کوئي بھي شك نہیں - مگر ظالم تو محض کفر کے خیال سے اِنکار کرتے ھیں - [١٠٠] تو کہہ دے کہ اگر تم میرے پروردگار کي رحمت کے خزانے کے مالك ھوتے اُس وقت بھي تم خرچ ھو جانے کے ڈر سے (اُن کو) بند کر رکھتے - اور آدمي تو تنگ دل ھے ھي -

[١٠١] اور ھم نے موسیٰ کو نو بین آیتیں دیں - پس بني اسرائیل سے پوچھہ - جب وہ اُن کے پاس آیا تو فرعون نے اُس سے کہا کہ اے موسیٰ میں تو تجکو سحر کیا ھوا خیال کرتا ھوں - [١٠٢] کہا کہ تو جانتا ھے کہ ان نشانیوں کو سوا آسمان اور زمین کے پروردگار کے اور کسي نے نہیں اُتارا - یہہ سمجھانے کے لئے ھیں - اور اے فرعون میں تو تجکو تباہ

هونے والا سمجھتا هوں - [۱۰۳] پھر اُس نے چاها كه ان كو ملك سے نكال دے تو هم نے اُس كو اور جو كوئي اُس كے ساتھه تھے ان سب كو غرق كر ديا - [۱۰۴] اور اُس كے بعد هم نے بني إسرائيل سے كہا كه ملك ميں رهو پھر جب آخرت كا وعدہ آ جائيگا تو هم تم سب كو سميت كر لے آئينگے - [۱۰۵] اور اس كو هم نے سچ كے ساتھه نازل كيا اور سچ هي كے ساتھه يهه اُترا - اور هم نے تجھكو تو بس خوش خبري دينے والا اور ڈرانے والا بنا كر بھيجا۔ - [۱۰۶] اور قرآن كو هم نے جدا جدا اُتارا تا كه تو اُس كو لوگوں كو آهسته آهسته پڑھه كر سنائے - اور هم نے اُس كو آهسته آهسته اُتارا - [۱۰۷] تو كهه دے كه تم اس پر ايمان لاؤ يا نه ايمان لاؤ جن لوگوں كو اس سے پہلے علم ديا گيا تھا جب اُن كو يهه پڑھه كر سنايا جاتا هے تو وہ ٹھوڑيوں كے بل سجدہ كرتے هوئے گر پڑے - [۱۰۸] اور وہ كہتے تھے كه پاك هے همارا پروردگار - همارے پروردگار كا وعدہ ضرور پورا هوكر رهيگا - [۱۰۹] اور وہ ٹھوڑيوں كے بل روتے هوئے گر پڑتے تھے اور يهه اُن كي عاجزي كو اور بھي زيادہ كرتا تھا - [۱۱۰] تو كهه دے كه تم خدا كو پكارو يا رحمان كو پكارو - جس كسي طرح تم پكارو اُسي كے هيں اچھے نام - اور نماز ميں آواز بلند نه كر اور نه اُس ميں ايك بارگي چپ رہ - بلكه ان دونوں كے درميان ايك راہ اختيار كر - [۱۱۱] اور كهه تعريف هے خدا هي كو جو كوئي اولاد نهيں ركھتا اور نه سلطنت ميں كوئي اُس كا شريك هے - اور نه اُس كو ذلت سے بچانے والا كوئي دوست چاهئے - اور اُس كي بڑائي كرتا رہ -

سورۂ کہف

مکي - ١١٠ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم ھے

[١] سب تعريف خدا ھي کو ھے جس نے اپنے بندے پر کتاب اُتاري اور اس ميں کجي نہ رکھي - [٢] سيدھي ھے - تا کہ يہہ اُس کي طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور ايمان والوں کو بشارت دے جو نيک کام کرتے ھيں کہ اُن کے لئے اجر نيک ھے - [٣] اس ميں وہ ھميشہ رھينگے - [٤] اور تا کہ يہہ اُن لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ھيں کہ خدا اولاد رکھتا ھے - [٥] اُن کو اس کا کوئي علم نہيں - اور نہ اُن کے باپ دادوں کو - يہہ سخت بات ھے جو اُن کے منھوں سے نکلتي ھے - وہ تو بس جھوٹ کہتے ھيں - [٦] شايد تو اُن کے پيچھے اپني جان مارے غم کے ھلاک کر ڈالے اس لئے کہ وہ اس بات پر ايمان نہيں لاتے - [٧] جو کچھہ زمين پر ھے ھم نے اس کو اُس کي زينت بنايا ھے تا کہ اُن کو آزمائيں کہ ان ميں کون عمل کے اِعتبار سے بہتر ھے - [٨] اور جو کچھہ اس پر ھے ھم سب کو بنجر زمين بنا دينگے - [٩] کيا تونے گمان کيا ھے کہ اصحاب کہف و رقيم ھماري نشانيوں ميں سے عجيب تھے ؟ [١٠] جب وہ جوان غار ميں پناہ لئے اور بولے کہ اے ھمارے پروردگار ھم کو اپني طرف سے رحمت دے اور ھمارے لئے ھمارے کام سنوار دے - [١١] تو گنتي کے کئي برس تک ھم نے غار ميں اُن کے کانوں پر پردہ مارا - [١٢] پھر ھم نے اُن کو اُٹھا کھڑا کيا تا کہ ھم جانيں کہ دونوں جماعتوں ميں سے کون اس مدت کو کہ وہ رھے ٹھيک گن سکتا ھے -

[۱۳] هم تجسے ان کا قصه تحقیق بیان کرینگے - وه کئي جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور هم نے اُن کو اور بھي هدایت دي تھي - [۱۴] اور هم نے اُن کے دلوں پر گرہ لگا دي که جب وه اُٹھہ کھڑے هوئے تو اُنھوں نے کہا که همارا پروردگار آسمان اور زمین کا پروردگار هے - اس کے سوا هم کسي اور معبود کو هرگز نه پکارینگے - تو تو هم نے بے جا بات کہي - [۱۵] هماري اس قوم نے اس کے سوا دوسرے معبود بنا لئے هیں - وه ان کے بارے میں کوئي بین دلیل کیوں نہیں لاتے ؟ تو اس شخص سے بڑھہ کر کون ظالم هوگا جو خدا پر جھوٹ باندھہ لے ؟ [۱۶] اور جب تم ان سے اور خدا کے سوا جن چیزوں کي وه عبادت کرتے هیں ان سے علحده هو جاؤ تو غار میں پناه لو که تمھارا پروردگار تم پر اپني رحمت پھیلائے اور تمھارے لئے تمھارے کام سہولت کے ساتھہ سنوار دے - [۱۷] اور جب سورج نکلے تو تو دیکھیگا که وه ان کے غار سے داهني طرف کو جھکا هوا رهتا هے - اور جب ڈوبتا هے تو ان سے بائیں طرف کو کترا جاتا هے - اور وه اس کے کشاده حصه میں هیں - یہه خدا کي آیتوں میں سے هے - جس کو خدا هدایت کرے وهي هدایت پاتا هے اور جس کو وه گمراه کرے تو تو کسي کو بھي تو اُس کا دوست یا مرشد نه پائیگا -

[۱۸] اور تو گمان کریگا که وه جاگتے هیں حالانکه وه سوتے هیں - اور هم اُن کو داهني طرف اور بائیں طرف پھیرتے جاتے هیں - اور اُن کا کتا چوکھٹ پر اپنے دونوں هاتھہ پھیلائے هے - اگر تو اُن کو جھانکے تو ضرور اُن سے پیٹھہ پھیر کر بھاگے اور اُن سے تجکو ایک دهشت سما جائے - [۱۹] اور اسي طرح هم نے اُن کو اُٹھا کھڑا کیا تا که اپنے آپس میں پوچھیں -

ان میں سے ایك کہنے والا کہہ اُٹھا تم کتني دیر ٹھہرے ؟ وہ بولے ھم ایك دن یا ایك دن سے بھي کم ٹھہرے - اُنھوں نے کہا کہ تمھارا پروردگار خوب جانتا ھے کہ تم کتني دیر رھے - تو اب اپنے میں سے ایك کو اپنے یہہ روپئے دے کر شہر کو بھیجو کہ وہ دیکھے کہ کس کے ھاں اچھا کھانا ھے - اور وہ اُس میں سے تمھارے پاس کھانے لے آئے - اور وہ نرمي سے بولے اور کسي کو تمھارے بارے میں نہ جاننے دے - [٢٠] اگر وہ لوگ تم کو جان جائینگے تو تم کو سنگسار کر دینگے یا تم کو اپني ملت میں پھیر لے جائینگے - اور اس وقت تم پھر کبھي بھي فلاح نہیں پانے کے - [٢١] اور اسي طرح ھم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا تا کہ وہ جانیں کہ خدا کا وعدہ سچا ھے اور یہہ بھي کہ اس گھڑي کے بارے میں کوئي بھي شك نہیں - جب وہ لوگ آپس میں ان کي نسبت جھگڑنے لگے - اور اُنھوں نے کہا کہ ان پر ایك عمارت بناؤ - اُن کا پروردگار اُن کو خوب جانتا ھے - جن لوگوں کي بات اُن کے بارے میں غالب رھي وہ کہنے لگے کہ ھم ضرور ان پر ایك مسجد بنائینگے - [٢٢] وہ کہتے ھیں کہ یہہ تین تھے ان کا چوتھا ان کا کتا تھا - اور وہ کہتے ھیں کہ یہہ پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا - یہہ سب غیب کي باتوں پر تکے لگاتے ھیں - اور وہ کہتے ھیں کہ یہہ سات تھے اور ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا - تو کہہ دے کہ میرا پروردگار ان کي گنتي خوب جانتا ھے - اُن کي گنتي نہیں جانتے مگر تھوڑے لوگ - پس تو ان کے بارے میں نہ جھگڑ مگر سرسري طور پر - اور ان کے بارے میں ان میں سے کسي سے نہ پوچھہ -

[٢٣] اور کسي چیز کي نسبت یہہ نہ کہہ کہ میں کل ضرور

کرونگا - [۲۴] مگر یہہ کہ خدا چاھے - اور جب تو بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر - اور کہہ دے کہ شاید میرا پروردگار اس سے بھي زیادہ مجکو ھدایت کرے -- [۲۵] اور وہ اپنے غار میں تین سو برس رھے اور نو برس زیادہ - [۲۶] تو کہہ دے کہ خدا خوب جانتا ھے وہ کتنے دنوں رھے - آسمان اور زمین کي چھپي باتیں سب اُس کے علم میں ھیں - کیا خوب دیکھنے والا ھے اور کیا خوب سننے والا - اس کے سوا ان کا کوئي دوست نہیں - اور وہ اپنے علم میں کسي کو شریك نہیں کرتا - [۲۷] اور تیرے پروردگار کي کتاب جو تیري طرف وحي کي گئي ھے اُس کو پڑھہ - اُس کي باتوں کا بدلنے والا کوئي نہیں-اور اُس کے سوا تو پناہ کي جگہ بھي نہیں پائیگا - [۲۸] اور جو لوگ صبح کو اور شام کو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اُسي کا دیدار چاھتے ھیں اُن کے ساتھہ اپنے نفس کو مار - اور تیري دونوں آنکھیں اُن سے نہ پھر جائیں کہ تو دنیا کي زندگي کي زینت چاھے- اور نہ پیروی کر اُس شخص کي جس کے دل کو ھم نے اپني یاد سے غافل کر دیا ھے اور جس نے اپني خواھشوں کي پیروي کي اور جس کا کام حد سے بڑھا ھوا ھے - [۲۹] اور تو کہہ دے کہ سچ تو تمھارے پروردگار کي طرف سے ھے - تو جو کوئي چاھے ایمان لائے اور جو کوئي چاھے کفر کرے - ھم نے تو ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھي ھے کہ اُس کي قناتیں ان کو گھیر لینگي - اور اگر وہ فریاد کریں تو پاني سے اُن کي فریاد رسي کي جائیگي کہ جیسے پگھلا ھوا تانبا کہ وہ مونھوں کو بھون ڈالیگا - یہہ بُري پینے کي چیز ھے - اور فائدہ کے اعتبار سے بھي بري ھے - [۳۰] بے شك جو لوگ ایمان لائے اور نیك کام کئے جو کوئي اچھا کام کرتا ھے ھم اُس کا اجر ضایع

نهيں کرتے - [٣١] ان هي لوگوں کے لئے جنات عدن هيں
که اُن کے نيچے سے نهريں جاري هونگي - وهاں اُن کو سونے کے
کنگن پهنائے جائينگے اور وه مهين اور دبيز ريشمي سبز کپڑے
پهنينگے - وهاں وه تختوں پر تکيه لگائے بيٹھے هونگے - اچها
ثواب هے - اور فائدے کي بهي اچهي جگه -

[٣٢] اور اُن کے لئے دو آدميوں کي مثال بيان کر دے
جن ميں سے ايك کو هم نے انگور کے دو باغ دئے تهے اور هم نے
اُن کو کهجوروں کے درخت سے گهير ديا تها - اور هم نے دونوں
کے درميان کهيتي لگا دي تهي - [٣٣] دونوں باغ اپنے پهل لائے
اور اس ميں کچهه بهي کمي نه کي اور دونوں کے درميان هم نے
نهريں بهي جاري کر رکهي تهيں - [٣٤] اور ميوے اُس کے هوتے
تهے - تو اُس نے اپنے ساتهي سے کها اور حجت کرنے لگا که ميں
مال ميں تجهسے بڑهه کر هوں اور آدميوں ميں بهي زياده
عزت والا - [٣٥] اور وه اپنے باغ ميں گيا اور وه اپنے آپ پر ظلم
کر هي رها تها - اس نے کها که ميں نهيں خيال کرتا که يهه
باغ کبهي بهي برباد هوگا - [٣٦] اور ميں نهيں خيال کرتا که
وه گهڑي کبهي بهي آئيگي - اور اگر ميں اپنے پروردگار کي طرف
پهيرا گيا تو ميں ضرور اس سے بڑهه کر ٹهکانا پاؤنگا -
[٣٧] اس کے ساتهي نے اس سے کها اور بحث کرنے لگا که کيا
تو اس سے کفر کرتا هے جس نے تجهکو مٹي سے بنايا پهر نطفے سے
پهر تجهکو پورا آدمي بنا ديا ؟ [٣٨] ليکن ميں کهتا هوں
که وهي خدا ميرا پروردگار هے اور ميں اپنے پروردگار کے ساتهه
کسي کو بهي شريك نهيں کرتا - [٣٩] اور جب تو اپنے باغ
ميں داخل هوا تو تونے کيوں نهيں کها که جو خدا چاهے -
قوت تو بس خدا هي سے هے - اگر تو مجهکو مال ميں اور

اولاد میں اپنے سے کم دیکھتا ھے [۴۰] تو شاید میرا پروردگار مجھکو تیرے باغ سے بھي بڑھہ کر دے اور اِس پر آسمان سے عذاب بھیجے اور یہہ چٹیل میدان ھو جائے - [۴۱] یا اُس کا پاني خشك ھو جائے - پھر تو اُس کو ھرگز طلب کر نه سکے - [۴۲] اور اُس کے میوے (عذاب سے) گھر گئے - اور جو کچھہ اُس نے اُس پر خرچ کیا تھا صبح کو وہ اس پر اپني ھتیلیاں ھي ملتا رہ گیا - اور وہ (باغ) اپني چھتریوں پر گرا پڑا تھا - اور وہ کہتا تھا کہ اے کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھہ کسي کو شریك نه کرتا - [۴۳] اور اُس کا کوئي گروہ نه تھا کہ خدا کے سوا اُس کي مدد کرتا - اور نه وہ خود اپني مدد کر سکا - [۴۴] اس جگہ (معلوم ھوا) کہ خدا ھي کا حکم برحق ھے - وہ ثواب دینے میں بھي بڑھہ کر ھے اور بدلا دینے میں بھي بڑھہ کر ھے -

[۴۵] اور اُن سے بیان کر دے کہ دنیا کي زندگي کي مثال پاني کي سي ھے - کہ ھم نے اُس کو آسمان سے اُتارا تو زمین کي روئیدگي اس کے ساتھہ مل گئي - پھر چور چور ھو گیا جیسے ھوا نے اُڑا دي - اور خدا ھر چیز پر قادر ھے - [۴۶] مال اور اولاد دنیا کي زندگي کي زینت ھیں - اور تیرے پروردگار کے نزدیك باقي رھنے والي نیکیاں ثواب کے اِعتبار سے بڑھہ کر ھیں اور توقع کے اِعتبار سے بھي بہتر ھیں - [۴۷] اور جس دن ھم پہاڑوں کو چلا دینگے اور تو زمین کو کھلا میدان دیکھیگا اور ھم اُن کو اکٹھا کرینگے اور ھم ان میں سے کسي کو بھي نه چھوڑینگے - [۴۸] اور وہ تیرے پروردگار کے روبرو صف باندھہ کر کھڑے کئے جائینگے - " اب تو تم ھمارے پاس چلے آئے جیسا ھم نے تم کو پہلي بار پیدا کیا تھا - بلکہ تم نے گمان کیا

تھا کہ ھم تمھارے لئے ھرگز کوئي وقت نہ ٹھہرأینگے " -
[۴۹] اور کتاب رکھي جائیگي - اور تو گنھگاروں کو دیکھیگا
کہ جو کچھہ اس میں ھے اس سے ڈرتے ھونگے - اور وہ کہتے
ھونگے کہ اے واے ھم کو - یہہ کیسي کتاب ھے کہ بے گنے نہ
کسي چھوٹي بات کو چھوڑتي ھے اور نہ بڑي بات کو - اور
جو کچھہ انھوں نے کیا تھا وہ سب حاضر پائینگے - اور تیرا
پروردگار کسي پر ظلم نہیں کرتا -

[۵۰] اور جب ھم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ
کرو - تو اُنھوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ وہ شیطان
ھو گیا اور اپنے پروردگار کے حکم کي نافرماني کي - تو کیا تم
میرے سوا اُس کو اور اُس کي اولاد کو دوست بناتے ھو حالانکہ
وہ تمھارا دشمن ھے ؟ ظالموں کا بدلہ برا ھوگا - [۵۱] آسمان
اور زمین کے پیدا کرتے وقت میں نے ان کو تو گواہ نہیں بنایا -
اور نہ خود اُن کے پیدا کرتے وقت - اور نہ میں نے گمراہ کرنے
والوں کو اپنا قوت بازو سمجھا - [۵۲] اور جس دن وہ کہیگا
کہ جن کو تم میرے شریک سمجھتے تھے اُن کو بلاؤ - پھر
وہ اُن کو بلائینگے - مگر وہ اُن کو جواب نہ دینگے - اور اُن کے
درمیان ھم ایک ھلاکت کي آڑ کر دینگے - [۵۳] اور گنھگار
آگ کو دیکھینگے اور خیال کرینگے کہ وہ اُس میں گرنے والے
ھیں اور وہ اُس سے بھا گنے کي جگہ نہ پائینگے -

[۵۴] اور ھم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لئے ھر طرح
کي مثالیں پھیر پھیر کر بیان کي ھیں - مگر آدمي سب چیز
سے بڑھہ کر جھگڑالو ھے - [۵۵] اور کوئي چیز لوگوں کو اس سے
مانع نہ ھوئي کہ جب اُن کے پاس ھدایت آچکي تو وہ ایمان
نہ لائیں اور اپنے پروردگار سے اِستغفار نہ کریں مگر یہہ کہ

اگلوں کي بات اُن کو پيش آئے يا اُن کے سامنے عذاب آ پہنچے - [۵۶] اور ہم رسول تو صرف خوش خبري دينے اور ڈرانے کے لئے بھيجتے ہيں - اور جو لوگ کفر کرتے ہيں وہ جھوٹي باتوں سے جھگڑتے ہيں تا کہ اُس سے حق کو ہلا ديں - اور اُنھوں نے ميري آيتوں کو اور جس سے اُن کو ڈرايا جاتا ہے اُس کو ٹھٹھا بنا رکھا ہے - [۵۷] اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جس کو اُس کے پروردگار کي آيتيں ياد دلائي جائيں اور وہ اُن سے منہہ پھير لے اور بھول جائے جو اُس کے ہاتھوں نے پہلے سے کر رکھا ہے ؟ ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہيں تا کہ کہيں وہ اُس کو نہ سمجھہ ليں - اور اُن کے کانوں ميں ايك بوجھہ ہے - اور اگر تو اُن کو ہدايت کي طرف بلائے تو يہہ کبھي بھي ہدايت نہيں پانے کے - [۵۸] اور تيرا پروردگار بخشنے والا اور صاحب رحم ہے - اگر وہ اُن کي کمائي کے سبب اُن کو پکڑتا تو وہ اُن پر جلد عذاب لاتا - ليکن اُن کے لئے ايك وقت مقرر ہے کہ اس کے ادھر کہيں پناہ نہيں پا سکتے - [۵۹] اور يہہ بستياں - انھوں نے بھي جب ظلم کيا تو ہم نے ان کو ہلاك کر ڈالا اور اُن کي ہلاکت کا بھي ہم نے ايك وقت مقرر کر رکھا تھا -

[۶۰] اور جب موسي نے اپنے غلام سے کہا کہ جب تك ميں دونوں درياؤں کے ملنے کي جگہ پر نہ پہنچوں ميں باز نہيں آنے کا - يا تو ميں برسوں چلتا ہي رہونگا - [۶۱] پھر جب يہہ دونوں (درياؤں کے) ملنے کي جگہ پر پہنچے اپني مچھلي بھول گئے - تو اُس نے دريا ميں سرنگ بنا کر اپني راہ نکال لي - [۶۲] پھر جب وہ آگے نکل گئے تو اُس نے اپنے غلام سے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا ہم کو لا دے - ہمارے اس سفر سے تو

ہم کو بڑي تکليف ہوئي - [٦٣] وہ بولا کيا تونے يہہ بھي
ديکھا کہ جب ہم اس پتھر کے پاس ٹھہرے تو ميں مچھلي
بھول گيا - اور شيطان ہي نے مجکو بھلا ديا کہ ميں اس کا
ذکر کرتا - اور اس نے عجيب طور سے دريا ميں اپني راہ لي -
[٦٤] کہا کہ وہي ہے جس کو ہم ڈھونڈتے تھے - پھر دونوں
اپنے اپنے پاؤں کے نشان ديکھتے ديکھتے پھر آئے - [٦٥] تو
اُنھوں نے ہمارے بندوں ميں سے ايک بندے کو پايا جس کو
ہم نے اپني طرف سے رحمت دي تھي اور اپني طرف سے اُس کو
ايک علم سکھايا تھا - [٦٦] موسيٰ نے اُس سے کہا کہ کيا ميں
تيري پيروي کروں اِس شرط پر کہ جو بھلائي کي بات تجکو
سکھائي گئي ہے اُس ميں سے کچھہ تو مجکو بھي سکھا
دے - [٦٧] اُس نے کہا کہ تو ہرگز ميرے ساتھہ صبر نہيں
کر سکيگا - [٦٨] اور تو کيونکر صبر کريگا اُس چيز پر جو
تيري سمجھہ سے باہر ہے ؟ [٦٩] بولا اگر خدا نے چاہا تو
تو مجکو صبر کرنے والا پائيگا - اور ميں تيرے کسي حکم کي
نافرماني نہ کرونگا - [٧٠] اُس نے کہا اگر تجکو ميري پيروي
ہي کرني ہے تو مجسے کسي چيز کے بارے ميں نہ سوال کرنا
يہاں تک کہ ميں خود تجسے اُس کا ذکر کروں -

[٧١] تو دونوں چلے يہاں تک کہ جب وہ ايک کشتي پر
سوار ہوئے تو اُس نے اُس کو پھاڑ ديا - وہ بولا کيا تونے اس کو
پھاڑ ڈالا تا کہ اس کے لوگوں کو غرق کر ڈالے - يہہ تو تونے بڑي
سخت بات کي - [٧٢] اُس نے کہا کيا ميں نے نہيں کہا تھا
کہ تو ہرگز ميرے ساتھہ صبر نہيں کرسکيگا ؟ [٧٣] بولا کہ
نہ گرفت کر مجکو اس بارے ميں کہ ميں بھول گيا اور نہ
ميرے بارے ميں تو مجپر دشواري ڈال - [٧٤] پھر دونوں

چلے یہاں تک کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے تو اُس نے اُس کو
مار ڈالا - بولا کیا تونے ایک بے گناہ شخص کو مار ڈالا اور وہ
کسي کے بدلے میں بھي نہیں ؟ تونے تو یہہ سخت بات کي -
¶ [۷۵] اُس نے کہا کیا میں نے تجسے نہیں کہا تھا کہ تو
هرگز میرے ساتھہ صبر نہیں کر سکیگا ؟ [۷۶] بولا اگر میں
اس کے بعد پھر تجسے کوئي سوال کروں تو تو مجکو اپنے
ساتھہ نہ رکھنا کہ اب تو میري طرف سے عذر کو پہنچ چکا -
[۷۷] پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے
پاس آئے تو اس کے لوگوں سے کھانا مانگا - مگر اُنھوں نے
اُن کي ضیافت کرنے سے اِنکار کیا - تو اُنھوں نے وهاں ایک
دیوار دیکھي جو ٹوٹنا هي چاهتي تھي تو اس نے اُس کو سیدھا
کھڑا کر دیا - اس نے کہا اگر تو چاهتا تو اس کے لئے مزدوري بھي
پاسکتا تھا - [۷۸] کہا بس اب مجھہ میں اور تجھہ میں
جدائي هو گئي - مگر میں تجکو ان باتوں کي تعبیر بتا دونگا
جن پر تو صبر نہ کر سکا - [۷۹] وہ جو کشتي تھي وہ غریبوں
کي تھي - وہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاها اس میں
ایک عیب لگا دوں اور ان کے سامنے کي طرف ایک بادشاہ تھا
کہ وہ هر ایک کشتي زبردستي چھین لیتا تھا - [۸۰] اور وہ
جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ ایمان والے تھے تو هم کو یہہ ڈر هوا
کہ کہیں سرکشي اور کفر سے اُن کو تکلیف نہ دے - [۸۱] تو
هم نے چاها کہ ان کا پروردگار اس کے بدلے میں اس سے زیادہ
پاك نفس اور زیادہ محبت والا لڑکا دے - [۸۲] اور وہ جو
دیوار تھي وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کي تھي اور اُس کے نیچے
ان کا خزانہ تھا - اور ان دونوں کا باپ نیک آدمي تھا - اور
تیرے پروردگار نے چاها کہ وہ دونوں اپني جواني کو پہنچیں

اور اپنا خزانہ نکال لیں - یہہ تیرے پروردگار کي رحمت تھي - اور میں نے یہہ کام اپنے جي سے نہیں کیا - یہہ ھے تعبیر ان باتوں کي جن پر تو صبر نہ کر سکا -

[۸۳] اور یہہ تجسے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ھیں - تو کہہ دے کہ میں تم کو اس کا ذکر پڑھہ کر سناتا ھوں - [۸۴] بے شك ھم نے اس کو زمین پر بڑي قدرت دي تھي - اور ھم نے اُس کو ھر طرح کے اسباب بھي دئے تھے - [۸۵] تو وہ ایك بات کے پیچھے لگا [۸٦] یہاں تك کہ جب وہ سورج کے ڈوبنے کي جگہ پر پہنچا تو اُس نے اُس کو (گویا) کالي کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا پایا - اور اُس نے اُس کے پاس ایك قوم کو پایا - ھم نے کہا کہ اے ذوالقرنین یا تو عذاب کر یا اُن سے بھلائي کر - [۸۷] بولا کہ جو کوئي ظلم کریگا ھم اُس پر عذاب کرینگے - پھر وہ اپنے پروردگار کي طرف پھیرا جائیگا اور وہ اُس کو بُرا عذاب دیگا - [۸۸] اور جو کوئي ایمان لائیگا اور نیکي کریگا اس کے لئے اچھي جزا ھے - اور ھم اُس کو اپنے آسان کام کرنے کو کہینگے - [۸۹] پھر وہ ایك بات کے پیچھے لگا [۹۰] یہاں تك کہ جب وہ سورج کے نکلنے کي جگہ جا پہنچا اور اُس کو ایك ایسي قوم پر نکلتا پایا جن کے لئے ھم نے اس کے ادھر کوئي پردہ نہیں رکھا تھا - [۹۱] اسي طرح ھوا - اور جو کچھہ اُس کے پاس تھا ھم کو ان سب کي خبر تھي - [۹۲] پھر وہ ایك بات کے پیچھے لگا [۹۳] یہاں تك کہ جب وہ دو دیوار کے درمیان جا پہنچا تو اُن کے اس پار ایك ایسي قوم کو پایا کہ وہ بات تك نہیں سمجھتي تھي - [۹۴] اُنھوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج ملك میں فساد کرتے ھیں تو کیا ھم سب تجکو خراج دیں کہ تو

اُن کے اور همارے درمیان ایک روك بنا دیگا ؟ [۹۵] بولا کہ جن چیزوں پر میرے پروردگار نے مجکو قدرت دي هے وہ بڑھہ کر هے - مگر قوت سے میري اِعانت کرو کہ میں تمھارے اور اُن کے درمیان ایك موٹي دیوار بنادوں - [۹۶] میرے پاس لوهے کے ٹکڑے لاؤ - یہاں تك کہ جب اُس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان برابر کردیا تو کہا کہ اس کو (آگ میں) پھونکو - یہاں تك کہ جب اس کو آگ کر دیا - تو اُس نے کہا کہ اس کو میرے پاس لاؤ کہ میں اس پر گلا هوا تانبا ڈالوں - [۹۷] پھر تو وہ اس پر چڑھہ نہیں سکتے تھے اور نہ اس میں سوراخ کرسکتے تھے - [۹۸] اُس نے کہا کہ یہہ میرے پروردگار کي طرف سے رحمت هے - مگر جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچیگا تو وہ اس کو چور چور کر دیگا - اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا هے - [۹۹] اور هم اس دن ایك کو ایك میں موج مارتا چھوڑ دینگے - اور صور پھونکا جائیگا - پھر هم ان سب کو جمع کرینگے - [۱۰۰] اور اس دن هم جہنم کو کافروں کے روبرو لائینگے - [۱۰۱] جن کي آنکھیں میري یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سن نہ سکتے تھے -

[۱۰۲] کیا جو لوگ کفر کرتے هیں وہ خیال کرتے هیں کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو دوست بنائینگے ؟ هم نے تو کافروں کي مہمانداري کے لئے جہنم تیار کر رکھا هے - [۱۰۳] تو کہہ دے کہ کیا هم تم کو خبر دیں کہ کام کے اِعتبار سے کون سب سے خسارے میں هیں ؟ [۱۰۴] وہ لوگ جن کي دنیا کي زندگي کي کوششیں سب اکارت گئیں اور وہ گمان کرتے هیں کہ وہ اچھے کام کر رهے هیں - [۱۰۵] یہي لوگ هیں جنھوں نے اپنے پروردگار کي آیتوں سے اور اُس کي ملاقات سے کفر کیا - تو

اُن کے کئے اکارت گئے - اور قیامت کے دن ہم اُن کے لئے کوئي بھي وزن نہ قائم رکھینگے -[١٠٦] یہہ جہنم اُن کی جزا ھے - اس لئے کہ اُنھوں نے کفر کیا اور میري آیتوں کو اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا بنایا -[١٠٧] بے شك جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام بھي کرتے ھیں اُن کي مہماني کے لئے جنت فردوس ھے - [١٠٨] کہ وہ اُس میں ھمیشہ رھینگے اور وھاں سے ھلنا نہیں چاھینگے -[١٠٩] تو کہہ دے کہ اگر میرے پروردگار کي باتوں کے لئے دریا سیاھی ھو جائے تو اس سے پہلے کہ میرے پروردگار کي باتیں تمام ھوں دریا تمام ھو جائے - اگرچہ بھي ھم اُسي کے برابر (اور دریا بھي اُس کي) مدد کو لائیں - [١١٠] تو کہہ دے کہ میں تو بس تمھاري ھي طرح ایك آدمي ھوں - میري طرف وحي کي گئي ھے کہ تمھارا معبود ایك ھي معبود ھے - تو جو کوئي اپنے پروردگار سے ملاقات کي اُمید رکھے تو چاھئے کہ وہ نیك کام کرے اور عبادت میں اپنے پروردگار کے ساتھہ کسي کو شریك نہ کرے -

سورۂ مریم

مکي - ٩٨ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[١] کھیعص -[٢] تیرے پروردگار کي رحمت کا ذکر جو اُس نے اپنے بندے زکریا پر کیا - [٣] جب اُس نے اپنے پروردگار کو آھستہ آھستہ پکارا [٤] اور کہا کہ اے میرے پروردگار میري ھڈیاں سست پڑ گئي ھیں اور بڑھاپے سے سر آگ کے مانند ھو گیا ھے - اور اے میرے پروردگار تجھسے دعا کر کے میں کبھي محروم نہیں

هوا - [۵] اور اپنے پیچھے میں اپنے وارثوں سے ڈرتا هوں اور میري بیوي بانجهہ هے - تو اپني طرف سے مجکو ایك وارث دے - [۶] کہ وہ میرا وارث هو اور اولاد یعقوب کا بهي وارث هو - اور اے میرے پروردگار اُس کو عام پسندیدہ کر - [۷] اے زکریا هم تجکو ایك لڑکے کي خوش خبري دیتے هیں - اُس کا نام هوگا یحیی کہ پہلے هم نے اس نام کا کسي کو نہ بنایا - [۸] کہا اے میرے پروردگار میرے لڑکا کیونکر هوگا اور میري بیوي تو بانجهہ هے - اور میں بہت زیادہ بڑهاپے کو پہنچ گیا هوں - [۹] کہا اسي طرح هوگا - تیرا پروردگار کہتا هے کہ یہہ بات میرے لئے آسان هے - اور پہلے بهي میں نے هي تجکو پیدا کیا حالانکہ تو کچهہ بهي نہ تها - [۱۰] بولا اے میرے پروردگار مجهے کوئي نشاني دے - فرمایا تیري نشاني یہہ هوگي کہ تو لوگوں سے برابر تین رات (اور تین دن) بات نہ کریگا - [۱۱] پهر وہ حجرے سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس آیا اور اشارے سے کہا کہ صبح کو اور شام کو (خدا کي) تسبیح کرو - [۱۲] اے یحیی کتاب کو مضبوطي سے پکڑ - اور هم نے اُس کو لڑکپن هي سے حکم دیا تها - [۱۳] اور اپني طرف سے رحم دلي اور پاکیزگي دي تهي - اور وہ پرهیزگار تها - [۱۴] اور اپنے ماں باپ کے ساتهہ اچها سلوك کرنے والا - اور سرکش اور نافرمان نہ تها - [۱۵] اور اُس پر سلام هو جس دن وہ پیدا هوا اور جس دن وہ مریگا اور جس دن وہ زندہ هو کر اُٹهیگا -

[۱۶] اور کتاب میں مریم کا ذکر کر دے - کہ جب وہ اپنے لوگوں سے هٹ کر پورب کي ایك جگہ جا بیٹهي - [۱۷] اور اُن سے پردہ کر لیا - تو هم نے اپني روح کو اُس کي طرف بهیجا تو وہ ایك پورے آدمي کي شکل بن کر اُس کے آگے آیا -

[١٨] بولي اگر تو (خدا سے) ڈرتا ھے تو میں تجھسے اسي رحم والے (خدا) کي پناہ مانگتي ھوں - [١٩] بولا کہ میں تو بس تیرے پروردگار کا بھیجا ھوا ھوں تا کہ تجکو ایك پاك صاف لڑکا دوں - [٢٠] بولي میرے لڑکا کیونکر ھوگا حالانکہ مجکو کسي بشر نے چھوا تك نهیں - اور نہ میں بدکار ھوں - [٢١] کہا اسي طرح (ھوگا) - تیرا پروردگار کہتا ھے کہ یہہ بات میرے لئے آسان ھے - اور تا کہ ھم اُس کو لوگوں کے لئے ایك نشاني بنا دیں - اور اپني طرف سے رحمت - اور یہہ بات مقرر ھو چکي ھے - [٢٢] تو وہ اُس سے حاملہ ھوگئي - اور اُس کو لےکر وہ دور جا بیٹھي - [٢٣] اور اُس کو ایك کھجور کے درخت کي جڑ کے پاس درد زہ آ پہنچا - بولي اے کاش میں اس سے پہلے مرگئي ھوتي - اور بھولي بسری ھوگئي ھوتي - [٢٤] پھر اُس نے اس کے نیچے سے اس کو پکارا کہ تو غمگین نہ ھو - تیرے پروردگار نے تیرے نیچے چشمہ بنا دیا ھے - [٢٥] اور کھجور کي جڑ کو پکڑ کر اپني طرف ھلا دے تجپر پکي تازہ کھجوریں گرینگي - [٢٦] اور کھا اور پي اور (اپني) آنکھیں ٹھنڈي کر - اور اگر تو آدمیوں میں سے کسي کو دیکھے تو کہہ دے کہ میں نے رحم والے (خدا) کے لئے روزے کي منت ماني ھے - تو میں آج کے دن کسي آدمي سے نہ بولونگي - [٢٧] پھر وہ اُس کو لےکر اپنے لوگوں کے پاس آئي - اُنھوں نے کہا کہ اے مریم تونے تو بري بات کي - [٢٨] اے ھارون کي بہن تیرا باپ تو برا آدمي نہ تھا اور نہ تیري ماں بدکار تھي - [٢٩] تو اُس نے اُس کي طرف اشارہ کیا - وہ بولے کہ ھم اس سے کیوں بات کرنے لگے جو ابھي گود میں بچہ ھے - [٣٠] اس نے کہا کہ میں خدا کا بندہ ھوں - اُس نے مجکو کتاب دي

ھے اور مجھکو نبي بنايا ھے - [٣١] اور میں کہیں بھي ھوں مجھکو برکت والا بنایا ھے - اور مجھه سے نماز اور زکوة کے بارے میں کہه رکھا ھے جب تك میں زندہ رھوں [٣٢] اور اپني ماں کے ساتھه خوش سلوك کرنے کو - اور مجھکو سرکش اور بد بخت نہیں بنایا - [٣٣] اور مجھه پر سلام ھے جس دن میں پیدا ھوا اور جس دن میں مرونگا اور جس دن میں پھر زندہ ھوکر اُٹھونگا - [٣٤] یہه ھے عیسی بن مریم - یہه تحقیق بات ھے جس میں یہه لوگ شك کرتے ھیں - [٣٥] خدا ایسا نہیں کہ ایك بیٹا بنالے - وہ پاك ھے - جب وہ کسي کام کا قصد کر لیتا ھے تو بس وہ اس کي نسبت کہتا ھے کہ ھو جا - اور وہ ھو جاتا ھے - [٣٦] اور بے شك خدا میرا پروردگار ھے اور تمھارا بھي پروردگار ھے - تو اس کي عبادت کرو - یہي سیدھي راہ ھے - [٣٧] مگر فرقوں نے آپس میں اِختلاف کیا - تو واے ھے ان لوگوں پر جنھوں نے کفر کیا بسبب اس کے کہ وہ بڑے دن کو حاضر ھونگے - [٣٨] جس دن وہ ھمارے پاس آئینگے کیا خوب سنتے ھونگے اور کیا خوب دیکھتے ھونگے - لیکن آج کے دن ظالم صریح گمراھي میں ھیں - [٣٩] اور اُن کو حسرت کے دن سے ڈرا جب بات تصفیه ھو جائیگي اور یہه تو غفلت میں ھیں اور ایمان نہیں لانے کے - [٤٠] ھم ھي زمین کے وارث ھونگے اور اُن لوگوں کے بھي جو اس پر ھیں اور ھماري ھي طرف اُن کو پھر آنا ھوگا -

[٤١] اور کتاب میں اِبراھیم کا بھي ذکر کر دے کہ وہ بھي ایك سچا نبي تھا - [٤٢] جب اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ تو کیوں عبادت کرتا ھے اس چیز کی کہ نہ سن سکے اور نہ دیکھے اور نہ تیرے کچھه بھي کام آئے ؟ [٤٣] اے

ميرے باپ مجكو وہ علم ملا هے جو تجكو نهيں ملا - تو ميري پيروي كركه ميں تجكو سيدهي راه دكهاؤنگا - [۴۴] اے ميرے باپ شيطان كي عبادت نه كر- بے شك شيطان رحم والے (خدا) كا نافرمان هے - [۴۵] اے ميرے باپ ميں ڈرتا هوں كهيں تجهه پر رحم والے (خدا) كي طرف سے عذاب نه آجائے اور تو شيطان كا دوست نه بن جائے - [۴۶] بولا اے اِبراهيم كيا تو ميرے معبودوں سے منهه پهيرتا هے ؟ اگر تو باز نه آيا تو تجكو ضرور سنگ سار كرونگا اور ايك وقت تك ميرے پاس سے دور هو جا - [۴۷] كها سلام عليك - ابهي ميں اپنے پروردگار سے تيرے لئے بخشش مانگونگا - بے شك وہ مجهه پر بڑا مهربان هے - [۴۸] اور ميں تمكو اور اُن چيزوں كو جن كو تم خدا كے سوا پكارتے هو چهوڑتا هوں - اور ميں اپنے پروردگار كو پكارونگا - شايد ميں اپنے پروردگار سے دعا مانگ كر محروم نه رهونگا - [۴۹] تو جب وہ اُن سے اور اس سے جن كي يهه خدا كے سوا عبادت كرتے تهے علحدہ هوا تو همنے اُس كو اِسحاق اور يعقوب دئے - اور هر ايك كو هم نے نبي بنايا - [۵۰] اور اپني رحمت بهي هم نے اُن كو دي - اور اُن كے لئے اعلى ذكر خير مقرر كيا -

[۵۱] اور كتاب ميں موسى كا بهي ذكر كر دے - بے شك وہ بهي خاص بندہ تها - اور رسول اور نبي بهي تها - [۵۲] اور هم نے اُس كو طور كي داهني طرف سے پكارا اور بات كرنے كے لئے هم نے اُس كو نزديك بلايا - [۵۳] اور اپني رحمت سے اُس كے بهائي هارون كو نبي بنا كر اس كو ديا - [۵۴] اور كتاب ميں اسمعيل كا ذكر كر دے - بے شك وہ وعدے كا سچا تها اور رسول اور نبي بهي تها - [۵۵] اور اپنے لوگوں كو نماز پڑهنے كو

اور زکوة دینے کو کہا کرتا تھا اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھا - [٥٦] اور کتاب میں ادریس کا ذکر کر دے - بے شک وہ بھي سچا نبي تھا - [٥٧] اور ہم نے اُس کو بلند مرتبے پر پہنچایا - [٥٨] یہہ وہ لوگ ہیں جو اولاد آدم میں سے نبي ہوئے جن پر خدا نے نعمتیں کیں اور اُن کي اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھہ (کشتي پر) چڑھا لیا تھا اور اِبراہیم اور اسرائیل کي اولاد ہیں اور اُن لوگوں میں سے ہیں جن کو ہم نے ہدایت کي اور چن لیا - جب رحم والے (خدا) کي آیتیں اُن کو پڑھہ کر سنائي جاتي تھیں وہ سجدے میں گر پڑتے تھے اور رو دیتے تھے - [٥٩] پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف لوگ ہوئے جنھوں نے نماز ضائع کر دي اور (اپني) خواہشوں کي پیروي کي - تو گمراہي اُن کے سامنے آئي - [٦٠] مگر جس نے توبہ کي اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو یہہ لوگ جنت میں داخل ہونگے - اور کسي طرح کا اُن پر ظلم نہ ہوگا - [٦١] جنت عدن جس کا وعدہ غیب سے رحم والے (خدا) نے اپنے بندوں سے کیا ہے - بے شک اُس کا وعدہ پورا ہوکر رہیگا - [٦٢] اس میں وہ کوئي لغو بات نہ سنینگے مگر صرف سلام - اور وہاں ان کو صبح و شام اُن کا کھانا ملیگا - [٦٣] یہي جنت ہے جس کے وارث ہم اُس کو بناتے ہیں جو ہمارے بندوں میں سے پرہیزگار ہوتا ہے - [٦٤] اور ہم تو بغیر تیرے پروردگار کے حکم کے آہي نہیں سکتے - اسي کا ہے جو کچھہ ہمارے آگے ہے اور جو کچھہ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھہ ان دونوں کے درمیان میں ہے - اور تیرا پروردگار نہیں بھولنے والا - [٦٥] آسمان اور زمین اور جو کچھہ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کا پروردگار ہے - تو اُسي کي

عبادت كر - اور أس كي عبادت ميں صبر كر - كيا تو كسي كو أس كا همنام بهي جانتا هے ؟

[٦٦] اور آدمي كهتا هے كه جب ميں مر جاؤنگا تو كيا پهر زندہ كر كے نكالا جاؤنگا ؟ [٦٧] كيا آدمي كو ياد نهيں كه هم هي نے اس كے قبل أس كو پيدا كيا تها حالانكه وہ كچهه بهي نه تها - [٦٨] تو تيرے پروردگار كي قسم هم ضرور ان كو اور شيطانوں كو اكٹها كرينگے - پهر هم ضرور أن كو جهنم كے گرد زانؤوں پر گرے هوئے حاضر كرينگے - [٦٩] پهر هم هر جماعت ميں سے أن لوگوں كو نكالينگے جو رحم والے (خدا) سے بهت زيادہ سركشي كرتے تهے - [٧٠] پهر هم ان لوگوں كو بهي خوب جانتے هيں جو جهنم كے لائق هيں - [٧١] اور تم ميں سے كوئي ايسا نهيں جو اس ميں نه پهنچے - يهه تو تيرے پروردگار پر لازم هے اور تصفيه كيا هوا هے - [٧٢] پهرهم ان لوگوں كو نجات دينگے جو پرهيزگاري كرتے هيں اور هم ظالموں كو اسي ميں زانؤوں پر گرے هوئے چهوڑ دينگے - [٧٣] اور جب ان پر هماري بين آيتيں پڑهي جاتي هيں تو جو لوگ كفر كرتے هيں وہ ايمان والوں سے پوچهتے هيں كه دو فرقوں ميں سے كون سا موجودہ حالت كے اِعتبار سے بهتر هے اور مجلسوں كے اِعتبار سے اچها ؟ [٧٤] اور هم نے ان سے پهلے كتنے هي قرن هلاك كر ڈالے جو (ان سے) ساز و سامان اور نمود ميں بڑهه كر تهے - [٧٥] تو كهه دے كه جو كوئي گمراهي ميں هے تو رحم والا (خدا) اس كو اور بهي ڈهيل ديتا هے - يهانتك كه جب وہ ديكهه ليں جس كا ان سے وعدہ كيا گيا هے - يا عذاب يا (قيامت كي) گهڑي - تب وہ جانينگے كون موجودہ حالت كے اِعتبار سے برا هے اور جماعت كے اِعتبار سے كمزور - [٧٦] اور جو

لوگ هدایت پا گئے هیں خدا ان کو اور بھي زیادہ هدایت
کرتا هے - اور نیك کام جو همیشه باقي رهتے هیں تیرے پروردگار
کے نزدیك ثواب کے اِعتبار سے بهتر هیں اور انجام کے اِعتبار سے
بھي بهتر هیں - [۷۷] تو کیا تونے اُس شخص کو بھي دیکھا
هے جس نے هماري آیتوں سے کفر کیا اور کہا کہ مجھکو ضرور مال اور
اولاد ملینگے - [۷۸] کیا اُس نے غیب کو جھانك کر دیکھہ لیا
هے یا اُس نے رحم والے (خدا) سے عهد لے رکھا هے ؟ [۷۹] هرگز
نهیں - هم ضرور لکھہ ڈالینگے جو وہ کهتا هے - اور هم اُس کے
لئے عذاب بڑھاتے هي جائینگے - [۸۰] اور هم هي اس چیز کے وارث
هونگے جو یهہ کهتا هے اور وہ همارے پاس اکیلا چلا آئیگا -
[۸۱] اور وہ خدا کے سوا معبود بناتے هیں تا که یهہ ان کي
قوت هوں - [۸۲] هرگز نهیں - وہ ضرور ان کي عبادت سے
کفر کرینگے اور ان کے مخالف هو جائینگے -

[۸۳] کیا تونے نهیں دیکھا که هم شیطانوں کو کافروں
پر بھیجتے هیں که وہ اُن کو بهکاتے هیں - [۸۴] تو ان کے
لئے جلدي نه کر - هم تو بس ان کے لئے (دن) گن رهے هیں -
[۸۵] جس دن هم پرهیزگاروں کو رحم والے (خدا) کے سامنے
مهمان بنا کر اکٹھا کرینگے - [۸۶] اور هم مجرموں کو جهنم
کي طرف پیاسے هانکینگے [۸۷] کسي کو شفاعت کرنے کا
اختیار نه هوگا - مگر اس کي جس نے رحم والے خدا سے وعدہ
لے لیا هوگا - [۸۸] اور وہ کهتے هیں که رحم والا (خدا) اولاد
رکھتا هے - [۸۹] تم نے بڑي بھاري بات کهي - [۹۰] قریب
هے اس سے که آسمان پھٹ پڑے اور زمین شق هو جائے اور پهاڑ
ٹوٹ کر گر پڑے - [۹۱] اس لئے که اُنھوں نے رحم والے
(خدا) کے لئے اولاد کا دعوے کیا - [۹۲] حالانکه رحم

والے (خدا) کے لائق نہیں کہ وہ اولاد رکھے - [٩٣] جو کوئي آسمان اور زمین میں ہیں سب رحم والے (خدا) کے پاس بندے بن کر آتے ہیں - [٩٤] اس نے ان کو گھیر رکھا ہے اور ان کو گن رکھا ہے - [٩٥] اور وہ سب قیامت کے روز اس کے پاس ایك ایك کر کے آئینگے - [٩٦] بے شك جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے ہیں رحم والا (خدا) ان کے لئے محبت پیدا کر دیگا - [٩٧] اور ہم نے تو اس کو تیري ہي زبان میں آسان کر دیا ہے تا کہ تو اُس سے پرہیزگاروں کو خوش خبري دے اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے - [٩٨] اور ان سے پہلے ہم نے کتنے ہي قرن ہلاك کر ڈالے - کیا (اب) تو ان میں سے کسي کو بھي دیکھتا ہے یا ان کي آواز سنتا ہے ؟

سورۂ طٰه

مکي - ١٣٥ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] طٰه - [٢] (اے نبي) ہم نے تجھہ پر تو قرآن اِس لئے نہیں اُتارا کہ تو تکلیف اٹھائے - [٣] مگر یہہ تو یاد دلانا ہے اُس کو جو ڈر رکھتا ہے - [٤] یہہ اُس کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے آسمان بنائے - [٥] رحم والا (خدا) جو عرش پر بیٹھا ہے - [٦] اُسي کا ہے جو کچھہ آسمان میں ہے اور جو کچھہ زمین میں ہے - اور جو کچھہ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھہ مٹي کے نیچے ہے - [٧] اور اگر تو پکار کر بات کہتا ہے تو بھي (جان رکھہ) کہ وہ چھپي باتیں اور اس سے بڑھہ کر چھپي باتیں بھي جانتا ہے -

[۸] خدا وہ ہے جس کے سوا کوئي معبود نہیں - اُسي کے ہیں اچھے سے اچھے نام - [۹] اور کیا تیرے پاس موسیٰ کي خبر آئي ہے ؟ [۱۰] جب اُس نے آگ دیکھي اور اپنے گھروالوں سے کہا کہ ٹھہرو - میں نے آگ دیکھي ہے - شاید میں اُس میں سے تمھارے لئے چنگاري لے آؤں یا آگ پر پتہ پاجاؤں - [۱۱] پھر جب وہ اُس کے پاس آیا تو اُس کو آواز آئي کہ اے موسیٰ [۱۲] میں ہوں تیرا پروردگار - تو اپني جوتیاں اُتار ڈال - تو تو طویٰ کے مقدس وادي میں ہے - [۱۳] اور میں نے تجھکو پسند کر لیا ہے - تو سن لے جو (تجھہ پر) وحي کي جاتي ہے - [۱۴] بے شک میں ہي خدا ہوں - میرے سوا کوئي خدا نہیں - تو میري عبادت کر - اور میري یاد کے لئے نماز پر قائم رہ - [۱۵] بے شک وہ گھڑي آنے والي ہے - عنقریب میں اُسے چھپائے ہوں کہ ہر شخص اپني کوشش کي جزا پائے - [۱۶] تو جو کوئي اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپني خواہش کي پیروي کرتا ہے کہیں یہہ تجھکو اس سے نہ روکے کہ تو ہلاک ہو جائے - [۱۷] اور اے موسیٰ تیرے داہنے ہاتھہ میں یہہ کیا ہے ؟ [۱۸] بولا یہہ میرا عصا ہے - میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اپني بکریوں کے لئے اس سے پتے جھاڑتا ہوں - اور اس سے میرے اور بھي کام نکلتے ہیں - [۱۹] فرمایا اے موسیٰ اس کو ڈال دے - [۲۰] تو اُس نے اُس کو ڈال دیا - تو اُسي وقت وہ ایک سانپ ہو گیا کہ دوڑنے لگا - [۲۱] فرمایا اس کو پکڑ لے اور مت ڈر - ابھي ہم اس کو اس کي پہلي حالت میں پھیر دینگے - [۲۲] اور اپنے ہاتھہ کو اپنے بازو سے ملا دے - یہہ سفید ہوکر نکل آئیگا بغیر کسي برائي کے - یہہ دوسري نشاني ہے - [۲۳] تا کہ ہم تجھکو

اپني بڑي نشانیاں دکھائیں - [۲۴] فرعون کے پاس جا - اُس نے سرکشي کي هے -

[۲۵] بولا اے میرے پروردگار میرا سینه کھول دے - [۲۶] اور میرے لئے میرا کام آسان کر دے - [۲۷] اور میري زبان کي گره کھول دے [۲۸] که وه میري بات سمجھے - [۲۹] اور میرے لئے میرے هي لوگوں میں سے ایك کو وزیر بنا دے [۳۰] یعني میرے بھائي هارون کو - [۳۱] اس سے مجھکو قوت دے - [۳۲] اور اُس کو میرے کام میں لگا دے [۳۳] که هم خوب تیري تسبیح کریں [۳۴] اور تجھکو خوب یاد کریں - [۳۵] بے شك تو هم کو دیکھنے والا هے - [۳۶] فرمایا اے موسیٰ تونے جو سوال کیا وه تجھکو ملا - [۳۷] اور هم نے تجھه پر ایك بار اور اِحسان کیا تھا - [۳۸] جب هم نے تیري ماں کي طرف وحي بھیجي تھي جو کچھه (اُس کي طرف) وحي بھیجي تھي - [۳۹] که اُس کو صندوق میں رکھه دے - اور اس کو دریا میں ڈال دے - پھر دریا اس کو کنارے پر ڈال دیگا - اُس کو میرا دشمن اور اس کا دشمن (اُٹھا) لیگا - اور میں نے تجھه پر اپني طرف سے محبت ڈال دي که تو میري نظروں کے سامنے پرورش پائے - [۴۰] جب تیري بهن کهتي چلي جاتي تھي که کیا میں تم کو ایسے لوگ بتا دوں جو اس کي پرورش کرینگے ؟ پھر هم تجھکو تیري ماں کے پاس پھیر لائے که اُس کي آنکھیں ٹھنڈي هوں اور وه غم نه کھائے - اور تونے ایك شخص کو مار ڈالا تھا - تو هم نے تجھکو غم سے بچا لیا اور تیري آزمایش کي - پھر تو کئي برس مدین کے لوگوں میں رها - پھر اے موسیٰ تو (عمر کي) حد کو پهنچ گیا - [۴۱] اور تجھکو میں نے اپنے لئے پسند کر لیا هے - [۴۲] تو

اور تيرا بهائي ميري نشانياں لے کر جاؤ - اور ميري ياد سے غفلت نه کرو - [۴۳] فرعون کے پاس جاؤ - اُس نے سرکشي کي هے - [۴۴] اور اُس سے نرم بات کرو - شايد وه غور کرے يا (خدا کے غضب سے) ڈرے - [۴۵] بولے اے همارے پروردگار هم ڈرتے هيں کهيں وه هم پر زيادتي نه کرے يا کهيں وه سرکشي نه کرے - [۴٦] فرمايا مت ڈرو - ميں تمهارے ساتهه ديکهتا اور سنتا رهونگا - [۴۷] تو اُس کے پاس جاؤ - اور کهو که هم دونوں تيرے پروردگار کے بهيجے هوئے هيں - تو همارے ساتهه بني‌اِسرائيل کو جانے دے - اور ان پر عذاب نه کر - هم تيرے پاس تيرے پروردگار کي طرف سے نشانياں لے کر آئے هيں - اور سلامتي اُس کي هے جو هدايت کي پيروي کرے - [۴۸] هماري طرف وحي کي گئي هے که جو شخص جهٹلائے اور پيٹهه پهير دے اس پر عذاب هوگا - [۴۹] بولا اے موسى تمهارا پروردگار کون هے ؟ [۵۰] کها همارا پروردگار وه هے جس نے هر چيز کو اس کي بناوٹ عطا کي اور هدايت کي - [۵۱] اور پهلے قرنوں کا کيا حال هے ؟ [۵۲] کها که اُس کا علم ميرے پروردگار کے پاس کتاب ميں هے - ميرا پروردگار نه بهکتا هے اور نه بهولتا هے - [۵۳] وه جس نے تمهارے لئے زمين کو بچهونا بنايا اور اُس ميں تمهارے لئے راهيں نکاليں - اور آسمان سے پاني اُتارا - اور هم نے اُس سے مختلف قسم کے نباتات نکالے - [۵۴] کهاؤ اور اپنے مويشيوں کو چراؤ - بے شك اس ميں بهي عقل والوں کے لئے نشانياں هيں -

[۵۵] اسي سے هم نے تم کو پيدا کيا اور اسي ميں تم کو پهير کر لے جائينگے - اور اسي سے تم کو پهر دوسري بار نکالينگے - [۵٦] اور هم نے اُس کو اپني سب نشانياں

دکھائیں - پھر بھي اُس نے جھٹلایا اور اِنکار کیا - [٥٧] بولا اے موسیٰ کیا تو ھمارے پاس آیا ھے کہ اپنے جادو سے ھم کو ھمارے ملك سے نکال دے - [٥٨] تو ھم بھي اسي کے مانند ایك جادو تیرے پاس لائینگے - تو ھم میں اور تجھہ میں ایك وقت مقرر کر کہ نہ ھم اُس کے خلاف کریں اور نہ تو - ایك صاف میدان میں ھو - [٥٩] کہا تمھارے لئے تیوھار کا دن مقرر رھا - اور یہہ کہ لوگ دن چڑھے جمع ھوں - [٦٠] پھر فرعون پیٹھہ پھیر کر چل دیا - پھر اُس نے اپنا مکر جمع کیا - پھر آیا - [٦١] موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم پر افسوس ھے - خدا پر جھوٹ نہ باندھو - نہیں تو وہ عذاب لاکر تم کو نیست و نابود کر دیگا - اور جس نے جھوٹ باندھا وہ بے شك نامراد ھوا - [٦٢] پھر وہ اس بارے میں آپس میں جھگڑنے لگے اور چھپا کر مشورہ کرنے لگے - [٦٣] اُنھوں نے کہا یہہ دونوں تو ضرور جادوگر ھیں - یہہ چاھتے ھیں کہ اپنے جادو سے تم کو تمھارے ملك سے نکال دیں - اور تمھارے اچھے طریقے کو دور کر دیں - [٦٤] تو تم بھي اپني تدبیریں جمع کرو پھر صف باندھہ کر آؤ - اور جو آج کے دن غالب آیا اُسي نے فلاح پائي - [٦٥] اُنھوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو ھي (اپنا عصا) ڈال یا ھم ھي پہلے (اپنا عصا) ڈالیں - [٦٦] کہا بلکہ تم ھي (اپنا عصا) ڈالو - تو اُسي وقت اُس کو اُن کے جادو کے سبب معلوم ھوا کہ اُن کي رسیاں اور اُن کے عصا دوڑ رھے ھیں - [٦٧] تو موسیٰ اپنے دل میں ڈرا - [٦٨] ھم نے فرمایا ڈر مت - تو ھي ضرور غالب آئیگا - [٦٩] اور جو تیرے داھنے ھاتھہ میں ھے اُسے ڈال دے کہ جو کچھہ اُنھوں نے بنا رکھا ھے اُن سب کو یہہ نگل جائیگا - جو کچھہ اُنھوں نے بنا رکھا ھے یہہ

تو جادو کا مکر ھے - اور جادوگر کہیں بھي آئے وہ فلاح نہیں
پانے کا - [۷۰] تو جادوگر سجدے میں گر پڑے - اور کہنے
لگے کہ ھم ھارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے - [۷۱] بولا
کیا تم اُس پر ایمان لائے قبل اِس کے کہ میں تم کو اس کي اِجازت
دوں ؟ بے شك یہہ تمھارا بڑا ھے جس نے تم کو جادو سکھایا
ھے - تو میں ضرور تمھارے ھاتھہ اور تمھارے پاؤں اُلٹے سیدھے
کاٹ ڈالونگا - اور میں تم کو کھجوروں کے شاخوں پر سولي
دونگا - اور تب تم ضرور جانوگے ھم میں سے کس کا عذاب زیادہ
سخت اور باقي رھنے والا ھے - [۷۲] بولے ھم تو ھرگز تجکو
ان بین دلیلوں پر اور اس پر جس نے ھم کو پیدا کیا ترجیح
نہیں دینے کے - تو حکم کر دے جو تو حکم کرنے والا ھے - تو تو
بس اسي دنیا کي زندگي میں حکم کر سکتا ھے - [۷۳] ھم
اپنے پروردگار پر ایمان لائے تا کہ وہ ھم کو ھماري خطائیں بخش
دے اور جادو جس پر تونے ھم کو مجبور کیا - اور خدا سب
سے بہتر اور باقي رھنے والا ھے - [۷۴] بے شك جو کوئي مجرم
کي حالت میں اپنے پروردگار کے پاس آئیگا اُس کے لئے جہنم ھے -
نہ وہ وھاں مریگا اور نہ زندہ ھي رھیگا - [۷۵] اور جو کوئي
ایمان والے کي حالت میں اُس کے پاس آئیگا اور اُس نے اچھے
کام بھي کئے ھونگے - تو ان ھي لوگوں کے بڑے درجے ھونگے -
[۷۶] یعني جنت عدن جن کے نیچے سے نہریں جاري ھونگي -
اور جس میں وہ ھمیشہ رھینگے - اور یہي جزا ھے اُن لوگوں
کي جو (اپنے تئیں) پاك رکھتے ھیں -

[۷۷] اور ھم نے موسیٰ کي طرف وحي بھیجي کہ ھمارے
بندوں کو لے کر راتوں رات چل دے - اور دریا میں اُن کو
لے کر سوکھي راہ سے چل دے - تو تعاقب سے نہ ڈر اور نہ خوف

كها - [٧٨] پهر فرعون نے اپني فوج كے ساتهه ان كا پيچها كيا - پهر دريا كا جو كچهه ان پر آيا سو آيا - [٧٩] اور فرعون نے اپني قوم كو گمراه كيا اور هدايت نه كي - [٨٠] اے بني إسرائيل هم نے تم كو تمهارے دشمن سے نجات دي - اور هم نے تم سے طور كي داهني طرف كا وعده كيا اور هم نے تم پر من اور سلوىٰ أتارا - [٨١] كهاؤ جو كچهه اچهي چيزيں هم نے تم كو دي هيں اور اس ميں زيادتي نه كرو - نهيں تو تم پر ميرا غضب آ پڑيگا - اور جس كسي پر ميرا غضب آ پڑا تو وه جا گرا - [٨٢] اور بے شك ميں بخشنے والا هوں اس شخص كو جو توبه كرے اور ايمان لائے اور اچهے كام كرے اور پهر هدايت پر رهے - [٨٣] اور اے موسىٰ تو اپني قوم سے كيوں آگے چلا آيا ؟ [٨٤] بولا وه لوگ بهي ميرے پيچهے پيچهے آ هي رهے هيں - اور اے ميرے پروردگار ميں نے تيري طرف آنے ميں جلدي كي تا كه تو راضي رهے - [٨٥] فرمايا كه هم نے تيري قوم كو تيرے پيچهے بلا ميں ڈالا اور سامري نے أن كو گمراه كر ديا - [٨٦] تو موسىٰ غصے اور افسوس كي حالت ميں اپني قوم كي طرف پهر آيا - بولا كه اے ميري قوم كيا تمهارے پروردگار نے تم سے اچها وعده نهيں كيا تها ؟ تو كيا تم كو مدت لمبي معلوم هوئي ؟ يا تم نے چاها كه تم پر تمهارے پروردگار كا غضب آپڑے پس تم نے مجهه سے وعده خلافي كي ؟ [٨٧] بولے كه هم نے اپنے اختيار سے تجهه سے وعده خلافي نهيں كي بلكه قوم كے زيوروں كا بوجهه هم سے أٹهوايا گيا تها - تو هم نے أس كو ڈال ديا - اور اسي طرح سامري نے بهي ڈالا - [٨٨] تو أس نے أن كے لئے ايك گائے كا بچه نكالا - وه ايك دهڑ تها جس كي آواز گائے كي آواز تهي - تو أنهوں نے كها كه

یہہ تمھارا پروردگار هے اور موسی کا پروردگار - اور وہ بھول گیا هے - [۸۹] تو کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ یہہ اُن کو جواب تک نہیں دے سکتا تھا - اور نہ اُن کے نقصان پر اس کا اختیار تھا اور نہ نفع پر -

[۹۰] اور هارون نے اس سے پہلے ان سے کہا تھا کہ اے میري قوم اس سے تو تمھاري آزمایش هوئي هے - اور تمھارا پروردگار رحم والا (خدا) هے تو میری پیروي کرو اور میرا کہا مانو - [۹۱] وہ بولے کہ هم برابر اسي پر جمے رهینگے یہاں تک کہ موسی همارے پاس پھر آئے - [۹۲] کہا اے هارون جب تونے ان کو گمراہ هوتے دیکھا تو تجکو کیا وجہ مانع هوئي [۹۳] کہ تونے میري پیروي نہ کي ؟ تو کیا تونے میرے کہے کي نافرماني کي ؟ [۹۴] بولا اے میرے ماں جائے میري داڑھي نہ پکڑ اور نہ میرا سر - میں اس سے ڈرا کہ تو (مجھہ سے) کہے کہ تونے بني اِسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا - اور میرے قول کا اِنتظار نہ کیا - [۹۵] کہا اے سامري تیرا حال کیا هے ؟ [۹۶] بولا کہ میں نے وہ چیز دیکھي جو دوسروں نے نہ دیکھي - تو میں نے رسول کے قدم سے ایک مٹھي خاك بھر لي اور میں نے اس کو ڈال دیا - اور میرے دل میں مجکو یہي اچھا معلوم هوا - [۹۷] کہا چلا جا - زندگي میں تیرا یہہ حال هوگا کہ تو کہا کریگا کہ (مجکو) نہ چھونا - اور تیرے لئے ایك اور وعدہ بھي هے کہ تو اس سے چھٹکارا نہ پائیگا - اور اپنے معبود کي طرف دیکھہ جس پر تو جما بیٹھا تھا - هم اس کو ضرور جلادینگے پھر هم اس کو دریا میں خاك بنا کر اُڑا دینگے - [۹۸] تمھارا معبود تو خدا هے جس کے سوا کوئي خدا نہیں - وہ هر چیز کو علم سے گھیرے هوے هے - [۹۹] اسي طرح

هم تجسے گزشته خبریں بیان کرتے هیں اور هم نے تجکو
اپنے پاس سے یاد دلانے والي کتاب دي - [١٠٠] جو کوئي اس سے
منهه پهیرے وه قیامت کے دن ضرور ایك بوجهه أتهائے هوگا -
[١٠١] وه اسي حالت میں برابر رهیگا - اور برا هوگا بوجهه جو
یهه قیامت کے دن أتهائے هونگے - [١٠٢] جس دن صور پهونکا
جائیگا اور جس دن هم مجرموں کو اکتها کرینگے نیلي نیلي
آنکهوں والے - [١٠٣] وه آپس میں آهسته آهسته کهتے هونگے
تم تو دنیا میں بس دس دن تهہرے هوگے - [١٠٤] هم خوب
جانتے هیں جو وه کهینگے جب ان میں کا زیاده هدایت
پانے والا کهیگا که تم تو بس ایك هي روز تهہرے -
[١٠٥] اور یهه تجسے پہاڑوں کي بابت پوچهتے هیں - تو
کهه دے که میرا پروردگار اُن کو ریزه ریزه کر کے اُڑا دیگا -
[١٠٦] اور اس (زمین) کو صاف میدان بنا کر چهوڑ دیگا -
[١٠٧] تو اس میں نه تو کجي دیکهیگا اور نه اونچان -
[١٠٨] اس دن یهه پکارنے والے کے پیچهے چلینگے اور کجي نه
کرینگے - اور رحم والے (خدا) کے سامنے (ان کي) آوازیں نیچي
هو جائینگي - اور تو آهسته آواز کے سوا اور کچهه نه سنیگا -
[١٠٩] اس دن شفاعت نفع نه دیگي مگر جس کو رحم والا
(خدا) اجازت دے اور جس کي بات اُس کو خوش آئے -
[١١٠] وه جانتا هے جو کچهه اُن کے سامنے هے اور جو کچهه
اُن کے پیچهے هے - اور وه (اپنے) علم سے اس پر حاوي نهیں -
[١١١] اور زنده اور قائم (خدا) کے آگے سب منهه جهك
جائینگے - اور جس کسي نے ظلم کا بوجهه اُتهایا وه برباد
هوا - [١١٢] اور جو کوئي اچهے کام کرے اور وه ایمان والا بهي
هو تو اُس کو ظلم کا ڈر نهیں اور نه حق تلفي کا - [١١٣] اور

اسي طرح هم نے اس کو عربي قرآن اُتارا اور اس میں هم نے پهیر پهیر کر دهمکیاں دي هیں تا کہ وہ (برے کاموں سے) بچیں - یا اس سے ان کو نصیحت هو جائے - [۱۱۴] پس خدا بادشاہ حقیقي بہت بلند مرتبہ هے - اور قرآن کے لئے جلدی نہ کر قبل اِس کے کہ اُس کي وحي تیري طرف پوري هو چکے - اور کہہ کہ اے میرے پروردگار مجکو علم میں زیادہ کر- [۱۱۵] اور اس سے پہلے هم نے آدم سے ایك عهد لیا تها - مگر وہ بهول گیا - اور هم نے اس میں عزم نہ پایا -

[۱۱۶] اور جب هم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو - تو وہ سجدہ کئے مگر ابلیس کہ اُس نے اِنکار کیا - [۱۱۷] توهم نے کہا کہ اے آدم یہہ تیرا اور تیری بیوي کا دشمن هے - کہیں ایسا نہ هو کہ وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے اور تو مشقت میں پڑ جائے - [۱۱۸] تجکو یہاں نہ بهوك هے اور نہ عریاني - [۱۱۹] اور نہ تو یہاں پیاسا رهیگا اور نہ دهوپ کهائیگا - [۱۲۰] مگر شیطان نے اس کو (آدم کو) وسوسہ دیا - بولا اے آدم کیا میں تجکو همیشگي کا درخت دکها دوں اور وہ سلطنت جو پراني نہ هو - [۱۲۱] تو دونوں نے اس میں سے کهایا - تو اُن پر اُن کي شرمگاهیں ظاهر هو گئیں - اور دونوں اپنے اُوپر باغ کے پتے تانکنے لگے - اور آدم نے اپنے پروردگار سے سرکشي کي - اور گمراہ هو گیا - [۱۲۲] پهر اُس کو اُس کے پروردگار نے برگزیدہ کیا - اور اُس کي توبہ قبول کي اور (اُس کو) هدایت کي - [۱۲۳] فرمایا کہ تم سب کے سب یہاں سے اُتر جاؤ - تم ایك کے دشمن ایك - اور جو میري طرف سے تمہارے پاس هدایت آئے تو جو کوئي میري هدایت کي پیروي کریگا تو وہ نہ گمراہ هوگا اور نہ مشقت اُٹهائیگا - [۱۲۴] اور جو کوئي

میری یاد سے منہہ پھیریگا تو اُس کی معیشت تنگ ہوگی اور قیامت کے دن ہم اُس کو اندھا کر کے اُٹھائینگے - [۱۲۵] وہ کہیگا کہ اے میرے پروردگار تونے مجکو اندھا کر کے کیوں اُٹھایا حالانکہ میں دیکھنے والا تھا - [۱۲۶] فرمائیگا کہ اِس طرح اِس لئے کہ تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں مگر تو اُن کو بھول گیا - اور اسی طرح آج کے دن تو بھی بھلا دیا گیا - [۱۲۷] اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اس شخص کو جو زیادتی کرتا ہے اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتا - اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا - [۱۲۸] کیا اِس سے اُن کو ہدایت نہیں ہوتی کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے ؟ یہہ تو ان ہی کے رہنے کی جگہوں میں چلتے پھرتے ہیں - بے شك اسی میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں -

[۱۲۹] اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایك حکم صادر نہ ہوا ہوتا اور نہ ایك وقت مقرر تو ضرور عذاب کا آنا لازمی تھا - [۱۳۰] تو جو کچھہ باتیں یہہ کہتے ہیں اُن پر صبر کر اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھہ تسبیح کر - اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کے دونوں وقت تسبیح کر تاکہ تو خوش ہو - [۱۳۱] اور اپنی آنکھیں اُن چیزوں پر نہ دوڑا جو ہم نے اُن میں سے اکثر لوگوں کو دنیا کی زندگی کی آرایش کے لئے دے رکھی ہیں - (یہہ تو اسلئے ہے) کہ ہم اُن کو اس سے آزمائیں - اور تیرے پروردگار کا رزق سب سے بڑھہ کر ہے اور باقی رہنے والا - [۱۳۲] اور اپنے گھر والوں کو نماز کے لئے کہہ دے - اور خود اُس پر قائم رہ - ہم تجھسے

رزق نہیں مانگتے - هم هي تجهکو رزق دیتے هیں - اور انجام تو پرهیزگاري هي کا هے -[۱۳۳] اور وہ کہتے هیں کہ وہ اپنے پروردگار کي طرف سے همارے پاس کوئي نشاني کیوں نہیں لاتا ؟ کیا اگلي کتابوں میں جو بین دلیلیں هیں وہ اُن کے پاس نہیں آئیں ؟ [۱۳۴] اور اگر هم اِس سے پہلے اُن کو کسي عذاب سے هلاك کر دیتے تو یہہ ضرور کہتے کہ اے همارے پروردگار تونے هماري طرف کوئي رسول کیوں نہ بھیجا کہ هم تیري آیتوں کي پیروي کرتے قبل اِس کے کہ هم ذلیل اور رسوا هوئے؟ [۱۳۵] تو کہہ دے سب اِنتظار کر رهے هیں - تو تم بھي اِنتظار کرو - تو تم کو معلوم هو جائیگا کہ کون سیدھي راہ والے اور کون هدایت پر هیں -

سورۂ انبیاء

مکي - ۱۱۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

¶[۱] لوگوں کا حساب قریب آگیا - پھر بھي وہ غفلت میں منہہ پھیرے پڑے هیں - [۲] جو کوئي یاد دلانے والي بات اُن کے پاس نئي آتي هے تو بس وہ اُس کو سنتے اور کھیل میں اُڑا دیتے هیں -[۳] اُن کے دل غفلت میں هیں - اور ظالم چھپاکر مشورے کرتے هیں - یہہ تو بس تمھارے هي جیسا آدمي هے - تو کیا تم دیکھہ کر بھي جادو کي طرف چلے آتے هو ؟ [۴] کہا میرا پروردگار آسمان اور زمین کي سب باتیں جانتا هے - اور وهي سننے والا اور جاننے والا هے - [۵] نہیں - وہ تو کہتے هیں کہ یہہ پریشان خیال هیں -

نهيں - اِس نے جھوت باندھہ لي هے - نهيں - وہ تو شاعر هے - تو جس طرح اگلے رسول بهيجے گئے اسي طرح يهہ بهي همارے پاس کوئي نشاني لے کر آئے - [٦] اِن سے پہلے جن بستيوں کو هم نے هلاك کر ڈالا وہ تو ايمان نہ لائيں - تو کيا يهہ ايمان لائينگے ؟ [٧] اور تجهہ سے پہلے بهي تو هم نے بس آدمي هي بهيجے کہ اُن کي طرف هم نے وحي بهيجي - اگر تم نهيں جانتے تو اهل کتاب سے پوچهو - [٨] اور هم نے اُن کے ايسے بدن تو بنائے نهيں تهے کہ وہ کهانا نہ کهاتے - اور نہ وہ هميشہ رهنے والے هي تهے - [٩] پهر هم نے اُن سے (اپنا) وعدہ سچا کيا اور هم نے اُن کو اور جس کو چاها بچا ليا اور زيادتي کرنے والوں کو هلاك کر ڈالا - [١٠] هم نے تمهاري طرف کتاب نازل کي هے کہ اِس ميں تمهارا ذکر هے - پهر بهي کيا تم عقل نهيں رکهتے ؟

[١١] اور هم نے کتني هي بستياں ويران کرديں کہ وہ ظلم کرنے والي تهيں اور اُن کے بعد هم نے دوسري قوميں پيدا کيں - [١٢] تو جب اُنهوں نے هماري سختي معلوم کي تو اُسي وقت اس سے بهاگنے لگے - [١٣] بهاگو مت - بلکہ اُسي کي طرف پهر جاؤ جس ميں تم کو آرام ملتا تها اور اپنے گهروں کي طرف تاکہ تم پوچهے جاؤ - [١٤] بولے اے واۓ هم کو - هم واقعي ظالم تهے - [١٥] اور هميشہ يهي اُنکا پکارنا رها يهانتك کہ هم نے اُن کو جڑ سے کات ڈالا اور بجها ديا - [١٦] اور هم نے آسمان اور زمين اور جو کچهہ ان دونوں کے درميان هے کهيل کے لئے نهيں بنايا - [١٧] اگر هم چاهتے کہ کهيل بنا ليں تو هم اپنے پاس سے

کچھہ بنا لیتے اگر ہم کو یہي کرنا ہوتا - [۱۸] نہیں - ہم تو حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں - اور وہ اُس کے سر کو کچل ڈالتا ہے - اور اُسي وقت وہ دور ہو جاتا ہے - اور تم جو بیان کرتے ہو اُس کے لئے تم پر افسوس ہے - [۱۹] اور اُسي کا ہے جو کوئي آسمان اور زمین میں ہے - اور جو اُس کے پاس ہیں وہ اُس کي عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں - [۲۰] وہ رات دن تسبیح کرتے ہیں اور نہیں تھمتے - [۲۱] کیا یہہ ایسے معبود ٹھہراتے ہیں جن کو یہہ خود مٹي سے بنا لیتے ہیں - [۲۲] اگر ان دونوں (آسمان اور زمین) میں خدا کے سوا اور بھي معبود ہوتے تو دونوں خراب ہوگئے ہوتے - پس پا کي خدا ہي کو ہے جو عرش کا پروردگار ہے بخلاف اُس کے جو یہہ بیان کرتے ہیں - [۲۳] وہ جو کرتا ہے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائیگا بلکہ یہي لوگ پوچھے جائینگے - [۲۴] کیا اُنھوں نے اُس کے سوا معبود بنا لیا ہے؟ تو کہہ دے کہ اپني سند لاؤ - یہہ ہے یاد داشت اُن کي جو میرے ساتھہ ہیں اور یاد داشت اُن کي جو مجھہ سے پہلے تھے - نہیں - اُن میں اکثر تو سچ جانتے ہي نہیں - اور وہ منھہ پھیر لیتے ہیں - [۲۵] اور ہم نے تجھہ سے پہلے جتنے رسول بھیجے اُن سب پر ہم نے یہي وحي بھیجي کہ میرے سوا کوئي معبود نہیں - تو میري ہي عبادت کرو - [۲۶] اور یہہ کہتے ہیں کہ رحم والے (خدا) نے اولاد بنا لي ہے - وہ پاک ہے - نہیں - (یہہ سب) اُس کے معزز بندے ہیں - [۲۷] یہہ اُس کے آگے بڑھہ کر بات نہیں کرتے - اور اُسي کے حکم کي تعمیل کرتے ہیں - [۲۸] وہ جانتا ہے جو کچھہ اُن کے آگے ہے اور جو کچھہ اُن کے پیچھے ہے -

اور یہہ شفاعت نہیں کر سکتے مگر جس سے وہ خوش ہو - اور وہ اُس کے ڈر سے کانپتے رہتے ہیں - [٢٩] اور جو کوئي اُن میں سے کہے کہ میں بھي اُس کے سوا خدا ہوں تو ہم اُس کو جہنم کي سزا دینگے - اِسي طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں -

[٣٠] کیا جو لوگ کفر کرتے ہیں اُنھوں نے یہہ نہ دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے - تو ہم نے اُن دونوں کو جدا کیا - اور ہم نے پاني سے ہر جاندار چیزیں بنائیں - پھر بھي کیا وہ اِیمان نہیں لائینگے ؟ [٣١] اور ہم نے زمین میں بوجھل (پہاڑ) رکھہ دئے کہ اُن کو لے کر نہ ہل جائے - اور اُس میں ہم نے کشادہ راہیں رکھیں تا کہ وہ راہ پائیں - [٣٢] اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا - پھر بھي یہہ لوگ اُس کی نشانیوں سے منہہ پھیرتے ہیں - [٣٣] اور وہي ہے جس نے رات اور دن اور چاند اور سورج بنائے - سب (اپنے) فلك میں پڑے تیر رہے ہیں - [٣٤] اور تجھہ سے پہلے بھي ہم نے کسي بشر کو ہمیشہ رہنے نہیں دیا - تو اگر تو مر جائیگا تو کیا یہہ لوگ ہمیشہ رہینگے ؟ [٣٥] ہر جاندار موت کا مزہ چکھیگا - اور ہم تم کو بُرائي اور بھلائي دونوں سے آزماتے ہیں - اور تم ہماری ہي طرف پھیرے جاؤگے - [٣٦] اور جب کافر تجکو دیکھتے ہیں تو تجسے ٹھٹھا کرتے ہیں - کیا یہي ہے جو تمھارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے ؟ اور وہ خدا کي یاد سے کفر کرتے ہیں - [٣٧] آدمي تو جلد باز پیدا ہي کیا گیا ہے - میں ضرور تم کو اپني نشانیاں دکھاؤنگا - بس مجھہ سے جلدي نہ کرو - [٣٨] اور وہ

کہتے ھیں کہ اگر تم سچ کہتے ھو تو اس کا وقت کب ھے ؟ [۳۹] اے کاش یہہ کافر جانتے جب کہ وہ اپنے مونہوں سے آگ کو نہ روک سکینگے اور نہ اپني پیٹھہ سے - اور نہ وہ مدد دئے جائینگے - [۴۰] نہیں - یہہ تو اُن پر یکایك آ پڑیگا - اور یہہ اُن کو ھکا بکا کردیگا - پھر تو یہہ اُس کو نہ پھیر سکینگے - اور نہ وہ ڈھیل دئے جائینگے - [۴۱] اور تجھہ سے پہلے بھي رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا - مگر اُن میں سے جن لوگوں نے ٹھٹھا کیا وہ جس چیز سے ٹھٹھا کرتے تھے اُسي نے اُن کو آ گھیرا -

[۴۲] تو کہہ دے کہ رات دن رحم والے (خدا) کے مقابلے میں تمھاري کون نگہباني کریگا ؟ نہیں وہ تو اپنے پروردگار کي یاد سے منہہ پھیرتے ھیں - [۴۳] کیا ھمارے سوا اُن کے اور بھي معبود ھیں جو اُن کو بچا سکیں ؟ وہ اپنے تئیں مدد نہیں کرسکتے اور نہ وہ ھمارے مقابلے میں رفاقت کئے جائینگے - [۴۴] نہیں - ھم نے اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو فائدہ اُٹھانے دیا یہانتك کہ اُن کي عمر دراز ھوگئي - تو کیا یہہ نہیں دیکھتے کہ ھم زمین کو (اُن کے لئے) اُس کے (چاروں) طرف سے تنگ کئے آتے ھیں ؟ تو کیا پھر بھي یہہ ھي غالب رھینگے ؟ [۴۵] تو کہہ دے کہ میں تو تم کو بس وحي سے ڈراتا ھوں - اور جب ڈرائے جاتے ھیں تو بہرے پکارنا نہیں سنتے - [۴۶] اور اگر اُن کو تیرے پروردگار کے عذاب کي لو لگ جائے تو وہ ضرور کہینگے کہ اے وائے ھم کو - ھم واقعي ظالم تھے - [۴۷] اور قیامت کے دن ھم عدل کي ترازوئیں لگائینگے اور کوئي متنفس پر کسي طرح کا بھي ظلم نہ ھوگا - اور اگر (اُس کا عمل) رائي کے دانے کے

برابر بھي ھوگا تو ھم اُس کو لے آئینگے - اور ھم حساب لینے کے لئے کافي ھیں - [٤٨] اور ھم نے موسیٰ اور ھارون کو (سچ اور جھوٹ کے) پہچاننے کي کتاب اور روشني دي - اور پرھیزگاروں کے لئے یاد دھاني - [٤٩] جو اپنے پروردگار سے غائبانہ ڈرتے ھیں اور جو (قیامت کي) گھڑي سے ڈرتے ھیں - [٥٠] اور یہہ مبارك یاد دھاني کي چیز ھے جس کو ھم نے نازل کیا ھے - پھر بھي کیا تم اس سے اِنکار کروگے ؟

[٥١] اور اس سے پہلے ھم نے اِبراھیم کو عقل سلیم دي تھي - اور ھم اس کو جانتے تھے - [٥٢] جب اس نے اپنے باپ اور اپني قوم سے کہا کہ یہہ مورتیں جن پر تم اڑے بیٹھے ھو کیا ھیں ؟ [٥٣] وہ بولے ھم نے اپنے باپ دادوں کو ان ھي کي عبادت کرتے دیکھا - [٥٤] کہا کہ تم اور تمھارے باپ دادے صریح گمراھي میں پڑے رھے - [٥٥] وہ بولے کیا تو ھمارے پاس سچي بات لے کر آیا ھے یا تو کھیل کرتا ھے ؟ [٥٦] کہا نہیں - تمھارا پروردگار آسمان اور زمین کا پروردگار ھے جس نے اُن کو پیدا کیا ھے - اور میں اس بات کا گواہ ھوں - [٥٧] اور بخدا میں تمھارے بتوں کے بارے میں ایك مکر دکھالونگا بعد اس کے کہ تم پیٹھہ پھیر کر چل دو - [٥٨] پھر اُس نے اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا - مگر اُن کے بڑے کو - شاید وہ اُس کي طرف رجوع کریں - [٥٩] وہ بولے کہ ھمارے معبودوں کے ساتھہ یہہ کس نے کیا ؟ وہ تو ضرور ظالم ھے - [٦٠] وہ بولے کہ ھم نے ایك نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا - اُسے اِبراھیم کہتے ھیں - [٦١] بولے تو اُس کو لوگوں کي نظروں کے سامنے لاؤ تا کہ وہ گواھي دیں - [٦٢] وہ بولے کہ اے اِبراھیم کیا تونے ھمارے معبودوں کے ساتھہ ایسا کیا ؟ [٦٣] کہا نہیں - یہہ جو

اِن میں بڑا ھے اُسي نے ایسا کیا ھے - اور ان ھي سے پوچھو
اگر یہہ بول سکیں - [۶۴] تو وہ اپنے جي میں غور کئے اور
بولے کہ واقعي تم ظالم ھو - [۶۵] پھر وہ اپنے سروں کے بل
اُلٹے گرے (اور بولے) کہ تو جانتا ھے کہ یہہ نہیں بولتے -
[۶۶] کہا تو کیا تم خدا کے سوا اس چیز کي عبادت کرتے ھو
جو تم کو کچھہ بھي نفع نہیں دے سکتي اور نہ تم کو ضرر
پہنچا سکتي ھے ؟ [۶۷] تف ھے تم پر اور اُن پر جن کي تم
خدا کے سوا عبادت کرتے ھو - پھر بھي کیا تم کو عقل نہیں؟
[۶۸] وہ بولے کہ اگر تم کو کچھہ کرنا ھے تو اس کو جلا دو
اور اپنے معبودوں کي مدد کرو - [۶۹] ھم نے کہا اے آگ تو
اِبراھیم کے لئے ٹھنڈي اور سلامتي کا باعث ھو جا - [۷۰] اور
اُنھوں نے اُس سے مکر کرنا چاھا تو ھم نے اُن ھي کو خسارے
میں رکھا - [۷۱] اور ھم نے اُس کو اور لوط کو بچا کر اس
ملك میں لایا جس میں ھم نے دنیا جھان کے لوگوں کے لئے
برکتیں رکھي تھیں - [۷۲] اور ھم نے اُس کو اِسحاق عطا
کیا - اور یعقوب بھي اِنعام میں - اور سبھوں کو ھم نے نیك
بنایا - [۷۳] اور ھم نے اُن کو پیشوا بنایا کہ ھمارے کہے کے
مطابق (لوگوں کو) ھدایت کریں - اور ھم نے اُن کي طرف
بھلائي کرنے اور نماز پڑھنے اور زکواۃ دینے کے لئے وحي بھیجي.
اور وہ ھماري عبادت کرنے والے تھے - [۷۴] اور لوط کو ھم نے
حکم اور علم دئے - اور ھم نے اُس کو اس بستي سے بچایا
جھاں کے لوگ بُرے کام کیا کرتے تھے - وہ تو بُرے اور بدکار
لوگ تھے ھي - [۷۵] اور اُس کو ھم نے اپني رحمت میں
داخل کیا - بے شك وہ نیك شخص تھا -

[۷۶] اور نوح - جب اُس نے اس سے پھلے پکارا تو ھم نے

آس کي دعا قبول کي اور اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بڑي
مصیبت سے بچایا - [۷۷] اور جو لوگ هماري آیتوں کو
جھٹلایا کرتے تھے اُن کے مقابلے میں هم نے اُس کي مدد کي -
بے شك یهہ بُرے لوگ تھے - پس هم نے اُن سب کو غرق
کردیا - [۷۸] اور داؤد اور سلیمان - جب وہ دونوں ایك
کھیتي کے بارے میں جس میں کچھہ لوگوں کي بکریاں
چرگئي تھیں فیصلہ کر رهے تھے - اور هم اُن کے فیصلے میں
حاضر تھے - [۷۹] تو هم نے یهہ سلیمان کو سمجھا دیا -
اور هر ایك کو هم نے حکم اور علم دیا - اور هم نے پهاڑوں کو
داؤد کا مسخر کردیا - کہ وہ تسبیح کرتے تھے - اور پرند
بھي - اور هم هي کرنے والے تھے - [۸۰] اور هم نے اُس کو
تمھارے لئے ایك لباس بنانے کي صنعت بھي سکھادي تھي
کہ تم کو ایك دوسرے کي سختي سے بچائے- پھر بھي کیا تم
شکرگزار نہ هوگے؟ [۸۱] اور زور کي هوا سلیمان کے (مسخر کیا)
کہ وہ اُس کے حکم سے اُس ملك کي طرف چلتي تھي جس میں
هم نے برکتیں رکھي تھیں - اور هم چیزوں کے جاننے والے
تھے - [۸۲] اور شیطانوں میں ایسے بھي تھے جو اُس کے لئے
غوطے لگاتے تھے اور اِس کے سوا اور بھي کام کرتے تھے - اور
هم هي اُن کي نگهباني کرتے تھے - [۸۳] اور ایوب - کہ
جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجکو ایذا پهنچي هے -
اور تو هي رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھہ کر رحم والا هے -
[۸۴] تو هم نے اُس کي دعا قبول کر لي اور جو ایذا اُس کو
پهنچي تھي اُس کو دور کیا - اور هم نے اُس کو اپني
رحمت سے اُس کے اهل و عیال دئے اور اُن کے ساتھہ ویسے هي
اور بھي - اور عبادت کرنے والوں کے لئے یاد دهاني -

[۸۵] اور اِسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل - یہہ سب صبر کرنے والے تھے - [۸۶] اور هم نے اُن کو اپني رحمت میں داخل کیا - بے شك وہ نیك لوگ تھے - [۸۷] اور ذوالنون - جب وہ غضب ناك هوکر چل دیا - اور خیال کیا کہ هم اُس پر قادر نہیں هونگے - تو وہ اندھیرے میں پکارا کہ تیرے سوا کوئي معبود نہیں - تو هي پاك هے - میں نے واقعي ظلم کیا - [۸۸] تو هم نے اُس کي دعا قبول کي - اور اُس کو غم سے نجات دي - اور هم اسي طرح ایمان والوں کو بچا لیتے هیں - [۸۹] اور زکریا - جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ اے میرے پروردگار مجکو اکیلا نہ چھوڑ - اور تو هي سب سے بڑھہ کر وارث هے - [۹۰] پھر هم نے اُس کي دعا قبول کي - اور اُس کو یحیی عطا فرمایا - اور اُس کي بیوي کو اُس کے لئے درست کردیا - بے شك یہہ لوگ خیر کے کاموں میں جلدي کرتے تھے اور هم کو رغبت اور ڈر سے پکارتے تھے - اور همارے سامنے عاجزي کرتے تھے - [۹۱] اور وہ عورت جس نے اپني عصمت کي حفاظت کي - تو هم نے اُس میں اپني روح پھونك دي - اور هم نے اُس کو اور اُس کے بیٹے کو دنیا جهان کے لوگوں کے لئے ایك نشاني بنائي - [۹۲] یہہ سب تمهاري اُمتیں ایك هي امت هیں - اور میں تمهارا پروردگار هوں - پس میري هي عبادت کرو - [۹۳] اور اُنهوں نے آپس میں اپنے معاملے قطع کر ڈالے - سب همارے هي طرف پھر آئینگے -

[۹۴] تو جو کوئي نیك کام کرے اور وہ ایمان والا بھي هو تو اُس کي کوشش کي ناقدري نہ کي جائیگي - اور هم یہہ سب لکھہ رکھتے هیں - [۹۵] اور جس بستي کو هم نے هلاك

كر ڈالا ممكن نہيں كه وہ پھر كر نه آئے [٩٦] يہاں تك كه جب ياجوج اور ماجوج كھول دئے جائينگے اور وہ ہر اُونچان سے دوڑتے ہونگے [٩٧] اور سچا وعدہ نزديك آ جائيگا تو اُسي وقت كافروں كي آنكھيں چڑھ جائينگي - اے وائے ہے ہم پر - كه ہم نے اس سے غفلت كي - بلكه ہم تو ظالم تھے - [٩٨] بے شك تم اور جن چيزوں كي تم خدا كے سوا عبادت كرتے تھے وہ سب جہنم كے ايندھن ہوگے - تم كو وہاں جانا ہوگا - [٩٩] اگر يہہ سب معبود ہوتے تو اُس ميں نه جاتے - اور (تم) سب كو اُسي ميں رہنا ہوگا - [١٠٠] وہ بس اُس ميں پڑے چلايا كرينگے اور وہ اُس ميں كچھہ نه سنينگے - [١٠١] بے شك جن لوگوں كے لئے ہماري طرف سے پہلے سے نيكي دي گئي ہوگي وہي اِس سے دور ركھے جائينگے - [١٠٢] وہ اِس كي آہت بھي نه سنينگے - اور وہ ہميشه اُسي ميں رہينگے جس ميں اُن كا جي چاہيگا - [١٠٣] اُن كو بڑا بھاري ڈر بھي نه غمگين كريگا اور اُن كو فرشتے لينے آئينگے - يہي تو تمہارا دن ہے جس كا تم سے وعدہ كيا گيا تھا - [١٠٤] جس دن ہم آسمان كو لپيت لينگے جس طرح نوشتوں كو طومار لپيٹتا ہے - جس طرح ہم نے پہلے پيدا كيا تھا اُسي طرح اس كو دوبارہ (پيدا) كرينگے - يہہ ہمارے ذمے وعدہ ہے - ہم يہہ ضرور كرينگے - [١٠٥] اور ہم زبور ميں نصيحت كے بعد لكھہ چكے ہيں كه ميرے نيك بندے دنيا كے وارث ہونگے - [١٠٦] بے شك اس ميں عبادت كرنے والے لوگوں كے لئے ايك حكم ہے - [١٠٧] اور ہم نے تو تجكو بس دنيا جہان كے لئے رحمت بنا كر بھيجا ہے - [١٠٨] تو كہه دے ميري طرف تو بس يہي وحي كي گئي ہے كه تمہارا پروردگار اكيلا معبود

ھے - تو کیا تم مسلمان ھوتے ھو ؟ [۱۰۹] پس اگر وہ پیٹھہ پھیر لیں تو کہہ دے کہ میں نے تم کو یکساں طور پر سنا دیا اور میں نہیں جانتا کہ جو تم سے وعدہ کیا گیا ھے آیا وہ نزدیک ھے یا دور - [۱۱۰] بے شک وہ چلا کر بات کرنے کو بھي جانتا ھے اور جو تم چھپاتے ھو وہ بھي جانتا ھے - [۱۱۱] اور میں نہیں جانتا شاید اس سے تمھاري آزمایش ھو - اور یہہ ھو کہ ایک وقت تک (تم کو) فائدہ پہنچے - [۱۱۲] کہا اے میرے پروردگار حق حق حکم کر دے - اور ھمارا پروردگار (اسي سے) ان باتوں پر جو تم رحم والا ھے مدد مانگا جاتا ھے بیان کرتے ھو -

سورۂ حج

مکي - ۷۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو - بے شک اس گھڑي کا زلزلہ ایک بڑا واقعہ ھوگا - [۲] جس دن تم اس کو دیکھو گے اس دن ھر دودھہ پلانے والي ماں اپنے دودھہ پیتے (بچے) کو بھول جائیگي - اور ھر حاملہ عورت اپنا حمل گرا دیگي - اور تو لوگوں کو متوالا دیکھیگا حالانکہ وہ متوالے نہ ھونگے - بلکہ (اس دن) خدا کا عذاب سخت ھوگا - [۳] اور کچھہ لوگ ایسے ھیں جو جہالت سے خدا کے بارے میں جھگڑتے اور ھر شیطان سرکش کي پیروي کرتے ھیں [۴] جس کے حق میں لکھا گیا ھے کہ جو کوئي اس کا دوست ھوا تو یہہ اُس کو ضرور گمراہ کریگا اور عذاب دوزخ کي طرف لے جائیگا - [۵] اے لوگو

اگر تم کو (مرنے کے بعد) پھر جي اُٹھنے میں شك هے تو هم
هي نے تم کو مٹي سے بنایا پھر نطفے سے پھر جمے هوئے خون
سے پھر مضغه سے جو صورت بني هوئي تھي اور بے بني هوئي
تھي - تا که تم سے بیان کریں - اور هم جو کچھه
چاهتے هیں ایك وقت مقرر تك پیت میں تھهرائے رکھتے
هیں - پھر تم کو بچه بنا کر نکالتے هیں پھر (تم کو بڑھاتے
هیں) تا که تم اپني جواني کو پهنچو - اور تم میں سے کوئي
تو مر جاتا هے اور تم میں سے کوئي تو سب سے زیاده نکمي
عمر تك پهنچایا جاتا هے - یهاں تك که جاننے کے بعد پھر وه
کچھه بھي نهیں جانتا - اور تو زمین کو خشك دیکھتا هے -
پھر جب هم اس پر پاني اُتارتے هیں تو وه لهلهانے اور اُبھرنے
لگتي هے اور هر قسم کي نفیس چیزیں اُگاتي هے - [٦] یهه اس
لئے هے که خدا هي سچا هے اور یهه که وهي مردوں کو جلاتا هے
اور وهي هر چیز پر قادر هے - [٧] اور یهه که وه گھڑي آکر
رهیگي - اس میں کوئي شك نهیں - اور یهه که جو قبروں میں
پڑے هیں خدا اُن کو جلا اُٹھائیگا - [٨] اور لوگوں میں وه
بھي هے جو بے جانے خدا کے بارے میں جھگڑتا هے اور نه خود
هدایت رکھتا اور نه کوئي روشن کتاب - [٩] اپنے شانے کو موڑتا
هے تا که خدا کي راه سے (لوگوں کو) گمراه کرے - اس کے
واسطے دنیا میں رسوائي هے اور قیامت کے دن هم اس کو جلنے
کا مزه چکھائینگے - [١٠] یهه به سبب اس کے هے جو تیرے
هاتھوں نے پهلے سے بھیج رکھا هے - اور اس لئے که خدا بندوں
پر ظلم نهیں کرتا -

[١١] اور لوگوں میں کوئي تو ایسا بھي هے که کنارے پر کھڑا
خدا کي عبادت کرتا هے - تو اگر اُس کو کوئي بھلائي پهنچ

گئي تو اس سے اس کو اِطمينان هوا اور اگر اُس پر کوئي تکليف پڑي تو اپنا منهہ لے کر پلٹ جاتا هے - اُس نے دنيا ميں خساره اُٹھايا اور آخرت ميں بھي - يهي تو صريح خساره هے - [۱۲] خدا کے سوا اُس چيز کو پکارتا هے جو نه اُس کو ضرر هي پهنچا سکتي هے اور نه اُس کو نفع هي دے سکتي هے - يهي پرلے درجے کي گمراهي هے - [۱۳] وه اُس کو بلاتا هے جس کا ضرر اُس کے نفع سے بهت زياده قريب هے - يهہ دوست بھي برا هے اور يهہ همنشين بھي برا هے - [۱۴] بے شك جو لوگ ايمان رکھتے اور نيك کام کرتے هيں اُن کو خدا جنت ميں داخل کريگا که اُن کے نيچے سے نهريں جاري هونگي - بے شك خدا کرتا هے جو وه چاهتا هے - [۱۵] جو کوئي گمان کرے که دنيا اور آخرت ميں خدا اُس کي هرگز مدد نه کريگا تو اُس کو چاهئے که اُوپر کي طرف کو ايك رسي لٹکائے پھر کاٹ ڈالے اور ديکھے آيا اُس کي تدبير اُس چيز کو رفع کرتي هے جس نے اُس کو غصه دلايا - [۱۶] اور اِسي طرح هم نے اُس کو بين دليل بنا کر اُتارا هے - اور اِس لئے که خدا جس کو چاهے هدايت کرے - [۱۷] جو لوگ ايمان لائے اور جو يهودي هيں اور صابي اور نصاریٰ اور مجوس اور جو لوگ شرك کرتے هيں - بے شك قيامت کے دن خدا ان ميں فيصله کر ديگا - بے شك خدا هر چيز پر گواه هے - [۱۸] کيا تونے نهيں ديکھا که خدا هي کو سجده کرتے هيں جو کوئي آسمان اور جو کوئي زمين ميں هيں - اور سورج اور چاند اور تارے اور پهاڑ اور درخت اور چلنے والے جانور اور بهت سے آدمي بھي ؟ اور بهت سے هيں که اُن پر عذاب واجب هوا - اور جس کو خدا ذليل کرے تو کوئي اُس کو عزت دينے والا نهيں - بے شك

خدا کرتا ھے جو وہ چاھتا ھے - [۱۹] یہہ دو جھگڑنے والے ھیں کہ اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ھیں - مگر جو لوگ کفر کرتے ھیں اُن کے لئے آگ کے کپڑے بیونتے جائینگے - اُن کے سروں پر گرم پانی ڈالا جائیگا - [۲۰] جو کچھہ اُن کے پیت میں ھے اور چمڑے سب گلائے جائینگے - [۲۱] اور ان کے لئے لوھے کے ھتوڑے ھونگے - [۲۲] جب کبھی وہ اس غم سے نکلنے کا اِرادہ کرینگے تو اُن کو اُسی میں پھیر دیا جائیگا اور اُن کو جلنے کا عذاب چکھایا جائیگا -

[۲۳] بے شك جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے ھیں خدا اُن کو جنت میں داخل کریگا جن کے نیچے سے نہریں جاری ھونگی - وھاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائینگے اور موتی - اور وھاں اُن کا لباس ریشمی ھوگا - [۲۴] اور اُن کو اچھی بات کی طرف راہ دکھائی گئی تھی - اور اُن کو قابل تعریف (خدا) کی راہ دکھائی گئی تھی - [۲۵] جو لوگ کفر کرتے اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے اور مسجد حرام سے بھی جس کو ھم نے لوگوں کے لئے برابر بنایا ھے وھاں جمے بیٹھے ھوں یا باھر کے ھوں - اور جو کوئی وھاں ظلم سے کجراھی کرنا چاھے اُس کو ھم عذاب دردناك کا مزہ چکھائینگے -

[۲۶] اور جب ھم نے اِبراھیم کے لئے بیت‌الحرام کی جگہ مقرر کر دی کہ میرے ساتھہ کسی چیز کو شریك نہ کر اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاك صاف رکھہ - [۲۷] اور لوگوں میں حج کے لئے پکار دے کہ وہ تیرے پاس پیدل اور ھر طرح کے تیز اُونٹوں پر چلے آئیں - کہ وہ ھر دور دراز سے آئیں - [۲۸] تا کہ وہ اپنے منافع کے لئے حاضر ھوں اور خدا نے جو مویشی چارپائے

اُن کو دئے ھیں وقت مقرر پر اُن کے لئے اُس کا نام یاد کریں - تو اُن کو کھاؤ اور بھوکے محتاج کو کھلاؤ - [۲۹] پھر وہ اپنے میل دور کریں اور اپني نذریں پوري کریں اور اس قدیم مکان کا طواف کریں - [۳۰] یہہ ھو - اور جو کوئي خدا کي حرمت کي چیزوں کي تعظیم کرے تو یہہ اُس کے پروردگار کے ھاں اُس کے لئے بہتر ھوگا - اور تمھارے لئے مویشي حلال کئے گئے ھیں مگر وہ جن کے بارے میں تم کو پڑھہ کر سنایا جاچکا ھے - تو بتوں کي پلیدي سے بچو - اور جھوٹ کہنے سے بچو - [۳۱] خدا کے آگے سیدھے رھو - اُس کے ساتھہ شرک نہ کرو - اور جو کوئي خدا کے ساتھہ شرک کرے تو گویا کہ وہ آسمان سے گر پڑا - اور اُس کو پرندے اُچك لے جاتے ھیں - یا اُس کو ھوا کسي دور جگہ پر پھینك دیتي ھے - [۳۲] یہہ ھے بات - اور جو کوئي شعائراللہ کي تعظیم کرے - تو یہہ دل کي پرھیزگاري ھے - [۳۳] ان میں ایك وقت مقرر تك تمھارے لئے فائدے ھیں - پھر تو اُن کو قدیم ٹھکانے پر پہنچنا چاھئے - [۳۴] اور ھر اُمت کے لئے ھم نے طریقہ عبادت مقرر کر رکھا ھے تا کہ وہ اُن مویشي چارپایوں پر جو خدا نے اُن کو دئے ھیں اُس کا نام لیں - اور تمھارا معبود ایك ھے - پس اُسي کے مطیع ھو جاؤ - اور عاجزي کرنے والوں کو خوش خبري دے - [۳۵] ان لوگوں کو کہ جب خدا یاد آئے تو اُن کے دل دھل جاتے ھیں اور جو کچھہ اُن پر آ پڑے اُس پر صبر کرتے اور نماز پر قائم رھتے - اور جو کچھہ ھم نے اُن کو دے رکھا ھے اُس میں سے خرچ کرتے ھیں - [۳۶] اور ھم نے قرباني کے اُونٹوں کو تمھارے لئے شعائراللہ بنایا ھے - ان میں تمھارے لئے فائدے ھیں - تو اُن کو صف میں کھڑا کر کے اُن پر خدا کا

نام لو - پھر جب وہ اپنے پہلو کے بل گر پڑیں تو اُن کو کھاؤ اور قانع لوگوں کو اور مانگنے والوں کو کھلاؤ - اِسي طرح هم نے اُن کو تمھارے لئے مسخر کیا هے تا کہ تم شکر گزار هو - [۳۷] خدا کو ان کا گوشت تو پہنچتا نهیں اور نہ ان کا خون بلکہ اُس کو تمھاري پرهیزگاري هي پہنچیگي - اِسي طرح اُس نے تمھارے لئے اُن کو مسخر کیا هے تا کہ تم خدا کي بڑائي کرو - اس لئے کہ اُس نے تم کو هدایت کي هے - اور نیك لوگوں کو خوش خبري دے - [۳۸] بے شك خدا ایمان والوں کي تکلیف دور کریگا - خدا کسي خیانت کرنے والے اور کفر کرنے والے کو پیار نهیں کرتا -

[۳۹] جن سے لوگ لڑائي کرتے هیں اُن کو بھي (لڑائي کي) اِجازت دي جاتي هے اِس لئے کہ اُن پر ظلم کیا گیا هے - اور بے شك اُن کو مدد کرنے پر خدا قادر هے - [۴۰] اُن لوگوں کو جو اپنے دیار سے ناحق نکال دئے گئے محض اِس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ همارا پروردگار خدا هے - اور اگر خدا آدمیوں کو ایك کو ایك سے نہ هٹاتا تو راهبوں کے عبادت خانے اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسجدیں جن میں بہت زیادہ خدا کا نام لیا جاتا هے ضرور منهدم هو گئے هوتے - اور خدا ضرور مدد کریگا اُس شخص کي جو اُس کي مدد کریگا - بے شك خدا قوي اور زبردست هے - [۴۱] وہ لوگ کہ اگر هم ان کو ملك میں آباد کر دیں تو وہ نماز پر قائم رهینگے اور زکواۃ دینگے اور اچھے کام کے لئے کہینگے اور برے کاموں سے منع کرینگے - اور کاموں کا انجام تو خدا هي کے هاتھ میں هے - [۴۲] اور اگر یہ تجکو جھٹلائیں تو ان سے پہلے بھي نوح کي قوم اور عاد اور ثمود نے جھٹلایا تھا - [۴۳] اور اِبراهیم

کي قوم اور لوط کي قوم نے بھي - [۴۴] اور مدين والے بھي - اور موسىٰ بھي جھٹلايا ھي گيا تھا - تو ميں نے کافروں کو ڈھيل دي - پھر ان کو پکڑا - تو ميرا عذاب کيسا تھا ؟ [۴۵] تو کتني ھي بستياں تھيں کہ ھم نے ان کو ھلاك کر ڈالا جب وہ ظلم کرنے لگيں - اور وہ اپني چھتوں پر گري پڑي ھيں -- اور کوئيں کہ بے کار پڑے ھيں اور اونچے اونچے محل - [۴۶] تو کيا وہ ملك ميں سير نہيں کرتے ؟ تو ان کے دل ھوتے کہ ان سے ان کو عقل ھوتي اور کان کہ ان سے يہہ سنتے - تو واقعي (ان کي) آنکھيں اندھي نہيں بلکہ ان کے دل جو ان کے سينوں ميں ھيں وہ اندھے ھيں - [۴۷] اور يہہ لوگ تجھہ سے عذاب کے لئے جلدي کرتے ھيں - مگر خدا ھرگز اپنے وعدے کے خلاف نہيں کرنے کا - اور تيرے پروردگار کے ھاں ايك روز جيسا تم گنتے ھو مانند ھزار برس کے ھے - [۴۸] اور کتني ھي بستياں تھيں کہ ميں نے ان کو ڈھيل دي تھي حالانکہ وہ ظالم تھيں - پھر ميں نے ان کو پکڑا - اور (ان کو) ميري ھي طرف پھر آنا ھوا -

[۴۹] تو کہہ دے کہ اے لوگو ميں تو بس تم کو صاف صاف ڈرانے والا ھوں - [۵۰] تو جو لوگ ايمان رکھتے اور نيك کام بھي کرتے ھيں ان کے لئے بخشش اور عزت کا رزق ھے - [۵۱] اور جو لوگ ھماري آيتوں کے عاجز کرنے ميں کوشش کرتے ھيں - يہي لوگ دوزخ کے رھنے والے ھيں - [۵۲] اور ھم نے تجھہ سے پہلے کوئي ايسا رسول نہيں بھيجا اور نہ نبي مگر يہہ کہ جب اُس نے آرزو کي شيطان نے اُس کي آرزو ميں وسوسہ ڈالا - مگر خدا نے دور کر ديا جو شيطان نے وسوسہ ڈالا تھا اور پھر خدا اپنی آيتوں کو محکم کر ديتا ھے - اور خدا جاننے

والا اور حکمت والا ھے - [۵۳] تا کہ جو کچھہ شیطان نے وسوسہ ڈالا ھے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں مرض ھے اور جن کے دل سخت ھیں آزمایش ٹھہراتے - اور ظالم تو مخالفت میں بہت دور جا پڑے ھیں - [۵۴] اور تا کہ جن لوگوں کو علم دیا گیا ھے وہ جانیں کہ یہہ سچ بات تیرے پروردگار کي طرف سے ھے اور اُس پر ایمان لائیں اور اُن کے دل اُس کے آگے عاجزي کرنے لگیں - اور بے شك جو لوگ ایمان رکھتے ھیں خدا اُن کو سیدھي راہ کي ھدایت کریگا - [۵۵] اور جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ تو برابر اُس کي طرف سے شك میں رھینگے یہاں تك کہ اُن پر یکایك وہ گھڑي آ پڑے یا اُن پر منحوس دن کا عذاب آ پڑے - [۵٦] اُس دن سلطنت خدا ھي کي ھوگي - وہ اُن میں فیصلہ کردیگا - اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے ھیں وہ تو نعمت والي جنت میں ھونگے - [۵۷] اور جو لوگ کفر کرتے اور ھماري آیتوں کو جھٹلاتے ھیں - اُن ھي کے لئے تو ذلت کا عذاب ھوگا -

[۵۸] اور جن لوگوں نے خدا کي راہ میں ھجرت کي اور پھر مارے گئے یا مر گئے خدا ان کو ضرور اچھا رزق دیگا - اور بے شك خدا ھي سب سے اچھا رزق دینے والا ھے - [۵۹] وہ اُن کو اس جگہ داخل کریگا جس کو وہ پسند کرینگے - اور بے شك خدا خوب جاننے والا اور تحمل والا ھے - [٦۰] یہہ تو ھوا - اور جو کوئي سختي کرے مانند اس کے کہ اس سے سختي کي گئي ھے اور پھر اُس پر زیادتي کي جائے تو اُس کو خدا ضرور مدد دیگا - بے شك خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ھے - [٦۱] یہہ اِس لئے کہ خدا رات کو دن میں داخل کرتا ھے اور دن کو رات میں داخل کرتا ھے - اور اس لئے کہ خدا سننے

والا اور دیکھنے والا ھے - [۶۲] یہہ اس لئے کہ خدا ھي سچا ھے اور اُس کے سوا جس کو وہ پکارتے ھیں وہ باطل ھے - اور خدا ھي عالي شان اور بڑا مرتبے والا ھے - [۶۳] کیا تونے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے پاني اُتارا - تو زمین سبز ھو گئي ؟ بے شك خدا بڑا لطیف اور خبر رکھنے والا ھے - [۶۴] اُسي کا ھے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ھے - اور بے شك خدا ھي غني اور تعریف کے لائق ھے -

[۶۵] کیا تونے نہ دیکھا کہ جو کچھہ زمین میں ھے خدا نے اُن سب کو تمھارے لئے مسخر کر دیا ھے - اور کشتیوں کو بھي کہ دریا میں اُس کے حکم سے چلتي ھیں - اور آسمان کو تھام رکھا ھے کہ کہیں زمین پر نہ گر پڑے - مگر اُس کے حکم سے - بے شك خدا لوگوں پر مہربان اور رحم والا ھے - [۶۶] اور وھي ھے جس نے تم کو جلایا پھر تم کو ماریگا پھر تم کو جلائیگا - آدمي تو بس ناشکر ھے - [۶۷] ھر اُمت کے لئے ھم نے ایك عبادت کا طریقہ مقرر کر رکھا ھے کہ وہ اُس کي پیروي کرتے ھیں - تو چاھئے کہ وہ تجھہ سے اس بارہ میں نہ جھگڑیں - اور اپنے پروردگار کي طرف (لوگوں کي) دعوت کر - بے شك تو سیدھي ھدایت پر ھے - [۶۸] اور اگر وہ تجھہ سے جھگڑیں تو کہہ دے کہ خدا خوب جانتا ھے جو تم کرتے ھو - [۶۹] قیامت کے دن خدا تم میں ان باتوں کا فیصلہ کر دیگا جس میں تم اختلاف کرتے رھے - [۷۰] کیا تو نہیں جانتا کہ خدا جانتا ھے جو کچھہ آسمان اور زمین میں ھے ؟ بے شك یہہ سب کتاب میں ھے - یہہ خدا کے لئے آسان ھے - [۷۱] اور وہ خدا کے سوا ان چیزوں کي عبادت کرتے ھیں جن کے لئے اُس نے کوئي سند نہیں اُتاري اور ان چیزوں کي جن کا ان کو علم

نہیں - اور ظالموں کا کوئي مددگار نہیں - [۷۲] اور جب ان کو هماري بین دلیلیں پڑھ کر سنائي جاتي هیں تو تو کافروں کے چهروں پر ناخوشي دیکھیگا - عنقریب هےکه یهه لوگ حمله کر بیٹھیں ان لوگوں پر جو ان کو هماري آیتیں پڑھ کر سناتے هیں - تو کهه دے کیا میں تم کو اس سے بهي بدتر خبر دوں ؟ (وہ دوزخ کي) آگ هے جس کا وعدہ خدا کافروں سے کرتا هے - اور وہ برا ٹھکانا هے -

[۷۳] اے لوگو ایك مثال بیان کي جاتي هے - پس اس کو سنو - خدا کے سوا جن کو تم پکارتے هو وہ ایك مکھي بهي نهیں بنا سکتے اگر چه وہ سب اس کے لئے جمع هو جائیں - اور اگر مکھي ان سے کچھه چھین لے جائے تویهه اس کو بهي اُس سے نهیں چھڑا سکتے - ضعیف هیں طالب اور مطلوب - [۷۴] اُنهوں نے خدا کي قدر نهیں کي جیسا که اُس کا حق هے - بے شك خدا قوي اور زبردست هے - [۷۵] خدا فرشتوں میں سے اور لوگوں میں سے پیغام پهنچانے والا چن لیتا هے - بے شك خدا سننے والا اور دیکھنے والا هے - [۷۶] وہ جانتا هے جو کچھه اُن کے آگے هے اور جو کچھه اُن کے پیچھے هے - اور کاموں کا انجام خدا کے هاتھه میں هے - [۷۷] اے لوگو جو ایمان لائے هو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کي عبادت کرو - اور نیك کام کرو - تا که تم فلاح پاؤ - [۷۸] اور خدا کے بارے میں کوشش کرو جیسي اُس کے لئے کوشش کرني چاهئے - اُسي نے تم کو برگزیدہ کیا اور تم پر دین کے بارے میں کوئي سختي نهیں ڈالي - (یهه تو) تمهارے باپ إبراهیم کا دین هے - اُس نے تمهارا نام مسلمان رکھا - اس سے پهلے اور اب بهي - تا که رسول تم پر گواہ هو اور تم لوگوں پر گواہ

هو - تو نماز پر قائم رهو اور زکواة دو اور خدا کو مضبوطي سے پکڑو - وهي تمهارا آقا هے - اور اچها آقا - اور سب سے اچها مددگار -

سورۂ مؤمنون

مکي - ۱۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

¶ [۱] ایمان والے فلاح پا گئے - [۲] وہ لوگ جو اپني نمازوں میں عاجزي کرتے [۳] اور جو لغو باتوں سے منهہ پهیر لیتے [۴] اور خیرات کرتے [۵] اور اپني شرمگاہ کي حفاظت کرتے هیں [۶] مگر اپني بیویوں سے یا اُن سے جو اُن کے هاتهوں میں آچکي هیں - ان پر تو کوئي ملامت نهیں - [۷] اور جو کوئي اس کے سوا اور چاهے تو وهي لوگ حد سے نکل جانے والے هیں - [۸] اور وہ لوگ جو اپني امانتوں اور اپنے عهد کو پورا کرتے [۹] اور جو لوگ اپني نمازوں میں خبردار رهتے هیں - [۱۰] یهي لوگ وارث هیں - [۱۱] جو فردوس کے وارث هونگے - وہ اُسي میں همیشه رهینگے - [۱۲] اور هم نے آدمي کو متي کے ست سے بنایا - [۱۳] پهر هم نے اُس کو قرارگاہ میں نطفه بنا کر رکها - [۱۴] پهر هم نے نطفے کو جما هوا لهو بنایا - پهر جمے هوئے لهو کو مضغه بنایا - پهر مضغے کو هڈي بنایا پهر هم نے هڈیوں پر گوشت چڑهایا - پهر هم نے اُس کو ایک دوسري مخلوق بنا دي - تو خدا هي برکت والا هے جو سب سے اچها پیدا کرنے والا هے - [۱۵] پهر اس کے بعد تم مروگے [۱۶] پهر قیامت کے دن تم کو اُٹها کهڑا کیا جائیگا -

[١٧] اور هم هي نے تمهارے اُوپر سات راهيں بنا ديں - اور هم (اپني) مخلوق سے غافل نهيں - [١٨] اور هم نے ايك اندازے سے آسمان سے پاني اُتارا پهر هم نے اُس كو زمين ميں تههرايا - اور هم اُس كے لے جانے پر ضرور قادر هيں - [١٩] پهر اُس سے هم نے تمهارے لئے كهجور اور انگور كے باغ پيدا كئے جس ميں بهت سے ميوے هوتے هيں اور اُن كو تم كهاتے هو - [٢٠] اور درخت جو طور سينا ميں پيدا هوتا هے - يهه كهانے والوں كے لئے روغن اور سالن پيدا كرتا هے - [٢١] اور تمهارے لئے مويشيوں ميں بهي عبرت هے - كه هم تم كو پلاتے هيں جو اُن كے پيٹوں ميں هے اور اُن ميں تمهارے لئے بهت سے فائدے هيں اور اُن كو تم كهاتے بهي هو - [٢٢] اور ان پر اور كشتيوں پر چڑهتے هو -

[٢٣] اور هم نے نوح كو اُس كي قوم كي طرف بهيجا - تو اُس نے كها كه اے ميري قوم خدا كي عبادت كرو - اُس كے سوا تمهارا كوئي معبود نهيں - توكيا تم كو (خدا) كا ڈر نهيں هے ؟ [٢٤] تو اُس كي قوم كے سردار جو كافر تهے وہ كهنے لگے كه يهه تو بس تمهاري هي طرح ايك آدمي هے جو تم پر فضيلت چاهتا هے - اور اگر خدا چاهتا تو وہ ضرور فرشتے اُتارتا - يهه تو هم نے اپنے اگلے باپ دادوں ميں هوتا سنا نهيں - [٢٥] وہ تو ايك آدمي هے كه اُس كو جنون هو گيا هے - تو اُس كے لئے ايك وقت تك اِنتظار كرو - [٢٦] اُس نے كها اے ميرے پروردگار ميري مدد كر - اِس لئے كه يهه مجكو جهٹلاتے هيں - [٢٧] تو هم نے اُس كي طرف وحي بهيجي كه هماري نظروں كے سامنے اور هماري وحي كے مطابق ايك كشتي بنا - پهر جب همارا حكم آ جائے اور تنور جوش مارے - تو اُس ميں هر ايك كا دو دو كا

جوڑا بٹھا لے - اور اپنے لوگوں کو بھي - مگر ان میں سے جس پر پہلے سے حکم ھو چکا ھے - اور جو لوگ ظلم کرتے ھیں اُن کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہہ - وہ ضرور غرق کئے جائینگے - [٢٨] اور جب تو اور جو کوئي تیرے ساتھ ھیں کشتي پر سوار ھو تو کہہ تعریف خدا ھي کو ھے جس نے ھم کو ظالم لوگوں سے بچایا - [٢٩] اور تو کہہ کہ اے میرے پروردگار مجھکو برکت کے ساتھ اُتار - اور توھي تو سب سے بہتر اُتارنے والا ھے - [٣٠] بے شك اس میں بھي نشانیاں ھیں - اور ھم ضرور آزمایش کرینگے - [٣١] پھر ھم نے اُن کے بعد اور قرن پیدا کئے - [٣٢] اور ان میں اُن ھي میں کے رسول بھیجے کہ خدا کي عبادت کرو - اُس کے سوا تمھارا کوئي معبود نہیں - پھر بھي کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے ؟

[٣٣] اور اُس کي قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کي ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور جن کو ھم نے دنیا کي زندگي میں آرام دے رکھا تھا وہ کہنے لگے کہ یہہ تو بس تمھاري ھي طرح ایك آدمي ھے - وہ کھاتا ھے جو تم کھاتے ھو - اور پیتا ھے جو تم پیتے ھو - [٣٤] اور اگر تم نے اپنے ھي مانند ایك آدمي کي پیروي کي تو ضرور تم گھاتے میں رھے - [٣٥] کیا وہ تم سے وعدہ کرتا ھے کہ جب تم مر جاؤگے اور تم مٹي اور ھڈي ھوجاؤگے تو تم نکالے جاؤگے ؟ [٣٦] یہہ بات جو تم وعدہ دئے جاتے ھو دور ھے بہت دور ھے - [٣٧] ھماري تو بس یہي دنیا کي زندگي ھے - ھم مرتے ھیں اور ھم جیتے ھیں اور ھم اُٹھائے نہیں جائینگے - [٣٨] یہہ تو بس ایك آدمي ھے کہ خدا پر جھوٹ باندھتا ھے - اور ھم اُس پر ایمان نہیں لانے والے - [٣٩] اُس نے کہا اے میرے پروردگار میري مدد کر - اِس لئے کہ یہہ مجھکو

جهتلاتے هيں - [٤٠] فرمايا تهوڑي دير ميں وہ ضرور نادم هونگے - [٤١] تو اُن کو سچے وعدے کے مطابق آواز تند نے آ ليا اور هم نے اُن کو ريزہ ريزہ کر ڈالا - اور ظالم لوگوں پر (خدا کي) مار - [٤٢] پهر هم نے اُن کے بعد اور قرن پيدا کئے - [٤٣] کوئي اُمت اپني اجل سے آگے نهيں نکل سکتي اور نه پيچهے رہ سکتي هے - [٤٤] پهر هم نے پئے درپئے رسول بهيجے - جب کبهي کسي اُمت کے پاس اُس کا رسول آيا تو وہ اُس کو جهتلاتے تو هم بهي ايك کو ايك کے پيچهے کرتے گئے اور هم نے اُن کو افسانے بنا دئے - تو جو لوگ ايمان نهيں لاتے اُن پر (خدا کي) مار - [٤٥] پهر هم نے موسیٰ اور اُس کے بهائي هارون کو اپني نشانياں اور صاف سنديں ديکر بهيجا [٤٦] فرعون اور اس کے سردار کي طرف - تو وہ تکبر کئے - اور سرکش هو گئے - [٤٧] اور اُنهوں نے کہا که کيا هم اپنے مانند دو آدميوں پر ايمان لائيں حالانکه اُن کي قوم هماري محکوم هے ؟ [٤٨] اور اُنهوں نے ان دونوں کو جهتلايا اور هلاك هو گئے - [٤٩] اور هم نے موسیٰ کو کتاب دي تا که يهه لوگ هدايت پائيں - [٥٠] اور هم نے ابن مريم اور اُس کي ماں کو نشاني بنايا اور ان دونوں کو ايك اونچي جگه پر جو رهنے کے قابل اور چشمے کي جگه تهي پناہ دي -

[٥١] اے رسولو اچهي چيزيں کهاؤ اور نيکي کرو - ميں خوب جانتا هوں جو تم کرتے هو - [٥٢] اور يهه تمهاري اُمتيں ايك هي اُمت هيں - اور ميں تمهارا پروردگار هوں - تو مجهي سے ڈرو - [٥٣] پهر اُنهوں نے اپنا معامله آپس ميں قطع کر ڈالا - هر گروہ اُسي ميں خوش هے جو اُس کے پاس هے - [٥٤] تو اُن کو ايك وقت تك اُن کي غفلت ميں چهوڑ دے -

[٥٥] کیا یہہ خیال کرتے هیں کہ هم جو مال اور اولاد سے اُن کي مدد کرتے هیں [٥٦] (اِس سے) هم اُن کي بهلائي میں جلدي کرتے هیں ؟ نہیں - یہہ نہیں سمجھتے - [٥٧] جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے لرزتے هیں [٥٨] اور جو لوگ اپنے پروردگار کي آیتوں پر ایمان رکھتے [٥٩] اور جو (کسي کو) اپنے پروردگار کا شریك نہیں کرتے [٦٠] اور جو کچھہ دے سکتے هیں دیتے هیں - اور اُن کے دل کو ڈر لگا رهتا هے کہ اُن کو اپنے پروردگار کي طرف پهر جانا هے - [٦١] یہي لوگ نیك کاموں میں جلدي کرتے اور اُن کے لئے سبقت لے جاتے هیں - [٦٢] اور هم کسي جاندار کو اُس کي بساط سے بڑھہ کر تکلیف نہیں دیتے - اور همارے پاس کتاب هے جو سچ سچ بیان کرتي هے - اور آن پر ظلم نہ هوگا - [٦٣] نہیں - اُن کے دل اس بات سے غفلت میں هیں - اور اس کے سوا ان کے اور بهي کام هیں جو یہہ کرتے هیں - [٦٤] یہاں تك کہ جب هم اُن میں سے دولتمند لوگوں کو عذاب میں گرفتار کرینگے تو اُسي وقت رونے لگتے هیں - [٦٥] آج کے دن روؤ مت - تم کو تو هم سے مدد نہیں ملیگي - [٦٦] میري آیتیں تم کو پڑھہ کر سنائي جاتي تهیں تو تم اُلٹے پاؤں پهر جاتے تهے - [٦٧] اُس سے تکبر کرتے تهے - باتیں بناتے تهے - بیہودہ بکتے تهے - [٦٨] کیا یہہ لوگ بات پر غور نہیں کرتے یا اُن کے پاس کوئي ایسي بات آئي هے جو اُن کے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئي تهي ؟ [٦٩] یا یہہ اپنے رسول کو نہیں پہچانتے اِس لئے اس سے منکر هیں ؟ [٧٠] یا یہہ کہتے هیں کہ اس کو جنون هو گیا هے ؟ نہیں - وہ ان کے پاس سچي بات لے کر آیا هے لیکن ان میں اکثر کو سچ ناگوار هے -

[۷۱] اور اگر حق اُن کي خواهشوں کي پيروي کرتا تو آسمان اور زمين اور جو کوئي اُن ميں هيں سب برباد هو گئے هوتے- بلکه هم اُن کے پاس ان کا ذکر لائے هيں - مگر وہ اپنے ذکر سے منهہ پهيرتے هيں - [۷۲] يا تو ان سے خراج مانگتا هے ؟ مگر تيرے پروردگار کا خراج بهتر هے - اور وهي سب سے بڑهہ کر رزق دينے والا هے - [۷۳] اور تو تو اُن کو سيدهي راہ کي طرف بلاتا هے - [۷۴] مگر جو لوگ آخرت پر ايمان نهيں رکهتے وهي راہ سے مڑ جاتے هيں - [۷۵] اور اگر هم اُن پر رحم کريں اور اُن کي سختياں دور بهي کر ديں تو بهي يهہ اپني سرکشي ميں جمے هوئے سرگرداں رهينگے - [۷۶] اور هم نے اُن کو گرفتار عذاب بهي کيا - بهر بهي يهہ اپنے پروردگار کے آگے نه گڑگڑائے اور نه عاجزي کي - [۷۷] يهاں تك که جب هم نے اُن پر سخت عذاب کا دروازہ کهول ديا - بس اُسي وقت وہ نااُميد هو گئے -

[۷۸] اور وهي هے جس نے تمهارے لئے کان اور آنکهيں اور دل بنادئے - (پهر بهي) تم بهت کم شکر گزار هو - [۷۹] اور وهي هے جس نے تم کو زمين ميں پهيلا ديا هے اور تم اُسي کي طرف لاکر اِکتها کئے جاؤگے - [۸۰] اور وهي هے جو زندہ کرتا اور موت ديتا هے - اور رات اور دن کا آنا جانا بهي اُسي کا هے - پهربهي کيا تم کو عقل نهيں ؟ [۸۱] نهيں- يهہ کهتے هيں جيسا اگلے کها کرتے تهے - [۸۲] وہ کهتے هيں که جب هم مر جائينگے اور مٹي اور هڈي هو جائينگے تو کيا پهر هم اُٹها کر کهڑے کئے جائينگے ؟ [۸۳] اِس سے پهلے بهي هم سے اور همارے باپ دادوں سے يهہ وعدہ کيا گيا تها - يهہ تو بس اگلوں کي کهانياں هيں - [۸۴] تو کهہ که اگر تم جانتے هو تو يهہ

زمین اور جو کوئي اس میں هیں یهه کس کے هیں ؟ [۸۵] وه ضرور کهینگے که خدا کے - تو کهه دے که پهر بهي کیا تم نهیں غور کرتے ؟ [۸۶] تو کهه آسمان اور زمین کا پروردگار کون هے ؟ اور بڑے عرش کا پروردگار ؟ [۸۷] وه ضرور کهینگے که یهه سب خدا هي کے هیں - تو کهه پهر بهي کیا تم (خدا سے) نهیں ڈرتے ؟ [۸۸] تو کهه که اگر تم جانتے هو تو کون هے جس کے هاتهه میں هر چیز کي سلطنت هے جو پناه دیتا هے اور جس کے خلاف کوئي پناه نهیں دیتا ؟ [۸۹] وه ضرور کهینگے که یهه تو خدا هي هے - تو کهه پهر کهاں سے تم پر جادو چلا ؟ [۹۰] نهیں - هم اُن کے پاس حق لے کر آئے هیں - اور وه تو جهوٹے هیں - [۹۱] خدا اولاد نهیں رکهتا اور نه اُس کے ساتهه کوئي معبود هے - تو تو هر ایك معبود اپنا بنایا هوا لے کر چل دیتا - اور ان میں ایك دوسرے پر ضرور چڑهائي کرتا - پاك هے خدا اس بات سے جو یهه بیان کرتے هیں - [۹۲] جاننے والا هے غیب کا اور ظاهر کا - اور وه اُن کے شرك سے بالا تر هے -

[۹۳] تو کهه که اے میرے پروردگار اگر تو مجهکو دکهائے جو اُن سے وعده کیا گیا هے [۹۴] مگر اے میرے پروردگار مجهکو ظالم لوگوں میں نه رکهه - [۹۵] اور هم ضرور قدرت رکهتے هیں که تجهکو دکهلائیں جو هم نے اُن سے وعده کیا هے - [۹۶] بدي کو بهلائي سے دفع کر - هم خوب جانتے هیں جو یهه کهتے هیں - [۹۷] اور تو کهه اے میرے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسے سے تیري پناه مانگتا هوں - [۹۸] اور اے میرے پروردگار میں تیري پناه مانگتا هوں که وه میرے پاس نه آئیں - [۹۹] یهاں تك که جب اُن میں سے ایك کو موت آ جائیگي تو

کهيگا که اے ميرے پروردگار مجکو پهر جانے دے [١٠٠] که
ميں نيك كام كروں أس حالت ميں جس كو ميں چهوڑ آيا هوں-
هرگز نهيں - يهہ تو ايك بات هے كه وه كهے هي گا - اور أن كے
پيچهے برزخ هوگا - كه (أس ميں وه) اس دن تك جب وه أٹها
كر كهڑے كئے جائينگے (رهينگے) - [١٠١] پهر جب صور پهونكا
جائيگا تو أن ميں كوئي تعلق نه رهيگا اور نه وه بات پوچهينگے -
[١٠٢] پهر جس كا پله بهاري هوگا وهي فلاح پائيگا - [١٠٣] اور
جس كا پله هلكا هوگا - تو يهي لوگ هيں جنهوں نے اپنا آپ
نقصان كيا - كه هميشه جهنم ميں رهينگے - [١٠٤] آگ أن كے
چهروں كو جهلس ديگي - اور وه أس ميں منهہ بنائے هونگے -
[١٠٥] كيا تم كو ميري آيتيں پڑهہ كر سنائي نهيں گئيں؟ مگر تم نے
أن كو جهٹلايا - [١٠٦] وه كهينگے اے همارے پروردگار هم پر
هماري بد بختي غالب رهي - اور هم گمراه هو گئے - [١٠٧] اے
همارے پروردگار هم كو اس سے نكال - پهر اگر هم ايسا كريں
تو هم ضرور ظالم هيں - [١٠٨] فرمائيگا دور هو - أس ميں جا -
اور مجهہ سے بات نه كر - [١٠٩] ميرے بندوں ميں ايك گروه
تها كه كها كرتا تها اے همارے پروردگار هم ايمان لائے تو هم كو
بخش دے - اور هم پر رحم كر - اور توهي تو سب سے بڑهہ كر
رحم كرنے والا هے - [١١٠] تو تم نے أن سے ٹهٹها كيا يهاں تك
كه أنهوں نے تم كو ميري ياد بهلا دی - اور تم أن سے مضحكه
كرتے رهے - [١١١] آج كے دن هم نے أن كو جزاے خير دي اس
لئے كه وه صبر كئے اور مراد كو پهنچے - [١١٢] فرمائيگا تم كتنے
برس دنيا ميں رهے ؟ [١١٣] كهينگے هم تو بس ايك دن يا أس
سے بهي كچهہ كم هي رهے - تو تو گننے والوں سے پوچهہ لے -
[١١٤] فرمائيگا تم تو بس تهوڑي هي دير رهے - اے كاش تم

جانتے ہوتے - [۱۱۵] کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ بنایا ہے ؟ اور یہہ کہ تم ہماري طرف پھر کر نہیں آؤگے ؟ [۱۱۶] تو خدا بادشاہ حقیقي بہت بالا تر ہے - اس کے سوا کوئي معبود نہیں - پروردگار ہے عرش بزرگ کا - [۱۱۷] اور جو کوئي خدا کے ساتھہ دوسرے معبودوں کو پکارے جس کي اُس کے پاس کوئي سند نہیں تو اُس کا حساب اُس کے پروردگار کے ہاں ہوگا - بے شك کافر فلاح نہیں پانے کے - [۱۱۸] اور تو کہہ اے میرے پروردگار (مجکو) بخش اور (مجھہ پر) رحم کر - اور تو ہي سب سے بڑھہ کر رحم کرنے والا ہے -

سورۂ نور

مکي - ۶۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] یہہ ایك سورۃ ہے جو ہم نے نازل کي ہے - اور جو ہم نے فرض کیا ہے - اور ہم نے اس میں بین دلیلیں نازل کي ہیں تا کہ تم غور کرو - [۲] زانیہ اور زاني ہر ایك کو ان میں سے سو درے لگاؤ - اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو خدا کے قانون میں ان دونوں کے بارے میں کہیں تم کو مہرباني نہ آ جائے - اور چاہئے کہ ان کے سزا دینے کے وقت مسلمانوں کا ایك گروہ حاضر رہے - [۳] زاني نہیں نکاح کرتا مگر عورت زانیہ یا مشرکہ سے - اور زانیہ نہیں نکاح کرتي مگر مرد زاني یا مشرك سے - اور یہہ بات مسلمانوں پر حرام ہے - [۴] اور جو لوگ پاك دامن عورتوں پر تہمت لگائے اور پھر چار گواہ نہیں لا سکتے تو اُن کو اسّي درے لگاؤ - اور کبھي

بھي اُن كي گواھي نه لو- اور يهي لوگ فاسق هيں-[٥] مگر وہ لوگ جو اُس کے بعد توبه كريں اور اپني اِصلاح كريں - تو خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [٦] اور جو لوگ اپني بيويوں پر تهمت لگاتے اور اُن کے سوا اُن کا كوئي گواہ نه هو - تو اُن ميں سے هر ايك كي گواهي بس يهي هوگي كه وہ چار بار خدا كي قسم كھا كر كهے كه وہ بے شك سچ كهتا هے - [٧] اور پانچويں بار كهے اگر وہ جھوٹا هے تو اُس پر خدا كي لعنت - [٨] اور اُس عورت پر سے عذاب ٹل سكتا هے اگر وہ چار بار خدا كي قسم كھا كر كهے كه وہ جھوٹا هے - [٩] اور پانچويں بار يهه كه اگر وہ مرد سچا هے تو خدا كا غضب اُس عورت پر- [١٠] اور اگر تم پر خدا كا فضل اور اُس كي رحمت نه هوتي اور يهه كه خدا توبه كرنے والا اور حكمت والا هے (تو تم پر سخت عذاب نازل هوتا) -

[١١] جن لوگوں نے طوفان اُٹھايا هے وہ تم هي ميں كا ايك گروہ هے - اس كو اپنے لئے برا نه سمجھو- نهيں - يهه تمهارے لئے اچھا هے - ان ميں سے هر شخص كو مليگا جو كچھه اُس نے گناہ بٹورا هوگا- اور جس نے ان ميں سے اُس كي بڑي كارسازي كي اُس كے لئے بڑا عذاب هے - [١٢] جب تم نے يهه سنا تو ايمان والے مردوں اور ايمان والي عورتوں نے اپنے دل ميں نيك گمان كيوں نه كيا اور كيوں نه كهه اُٹھے كه يهه صريح طوفان هے ؟ [١٣] وہ كيوں نهيں اس بات پر چار گواہ لائے ؟ تو جب يهه گواہ نه لا سكے تو خدا كے هاں يهي جھوٹے هيں - [١٤] اور اگر تم پر دنيا اور آخرت ميں خدا كا فضل اور اُس كي رحمت نه هوتي تو جو بات تم نے نكالي تھي اُس سے تو تم كو بڑا عذاب چھو جاتا - [١٥] جب تم يهه بات اپني

زبانوں پر لاتے تھے اور اپنے مونھوں سے ایسي باتیں کرتے تھے
جن کا تم کو علم نہ تھا اور تم اُس کو آسان سمجھے تھے حالانکہ
خدا کے نزدیك یہہ ایك بڑي بات تھي - [۱۶] اور جب تم نے
یہہ سنا تو کیوں نہ کہا کہ یہہ ہمارا کام نہیں کہ ہم ایسي
بات کہیں - (اے خدا) تو پاك ہے - یہہ بڑا بہتان ہے -
[۱۷] خدا تم کو نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم ایمان رکھتے ہو
تو پھر کبھي ایسا نہ کرو - [۱۸] اور خدا تم سے (اپني) آیتیں
صاف صاف بیان کرتا ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا
ہے - [۱۹] جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بےحیائي
پھیلے اُن کے لئے دنیا اور آخرت میں درد ناك عذاب ہے -
اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - [۲۰] اور اگر تم پر
خدا کا فضل اور اُس کي رحمت نہ ہوتي اور یہہ کہ خدا مہربان
اور رحم والا ہے (تو تم پر سخت عذاب نازل ہوتا -)

[۲۱] مومنو - شیطان کے قدم بقدم نہ چلو - اور جو کوئي
شیطان کے قدم بقدم چلے تو وہ (اُس کو) بےحیائي اور بري
بات کرنے کو کہیگا - اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اُس کي
رحمت نہ ہوتي تو تم میں سے کوئي بھي کبھي پاك نہ ہونا -
لیکن خدا پاك کرتا ہے جس کو چاہتا ہے - اور خدا سننے والا اور
جاننے والا ہے - [۲۲] اور تم میں جو لوگ بزرگ ہیں اور
مقدرت رکھتے ہیں اُن کو چاہئے کہ قرابت والوں کو اور غریبوں
کو اور مہاجرین کو خدا کي راہ میں نہ دینے کي قسم نہ کھائیں -
اور اُن کو چاہئے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں - کیا تم نہیں
چاہتے کہ خدا تم کو بخش دے - اور خدا بخشنے والا اور رحم
والا ہے - [۲۳] جو لوگ پاك دامن عورتوں پر جو کچھہ جانتي
ہي نہیں اور جو ایمان رکھتي ہیں تہمت لگاتے ہیں اُن پر

دنیا اور آخرت میں لعنت ھے - اور اُن کے لئے بڑا عذاب ھے - [۲۴] جس دن ان کي زبانیں اور اُن کے ھاتھہ اور اُن کے پاؤں اُن نے خلاف گواھي دینگے جو وہ کرتے تھے [۲۵] اس دن خدا ان کو اُن کي، واجبي جزا پوري پوري دیگا - اور وہ جان لینگے کہ خدا ھي صریح سچا ھے - [۲۶] خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے اور پاك عورتیں پاك مردوں کے لئے اور پاك مرد پاك عورتوں کے لئے ھیں - یہہ لوگ بري ھیں اس بات سے جو وہ کہتے ھیں - اُن کے لئے بخشش اور عزت کي روزي ھے -

[۲۷] مومنو - اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں نہ داخل ھو یہاں تك کہ تم اِجازت پاؤ اور اُس کے رھنے والوں کو سلام کر چکو - یہہ تمھارے لئے اچھا ھے - شاید تم غور کرو - [۲۸] اور اگر تم اس میں کسي کو نہ پاؤ تو داخل نہ ھو یہاں تك کہ تم کو اجازت مل چکي ھو - اور اگر تم سے کہا جائے کہ پھر جاؤ - تو پھر جاؤ - یہہ تمھارے لئے بہتر ھوگا - اور خدا خوب جانتا ھے جو تم کرتے ھو - [۲۹] تم پر کوئي گناہ نہیں اگر تم داخل ھو ایسے مکان میں جس میںٰ کوئي نہیں رھتا اور جس میں تمھارا اسباب رکھا ھے - اور خدا جانتا ھے جو تم ظاھر کرتے ھو اور جو کچھہ تم چھپاتے ھو - [۳۰] تو مومن مردوں سے کہہ دے کہ اپني آنکھیں نیچي رکھیں اور اپني شرمگاھوں کي حفاظت کریں - یہہ اُن کے لئے زیادہ پاکیزگي کا باعث ھوگي - بے شك خدا خبر رکھتا ھے جو کچھہ وہ کیا کرتے ھیں - [۳۱] اور تو مومن عورتوں سے کہہ دے کہ اپني آنکھیں نیچي رکھیں اور اپني شرمگاھوں کي حفاظت کریں اور اپني زینت کو ظاھر نہ کریں مگر جو

اس میں سے ظاهر هے - اور چاهئے کہ وہ اپني اوڑهنیاں اپنے
گریبان پر ڈالے رکھیں - اور اپني زینت ظاهر نہ کریں مگر اپنے
خاوندوں کے سامنے یا اپنے باپ دادوں کے سامنے یا اپنے خاوندوں
کے باپ دادوں کے سامنے یا اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے خاوندوں
کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے
بیٹوں کے سامنے یا اپني بہنوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپني
عورتوں کے سامنے یا اُن کے سامنے جو اُن کے هاتھوں میں هیں
یا نوکروں کے سامنے کہ مرد هیں اور حاجت نہیں رکھتے یا
لڑکوں کے سامنے جو عورتوں کي چھپي باتیں جانتے بھي نہیں-
اور وہ اپنے پاؤں (زمین پر) نہ ماریں تا کہ جو کچھہ زینتیں
وہ چھپاتي هیں ظاهر نہ هو جائیں - اور اے مومنو تم سب
خدا کے آگے توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ - [۳۲] اور اپني رانڈوں
کے نکاح کر دو اور اپنے نیك غلاموں اور لونڈیوں کے بھي - اگر
یہہ غریب هونگے تو خدا اپنے فضل سے اُن کو غني کر دیگا -
اور خدا گنجایش والا اور خوب جاننے والا هے - [۳۳] اور
چاهئے کہ جو لوگ نکاح کرنے کا مقدور نہیں رکھتے وہ ضبط
کریں یہاں تك کہ خدا اُن کو اپنے فضل سے غني کر دے - اور
وہ لوگ جو تمہارے هاتھہ میں هیں اگر وہ آزادي کي تحریر
چاهیں تو اُن کو آزادي کي تحریر لکھہ دو - اگر تم اُن کے
بارے میں اچھا سمجھو - اور خدا کے مال میں سے جو اُس نے
تم کو دے رکھا هے اُن کو دو - اور جو تمہاري لونڈیاں پاك
دامن رهنا چاهیں تو اُن کو بدکاري پر مجبور نہ کرو کہ تم
دنیا کي زندگي کے عارضي فائدے چاهو - اور جو کوئي اُن کو
مجبور کریگا تو اُن کے مجبور کئے جانے کے بعد بھي خدا
اُن کو بخشیگا اور اُن پر رحم کریگا - [۳۴] اور هم نے تمہارے

پاس بين دليليں اُتاريں اور جو لوگ تم سے پہلے هو گزرے هيں اُن كي مثاليں اور متقيوں كے لئے نصيحت -
[٣٥] خدا آسمان اور زمين كا نور هے - اُس كے نور كي مثال مانند ايك طاق كے هے كه اُس ميں ايك چراغ هے - اور وه چراغ ايك شيشے كي قنديل ميں هے - اور وه قنديل گويا ايك چمكتا هوا تارا هے - وه زيتون كے ايك مبارك درخت سے روشن كيا جاتا هے جو نه پورب كا هے اور نه پچهم كا - عنقريب هے كه اُس كا تيل خود بخود روشن هو جائے اگرچه بهي اُس كو آگ نه چهوئے - نور پر نور هے - خدا اپنے نور كي طرف جس كو چاهے هدايت كرے - اور خدا لوگوں كے لئے مثاليں بيان كرتا هے - اور خدا هر چيز كا خوب جاننے والا هے - [٣٦] (وه چراغ) اُن گهروں ميں هے جن كے اُٹهائے جانے كا خدا نے حكم ديا هے اور يهه كه اُن ميں اُس كا نام ليا جائے - اُس ميں صبح و شام لوگ اُس كي تسبيح كيا كرتے هيں - [٣٧] وه لوگ جن كو نه تجارت اور نه خريد و فروخت خدا كي ياد سے اور نماز پر قائم رهنے سے اور زكواة دينے سے غافل كرتي هے - وه اُس دن سے ڈرتے هيں جس دن دل اور آنكهيں پهر جائينگي - [٣٨] تاكه خدا اُن كو اُن كے كئے كي بهترين جزا دے - اور اُن پر اپنا فضل زياده كرے - اور خدا جس كو چاهتا هے بےحساب رزق ديتا هے - [٣٩] اور جو لوگ كفر كرتے هيں اُن كے كام جيسے ميدان ميں سراب هے كه پياسا اُس كو پاني سمجهتا هے يهاں تك كه جب وه اُس كے پاس آجاتا هے تو اُس كو نهيں پاتا اور خدا هي كو اپنے پاس پاتا هے - اور وه اُس كو اُس كا حساب پورا پورا ديگا - اور خدا تو جلد حساب لينے والا هے - [٤٠] يا جيسے گهرے دريا كے اندهيرے كي طرح كه اُس كو

موج نے ڈھانك رکھا ھے کہ اُس کے اُوپر بھي موج ھے اُس کے اُوپر بادل - اندھیرے ھیں ایك پر ایك - جب اپنا ھاتھہ نکالے تو اُس کو تك نہ دیکھہ سکے - اور جس کسي کو خدا (اپنا) نور نہ دے تو اُس کے لئے نور نہیں -

[۴۱] کیا تونے نہیں دیکھا کہ خدا ھي کي تسبیح کرتے ھیں جو کوئي آسمان اور زمین میں ھیں اور پرند بھي صف باندھے ھوئے ؟ ھر ایك اپني نماز اور اپنی تسبیح جانتا ھے - اور خدا خوب جانتا ھے جو وہ کرتے ھیں - [۴۲] اور آسمان اور زمین کي سلطنت خدا ھي کي ھے - اور خدا ھي کي طرف پھر جانا ھے - [۴۳] کیا تونے یہہ نہیں دیکھا کہ خدا بادلوں کو چلاتا ھے پھر اُن کو ملا دیتا ھے پھر اُس کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ھے - اور تو اُس کے بیچ سے مینہہ کو نکلتا ھوا دیکھتا ھے - اور وھي آسمان کے پہاڑوں سے اولے اُتارتا ھے - اور اُن کو جس پر چاھتا ھے لا ڈالتا ھے - اور جس سے چاھتا اُن کو پھیر دیتا ھے - عنقریب ھوتا ھے کہ اُس کے بجلي کي چمك آنکھیں اُچك لے جائے - [۴۴] خدا رات اور دن کو پھیرتا رھتا ھے - بے شك اس میں بھي آنکھہ والے لوگوں کے لئے عبرت ھے - [۴۵] اور خدا نے ھر جاندار کو پاني سے بنایا - پھر ان میں وہ ھیں کہ اپنے پیٹ پر چلتے اور ان میں وہ ھیں کہ دو پاؤں پر چلتے - اور ان میں وہ ھیں جو چار پاؤں پر چلتے ھیں - خدا بناتا ھے جو چاھتا ھے - بے شك خدا ھر چیز پر قادر ھے - [۴۶] ھم نے بین دلیلیں اُتاري ھیں - اور خدا جس کو چاھتا ھے سیدھي راہ کي طرف ھدایت کرتا ھے - [۴۷] اور یہہ لوگ کہتے ھیں کہ ھم نے خدا پر ایمان لایا اور رسول پر اور ھم اطاعت کرینگے - پھر اس کے بعد بھي ان میں کا ایك

گروہ پیٹھہ پھیر دیتا ھے - اور یہہ لوگ ایمان والے نہیں -
[۴۸] اور جب وہ خدا اور اس کے رسول کي طرف بلائے جاتے
ھیں کہ وہ ان میں فیصلہ کر دے تو اُسي وقت ایك گروہ منھہ
پھیر لیتا ھے - [۴۹] اور اگر ان کا حق ھو تو اُس کي طرف
مطیع بنکر چلے آتے ھیں - [۵۰] کیا اُن کے دلوں میں بیماري
ھے یا وہ شك کرتے ھیں یا ڈرتے ھیں کہ کہیں خدا اور اُس کا
رسول ان پر ستم نہ ڈھائے- نہیں - یہہ لوگ خود ظالم ھیں-
[۵۱] مومنوں کا قول تو بس جب وہ خدا اور اُس کے رسول کي
طرف بلائے جاتے ھیں کہ وہ اُن میں فیصلہ کر دے بس یہي
ھے کہ ھم نے سنا اور ھم اطاعت کرینگے - اور یہي فلاح پانے
والے ھیں- [۵۲] اور جو کوئي خدا اور اُس کے رسول کي اِطاعت
کرے اور خدا سے ڈرے اور پرھیزگاری کرے - تو یہي لوگ مراد
پانے والے ھونگے - [۵۳] اور انھوں نے بڑے زوروں سے قسم کھائي
کہ اگر تو اُن کو حکم دے تو وہ ضرور نکل کھڑے ھونگے - تو
کہہ کہ مت قسم کھاؤ - اِطاعت کرني بہتر ھے - بے شك خدا
خبر رکھتا ھے جو تم کرتے ھو- [۵۴] تو کہہ کہ خدا کي اِطاعت
کرو اور رسول کي اِطاعت کرو - اور اگر تم پیٹھہ پھیر دو گے
تو اس پر ھے جو بوجھہ اُس پر ڈالا گیا ھے اور تم پر ھے جو
بوجھہ تم پر ڈالا گیا ھے - اور اگر تم اُس کي اِطاعت کرو گے
تو ھدایت پاؤگے - اور رسول پر تو بس صاف صاف پہنچا
دینا ھے - [۵۵] جو لوگ تم میں سے ایمان رکھتے اور نیك
کام کرتے ھیں خدا ان سے وعدہ کرتا ھے کہ اُن کو ضرور ملك
میں جانشین بنائیگا جس طرح اُس نے اُن لوگوں کو جو ان
سے پہلے ھوئے تھے جانشین بنایا اور ان کو اس دین پر ثابت
قدم کر دیگا جو اُس نے اُن کے لئے پسند کر رکھا ھے - اور

ان کے خوف کو امن سے بدل دیگا - وہ میري عبادت کرینگے اور میرے ساتھہ کسي چیز کو شریك نہ کرینگے - اور جو کوئي اُس کے بعد پھر کفر کرے تو یھي لوگ بدکار ھیں - [۵۶] اور نماز پر قائم رھو اور زکواة دو اور رسول کي اِطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے - [۵۷] جو لوگ کفر کرتے ھیں اُن کو تو دنیا میں عاجز کرنے والا نہ سمجھہ - اُنکا ٹھکانا تو (دوزخ کي) آگ ھے - اور وہ پھر جانے کي بُري جگہ ھے -

[۵۸] مومنو - جو لوگ تمھارے ھاتھہ میں ھیں اور جو تم میں سے بلوغ کو نھیں پہنچے اُن کو چاھئے کہ تین وقت (تمھارے پاس آنے سے پھلے) تم سے اِجازت لے لیں - فجر کي نماز سے پھلے اور جس وقت تم دو پھر کو اپنے کپڑے اُتار دیتے اور عشا کي نماز کے بعد - یہہ تین وقت تمھارے پردے کے ھیں - ان کے بعد تم پر کوئي گناہ نھیں جب تم ایك دوسرے کے پاس جاتے ھو - اس طرح خدا تم سے آیتیں بیان کرتا ھے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ھے - [۵۹] اور جب تمھارے لڑکے بلوغ کو پہنچیں تو چاھئے کہ وہ بھي اِجازت مانگیں جیسا ان سے اگلے اِجازت مانگا کرتے ھیں - اس طرح خدا اپني آیتیں تم سے بیان کرتا ھے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ھے - [۶۰] اور بیٹھہ رھنے والي عورتیں جو نکاح کي اُمید نھیں رکھتیں اُن پر کوئي گناہ نھیں اگر وہ اپنے کپڑے اُتار دیں مگر نہ اِس لئے کہ (اپني) زینت دکھائیں - اور اگر یہہ (اس سے بھي) بچیں تو اُن کے لئے بھتر ھوگا - اور خدا سننے والا ھے اور خوب جانتا ھے - [۶۱] اندھے آدمي کے لئے حرج نھیں اور نہ لنگڑے کے لئے اور نہ مریض کے لئے اور نہ تم لوگوں کے لئے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپني

ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپني بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپني پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپني خالاؤں کے گھروں سے یا جن مکانوں کي کنجیاں تمھارے هاتھہ میں هیں یا اپنے دوستوں کے هاں سے - تم پر کوئي گناہ نہیں کہ تم سب ملکر کھاؤ یا الگ الگ - اور جب تم گھروں میں داخل هو تو ایک دوسرے پر سلام بھیجو - یہہ دعا خدا کي طرف سے مقرر کي گئي هے برکت والي اور اچھي - اسي طرح خدا تم سے آیتیں بیان کرتا هے تا کہ تم کو عقل هو -

[٦٢] ایمان والے تو وہ لوگ هیں جو خدا پر ایمان رکھتے اور اُس کے رسول پر اور جب کسي ضروري بات کے لئے اُس کے پاس هوتے هیں تو نہیں چل دیتے یہاں تک کہ اُس سے اِجازت لے لیں - جو لوگ تجھہ سے اجازت مانگتے هیں وهي لوگ هیں جو خدا پر اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے هیں - تو جب یہہ تجھہ سے اپنے کسي کام کے لئے اجازت مانگیں تو اُن میں سے جس کو چاهے اِجازت دیدے - اور خدا سے اُن کے لئے اِستغفار کر - بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [٦٣] رسول کے بلانے کو آپس میں ایک کو ایک کا بلانا نہ سمجھو - خدا جانتا هے جو لوگ تم میں سے نظر بچا کر نکل جاتے هیں - تو چاهئے کہ جو لوگ اُس کے حکم کي مخالفت کرتے هیں وہ اس بات سے ڈریں کہ کہیں ان پر بلا نہ آ پڑے یا اُن پر عذاب درد ناک نہ آ پڑے - [٦٤] خدا هي کا هے جو کچھہ آسمان اور زمین میں هے - وہ جانتا هے جس بات پر تم هو - اور جس دن یہہ اُس کي طرف پھیرے جائینگے تو وہ بتا دیگا جو کچھہ انھوں نے کیا هوگا - اور خدا هر چیز کو خوب جانتا هے -

سورۂ فرقان

مکي - ۷۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] بہت برکت والا ھے جس نے اپنے بندے پر (بھلے برے کی) پہچان اُتاري - تا کہ وہ تمام دنیا جہان کے لئے ڈرانے والا ھو - [۲] آسمان اور زمین کي سلطنت اُسي کي ھے - اور وہ کوئي اولاد نہیں رکھتا - اور نہ سلطنت میں کوئي اُس کا شریک ھے اور اُسي نے ھر چیز کو پیدا کیا - پھر ایک انداز سے اُس کا اندازہ کیا - [۳] اور یہہ تو اُس کے سوا معبود لئے بیٹھے ھیں - جو کوئي چیز بھي نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے ھوئے ھیں - اور وہ اپنے نقصان اور نفع کا بھي اختیار نہیں رکھتے - اور نہ موت اور نہ حیات اور نہ جي اُٹھنا اُن کے اختیار میں ھے - [۴] اور جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ کہتے ھیں یہہ تو بس ایک طوفان ھے جو اُس نے باندھہ لیا ھے اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کي مدد کي ھے - یہہ لوگ تو ظلم اور جھوٹ لے کر آئے - [۵] اور کہتے ھیں کہ یہہ تو اگلے لوگوں کي کہانیاں ھیں جس کو اُس نے لکھوا لیا ھے - اور وھي اُس کو صبح و شام پڑھہ کر سنائي جاتي ھیں - [۶] تو کہہ دے کہ یہہ اُس نے اُتارا ھے جو آسمان اور زمین کي چھپي باتیں جانتا ھے - بے شک وہ بخشنے والا اور رحم والا ھے - [۷] اور یہہ کہتے ھیں کہ اِس رسول کو کیا ھوا ھے کہ یہہ کھانا کھاتا اور بازاروں میں پھرتا بھي ھے - اُس کي طرف کوئي فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا کہ اُس کے ساتھہ وہ بھي

ڈرانے والا ہوتا - [۸] یا اُس پر کوئي خزانہ ہي ڈال دیا گیا
ہوتا - یا اُس کے لئے باغ ہوتا کہ یہہ اُس میں سے کھاتا - اور
ظالم کہتے ہیں کہ تم تو بس ایک جادو کئے ہوئے آدمي کي
پیروي کرتے ہو - [۹] دیکھہ تو یہہ تیرے لئے کیسي مثالیں
بیان کرتے ہیں - مگر یہہ گمراہ ہوئے اور راہ نہیں پاسکتے -
[۱۰] بہت برکت والا ہے وہ کہ اگر وہ چاہے تو تیرے لئے
اس سے بہتر باغ بنا دے جن کے نیچے سے نہریں جاري ہونگي -
اور تیرے لئے محل بنا دے - [۱۱] نہیں - وہ اس گھڑي کو
جھتلاتے ہیں اور جو کوئي (قیامت کي) گھڑي کو جھتلائے
اُس کے لئے ہم نے (دوزخ کي) آگ تیار کر رکھي ہے - [۱۲] جب وہ
اُن کو دور ہي سے دیکھیگي تو یہہ اُس کا غصہ اور چلانا سنینگے -
[۱۳] اور جب یہہ جکڑے ہوئے کسي تنگ جگہ میں ڈال دئے
جائینگے تو بس یہہ وہاں پر موت ہي کو پکارینگے - [۱۴] آج
کے دن ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سي موتوں کو پکارو -
[۱۵] تو کہہ کہ یہہ بہتر ہے یا برابر کي بہشت جس کا پرہیزگاروں
سے وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ اُن کي جزا اور پھر جانے کي جگہ
ہوگي ؟ [۱۶] جو وہ چاہینگے وہاں اُن کو ملیگا - اور وہ ہمیشہ
رہینگے - یہہ تیرے پروردگار کا وعدہ ہے جو مانگا جا سکتا ہے -
[۱۷] اور جس دن وہ اُن کو اور جن کي یہہ خدا کے سوا عبادت
کرتے ہیں اکتھا کریگا اور کہیگا کہ کیا میرے اِن بندوں کو تم
نے گمراہ کیا تھا ؟ یا یہہ خود راہ سے بہک گئے ؟ [۱۸] وہ
کہینگے کہ تو پاک ہے - یہہ ہمارا کام نہیں کہ ہم تیرے سوا
کسي اور کو (اپنا) کارساز بنائیں - لیکن تونے اُن کو اور
اُن کے باپ دادوں کو فائدے اُٹھانے دیا یہاں تک کہ وہ
نصیحت کو بھول گئے - اور ہلاک ہونے والي قوم ہوگئے -

[۱۹] اب تو اُنھوں نے تمھاري باتوں کو جھٹلایا - اب نہ تو تم پھیر سکتے ھو اور نہ مدد کر سکتے ھو - اور تم میں سے جو کوئي ظلم کریگا تو ھم اُس کو بڑا عذاب چکھائینگے - [۲۰] اور ھم نے تجھہ سے پہلے جو رسول بھیجے وہ تو ضرور کھانا بھي کھاتے تھے اور بازاروں میں پھرتے تھے - اور ھم نے تم میں سے ایک کو ایک کي آزمایش تھہرائي - تو کیا تم صبر کروگے ؟ تیرا پروردگار دیکھنے والا ھے -

¶ [۲۱] اور جو لوگ ھم سے ملنے کي اُمید نہیں رکھتے وہ کہتے ھیں کہ ھم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے ؟ یا ھم اپنے پروردگار کو دیکھیں - یہہ اپنے دلوں میں تکبر کرتے ھیں اور بڑي بھاري سرکشي کرتے ھیں - [۲۲] جس دن یہہ فرشتوں کو دیکھینگے اُس دن اُن گنہگاروں کے لئے تو کوئي خوش خبري ھوگي نہیں اور وہ کہینگے کہ دور ھو دور ھو - [۲۳] اور جو کچھہ یہہ لوگ کئے ھونگے ھم اُس کي طرف پہنچ جائینگے اور اُن کو پراگندہ ذرے بنا دینگے - [۲۴] جنت کے رھنے والے وہ تو اُس دن اچھے تھکانے میں ھونگے اور وہ دوپہر کاٹنے کي بھي اچھي جگہ ھوگي - [۲۵] اور جس دن آسمان بدلي پر سے پھت جائیگا اور فرشتے اُتارے جائینگے - [۲۶] اُس دن سچي سلطنت تو خداے رحمان کي ھوگي - اور وہ دن کافروں پر سخت ھوگا - [۲۷] اور جس دن ظالم اپنے ھاتھہ کات کھائیگا اور کہیگا کہ اے کاش میں رسول کے ساتھہ راہ لیتا - [۲۸] اے وائے ھے مجکو - اے کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا - [۲۹] اُسي نے مجکو نصیحت سے گمراہ کیا بعد اس کے یہہ میرے پاس آچکي تھي - اور شیطان تو آدمي کو ھلاکت

میں ڈالنے والا ھے - [۳۰] اور رسول کہیگا کہ اے میرے پروردگار میري قوم نے اس قرآن کو بہت دور چھوڑ دیا - [۳۱] اور اسي طرح ھم گنہگاروں کو ھر نبي کا دشمن بناتے ھیں - اور تیرا پروردگار ھدایت کرنے کو اور مدد دینے کو بس ھے - [۳۲] اور جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ کہتے ھیں کہ اس کے اوپر قرآن ایک بار مکمل کیوں نہیں اُتارا گیا ؟ اس طرح (اس لئے اُتارا) کہ اس سے تیرے دل کو ثابت رکھیں - پس ھم نے اُس کو رفتہ رفتہ اُتارا - [۳۳] اور یہہ تیرے پاس کوئي بھي بات لائیں تو ھم تیرے پاس (اس کي حقیقت) اور سب سے بہتر بیان لا دیتے ھیں - [۳۴] جو لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم میں اکٹھے کئے جائینگے - یہي لوگ بُري جگہ میں ھونگے اور راہ سے بھٹکے ھوئے -

[۳۵] اور ھم نے موسیٰ کو کتاب دي اور اُس کے بھائي ھارون کو اُس کا وزیر بنایا - [۳۶] پھر ھم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کي طرف جاؤ جو ھماري آیتوں کو جھٹلاتے ھیں - تو ھم نے اُن کو ایک بارگي ھلاک کرڈالا - [۳۷] اور نوح کي قوم - جب اُنھوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ھم نے اُن کو غرق کردیا اور اُن کو لوگوں کے لئے ایک نشان بنا دیا - اور ھم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ھے - [۳۸] اور عاد اور ثمود اور رس کے رھنے والے اور بہت اُن کے بیچ کے قرن (ھم نے ھلاک کرڈالے) - [۳۹] اور ھر ایک کو ھم نے مثالیں دیں - اور ھم نے ھر ایک کو ایک بارگي ھلاک کرڈالا - [۴۰] اور یہہ ضرور ان بستیوں پر سے گزرتے ھیں جن پر بُرا مینہہ برسایا گیا تھا - تو کیا یہہ

اس کو نهيں ديکهتے ؟ نهيں - بلکه يهه پهر جي أٹهنے کي
اُميد نهيں رکهتے - [۴۱] اور جب يهه تجکو ديکهتے هيں
تو تجهه سے بس ٹهٹها کرتے هيں - کيا يهي هے جس کو
خدا نے رسول بناکر بهيجا هے ؟ [۴۲] اگر هم اپنے معبودوں
پر جمے نه رهتے تو عنقريب يهه هم کو اُن سے گمراه کرهي
چکا تها - اور جس وقت وه عذاب ديکهينگے اُس وقت
جانينگے که کون راه سے بهٹکا هوا هے ؟ [۴۳] کيا تونے
اس کو ديکها جو اپني خواهشوں کو اپنا معبود بناتے هيں ؟
تو کيا تو اس پر داروغه بن سکتا هے ؟ [۴۴] کيا تو گمان
کرتا هے که ان ميں اکثر سنتے اور عقل رکهتے هيں ؟ يهه
تو بس مويشيوں کے مانند هيں - بلکه يهه راه کے اعتبار سے
زياده گمراه هيں -

[۴۵] کيا تونے اپنے پروردگار کو نهيں ديکها که وه کيونکر
سايه کو پهيلاتا هے ؟ اور اگر وه چاهے تو اُس کو ساکن کردے -
پهر هم نے سورج کو اُس کي دليل بنايا - [۴۶] پهر هم اُس کو
اپني طرف آهسته آهسته کهينچ ليتے هيں - [۴۷] اور وهي
هے جس نے تمهارے لئے رات کو لباس اور نيند کو آرام کا باعث
بنايا - اور اسي نے دن کو چلنے پهرنے کے لئے مقرر کيا - [۴۸] اور
وهي هے جو اپني رحمت سے آگے هواؤں کو خوش خبري دينے کے
لئے بهيجتا هے - اور هم نے آسمان سے پاك کرنے کے لئے پاني
اُتارا [۴۹] تاکه اُس سے مرده زمين کو زنده کر ديں اور
جن کو هم نے بنايا هے يعني بهت سے مويشي اور آدمي اُن کو
اُس سے پلائيں - [۵۰] اور هم نے اس کو ان ميں پهير پهير کر
بيان کيا تاکه يهه ياد رکهيں - مگر اکثر لوگوں نے محض کفر
کے سبب اِنکار کيا - [۵۱] اور اگر هم چاهتے تو هر بستي ميں

ایک ڈرانے والا (نبي) بھیجتے - [۵۲] تو کافروں کا کہا نہ مان - اور اِس سے بڑے زوروں کے ساتھہ ان کا مقابلہ کر - [۵۳] اور وهي هے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا - یہہ میٹھا پیاس بجھانے والا اور وہ کھاري کڑوا - اور دونوں کے درمیان ایک آڑ رکھہ دي کہ بس (ایک دوسرے سے) رکا هوا هے - [۵۴] اور وهي هے جس نے پاني سے آدمي بنایا - پھر (اُس کو) کسي کي اولاد اور کسي کا رشتہ‌دار بنایا - اور تیرا پروردگار قادر هے - [۵۵] اور یہہ خدا کے سوا ان چیزوں کي عبادت کرتے هیں جو ان کو نفع نہیں دے سکتیں اور نہ ان کا نقصان کرسکتي هیں - اور کافر تو اپنے پروردگار کو پیٹھہ دینے والا هے - [۵۶] اور هم نے تو تجکو بشارت دینے کے لئے اور ڈر سنانے کے لئے بھیجا هے - [۵۷] تو کہہ دے کہ میں تم سے اس کے لئے کوئي اُجرت نہیں مانگتا - مگر یہہ کہ جو کوئي چاهے وہ اپنے پروردگار تک پہنچنے کي راہ اختیار کرلے - [۵۸] اور تو اُس زندہ (خدا) پر توکل کر جو نہیں مرتا اور اُس کي حمد کے ساتھہ تسبیح کرتا رہ - اور اپنے بندوں کے گناهوں سے اُس کا خبردار هونا بس هے - [۵۹] (وهي هے) جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھہ اِن دونوں کے بیچ میں هے چھہ دن میں پیدا کیا - پھر عرش پر جا بیٹھا - (یهي) رحم والا (خدا) هے - تو اُس کے بارے میں خبر رکھنے والوں سے پوچھہ - [۶۰] اور جب اُن سے کہا جاتا هے کہ رحم والے (خدا) کو سجدہ کرو تو کہتے هیں رحم والا (خدا) کیا ؟ کیا هم سجدہ کریں جس کو تو کہے ؟ اور اس سے اُن کي نفرت اور زیادہ هوتي هے -

[۶۱] برکت والا هے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اُس میں چراغ اور روشن چاند بنایا - [۶۲] اور وهي هے جس نے

رات اور دن کو آگے پیچھے آنے والے بنائے - (یہہ) اِس لئے کہ جو کوئي غور کرنا چاھے اور شکر کرنا (وہ غور کرے اور شکر کرے) - [۶۳] اور رحم والے (خدا) کے بندے تو وہ ھیں جو زمین پر آھستہ چلتے - اور جب اُن سے جاھل بات کرتے ھیں تو وہ کہتے ھیں سلام - [۶۴] اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کو سجدہ کرتے اور (اُس کے آگے) کھڑے رھتے ھیں - [۶۵] اور جو لوگ کہتے ھیں کہ اے ھمارے پروردگار ھم سے جہنم کا عذاب پھیر دے - بے شک اُس کا عذاب چمٹ جانے والا ھے - [۶۶] بے شک یہہ ٹھہرنے کي اور رھنے کي بُري جگہ ھے - [۶۷] اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ھیں نہ تو بیجا خرچ کرتے اور نہ کم - بلکہ ان دونوں کے درمیان قائم رھتے ھیں - [۶۸] اور جو لوگ خدا کے ساتھہ دوسرے معبودوں کو نہیں پکارتے اور کسي جان کو نہیں مارتے جس کو خدا نے منع کیا ھے مگر ساتھہ حق کے - اور نہ زنا کرتے - اور جو کوئي ایسا کرے اُس کو بڑے وبال کا سامنا ھوگا - [۶۹] قیامت کے دن اُس کا عذاب دونا کیا جائیگا اور وہ اُس میں رسوا ھوکر پڑا رھیگا - [۷۰] مگر جس نے توبہ کي اور ایمان لایا اور نیکي کي - تو اُن لوگوں کي بُرائیوں کو خدا نیکیوں سے بدل دیگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ھے ھي - [۷۱] اور جو کوئي توبہ کرے اور نیک کام کرے تو یہي خدا کے آگے سچي توبہ کرتا ھے - [۷۲] اور جو لوگ جھوٹ گواھي نہیں دیتے - اور جب لغو بات کے پاس ھوکر گزرتے ھیں تو خوبصورتي کے ساتھہ گزرتے ھیں - [۷۳] اور وہ لوگ کہ جب اُن کو اُن کے پروردگار کي آیتیں یاد دلائي جاتي ھیں تو اُن پر اندھے اور بہرے ھوکر نہیں

گرتے - [٧٤] اور جو لوگ کہتے ھیں کہ اے ھمارے پروردگار ھم کو ھماري بیویوں سے اور ھماري اولاد سے آنکھوں کي ٹھنڈك دے - اور ھم کو پرھیزگاروں کا امام بنا - [٧٥] یھي لوگ ھیں جن کو اُن کے صبر کي جزا میں بالا خانے ملینگے اور اُن کو وھاں دعا اور سلام کے ساتھہ پہنچایا جائیگا - [٧٦] وہ ھمیشہ اُسي میں رھینگے - یہہ اچھي جگہ ھے ٹھہرنے کي اور رھنے کي - [٧٧] تو کہدے کہ وہ تمھاري پروا نہیں کرتا ھے اگرچہ بھي تم (اُس کو) نہ پکارو - اور تم نے (اُس کو) جھٹلایا - مگر اس کا وبال ضرور (تم پر) پڑیگا -

سورۂ شعراء

مکي - ٢٢٧ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[١] طسم - [٢] یہہ اُسي بیان کرنے والي کتاب کي آیتیں ھیں - [٣] شاید تو اپني جان ھلاك کر ڈالے اِس لئے کہ یہہ لوگ ایمان نہیں لاتے - [٤] اگر ھم چاھیں تو اُن پر آسمان سے ایك نشاني اُتار دیں اور ان کي گردنیں اُس کے آگے نیچي ھو جائیں - [٥] اور رحم والے (خدا) کي طرف سے اُن کے پاس کوئي ایسا نیا ذکر نہیں آتا کہ یہہ اُس سے منہہ نہ پھیریں - [٦] اور اُنھوں نے جھٹلا دیا - مگر عنقریب اُن کے پاس وہ خبر آکر رھیگي جس سے یہہ ٹھٹھا کرتے ھیں - [٧] کیا اُنھوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ھم نے اس میں ھر قسم کي نفیس چیزیں اُگائیں - [٨] بے شك اِس میں

بھي ايك نشاني ھے - مگر ان ميں اكثر ايمان نھيں لانے كے - [٩] اور بے شك تيرا پروردگار زبردست رحم والا ھے -

[١٠] اور جب تيرے پروردگار نے موسىٰ كو بلايا كه ظالم لوگوں كے پاس جا - [١١] يعني فرعون كي قوم (كے پاس) - كيا يهه نھيں ڈرينگے ؟ [١٢] بولا اے ميرے پروردگار ميں ڈرتا ھوں كه وہ مجكو جھٹلائيں - [١٣] اور ميرا دل تنگ ھوتا ھے اور ميري زبان نھيں چلتي - بس ھارون كو بھي حكم دے - [١٤] اور ميرے اُوپر اُن كا ايك گناہ بھي ھے - تو ميں ڈرتا ھوں كه وہ مجكو مار نه ڈاليں - [١٥] فرمايا ھرگز نھيں - تم دونوں ھماري آيتيں لے كر جاؤ - ھم بھي تمھارے ساتھه ھوكر سنتے رھينگے - [١٦] تو فرعون كے پاس جاؤ - اور كھو كه ھم پروردگار عالم كے بھيجے ھوئے ھيں - [١٧] اِس لئے تو ھمارے ساتھه بني اِسرائيل كو جانے دے - [١٨] كھا كيا ھم نے تجكو (اے موسىٰ) اپنے ھاں بچے سے نھيں پالا تھا ؟ اور تو ھمارے ھاں اپني عمر كے كئي برس رہ چكا ھے - [١٩] اور تونے جو كچھه كيا سو كيا - اور تو ناشكر ھے - [٢٠] ميں نے اُس وقت وہ كيا تھا جب ميں گمراہ تھا - [٢١] اور جب مجكو تم سے ڈر لگا تو ميں تم سے بھاگ گيا - اب ميرے پروردگار نے مجكو حكم عطا كيا اور مجكو رسول بنا كر بھيجا ھے - [٢٢] اور يهه كيا نعمت ھے جس كا تونے مجھه پر احسان جتايا كه تونے بني اِسرائيل كو غلام بنا ركھا ھے ؟ [٢٣] فرعون نے كھا كه پروردگار عالم كيا ھے ؟ [٢٤] بولا پروردگار آسمان كا اور زمين كا اور ان چيزوں كا جو ان دونوں كے درميان ميں ھيں - اگر تم كو يقين كرنا ھے تو - [٢٥] جو لوگ اس كے گرد تھے اُن سے كھا تم سنتے ھو ؟ [٢٦] كھا (وھي) تمھارا پروردگار

اور تمھارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ھے - [٢٧] کہا یہہ تمھارا رسول جو تمھاري طرف بھیجا گیا ھے ضرور مجنون ھے - [٢٨] کہا وہ پروردگار ھے پورب کا اور پچھم کا اور جو کچھہ ان دونوں کے بیچ میں ھے (اُن کا) - اگر تم کو عقل ھے - [٢٩] بولا اگر تو میرے سوا کسي اور کو معبود بنائے تو میں ضرور تجکو قید کردونگا - [٣٠] کہا کیا اگر میں تیرے پاس صاف چیزبں بھي لاؤں ؟ [٣١] بولا اگر تو سچا ھے تو لا - [٣٢] اور اُس نے اپنا عصا ڈال دیا اور اُسي وقت وہ صریح ایك اژدھا ھوگیا - [٣٣] اور اُس نے اپنا ھاتھہ نکالا تو بس وہ دیکھنے والوں کو سفید معلوم ھوا -

[٣٤] سرداروں سے جو اُس کے گرد تھے کہا کہ یہہ ضرور کوئي ھوشیار جادوگر ھے - [٣٥] چاھتا ھے کہ اپنے جادو سے تم کو تمھارے ملك سے نکال دے - تو اب تم کیا کرنے کہتے ھو ؟ [٣٦] بولے اس کو اور اس کے بھائي کو ڈھیل دے اور شہروں میں (لوگوں کو) اکٹھا کرنے کے لئے آدمي بھیج - [٣٧] کہ وہ ھر ھوشیار جادوگر کو تیرے پاس لائیں - [٣٨] تو روز مقرر کے وعدے پر جادوگر جمع کئے گئے - [٣٩] اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم بھي جمع ھوتے ھو ؟ [٤٠] اگر جادوگر غالب رھے تو شاید ھم ان ھي کي پیروي کریں - [٤١] تو جب جادوگر آئے - تو اُنھوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ھم غالب رھے تو کیا ھم لوگوں کو کچھہ انعام بھي ملیگا ؟ [٤٢] بولا ھاں - اور اس حالت میں تم (میرے) مقرب ھوگے - [٤٣] موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم کو جو کچھہ ڈالنا ھے ڈالو - [٤٤] تو اُنھوں نے اپني رسیاں اور

اپني لاٹھیاں ڈال دیں اور بولے فرعون کے اقبال سے ہم ضرور غالب ہیں - [۴۵] تو موسیٰ نے اپني لاٹھي ڈالي تو جو کچھ یہہ لوگ جھوٹ بناکر لائے تھے اُس کو یہہ نگلنے لگا - [۴۶] پھر تو جادوگر سجدہ میں گر پڑے - [۴۷] بولے ہم پروردگار عالم پر ایمان لائے [۴۸] جو پروردگار موسیٰ کا اور ہارون کا ہے - [۴۹] بولا کیا تم ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تم کو اجازت دوں ؟ وہ ضرور تمھارا اُستاد ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے - مگر تم کو ابھي معلوم ہوگا - میں ضرور تمھارے ہاتھہ اور تمھارے پاؤں اُلٹے سیدھے کاٹونگا اور میں ضرور تم سب کو سولي دونگا - [۵۰] بولے کوئي حرج نہیں - ہم کو تو اپنے پروردگار کي طرف ضرور ہي پھر جانا ہے - [۵۱] ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو ہمارے گناہ بخش دیگا اسلئے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے -

[۵۲] اور ہم نے موسیٰ کي طرف وحي بھیجي کہ میرے بندوں کو لیکر رات کے وقت چل دے - تم سب ضرور پیچھا کئے جاؤگے - [۵۳] تو فرعون نے (لوگوں کو) اکٹھا کرنے کے لئے شہروں میں آدمي بھیجے - [۵۴] کہ یہہ لوگ تو ایك چھوٹي جماعت ہیں - [۵۵] اور اُنھوں نے ہم کو غصہ دلایا ہے - [۵۶] اور ہم ایك با اسباب جماعت ہیں - [۵۷] پھر تو ہم نے اُن کو باغوں سے اور چشموں سے نکال باہر کیا [۵۸] اور خزانوں سے اور عزت کي جگہ سے - [۵۹] اسي طرح ہوا - اور ہم نے بني اسرائیل کو اُن سب کا وارث بنایا - [۶۰] تو اُنھوں نے سورج نکلتے وقت اُن کا پیچھا کیا - [۶۱] تو جب دونوں جماعتیں ایك دوسرے کو دیکھنے

لگیں تو موسی کے ساتھیوں نے کہا کہ هم کو تو اُنھوں نے
آ لیا - [٦٢] بولا هرگز نهیں - میرے ساتھہ میرا پروردگار
هے - وہ مجکو راہ دکھائیگا - [٦٣] پھر هم نے موسی کي
طرف وحي بھیجي کہ اپني لاٹھي دریا پر مار - تو دریا
پھٹ گیا اور هر ایك ٹکڑا گویا ایك بڑا پہاڑ تھا - [٦٤] اور
هم نے اس جگہ دوسروں کو نزدیك کردیا - [٦٥] اور موسی کو
اور جو لوگ اُس کے ساتھہ تھے اُن سب کو نجات دي -
[٦٦] پھر دوسروں کو غرق کردیا - [٦٧] بے شك اس میں
بھي ایك نشاني هے - مگر ان میں اکثر ایمان نهیں رکھتے -
[٦٨] اور بے شك تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا هے -
[٦٩] اور ان کو اِبراهیم کي خبر پڑھہ کر سنا دے - [٧٠] کہ
جب اُس نے اپنے باپ اور اپني قوم سے کہا کہ تم کس چیز کي
عبادت کرتے هو ؟ [٧١] بولے کہ هم بتوں کي عبادت کرتے هیں
اور ان هي کے لئے اِعتکاف کئے بیٹھے هیں - [٧٢] کہا کہ جب
تم پکارتے هو تو کیا یہہ تمھاري سنتے بھي هیں ؟ [٧٣] یا تم
کو یہہ نفع بھي پہنچا سکتے هیں یا نقصان ؟ [٧٤] بولے
نهیں - بلکہ هم نے اپنے باپ دادوں کو اسي طرح کرتے پایا -
[٧٥] کہا مگر کیا تم نے ان کو دیکھا هے جن کي تم عبادت
کرتے هو [٧٦] تم اور تمھارے اگلے باپ دادے ؟ [٧٧] یہہ تو
میرے دشمن هیں مگر پروردگار عالم [٧٨] جس نے مجکو بنایا
پھر مجکو هدایت کي - [٧٩] اور جو مجکو کھلاتا هے اور
مجکو پلاتا هے - [٨٠] اور جب میں بیمار هوتا هوں تو وهي
مجکو شفا دیتا هے - [٨١] اور جو مجکو مار ڈالیگا اور پھر
مجکو جلائیگا - [٨٢] اور جو میں اُمید رکھتا هوں کہ روز جزا
کو میري خطائیں مجکو بخش دیگا - [٨٣] اے میرے پروردگار

مجکو حکم عطا کر - اور مجکو نيك لوگوں سے ملا دے - [۸۴] اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر خیر جاري رکھہ - [۸۵] اور مجکو نعمت کي بهشت کا وارث کر - [۸٦] اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراهوں میں سے هے - [۸۷] اور مجکو رسوا نہ کر جس دن لوگ اُٹھا کھڑے کئے جائینگے - [۸۸] جس دن نہ مال هي نفع دیگا اور نہ بیٹے - [۸۹] مگر جو خدا کے پاس بے عیب دل لے کر آئیگا - [۹۰] اور جنت پرهیزگاروں کے نزدیك کي جائیگي - [۹۱] اور گمراهوں کے لئے (جهنم کي) آگ ظاهر کي جائیگي - [۹۲] اور ان سے کہا جائیگا کہاں هیں وہ جن کي تم عبادت کرتے تھے [۹۳] خدا کے سوا ؟ کیا وہ تمهاري مدد کرتے هیں یا اپني آپ مدد کر سکتے هیں ؟ [۹۴] تو وہ اور گمراہ اس میں اوندھے ڈال دئے جائینگے - [۹۵] اور اِبلیس کا لشکر بھي سب کے سب - [۹٦] اور وہ اس میں جھگڑینگے اور کہینگے [۹۷] بخدا هم توصریح گمراهي میں تھے [۹۸] کہ هم نے تم کو پروردگار عالم کے برابر سمجھا - [۹۹] اور هم کو تو گنهگاروں نے گمراہ کیا - [۱۰۰] تو هماري شفاعت کرنے والا کوئي نهیں - [۱۰۱] اور نہ یار غمگسار - [۱۰۲] اے کاش هم پھر جاسکتے تو هم ضرور ایمان والوں میں هوتے - [۱۰۳] بے شك اس میں ایك نشاني هے - مگر ان میں اکثر ایمان نهیں لانے کے - [۱۰۴] اور بے شك تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا هے -

[۱۰۵] نوح کي قوم نے رسولوں کو جھٹلایا - [۱۰٦] جب اُن سے ان کے بھائي نوح نے کہا کہ کیا تم (خدا سے) نهیں ڈرتے ؟ [۱۰۷] میں تمهارا رسول امین هوں - [۱۰۸] تو خدا سے ڈرو اور میري اطاعت کرو - [۱۰۹] اور میں تو اُس کے لئے تم سے

کوئي أجرت مانگتا نهيں - ميري اجرت تو بس پروردگار عالم هي کے ذمے هے - [١١٠] تو خدا سے ڈرو - اور ميري إطاعت کرو - [١١١] بولے کيا هم تجهه پر ايمان لائيں حالانکه تيري پيروي تو ارذل هي لوگ کرتے هيں ؟ [١١٢] بولا اور ميں کيا جانوں يهه کيا کرتے تهے - [١١٣] ان کا حساب تو ميرے پروردگار کا کام هے - اے کاش تم سمجهتے - [١١٤] اور ميں ايمان والوں کو تو نکال دونگا نهيں - [١١٥] ميں تو بس صاف صاف ڈر سنانے والا هوں - [١١٦] بولے اے نوح اگر تو باز نه آيا تو تجکو هم ضرور سنگ سار کرينگے - [١١٧] بولا اے ميرے پروردگار ميري قوم نے مجکو جهتلايا - [١١٨] تو أن کے اور ميرے درميان فيصله کر دے اور مجکو اور جو کوئي ايمان والے ميرے ساتهه هيں أن کو نجات دے - [١١٩] تو هم نے أس کو اور جو کوئي أس کے ساتهه بهري هوئي کشتي ميں تهے سب کو بچا ليا - [١٢٠] اور پهر أس کے بعد باقي لوگوں کو غرق کرديا - [١٢١] بے شك اس ميں بهي ايك نشاني هے - مگر ان ميں اکثر ايمان نهيں لانے کے - [١٢٢] اور تيرا پروردگار زبردست اور رحم والا هے -

[١٢٣] عاد نے بهي رسولوں کو جهتلايا - [١٢٤] جب أن سے أن کے بهائي هود نے کها کيا تم (خدا سے) نهيں ڈرتے ؟ [١٢٥] ميں تمهارا رسول امين هوں - [١٢٦] تو خدا سے ڈرو اور ميري إطاعت کرو - [١٢٧] اور ميں اس کے لئے تم سے کوئي أجرت تو مانگتا نهيں - ميرا اجر تو بس پروردگار عالم هي کے ذمے هے - [١٢٨] کيا تم کهيل کے طور پر هر ٹيلے پر ايك نشان بنا ليتے هو ؟ [١٢٩] اور مکان بناتے هو گويا که تم هميشه رهوگے ؟ [١٣٠] اور جب پکڑتے هو تو بڑي سختي سے پکڑتے

هو- [١٣١] تو خدا سے ڈرو اور ميري اطاعت کرو- [١٣٢] اور اُس سے ڈرو جس نے تمهاري ان چيزوں سے مدد کي هے جو تم جانتے هو - [١٣٣] تم کو مويشيوں سے اور بيٹوں سے مدد دي - [١٣٤] اور باغ اور چشمے دئے - [١٣٥] مجکو تمهاري نسبت ايك بڑے دن کے عذاب کا ڈر هے - [١٣٦] بولے همارے لئے برابر هے خواه تو نصيحت کرے يا نصيحت نه کرے - [١٣٧] يهه تو بس اگلوں کي ايك عادت هے - [١٣٨] اور هم کوسزا نهيں دي جائيگي - [١٣٩] تو اُنهوں نے آس کو جهٹلايا اور هم نے اُن کو هلاك کر ڈالا - بے شك اس ميں بهي ايك نشاني هے - مگر ان ميں اکثر ايمان نهيں لانے کے - [١٤٠] اور تيرا پروردگار زبردست اور رحم والا هے -

[١٤١] ثمود نے رسولوں کو جهٹلايا - [١٤٢] جب اُن کے بهائي صالح نے کها کيا تم (خدا سے) نهيں ڈرتے ؟ [١٤٣] ميں تمهارا رسول امين هوں- [١٤٤] تو خدا سے ڈرو اور ميري اطاعت کرو - [١٤٥] اور ميں تو تم سے اس کے لئے کوئي اُجرت نهيں مانگتا - ميرا اجر تو بس پروردگار عالم کے ذمے هے - [١٤٦] کيا تم يهيں کي چيزوں ميں اطمينان سے چهوڑ دئے جاؤگے ؟ [١٤٧] باغوں ميں اور چشموں ميں - [١٤٨] اور کهيتوں ميں اور کهجوروں ميں که خوشے اُن کے ٹوٹے پڑتے هيں ؟ [١٤٩] اور تم خوشي کے ساتهه پهاڑوں کو تراش کر مکان بناتے هو - [١٥٠] تو خدا سے ڈرو اور ميري اطاعت کرو - [١٥١] اور زيادتي کرنے والوں کا کها نه مانو - [١٥٢] جو ملك ميں فساد کرتے اور اصلاح نهيں کرتے - [١٥٣] بولے تو تو بس جادو کيا گيا هے - [١٥٤] تو تو بس هماري طرح آدمي هي هے اور اگر تو سچا هے تو کوئي نشاني لے آ -

[۱۵۵] کہا یہہ اونٹني ھے اس کو ایك بار پینے دو اور تم ایك روز مقرر پر پیؤ - [۱۵٦] اور اُس کو کوئي بُرائي نه پہنچاؤ - نہیں تو تم کو بڑے دن کا عذاب آ لیگا - [۱۵۷] تو اُنھوں نے اُس کے پاؤں کاٹ ڈالے اور پھر نادم ھوئے - [۱۵۸] اور اُن کو عذاب نے آ لیا - بے شك اس میں بھي ایك نشاني ھے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۵۹] اور بے شك تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ھے -

[۱٦۰] لوط کي قوم نے رسولوں کو جھتلایا [۱٦۱] جب اُن سے اُن کے بھائي لوط نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ [۱٦۲] میں تمھارا رسول امین ھوں - [۱٦۳] تو خدا سے ڈرو اور میري اطاعت کرو - [۱٦۴] اور میں تو تم سے اس کے لئے کوئي اُجرت مانگتا نہیں - میرا اجر تو پروردگار عالم کے ذمے ھے - [۱٦۵] کیا تم دنیا جہان کے مردوں پر دوڑتے ھو؟ [۱٦٦] اور تمھارے پروردگار نے جو تمھارے لئے بیویاں پیدا کي ھیں اُن کو چھوڑ دیتے ھو؟ بلکه تم تو زیادتي کرنے والے لوگ ھو - [۱٦۷] وہ بولے اے لوط اگر تو باز نه آئیگا تو تو ضرور نکال دیا جائیگا - [۱٦۸] کہا میں تمھارے کام پسند نہیں کرتا - [۱٦۹] اے میرے پروردگار اُن کے کام سے مجکو اور میرے لوگوں کو بچا - [۱۷۰] تو ھم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو سب کو بچا لیا - [۱۷۱] مگر ایك بڑھیا که وہ پیچھے رہ گئي - [۱۷۲] پھر ھم نے دوسروں کو ھلاك کر ڈالا - [۱۷۳] اور اُن کے اوپر مینھہ برسایا - اور جو لوگ ڈرائے گئے تھے اُن پر برا مینھہ برسا - [۱۷۴] بے شك اس میں بھي ایك نشاني ھے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۷۵] اور بے شك تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ھے -

[۱۷۶] ایکه والوں نے بھي رسولوں کو جھٹلایا - [۱۷۷] جب ان سے شعیب نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے ؟ [۱۷۸] میں تمہارا رسول امین ہوں - [۱۷۹] پس خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو - [۱۸۰] اور میں تو تم سے اس کے لئے کوئي اُجرت مانگتا نہیں - میرا اجر تو بس پروردگار عالم کے ذمے ہے - [۱۸۱] ماپ پورا کرو اور (لوگوں کو) خسارہ نہ دلاؤ - [۱۸۲] ترازو سیدھي رکھہ کر تولو - [۱۸۳] اور لوگوں کو اُن کي چیز کم نہ دو - اور دنیا میں فساد کرتے نہ پھرو - [۱۸۴] اور اُس سے ڈرو جس نے تم کو اور اگلي خلقت کو پیدا کیا - [۱۸۵] بولے تو تو بس جادو کیا گیا ہے - [۱۸۶] اور تو تو ہماري ہي طرح ایک آدمي ہے اور ہم تو تجکو بس جھوٹا سمجھتے ہیں - [۱۸۷] اور اگر تو سچا ہے تو ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا ڈال دے - [۱۸۸] بولا میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو - [۱۸۹] تو اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا پھر تو اُن کو واقعہ سائبان کے عذاب نے آ لیا - وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا - [۱۹۰] بے شک اس میں ایک نشاني ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۹۱] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے -

[۱۹۲] اور بے شک یہہ پروردگار عالم کا نازل کیا ہوا ہے - [۱۹۳] اس کو روح الامین نے اُتارا ہے [۱۹۴] تیرے دل پر - تا کہ تو (لوگوں کو) ڈرائے - [۱۹۵] صاف عربي زبان میں - [۱۹۶] اور بےشک یہي اگلي کتابوں میں بھي ہے - [۱۹۷] کیا اُن کے لئے یہہ ایک نشاني نہیں کہ بنيِ اِسرائیل کے علما اس کو جانتے ہیں ؟ [۱۹۸] اور اگر ہم اس کو کسي دوسري زبان

والے پر اُتارتے [١٩٩] اور وہ اسے ان کو پڑھہ دیتا تو یہہ اس
پر ایمان نہ لاتے - [٢٠٠] اسي طرح هم اس کو گنہگاروں کے
دلوں میں ڈال دیتے هیں-[٢٠١] وہ اس پر ایمان نہیں لانے
کے - یہاں تک کہ وہ عذاب دردناك دیکھیں - [٢٠٢] کہ وہ
یکایك اُن پر آپڑے اور وہ نہ سمجھتے هوں - [٢٠٣] تو وہ
کھینگے کہ هم کو کچھہ ڈھیل تو دي جائے - [٢٠٤] کیا پھر
بھي یہہ همارے عذاب کو جلدي کرنا چاهتے هیں ؟ [٢٠٥] تو
کیا تونے دیکھا کہ اگر هم اُن کو کچھہ برس فائدہ اُٹھانے دیں
[٢٠٦] پھر جو اُن سے وعدہ کیا گیا هے وہ اُن کے پاس آجائے
[٢٠٧] توجو اُن کو فائدہ اُٹھانے دیا گیا هے وہ ان سے کیوں کر
کفایت کر سکتا هے ؟ [٢٠٨] اور هم نے کوئی بستي نہیں هلاك
کي مگر اُس کو ڈرانے والے بھي بھیجے [٢٠٩] تاکہ اس سے (اُن
کو) نصیحت هو - اور هم تو ظالم نہیں هیں - [٢١٠] اور
اس کو لے کر تو شیطان نہیں اُترے - [٢١١] اور نہ یہہ اُن
کے لایق تھا - اور نہ وہ کر سکتے هیں - [٢١٢] وہ تو سننے سے
روك رکھے گئے هیں- [٢١٣] تو خدا کے ساتھہ دوسرے معبودوں
کو نہ پکار- نہیں تو عذاب میں پڑ جائیگا - [٢١٤] اور اپنے
نزدیك کے رشتہداروں کو ڈرا - [٢١٥] اور جو ایمان والے تیري
پیروي کریں اُن کے آگے اپنا بازو نیچا کر دے - [٢١٦] اوراگر
وہ تیري نافرماني کریں تو کہہ دے کہ میں تمھارے کاموں سے
بري هوں - [٢١٧] اور زبردست رحم والے (خدا) پر توکل کر-
[٢١٨] وہ تجکو دیکھتا هے جب تو کھڑا هوتا هے [٢١٩] اور
سجدہ کرنے والوں میں چلتا پھرتا هے - [٢٢٠] بے شك وہ
سننے والا اور جاننے والا هے - [٢٢١] کیا میں تم کو بتاؤں کہ
کن پر شیطان اُترتے هیں - [٢٢٢] وہ هر جھوٹے گنہگار پر

اُترتے هیں - [۲۲۳] اُن پر سني هوئي باتیں ڈال دیتے هیں - اور ان میں اکثر جھوٹے هي هیں - [۲۲۴] اور شاعروں کي پیروي تو گمراه هی کیا کرتے هیں - [۲۲۵] کیا تو نهیں دیکھتا که یهه هر گھاٹي میں سر گرداں رهتے هیں ؟ [۲۲۶] اور پهه بھي که وہ کهتے هیں جو کرتے نهیں ؟ [۲۲۷] مگر جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے اور خدا کو بهت یاد کرتے - اور ظلم کئے جانے کے بعد اپنی مدد کرتے هیں - اور عنقریب ظالم جانیں گے کیسي جگه وہ پھیرے جانے والے هیں -

سورۂ نمل

مکي - ۹۳ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] طس - یهه قرآن اور کتاب روشن کي آیتیں هیں - [۲] ایمان والوں کے لئے هدایت اور خوش خبري - [۳] جو لوگ نماز کو قائم رکھتے اور زکواۃ دیتے اور آخرت کا بھي یقین رکھتے هیں - [۴] جو لوگ آخرت کا یقین نهیں رکھتے هم اُن کو اُن کے کام اچھے دکھاتے هیں اور وہ سرگرداں پھرتے هیں - [۵] اُن هي لوگوں کے لئے بُرا عذاب هے - اور یهي لوگ آخرت میں سب سے بڑھ کر خسارۃ اُٹھائینگے - [۶] اور تجھکو حکمت والے اور جاننے والے (خدا) کي طرف سے یهه قرآن سکھلایا گیا هے - [۷] جب موسیٰ نے اپنے لوگوں سے کها که میں نے آگ دیکھي هے - میں ابھي وهاں کي خبر لاتا هوں یا ایك جلتا

هوا انگارہ تمھارے پاس لے کر آتا هوں تا کہ تم سینکو - [٨] تو جب وہ اُس کے پاس آیا تو اُس کو آواز آئي کہ بہت برکت والا هے وہ جو اس آگ میں هے اور وہ جو اُس کے گرد میں هیں - اور خدا پروردگار عالم پاك هے - [٩] اے موسیٰ یہہ تو میں خدا هوں زبردست حکمت والا - [١٠] اور اپني لاٹھي تو ڈال دے - تو جب اُس نے اُس کو چلتا دیکھا گویا وہ سانپ تھا تو وہ پیٹھہ پھیر کر بھاگا اور پیچھے نہ پھرا - اے موسیٰ ڈر مت - میرے پاس رسول نہیں ڈرتے - [١١] مگر جو کوئي ظلم کرے پھر بُرائي کے بعد اُس کو نیکي سے بدل ڈالے تو میں بخشنے والا اور رحم والا هوں - [١٢] اور اپنا هاتھہ اپنے گریبان میں داخل کر تو وہ بے کسي بُرائي کے سفید نکل آئیگا - یہہ نو نشانیوں میں سے هیں جن کو لے کر (تجکو) فرعون اور اُس کي قوم کي طرف (جانا هے) - وہ ایك بدکار قوم هے - [١٣] تو جب اُس کے پاس هماري نشانیاں آئیں جن سے وہ دیکھہ سکتے تو بولے کہ یہہ تو صریح جادو هے - [١٤] اور اُنھوں نے اُن سے ناحق تکبر کرکے اِنکار کیا حالانکہ اُن کے دل اُن کو یقین کرچکے تھے - تو دیکھہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا هوا ؟

[١٥] اور هم نے داؤد کو اور سلیمان کو علم دیا - اور دونوں نے کہا کہ تعریف هے خدا هي کو جس نے هم کو اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت دي - [١٦] اور سلیمان داؤد کا وارث هوا - اور اُس نے کہا کہ اے لوگو

* عربي میں لفظ طیر هے جس کے ایک معني برند کے بھي هیں -
† اِس کے ایک معني چیونٹي کے بھي هیں -

هم کو منطق الطیر سکھایا گیا ھے اور ھم کو ھر چیز دي گئي ھے - بے شك یهہ صریح فضل ھے - [۱۷] اور سلیمان کے لشکر جن اور انس اور تیز گھوڑے* سب اس کے لئے جمع کئے گئے اور وہ مثل بمثل اُن کے سامنے کھڑے کئے گئے - [۱۸] یہاں تک کہ جب وہ نمل† کي گھاتي پر آئے تو ایک نمل نے کہا اے نمل اپنے گھروں میں گھس جاؤ کہ سلیمان اور اُس کا لشکر تم کو نہ کچل ڈالے اور تم نہ جاننے پاؤ - [۱۹] اس کي بات سے وہ مسکرایا اور ھنسا اور بولا اے میرے پروردگار مجھکو توفیق دے کہ میں تیري نعمتوں کا شکر کروں جو تونے مجھہ پر اور میرے باپ پر کئے ھیں اور یہہ کہ میں نیکي کروں کہ تجھکو وہ پسند آئے اور مجھکو اپني رحمت سے نیک بندوں میں داخل کر - [۲۰] اور اُس نے سواروں کے لشکر کا جایزہ لیا اور کہا کیا سبب ھے کہ میں ھدھد کو نہیں دیکھتا ؟ کیا وہ غائب ھے ؟ [۲۱] میں اُس کو ضرور سخت عذاب کرونگا یا اُس کو مار ڈالونگا یا وہ میرے پاس کوئي خاص وجہ لائے - [۲۲] اُس نے اور زیادہ دیر نہ کي بلکہ (آ گیا اور) کہنے لگا کہ میں نے وہ بات معلوم کي ھے جو تجھکو معلوم نہیں - اور میں تیرے پاس سبا سے ایک تحقیق خبر لے کر آیا ھوں - [۲۳] میں نے ایک عورت کو پایا کہ وہ اُن لوگوں پر بادشاھت کر رھي ھے اور اُس کو ھر چیز دي گئي ھے اور اُس کا ایک بڑا تخت ھے - [۲۴] اور میں نے اُس کو اور اُس کي قوم کو خدا کے سوا سورج کو سجدہ کرتے پایا - اور شیطان نے اُن کے لئے اُن کے کام اچھے کر دکھائے ھیں - اور اُن کو راہ سے روك لیا ھے - اور وہ ھدایت نہیں پاتے - [۲۵] کہ خدا ھي کو سجدہ کریں جو آسمان اور

زمین کي چھپي چیزوں کو نکالتا ھے اور جانتا ھے جو تم چھپا کر کرتے ھو اور جو تم ظاھر کرتے ھو - [٢٦] خدا کے سوا جو بڑے عرش کا پروردگار ھے کوئي معبود نہیں - [٢٧] بولا ھم ابھي دیکھے لیتے ھیں کہ تو سچ کہتا ھے یا جھوٹا ھے - [٢٨] میرے اس خط کو لے کر جا اور اُن کي طرف ڈال دے - پھر اُن کي طرف سے پھر آ اور دیکھہ وہ کیا جواب دیتے ھیں - [٢٩] اُس عورت نے کہا اے سردارو میرے پاس ایك معزز خط پہنچا ھے - [٣٠] یہہ سلیمان کي طرف سے ھے اور یہہ کہ خدا کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے - [٣١] یہہ کہ مجھہ سے سرکشي نہ کرو - اور میرے پاس فرماں بردار بن کر چلے آؤ -

[٣٢] بولي اے سردارو مجکو میرے معاملے میں مشورہ دو - میں تو کوئي کام نہیں کرتي جب تك تم بھي حاضر نہ ھو - [٣٣] بولے کہ ھم قوي اور سخت لڑنے والے ھیں - بس تیرا حکم چاھئے - تو دیکھہ جو تو حکم دے - [٣٤] بولي کہ جب بادشاہ کسي بستي میں داخل ھوتے ھیں تو اُس کو خراب کر ڈالتے ھیں اور اُس کے معزز لوگوں کو ذلیل کر ڈالتے ھیں - اور اِسي طرح یہہ بھي کرینگے - [٣٥] اور میں اُن کے پاس ایك ھدیہ بھیجتا ھوں اور دیکھوں (میرے) بھیجے ھوئے کیا لے کر آتے ھیں - [٣٦] تو جب وہ سلیمان کے پاس آیا تو اُس نے کہا کیا تم مال سے میري مدد کرنا چاھتے ھو ؟ مگر جو کچھہ خدا نے مجکو دیا ھے وہ بہتر ھے اُس چیز سے جو اُس نے تم کو دیا ھے - بلکہ تم ھي اپنے ھدئے سے خوش ھوتے ھو گے - [٣٧] تو اُن کے پاس پھر جا - ھم ضرور ان پر ایسي فوج لے کر آئینگے جن سے وہ مقابلہ نہیں کر سکتے اور ھم ان

کو اس سے ذلیل کر کے نکال باہر کرینگے - اور وہ رسوا ہو جائینگے - [۳۸] بولا اے سردارو تم میں کون ہے جو اُس کے تخت کو میرے پاس لے آئے قبل اِس کے کہ وہ میرے پاس فرماں‌بردار بن کرچلے آئیں - [۳۹] جنوں میں سے عفریت نے کہا کہ میں اُس کو تیرے پاس لا دونگا قبل اِس کے کہ تو اپنی جگہ سے اُٹھے - اور میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور با امانت ہوں - [۴۰] ایك شخص جو کتاب کا جاننے والا تھا اُس نے کہا کہ میں اُس کو تیرے پاس لا دیتا ہوں قبل اِس کے کہ تیری آنکھہ جھپك سکے - تو جب اس نے اُس کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو بولا کہ یہہ میرے پروردگار کا فضل ہے تا کہ وہ مجھکو آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا کفر کرتا ہوں - اور جو کوئی شکر کرے وہ اپنے ہی لئے شکر کرتا ہے - اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا پروردگار (اُس سے) بے پروا اور کرم کرنے والا ہے - [۴۱] بولا اُس کے لئے اس کا تخت بدل ڈالو دیکھیں آیا وہ راہ پاتی ہے بھی یا جو لوگ راہ نہیں پاتے یہہ بھی اُن ہی میں سے ہے - [۴۲] تو جب وہ آئی تو اُس سے کہا گیا کہ کیا تیرا تخت بھی اِسی طرح کا ہے ؟ بولی گویا کہ یہہ وہی ہے - اور ہم کو تو اس سے پہلے معلوم ہو چکا تھا اور ہم مسلمان تھے - [۴۳] اور خدا کے سوا وہ جس چیز کی عبادت کرتی تھی اُسی نے اس کو روك رکھا تھا - وہ کافر لوگوں میں سے تھی - [۴۴] اُس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو - تو جب اُس نے وہ * دیکھا تو اس نے اس کو گہرا پانی سمجھا اور بہت گھبرا گئی † - بولا یہہ تو محل ہے جس میں شیشے منڈھے

* شیشے کا فرش

† لفظی معنی یہ ہونگے کہ اُس نے اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں - مگر یہ ایک عربی محاورہ ہے جس سے سخت گھبراہٹ کے معنی سمجھے جاتے ہیں -

هيں - بولي اے ميرے پروردگار ميں نے اپنے آپ پر ظلم كيا اور ميں سليمان كے ساتهہ پروردگار عالم كي مطيع هوئي -

[۴۵] اور هم نے ثمود كي طرف اُن كے بهائي صالح كو بهيجا كه خدا كي عبادت كرو - مگر اسي وقت وہ دو فريق هو گئے كه جهگڑنے لگے - [۴۶] كها اے ميري قوم - نيكي سے پهلے تم برائي كے لئے كيوں جلدي كرتے هو ؟ خدا سے استغفار كيوں نهيں كرتے كه تم پر رحم كيا جائے ؟ [۴۷] بولے هم نے تجهكو اور جو تيرے ساتهہ هيں اُن كو منحوس پايا - بولا تمهاري نحوست خدا هي كي طرف سے هے - نهيں تم لوگ تو بلا ميں گرفتار هونے والے هو- [۴۸] اور شهر ميں نو آدمي تهے جو ملك ميں فساد كرتے تهے اور اِصلاح نهيں كرتے - [۴۹] بولے كه خدا كي قسم كهاؤ كه هم ضرور اُس كو اور اُس كے لوگوں كو شب خون مارينگے پهر هم اُس كے وارثوں سے كهينگے كه اُس كے لوگوں كے هلاك هوتے وقت هم تو حاضر هي نه تهے - اور هم سچ كهتے هيں - [۵۰] اور اُنهوں نے ايك تدبير كي اور هم نے بهي ايك تدبير كي - اور وہ نهيں جانتے تهے - [۵۱] تو ديكهہ اُن كے مكر كا كيا انجام هوا ؟ يهہ هوا كه هم نے اُن كو اور اُن كي قوم كو سب كو ايك بارگي هلاك كر ڈالا - [۵۲] اور يهہ اُن كے گهر خالي پڑے هيں اِس لئے كه اُنهوں نے ظلم كيا تها - بے شك اس ميں بهي جاننے والوں كے لئے ايك نشاني هے - [۵۳] اور جو لوگ ايمان لائے اور پرهيزگاري كئے هم نے اُن كو بچا ليا - [۵۴] اور لوط - جب اُس نے اپني قوم سے كها كه كيا تم بے حيائي كرتے هو حالانكه تم ديكهتے هو - [۵۵] كيا تم عورتوں كے سوا مردوں پر بهي شهوت راني كے لئے دوڑتے هو- بلكه تم ايك جاهل قوم هو - [۵۶] تو اُس كي قوم

کا اور کچھہ جواب نہ ھوا کہ وہ بولے کہ لوط کے لوگوں کو اپني بستي سے نکال دو - یہہ لوگ پاك صاف رھنا چاھتے ھیں - [۵۷] تو ھم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بچا لیا - مگر اُس کي عورت کہ ھم نے اُس کو پیچھے رھنے والي ٹھہرایا تھا - [۵۸] اور ھم نے اُن پر مینھہ برسایا - اور جن لوگوں کو ڈرایا جا چکا تھا اُن کے حق میں یہہ کیا برا مینھہ تھا -

[۵۹] تو کہہ دے کہ تعریف ھے خدا ھي کو اور سلام ھے اُس کے بندوں پر جن کو اُس نے برگزیدہ کیا - خدا بہتر ھے یا وہ جن کو یہہ شریك کرتے ھیں ؟ ¶ [۶۰] کس نے آسمان اور زمین پیدا کیا اور آسمان سے تمھارے لئے پاني اُتارا ؟ پھر ھم نے اُس سے رونق‌دار باغ اُگائے - یہہ تمھارا کام نہ تھا کہ تم اُس کے درختوں کو اُگاتے - کیا خدا کے ساتھہ کوئي اور معبود بھي ھے ؟ نہیں - وہ لوگ تیڑھے چلنے والے ھیں - [۶۱] کس نے زمین کو ٹھکانا بنایا اور اُس میں نہریں بنائیں اور اُس کے لئے بوجھل پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں میں ایك آڑ رکھي ؟ کیا خدا کے ساتھہ کوئي اور معبود بھي ھے ؟ نہیں - بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے - [۶۲] کون ھے کہ مضطر کي دعا قبول کرتا ھے جب وہ اُس کو پکارتا ھے ؟ اور برائي کو دور کرتا ھے اور تم کو دنیا میں جانشین بناتا ھے ؟ کیا خدا کے ساتھہ کوئي اور معبود بھي ھے ؟ تم بہت کم غور کرتے ھو - [۶۳] کون ھے جو تم کو خشکي اور تري کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ھے اور کون اپني رحمت سے پہلے ھواؤں کو خوش خبري دینے کو بھیجتا ھے ؟ کیا خدا کے ساتھہ کوئي اور معبود بھي ھے ؟ خدا اُن کے شرك سے بہت بلند ھے - [۶۴] کس نے پہلي بار پیدا کیا اور پھر اُس کو دوبارہ پیدا کرتا ھے اور تم کو آسمان

اور زمین سے کون رزق دیتا ہے ؟ کیا خدا کے ساتھہ کوئي اور معبود بھي ہے ؟ تو کہہ دے کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو اپني دلیل لاؤ - [٦٥] تو کہہ دے کہ جو کوئي آسمان اور زمین میں ہیں کوئي غیب کي بات نہیں جانتا مگر خدا - اور یہہ لوگ نہیں جانتے کہ کب اُٹھائے جائینگے - [٦٦] بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم عاجز رہ گیا ہے - نہیں - وہ تو اس کي نسبت شك میں ہیں - نہیں - وہ اس کي نسبت اندھے ہیں -

[٦٧] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مٹي ہو جائینگے اور ہمارے باپ دادے بھي (جو مٹي ہو گئے ہیں) کیا ہم سب پھر نکال کھڑے کئے جائینگے ؟ [٦٨] اس سے پہلے بھي ہم سے اور ہمارے باپ دادوں سے یہي وعدہ کیا گیا تھا - یہہ تو بس اگلوں کي کہانیاں ہیں - [٦٩] تو کہہ دے دنیا میں سیر کرو اور پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا ہوا - [٧٠] اور اُن کے بارے میں غم نہ کھا اور اُن کے مکر سے تنگ دل نہ ہو - [٧١] اور یہہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو یہہ وعدہ کب ہوگا ؟ [٧٢] تو کہہ دے کہ شاید جس کي تم جلدي کر رہے ہو وہ تمہارے پیچھے آہي لگا ہے - [٧٣] اور تیرا پروردگار لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے - مگر ان میں اکثر شکر نہیں کرتے - [٧٤] اور بے شك تیرا پروردگار جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں - [٧٥] اور آسمان اور زمین میں کوئي چیز پوشیدہ نہیں مگر وہ کتاب میں صاف (لکھي ہوئي) ہے - [٧٦] بے شك یہہ قران بني اسرائیل کي اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اِختلاف کرتے

هیں - [۷۷] اور ایمان والوں کے لئے یہہ ضرور هدایت اور رحمت هے - [۷۸] بے شك تیرا پروردگار اپنے حکم سے اُن میں فیصله کر دیگا - اور وہ زبردست اور جاننے والا هے - [۷۹] تو خدا پر توکل کر - بے شك تو صریح حق پر هے - [۸۰] تو تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نه تو بہروں کو پکارنا سنا سکتا هے جب وہ پیٹھہ پھیر کر چل دیتے هیں - [۸۱] اور تو اندھوں کو اُن کي گمراهي سے نکال نہیں سکتا - تو تو بس اسي کو سنا سکتا هے جو هماري آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان هوئے - [۸۲] اور جب اُن پر بات آن پڑے گي تو هم اُن کے لئے زمین سے ایك جانور نکالینگے جو اُن سے بول دیگا که لوگ هماري آیتوں کا یقیں نہین کرتے تھے - [۸۳] اور جس دن هم هر ایك اُمت میں سے اُس جماعت کو جمع کرینگے جو هماري آیتوں کو جھتلایا کرتے تھے - پھر وہ فرقه فرقه اِکتھے کئے جائینگے - [۸۴] یہاں تك که جب وہ آئینگے وہ فرمائیگا کیا تم نے میري آیتوں کو جھتلایا حالانکه تم اس کا علم نہیں رکھتے تھے - آیا تم کیا کرتے تھے ؟ [۸۵] اور اُن پر بات آن پڑیگي اِس لئے که اُنھوں نے ظلم کیا - اور وہ نہیں بول سکینگے - [۸۶] کیا اُنھوں نے یہہ نہیں دیکھا که هم نے رات بنایا تا که وہ اس میں آرام کریں اور دن تا که دیکھیں بھالیں - بے شك اس میں بھي ایمان والوں کے لئے نشانیاں هیں - [۸۷] اور جس دن صور پھونکا جائیگا تو جو کوئي آسمان اور جو کوئي زمین میں هے سب ڈر جائینگے مگر جس کو خدا چاهے - اور اُس کے آگے سب ذلیل هو کر آئینگے - [۸۸] اور تو پہاڑوں کو دیکھیگا که تو اُن کو جما هوا خیال کرتا هے وہ بھي بادلوں کي طرح اُڑ جائینگے -

یہہ خدا کي کاري گري هے جس نے هر چیز کو محکم کیا هے - بے شك جو کچھہ تم کرتے هو - وہ اُس کي خبر رکھتا هے - [۸۹] جو کوئي نیکي لے کر آئے تو اُس کو اس سے بہتر ملیگا - اور وہ اس دن ڈر سے بچے رهینگے - [۹۰] اور جو کوئي برائي لے کر آئے تو وہ اپنے مونهوں کے بل (جهنم کي) آگ میں ڈالے جائینگے - تم تو بس اپنے هي کئے کي جزا دئے جاؤگے - [۹۱] مجکو تو بس یہي حکم ملا هے کہ میں اس شہر کے پروردگار کي عبادت کروں جس نے اس کو حرمت دي هے - اور سب کچھہ تو اُسي کا هے - اور مجکو حکم هوا هے کہ میں مسلمان هوں - [۹۲] اور یہہ کہ میں قرآن پڑھہ کر سناؤں - تو جس نے هدایت پائي تو اُس نے اپنے هي لئے هدایت پائي - اور جو کوئي گمراہ هوا تو کہہ دے کہ میں تو بس ڈرانے والا هوں - [۹۳] اور تو کہہ کہ تعریف خدا هي کو هے - وہ تم کو ضرور اپني نشانیاں دکھائیگا - اور تم اُن کو پہچان لوگے - اور جو کچھہ تم کرتے هو تیرا پروردگار اُس سے غافل نهیں -

سورۂ قصص

مکي - ۸۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] طسم - [۲] یہہ آیتیں هیں بیان کرنے والي کتاب کي - [۳] هم اُن لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے هیں موسیٰ اور فرعون کي کچھہ تحقیق خبریں تجکو پڑھہ کر سناتے هیں - [۴] فرعون ملك میں مغرور هوا جاتا تها اور اُس نے وهاں کے لوگوں کو مختلف گروہ کر رکھا تها -

اُن میں سے ایک گروہ کو کمزور بنا رکھا تھا - اُن کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور اُن کي عورتوں کو جیتا رهنے دیتا - وہ بڑا مفسد تھا - [٥] اور هم نے چاها که جو ملك میں کمزور تھے اُن پر احسان کریں اور اُن کو پیشوا بنائیں اور اُن کو (ملك کا) وارث بنائیں - [٦] اور اُن کو ملك میں قدرت دیں اور فرعون کو اور هامان کو اور اُن کي فوج کو اُن کے هاتھہ سے وہ چیزیں دکھائیں جس سے وہ ڈرتے تھے - [٧] اور هم نے موسیٰ کي ماں کي طرف وحي بھیجي که تو اُس کو دودھہ پلائے جا - تو جب تجکو اُس کي نسبت ڈر هو تو اُس کو دریا میں ڈال دے - اور ڈر مت - اور نه غم کھا - هم اُس کو تیري طرف پھیر لائینگے اور هم اُس کو (اپنا) رسول بنائینگے - [٨] تو اُس کو فرعون کے لوگوں نے اُتھا لیا تا که یهہ اُن کا دشمن اور غم کا باعث هو - فرعون اور هامان اور اُن کي فوج خطا کار تھي - [٩] اور فرعون کي بیوي نے کها که یهہ میري اور تیري آنکھوں کي ٹھنڈك هوگا - اس کو نه مارو - شاید یهہ هم کو نفع پهنچائے یا هم اس کو (اپنا) بیٹا بنا لیں - اور وہ نه سمجھے - [١٠] اور موسیٰ کي ماں کا دل (ڈر سے) سون هوگیا - عنقریب وہ اُس کو ظاهر کردیتي اگر هم اُس کے دل کو نه مضبوط کردیتے - تا که وہ (میري بات کو) مانے - [١١] اور اُس نے اپني بهن سے کها که اس کے پیچھے پیچھے چلي جا - اور وہ اُس کو دور سے دیکھتي تھي - اور وہ نهیں سمجھتے تھے - [١٢] اور هم نے اِس سے پهلے اُس پر دودھہ بند رکھا تھا - تو اُس نے کها کیا میں تم کو ایك ایسے گھر کے لوگوں کے پاس لے جاؤں جو تمهارے لئے اُس کو پالیں -

اور جو اُس کے خیر خواہ بھي هوں - [١٣] تو هم اُس کو اُس کي ماں کي طرف پھیر لائے تاکہ اُس کي آنکھیں ٹھنڈي هوں اور وہ غم نہ کھائے اور تاکہ وہ جانے کہ خدا کا وعدہ سچا ھے - لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے -

[١۴] اور جب وہ اپني جواني کو پہنچا اور پورا (آدمي) هوا تو هم نے اُس کو حکم اور علم دیا - اور نیك لوگوں کو هم اسي طرح جزا دیتے هیں - [١٥] اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل هوا کہ جب اُس کے رهنے والے غفلت میں پڑے (سوتے) تھے - تو اُس نے اُس میں دو آدمیوں کو لڑتا پایا - ایك اُس کي قوم کا تھا اور دوسرا اُس کے دشمن کي قوم کا - تو جو اُس کي قوم کا تھا اُس نے اُس سے اپنے دشمن کي قوم کے شخص کے مقابلے میں فریاد کي - تو موسیٰ نے اُس کو ایك گھوسا مارا اور اُس کا خاتمہ کرڈالا - بولا کہ یہہ تو شیطان کا کام هوا - بے شك وهي صریح دشمن اور گمراہ کرنے والا ھے - [١٦] بولا اے میرے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ھے - تو تو مجکو بخش دے - تو اُس نے اُس کو بخش دیا - بے شك وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ھے - [١٧] بولا اے میرے پروردگار اسلئیے کہ تونے مجھہ پر احسان کیا ھے میں اب هرگز کسي گنہگار کي پشت پناهي نہ کرونگا - [١٨] تو وہ صبح کو ڈرتا هوا شہر میں گیا کہ دیکھے تو وهي شخص جس نے کل اُس سے مدد مانگي تھي اُس کو پکار رها ھے - موسیٰ نے اُس سے کہا کہ تو ضرور صریح گمراہ ھے - [١٩] تو جب اُس نے چاها کہ اُس شخص کو جو اُن دونوں کا دشمن تھا پکڑے تو وہ بولا کہ اے موسیٰ جس طرح تونے کل ایك شخص کو

مار ڈالا ھے اُسي طرح کیا مجکو بھي مار ڈالیگا ؟ تو تو بس ملك میں سرکشي کرنا چاھتا ھے اور اصلاح نہیں کرنا چاھتا - [۲۰] اور شہر کے دوسري طرف سے ایك شخص دوڑتا ھوا آیا - کہا کہ اے موسیٰ سردار تیري نسبت مشورہ کرتے ھیں کہ تجکو مار ڈالیں - تو نکل بھاگ - میں تیرا خیر خواہ ھوں - [۲۱] تو وہ ڈرتا ھوا اور دیکھتا ھوا اس سے نکل بھاگا - کہا اے میرے پروردگار مجکو ظالم لوگوں سے بچا -

[۲۲] اور جب وہ مدین کي طرف چلا تو کہا کہ شاید میرا پروردگار مجکو سیدھي راہ دکھائے - [۲۳] اور جب وہ مدین کے پاني پینے کي جگہ پر پہنچا تو وھاں آدمیوں کے ایك گروہ کو دیکھا کہ وہ (اپنے مویشي کو) پاني پلا رھے تھے - اور اُس کے پرلے سرے میں دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ (اپنے مویشي کو) روکے کھڑي تھیں - بولا تمھارا کیا حال ھے ؟ وہ بولیں کہ ھم پاني نہیں پلا سکتے جب تك کہ چرواھے (اپنے مویشي) ھٹا نہ لے جائیں - اور ھمارا باپ بہت بوڑھا ھے - [۲۴] تو اُس نے اُن کے (مویشي) کو پاني پلا دیا اور سائے کي طرف پھر آیا - اور کہا اے میرے پروردگار میں محتاج ھوں اس بھلائي کا جو تو میري طرف نازل کرنے والا ھے - [۲۵] تو اُن دونوں میں سے ایك شرماتي ھوئي اُس کے پاس آئي - بولي میرا باپ تجکو بلاتا ھے کہ جو تونے ھم لوگوں کے (مویشي) کو پاني پلا دیا ھے اس کے لئے تجکو اِنعام دے - تو جب وہ اُس کے پاس آیا اور اپنا قصہ بیان کیا تو وہ بولا ڈر مت - تونے ظالم لوگوں سے نجات پائي - [۲۶] اُن دونوں میں سے ایك نے کہا کہ اے میرے ابا اس کو

نوکر رکھہ لے - سب سے اچھا آدمي جو تو نوکر رکھیگا قوي اور امین ہونا چاھئے - [۲۷] بولا کہ میں چاھتا ھوں کہ میري ان دو بیٹیوں میں سے ایك کا نکاح تیرے ساتھہ کردوں اِس شرط پر کہ تو آتھہ برس میري نوکري کرے اور اگر تو دس برس پورے کردے تو یہہ تیري طرف سے ھوگا - اور میں نہیں چاھتا کہ تیرے اوپر زیادہ محنت ڈالوں - اگر خدا نے چاھا تو تو مجکو نیك آدمي پائیگا - [۲۸] کہا کہ میرے اور تیرے درمیان یہي بات رھي - ان دو مدتوں میں سے کوئي سي میں پوري کروں میرے اوپر کوئي جبر نہیں - اور جو کچھہ ھم کہتے ھیں خدا اُس پر نگہبان ھے -

[۲۹] تو جب موسی نے مدت پوري کردي اور اپني بیوي کو لے کر چلا تو اُس نے طور کي جانب ایك آگ دیکھي - اپني بیوي سے کہا کہ تھہر جاؤ - میں نے آگ دیکھي ھے - شاید میں اس میں سے تمھارے پاس کوئي خبر لاؤں یا ایك چنگاري آگ کي - تاکہ تم سینکو - [۳۰] تو جب وہ اُس کے پاس آیا تو زمین مبارك میں میدان کے داھنے کنارے کے درخت سے اُس کو آواز آئي کہ اے موسی میں خدا ھوں دنیا جہان کا پروردگار - [۳۱] اور اپني لاٹھي تو ڈال دے - تو جب اُس نے لاٹھي کو ھلتے ھوئے دیکھا گویا کہ وہ سانپ تھا تو وہ پیٹھہ پھیر کر چلا اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا - اے موسی (اس کے) آگے آ - اور ڈر مت - تو امن میں ھے - [۳۲] اپنا ھاتھہ اپنے گریبان میں ڈال - بغیر کسي بُرائي کے یہہ سفید ھوکر نکل آئیگا - اور خوف کے سبب اپنا بازو اپني طرف ملا لے - فرعون اور اُس کے سرداروں کے لئے تیرے پروردگار کي طرف سے یہہ دونوں دلیلیں ھیں -

وہ لوگ بدکار هیں - [۳۳] کہا اے میرے پروردگار میں نے
ان میں سے ایك شخص کو مار ڈالا ھے - اسلئے ڈرتا ھوں
کہ کہیں وہ مجھکو نہ مار ڈالیں - [۳۴] اور میرا بھائي
ھارون زبان کے اعتبار سے وہ مجھہ سے زیادہ فصیح ھے - تو
تو اُس کو میرے ساتھہ مدد دینے کے لئے بھیج دے کہ وہ
میري تصدیق کرے - میں ڈرتا ھوں کہ کہیں وہ مجھکو نہ
جھٹلائیں - [۳۵] بولا هم ابھي تیرے بھائي سے تیرا بازو
قوي کرینگے اور ھم تمھارے لئے دلیل رکھینگے - تو وہ تم تك
نہیں پہنچ سکینگے - ھماري آیتیں لے کر جاؤ - تم دونوں
اور جو کوئي تمھاري پیروي کریگا وھي غالب رھیگا -
[۳۶] تو جب اُن کے پاس موسیٰ ھماري بین دلیلیں لے کر
آیا تو وہ بولے کہ یہہ تو بس جادو ھے کہ باندھہ لیا گیا ھے -
اور ھم نے یہہ تو اپنے اگلے باپ دادوں میں نہیں سنا -
[۳۷] اور موسیٰ نے کہا کہ جو شخص اُس کي طرف سے
ھدایت لے کر آیا ھے اور جس کا انجام بخیر ھوگا میرا
پروردگار اس کو خوب جانتا ھے - ظالم کبھي فلاح نہیں
پانے کے - [۳۸] اور فرعون نے کہا کہ اے سردارو میں تو
نہیں جانتا کہ میرے سوا تمھارا کوئي معبود ھے - اور
اے ھامان میرے لئے مٹي پکا اور میرے لئے ایك محل بنا
کہ میں چڑھہ جاؤں اور موسیٰ کے پروردگار کو جھانك کر
دیکھوں - اور میں تو اُس کو ضرور جھوٹا سمجھتا ھوں -
[۳۹] اور وہ اور اُس کے لشکر نے دنیا میں ناحق تکبر کیا
اور خیال کرتے تھے کہ وہ ھماري طرف نہیں پھیرے جائینگے -
[۴۰] تو ھم نے اُس کو اور اُس کے لشکر کو گرفتار کیا -
اور اُن کو دریا مین ڈال دیا - اور دیکھہ ظالموں کا انجام

كيسا هوا ؟ [٤١] اور هم نے اُن كو پيشوا بنايا كه وه (لوگوں كو جهنم كي) آگ كي طرف بلاتے تهے - اور قيامت كے روز اُن كو مدد نه دي جائيگي - [٤٢] اور هم نے اُن كے پيچهے اس دنيا ميں لعنت لگادي اور قيامت كے روز وه بُرے حال ميں هونگے -

[٤٣] اور اگلے قرن هلاك كرنے كے بعد هم نے موسى كو كتاب دي جو لوگوں كے لئے سوجهه اور هدايت اور رحمت هے - شايد وه غور كريں - [٤٤] اور جب هم نے يهه كام موسى كے حوالے كيا تو تو (طور كے) پچهم طرف نه تها - اور نه تو حاضرين ميں سے تها - [٤٥] مگر هم نے بهت سے قرن پيدا كئے اور ان پر سے مدتيں گزر گئيں - اور نه تو مدين كے رهنے والوں ميں سے تها كه ان كو هماري آيتيں پڑهه كر سناتا - ليكن هم هي نے رسول بهيجے - [٤٦] اور جب هم نے (موسى كو) پكارا تها تو تو طور كي طرف نه تها - بلكه يهه تيرے پروردگار كي رحمت هے تا كه تو ان لوگوں كو ڈرائے جن كے پاس تجهه سے پهلے كوئي ڈرانے والا نهيں آيا - شايد يهه لوگ غور كريں - [٤٧] اور يهه (اس لئے بهيجا) كه كهيں ان كے اپنے كئے كے سبب ان پر كوئي مصيبت آپڑے تو يهه نه كهيں كه اے همارے پروردگار تونے همارے پاس كوئي رسول كيوں نه بهيجا ؟ تو تو هم تيري آيتوں كي پيروي كرتے اور ايمان والوں ميں هوتے - [٤٨] پهر جب هماري طرف سے ان كے پاس حق آپهنچا تو وه بولے كه اس كو كيوں نهيں ملا جو موسى كو ملا تها - كيا جو پهلے موسى كو ملا تها اس سے (لوگوں نے) كفر نه كيا ؟ وه تو بولے كه يهه دو جادوگر هيں ايك دوسرے كے پشت پناه - اور بولے كه هم كسي كو نهيں مانتے

هيں - [۴۹] اور تو کہہ دے کہ خدا کے پاس سے کوئي کتاب
لاؤ جو اس سے بڑھ کر هدايت کرنے والي هو - ميں بهي
اُس کي پيروی کرونگا اگر تم سچے هوئے - [۵۰] تو اگر وہ
تيری بات نہ سنيں تو جان رکهہ کہ وہ تو بس اپني خواهشوں
کي پيروي کرتے هيں - اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ هوگا جو
بغير خدا کي هدايت کے اپني خواهشوں کي پيروي کرے ؟
خدا ظالم لوگوں کو هدايت نہيں کرتا -

[۵۱] اور هم نے پے درپے ان سے باتيں کيں تا کہ وہ
غور کريں - [۵۲] جن لوگوں کو اس سے پہلے هم نے کتاب
دي وہ تو اس پر ايمان رکهتے هيں - [۵۳] اور جب يہہ اُن کو
پڑھ کر سنايا جاتا هے تو وہ کہتے هيں کہ هم اس پر ايمان
لائے - يہہ همارے پروردگار کي طرف سے برحق هے - هم تو
اس سے پہلے بهي مسلمان تهے - [۵۴] يہي لوگ هيں جن کو
دُهرا اجر ديا جائيگا اسلئے کہ وہ صبر کئے اور بُرائي کو
بهلائي سے ٹال دئے اور خرچ کيا جو کچهہ هم نے اُن کو ديا -
[۵۵] اور جب وہ لغو بات سنے تو اُس سے منہہ پهير لئے اور
بولے کہ همارے کئے هم کو ملينگے اور تمهارے کئے تم کو
ملينگے - تم کو سلام - هم جاهلوں کو نہيں چاهتے -
[۵۶] تو نہيں هدايت کر سکتا جس کو تو چاهے - بلکہ
خدا هدايت کرتا هے جس کو وہ چاهے - اور وهي هدايت
پانے والوں کو خوب جانتا هے - [۵۷] اور يہہ کہتے هيں کہ
اگر هم تيرے ساتهہ هدايت کي پيروي کريں تو تو هم اپني
زمين سے نکال دئے جائينگے - کيا هم نے اُن کو حرم ميں امن
کي جگہ نہيں دي کہ اس طرف همارے پاس سے کهانے کے لئے
هر طرح کے ميوے کهنچے چلے آتے هيں - ليکن ان ميں اکثر

لوگ علم نهیں رکھتے - [۵۸] اور هم نے کتني بستیاں جو اپني معیشت پر اِتراتي تهیں هلاك کر ڈالیں - اور یهه هیں ان کے گهر که ان کے بعد ان میں کوئي نه رها - مگر تهوڑے - اور هم هي (ان کے) وارث هوئے - [۵۹] اور تیرا پروردگار ایسا نهیں کو وه کسي بستي کو هلاك کرڈالے قبل اس کے که وه اس کے بڑے شهر میں ایك رسول بهیجے جو اُن لوگوں کو هماري آیتیں پڑهه کر سنائے - اور نه هم نے بستیوں کو هلاك کیا مگر اسلئے که ان کے رهنے والے ظالم تهے - [۶۰] اور جو کچهه چیزیں تم کو دي گئي هیں وه دنیا کي زندگي کے فائدے اور اُس کي زینت هیں - اور جو کچهه خدا کے هاں هے وه بهتر هے اور باقي رهنے والي - کیا پهر بهي تم کو عقل نهیں ؟

[۶۱] کیا وه شخص جس سے هم نے وعدۂ نیك کیا هے اور جس کو وه مل کر رهیگا کیا وه اس شخص کي طرح هے جس کو هم نے دنیا کي زندگي کے فائدے دے رکهے هیں اور جو پهر قیامت کے دن حاضر کیا جائیگا ؟ [۶۲] اور جس دن وه اُن کو بلائیگا اور کهیگا که جن کو تم همارے شریك سمجهتے تهے وه کهاں هیں ؟ [۶۳] جن لوگوں پر بات آ پڑے گي وه کهینگے که اے همارے پروردگار یهه لوگ هیں جن کو هم نے گمراه کیا تها - هم تیرے سامنے اپنے کو بري کرتے هیں - یهه لوگ هماري تو عبادت نهیں کرتے تهے - [۶۴] اور اُن سے کها جائیگا که اپنے شریکوں کو بلاؤ - اور وه اُن کو بلائینگے - تو وه اُن کو جواب نه دینگے اور وه عذاب دیکهینگے - اے کاش وه هدایت پائے هوتے - [۶۵] اور جس دن وه اُن کو پکاریگا اور کهیگا که تم نے رسولوں کو کیا جواب

دیا تھا؟ [۶۶] تو اُن کو اُس دن کوئي بات نه سوجھه پڑیگي اور وہ ایك دوسرے سے پوچھه بھي نه سکینگے - [۶۷] مگر جو کوئي توبه کرے اور ایمان لائے اور نیك کام کرے تو شاید وہ فلاح پاجائے - [۶۸] اور تیرا پروردگار پیدا کرتا ھے جو وہ چاھے اور پسند کرتا ھے (جس کو چاھے) - اُن کا کوئي اختیار نہیں - خدا پاك ھے - اور اُن کے شرك سے بہت بالا تر - [۶۹] اور تیرا پروردگار جانتا ھے جو کچھه اُن کے سینے چھپاتے ھیں اور جو کچھه وہ ظاھر کرتے ھیں - [۷۰] اور وھي خدا ھے - اُس کے سوا کوئي خدا نہیں - دنیا اور آخرت میں اُسي کي تعریف ھے - اور اُسي کا حکم ھے - اور تم کو اُس کي طرف پھر جانا ھے - [۷۱] تو کہه دے که کیا تم نے دیکھا که اگر خدا قیامت کے دن تك تم پر ھمیشه رات کئے رھے تو خدا کے سوا کون ایسا معبود ھے جو تمھارے لئے روشني لادے؟ پھر بھي کیا تم نہیں سنتے؟ [۷۲] تو کہه دے که کیا تم نے دیکھا که اگر خدا قیامت کے دن تك تم پر ھمیشه دن کئے رھے تو خدا کے سوا کون ایسا معبود ھے که تمھارے لئے رات لادے تا که تم اس میں آرام کرو؟ پھر بھي کیا تم نہیں دیکھتے؟ [۷۳] اور اپني رحمت سے اُس نے تمھارے لئے رات اور دن کو بنایا تاکه تم اُس میں آرام کرو اور تاکه اُس کا فضل ڈھونڈو - اور تاکه تم شکر گزار ھو - [۷۴] اور جس دن وہ اُن کو بلائیگا اور کہیگا که جن کو تم میرے شریك سمجھتے تھے وہ کہاں ھیں؟ [۷۵] اور ھر اُمت میں سے ھم ایك گواہ نکال کھڑا کرینگے اور کہینگے که اپني سندیں لاؤ - اور وہ جان جائینگے که حق تو خدا ھي کا ھے - اور جو کچھه وہ جھوٹ باندھا کرتے ھیں وہ سب اُن سے کھو جائیگا -

[٧٦] قارون موسیٰ كي قوم سے تها - مگر اُس نے ان سے سركشي كي - اور هم نے اُس كو اِتنے خزانے دئے تهے كه اُس كي كنجياں كئي قوي آدميوں پر بهي بهاري هوتي تهيں - جب اُس كي قوم نے اُس سے كہا كه زيادہ خوش مت هو - خدا زيادہ خوش هونے والوں كو پيار نہيں كرتا - [٧٧] اور جو تجهكو خدا نے ديا هے اُس كے ذريعه سے آخرت كا گهر ڈهونڈ - اور دنيا ميں اپنا حصه نه بهول جا - اور نيكي كر جس طرح خدا نے تجهه سے نيكي كي هے - اور دنيا ميں فساد نه ڈهونڈ - خدا فساد كرنے والوں كو پيار نہيں كرتا - [٧٨] بولا مجهكو تو يهه ميرے علم كے سبب ملا هے - كيا وہ نہيں جانتا كه خدا نے اس سے پہلے كتنے هي قرن هلاك كر ڈالے جو ان سے زيادہ قوي تهے اور ان سے زيادہ جمع ركهتے تهے ؟ اور گنهگاروں سے تو اُن كے گناہ كے بارے ميں پوچها نہيں جاتا - [٧٩] تو وہ اپني آرايش كے ساتهه اپني قوم كے آگے آنكلا - جو لوگ دنيا كي زندگي چاهتے تهے وہ بولے كه اے كاش هم كو بهي ملتا جيسا قارون كو ملا هے - وہ تو بڑا نصيبور هے - [٨٠] اور جن كو علم ديا گيا تها وہ بولے كه تم پر واے هے - جو شخص ايمان ركهتا اور نيك كام كرتا هے اُس كے لئے خدا كا ثواب اس سے بڑهه كر هے - اور يهه بات تو صرف صبر كرنے والوں كو سكهائي جاتي هے - [٨١] تو هم نے اُس كو اور اُس كے گهر كو زمين ميں دهنسا ديا - پهر تو خدا كے سوا كوئي جماعت نه تهي كه اُس كي مدد كر سكتي - اور نه وہ آپ اپني مدد كر سكا - [٨٢] اور جو لوگ كل اُس كے مرتبے كي آرزو كرتے تهے وہ صبح كو اُٹهے - بولے اے غضب يهه تو خدا هي اپنے بندوں ميں سے جس كا رزق چاهتا هے كشادہ كرتا هے اور تنگ كرتا،

هے - اگر هم پر خدا کا احسان نه هوتا تو وہ هم کو بهي دهنسا ديتا - اے غضب کافر فلاح نهيں پانے کے -
[۸۳] يهہ آخرت کا گهر هم نے اُن لوگوں کے لئے بنا رکها هے جو دنيا ميں تکبر کرنا نهيں چاهتے اور نه فساد - اور عاقبت تو پرهيزگاروں کے لئے هے - [۸۴] جو کوئي نيکي لے کر آئيگا اُس کو اُس سے بهتر مليگا - اور جو کوئي بُرائي لے کر آئيگا تو جو لوگ بُرائي کرتے هيں اُن کو تو بس اُن هي کے کئے کي جزا دي جائيگي - [۸۵] بے شك جس نے تيرے لئے قرآن مقرر کيا هے وہ ضرور تجکو ٹهکانے سے لگا ديگا - تو کهہ دے که ميرا پروردگار خوب جانتا هے کون هدايت لے کر آتا هے اور کون صريح گمراهي ميں هے - [۸٦] اور تو اس کي اُميد نه کرسکتا تها که تجکو کتاب دي جائے مگر يهہ تو تيرے پروردگار کي رحمت تهي - تو کافروں کي پشت پناهي نه کر - [۸۷] اور کهيں يهہ لوگ اس کے تجهہ پر نازل کئے جانے کے بعد بهي تجکو خدا کي آيتوں سے نه روکيں بلکه تو اپنے پروردگار کي طرف (لوگوں کو) بلاتا رہ اور مشرك نه بن - [۸۸] اور خدا کے ساتهہ کسي دوسرے معبود کو نه پکار - اُس کے سوا کوئي خدا نهيں - هر چيز هلاك هو جائيگي مگر اُسي کي ذات - اُسي کا حکم هے - اور اُسي کي طرف تم کو پهر کر جانا هوگا -

سورۂ عنکبوت

مکي - ٦۹ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] الم - [۲] کيا لوگوں نے يهہ گمان کر رکها هے که بس يهہ کهنے سے چهوٹ جائينگے که هم ايمان رکهتے هيں ؟ اور وہ

آزمائے نه جائینگے ؟ [٣] اور هم نے اُن لوگوں کو بھي آزمایا
تھا جو ان سے پهلے تھے - تو خدا ان لوگوں کو ضرور جان
لیگا جو سچے هیں - اور وہ جھوٹوں کو بھي ضرور جان لیگا -
[٤] کیا جو لوگ بُرائي کرتے هیں وہ یهہ سمجھتے هیں که
هم سے آگے نکل جائینگے ؟ بُرا هے جو وہ فیصله کرتے هیں -
[٥] جو کوئي خدا کي ملاقات کي اُمید رکھتا هے - تو خدا
کا وعدہ ضرور آکر رهیگا - اور وہ سننے والا اور جاننے والا هے -
[٦] اور جو کوئي کوشش کرتا هے وہ تو بس اپنے هي لئے کوشش
کرتا هے - بے شك خدا تمام عالموں سے بے نیاز هے - [٧] اور جو
لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے هیں هم اُن سے ضرور اُن کي
بُرائیاں دور کرینگے اور اُن کو ضرور اُن کے کاموں کي بهترین
جزا دینگے - [٨] اور هم نے آدمي کو اپنے ماں باپ سے حسن
سلوك کرنے کا حکم دیا هے - اور اگر وہ کوشش کریں که تو
میرے ساتھہ اُس چیز کو شریك کرے جس کا تجھکو علم نهیں
هے تو اُن کا کها نه مان - تم کو میري هي طرف پھر آنا هے تو
پھر میں تم کو تمھارے کاموں کي خبر دونگا - [٩] اور جو
لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے هیں هم اُن کو ضرور نیك
لوگوں میں داخل کرینگے - [١٠] اور لوگوں میں وہ بھي هے
جو کهتا هے که هم خدا پر ایمان رکھتے هیں مگر جب اُس کو
خدا کي راہ میں کچھہ ایذا پهنچتي هے تو وہ لوگوں کي
آزمایش کو گویا خدا کا عذاب ٹھهراتا هے - اور اگر تیرے
پروردگار کي طرف سے مدد پهنچے تو یهہ ضرور کهینگے که هم
تو تمھارے ساتھہ تھے - کیا خدا لوگوں کے دلوں کي بات
خوب نهیں جانتا ؟ [١١] اور خدا اُن لوگوں کو ضرور جانتا
هے جو ایمان رکھتے هیں اور وہ منافقوں کو بھي ضرور جانتا

ھے - [۱۲] اور جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ ایمان والوں سے
کھتے ھیں کہ ھماري راہ کي پیروي کرو - ھم تمھاري خطائیں
اُتھا لینگے - مگر یہہ اُن کي کوئي بھي خطا نھیں اُتھانے کے -
وہ تو جھوتے ھیں - [۱۳] اور یہہ اپنے بوجھہ اُتھائینگے اور
اپنے بوجھہ کے ساتھہ دوسرے بوجھہ بھي - اور قیامت کے دن
وہ ضرور اپني افترا پردازیوں کے بارے میں پوچھے جائینگے -
[۱۴] اور ھم نے نوح کو اُس کي قوم کي طرف بھیجا -
اور وہ اُن میں پچاس برس کم ایک ھزار برس رھا - پھر اُن کو
طوفان نے آ لیا جب وہ ظلم کرنے لگے - [۱۵] تو ھم نے اُس کو
اور جو اُس کے ساتھي کشتي میں تھے اُن کو بچا لیا - اور ھم نے
اُس کو لوگوں کے لئے ایک نشاني بنا دي - [۱۶] اور اِبراھیم -
جب اُس نے اپني قوم سے کھا کہ خدا کي عبادت کرو اور اُس سے
ڈرو - اگر تم کو سمجھہ ھے تو یھي تمھارے لئے بھتر ھوگا -
[۱۷] تم تو بس خدا کے سوا بتوں کي عبادت کرتے اور
جھوت بنا لیتے ھو - خدا کے سوا جن کي تم عبادت کرتے ھو
وہ تمھارے لئے رزق کا بھي اختیار نھیں رکھتے - تو خدا ھي
سے رزق مانگو اور اُسي کي عبادت کرو اور اُسي کا شکر کرو -
تم کو اُسي کي طرف پھر جانا ھے - [۱۸] اور اگر تم جھتلاؤ
تو تم سے پھلے بھي لوگوں نے جھتلایا ھے - اور رسول کا ذمہ
تو بس صاف صاف پھنچا دینا ھے - [۱۹] کیا اُنھوں نے
نھیں دیکھا کہ خدا نے کیوں کر پھلي بار پیدایش شروع
کي ؟ پھر اسي طرح بار بار کرتا ھے - یہہ تو خدا کے لئے
آسان ھے - [۲۰] تو کھہ دے کہ دنیا میں سیر کرو اور پھر
دیکھو کہ خدا نے کیوں کر پھلي بار پیدا کیا - پھر آخرت
میں بھي خدا ھي پیدا کریگا - بے شک خدا ھر چیز پر

قادر ہے - [۲۱] عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور رحم کرتا ہے جس پر چاہے - اور تم کو اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے - [۲۲] اور دنیا میں اور آسمان میں تم (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - اور نہ خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار -

[۲۳] اور جو لوگ خدا کی آیتوں سے اور اُس کی ملاقات سے کفر کرتے ہیں تو یہی لوگ میری رحمت سے نااُمید ہوئے - اور اُن ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے - [۲۴] اور اُس کی قوم کا جواب تو بس یہی تھا کہ اُنھوں نے کہا کہ اس کو مار ڈالو یا اُس کو جلا ڈالو - اور خدا نے اس کو آگ سے بچایا - ایمان والوں کے لئے تو اس میں بھی نشانیاں ہیں - [۲۵] اور اُس نے کہا کہ تم نے تو خدا کے سوا بس بتوں کو اختیار کر رکھا ہے - یہہ تو دنیا کی زندگی میں دوستی کے لحاظ سے ہے - پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک کو ایک اِنکار کریگا اور ایک کو ایک لعنت کریگا - اور تمہارا ٹھکانا تو (جہنم کی) آگ ہے - اور تمہارا کوئی مددگار نہیں - [۲۶] تو لوط اس پر ایمان لایا - اور کہا کہ میں اپنے پروردگار کے لئے ہجرت کرتا ہوں - بے شک وہ زبردست اور حکمت والا ہے - [۲۷] اور ہم نے اُس کو اِسحاق اور یعقوب عطا فرمایا - اور اُس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی اور ہم نے دنیا میں اُس کو اُس کا اجر دیا - اور آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوگا - [۲۸] اور لوط - جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے بھی نہیں کی ؟ [۲۹] کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو اور راہ قطع کرتے ہو ؟ اور اپنی مجلسوں میں بے حیائی کرتے ہو؟ تو اُس کی قوم کا جواب بس یہی تھا

کہ اُنهوں نے کہا کہ اگر تو سچا هے تو همارے اوپر خدا کا عذاب لے آ - [۳۰] بولا اے میرے پروردگار فساد کرنے والوں کے مقابلے میں میري مدد کر -

[۳۱] اور جب همارے بهیجے هوئے اِبراهیم کے پاس خوش خبري لے کر آئے تو وہ بولے کہ هم اس بستي کے لوگوں کو هلاک کرنے والے هیں - اُس کے رهنے والے ظالم هیں - [۳۲] بولا اس میں لوط بهي هے - بولے کہ هم خوب جانتے هیں جو اس میں هیں - اُس کو اور اُس کے لوگوں کو هم ضرور بچائینگے - مگر اُس کي بیوي کہ وہ پیچھے رهنے والوں میں سے هوگي - [۳۳] اور جب همارے بهیجے هوئے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن سے ناخوش هوا اور اُن کے سبب دل تنگ هوا - تو اُنهوں نے کہا کہ ڈر مت - اور نہ غم کھا - هم تجھکو اور تیرے لوگوں کو نجات دینے والے هیں مگر تیري بیوي کہ وہ پیچھے رهنے والوں میں سے هوگي - [۳۴] هم اُس بستي کے رهنے والوں پر آسمان سے عذاب اُتارنے والے هیں اِس لئے کہ یہہ لوگ بدکار هیں - [۳۵] اور جو لوگ عقل رکھتے هیں هم نے اُن کے لئے اس کو بین دلیل بنا کر چھوڑ دیا - [۳۶] اور مدین کي طرف اُن کے بهائي شعیب (کو بهیجا) - اور اُس نے کہا کہ اے میري قوم خدا کي عبادت کرو اور روز آخرت کے اُمیدوار رهو - اور دنیا میں فساد کرتے نہ پھرو - [۳۷] تو اُنهوں نے اُس کو جهٹلایا - تو اُن کو زلزلے نے آ لیا - اور صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں زانؤوں پر پڑے تھے - [۳۸] اور عاد اور ثمود - اور تم کو تو اُن کے گھر معلوم هي هیں - اور شیطان نے اُن کے کام ان کو اچھے کر دکھائے اور اُن کو راہ سے روکا حالانکہ وہ دیکھہ سکتے تھے - [۳۹] اور قارون اور فرعون اور هامان - اُن کے پاس تو موسیٰ بین دلیلیں

لے کر آیا - اور وہ ملك میں تکبر کرتے تھے - مگر (هم سے) نکل نهیں سکتے تھے - [۴۰] تو هم نے هر ایك کو اُس کے گناہ کے سبب گرفتار کیا تو اُن میں سے کسي پر تو هم نے پتھروں کا مینهہ برسایا اور اُن میں سے کسي کو تو آواز تند نے آ لیا - اور اُن میں سے کسي کو تو هم نے زمین میں دهنسا دیا - اور اُن میں سے کسي کو تو هم نے غرق کردیا - اور خدا ایسا نهیں کہ وہ اُن پر ظلم کرتا مگر وہ اپنے آپ پر ظلم کئے - [۴۱] جو لوگ خدا کے سوا دوست بناتے هیں اُن کي مثال جیسے مکڑي کي مثال هے کہ وہ (اپنا) گھر بناتي هے - مگر گھروں میں سب سے کمزور گھر تو مکڑي کا گھر هے - اے کاش یہہ جانتے هوتے - [۴۲] جن چیزوں کو یہہ لوگ خدا کے سوا پکارتے هیں وہ اُن کو جانتا هے - اور وہ زبردست حکمت والا هے - [۴۳] اور یہہ مثالیں هیں کہ هم ان کو لوگوں کے لئے بیان کرتے هیں - اور اس کو تو بس علم والے هي سمجھتے هیں - [۴۴] خدا نے آسمان اور زمین (اپني) مشیئت سے بنائے - بے شك ایمان والوں کے لئے تو اس میں بھي نشانیاں هیں -

¶ [۴۵] جو کتاب تیري طرف وحي کي گئي هے اُس کو پڑھہ اور نماز پر قائم رہ - نماز بے حیائي اور نا معقول باتوں سے روکتي هے - اور خدا کي یاد بڑي چیز هے - اور خدا جانتا هے جو تم کرتے هو - [۴۶] اور اهل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر عمدہ طور پر - سوا اُن کے جو ان میں سے ظلم کریں - اور تم کهو کہ هم اُس چیز پر ایمان لائے جو هم پر اُتاري گئي اور جو تم پر اُتاري گئي تھي اور همارا معبود اور تمهارا معبود ایك هے - اور هم اُسي کے مطیع هیں - [۴۷] اور اسي طرح هم نے تجھہ پر کتاب اُتاري - تو جن کو هم نے کتاب دي هے وہ اُس

پر ایمان رکھتے هیں - اور ان لوگوں میں بھي ایسے هیں جو
اُس پر ایمان رکھتے هیں - اور کافر هي هماري آیتوں سے اِنکار
کرتے هیں - [۴۸] اور اِس سے پہلے تو کوئي کتاب نہیں پڑھہ
سکتا تھا اور نہ تو اُس کو اپنے هاتھہ سے لکھہ هي سکتا تھا -
(ایسا هوتا) تو البتہ جھوت بات بنانے والے شك کر سکتے -
[۴۹] نہیں - جن لوگوں کو علم دیا گیا هے اُن کے دلوں میں
تو یہي بین آیتیں هیں - اور هماري آیتوں سے تو بس ظالم
هي اِنکار کرتے هیں - [۵۰] اور یہہ کہتے هیں کہ اِس پر
اُس کے پروردگار کي طرف سے آیتیں کیوں نہ اُتریں ؟ تو
کہہ دے کہ نشانیاں تو خدا کے هاں هیں - اور میں تو بس
صاف صاف ڈرانے والا هوں - [۵۱] کیا یہہ اُن کے لئے کافي
نہیں هے کہ هم نے تجھہ پر کتاب نازل کي جو اُن کو پڑھہ کر
سنائي جاتي هے ؟ بے شك اِس میں بھي ایمان والوں کے لئے
رحمت اور نصیحت هے -

[۵۲] تو کہہ دے کہ میرے اور تمھارے درمیان خدا کي
گواهي کافي هے - وہ جانتا هے جو کچھہ آسمان اور زمین
میں هے - اور جو لوگ جھوت کو مانتے اور خدا سے کفر کرتے
هیں تو یہي لوگ خسارہ اُٹھانے والے هیں - [۵۳] اور یہہ
لوگ عذاب کے لئے تجکو جلدي کرتے هیں - اور اگر
(اس کا) وقت مقرر نہ هوتا تو اُن پر عذاب ضرور آ پہنچتا -
اور یہہ اُن پر یکایك آ پڑیگا جب وہ جان بھي نہ سکینگے -
[۵۴] یہہ لوگ تجکو عذاب کے لئے جلدي کرتے هیں -
اور کافروں کو جہنم ضرور گھیرے هوئے هے - [۵۵] جس دن
کہ اُن کو عذاب اُوپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانك
لیگا اور وہ کہیگا کہ اپنے کئے کا مزہ چکھو - [۵۶] اے میرے

بندے جو ايمان رکھتے هو ميري زمين وسيع هے - تو بس
ميري هي عبادت كرو - [۵۷] هر جاندار موت كا مزه
چکھيگا - پھر تم کو هماري هي طرف پھر آنا هوگا - [۵۸] اور
جو لوگ ايمان رکھتے اور نيك كام كرتے هم أن كو جنت كے
بالا خانوں ميں جگه دينگے - كه أن كے نيچے سے نهريں
جاري هونگي - وه هميشه أسي ميں رهينگے - كام كرنے
والوں كا (كيسا) اچھا اجر هوتا هے - [۵۹] جو لوگ صبر كرتے
اور اپنے پروردگار پر توكل كرتے هيں - [۶۰] اور كتنے هي
جاندار هيں كه وه اپنا كھانا لئے نهيں پھرتے - خدا هي
أن كو اور تم كو رزق ديتا هے - اور وه سننے والا اور جاننے والا
هے - [۶۱] اور اگر تو أن سے پوچھے كه كس نے آسمان اور
زمين كو پيدا كيا هے اور سورج اور چاند كو مسخر كيا هے تو
وه ضرور كهينگے كه خدا نے - پھر كهاں سے پھرے جاتے هو؟
[۶۲] خدا هي اپنے بندوں ميں سے جس كا چاهے رزق كشاده
كرے يا أس كو تنگ كر دے - بے شك خدا هر چيز كا
جاننے والا هے - [۶۳] اور اگر تو أن سے پوچھے كه كس نے
آسمان سے پاني أتارا اور. أس سے مري هوئي زمين كو جلايا -
تو يهه ضرور كهينگے كه خدا نے - تو كهه دے كه تعريف
خدا هي كو هے - مگر ان ميں اكثر لوگ عقل نهيں ركھتے -

[۶۴] اور يهه دنيا كي زندگي تو بس ايك كھيل اور
تماشا هے - مگر آخرت كا ٹھكانا هي زندگي هے - اے كاش
يهه لوگ جانتے هوتے - [۶۵] اور جب يهه كشتي پر سوار
هوتے هيں تو خلوص مذهب سے خدا هي كو پكارتے هيں -
پھر جب وه أن كو بچا كر خشكي كي طرف لے جاتا هے تو
وه شرك كرنے لگتے هيں - [۶۶] تاكه جو هم نے أن كو ديا هے

اُس کی نا شکری کریں - اور فائدہ اُٹھائیں - مگر اُن کو معلوم ہوجائیگا - [۶۷] کیا اُنہوں نے یہہ نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو امن کی جگہ بنا رکھا ہے حالانکہ اُن کے گرد کے لوگ اچک لئے جاتے ہیں ؟ تو کیا یہہ جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور خدا کی نعمت سے کفر کرتے ہیں ؟ [۶۸] اور اس سے بڑھہ کر کون ظالم ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور حق کو جب وہ اُس کے پاس آجائے تو جھٹلا دے ؟ کیا کافروں کے ثواب پانے کی جگہ جہنم نہیں ہے ؟ [۶۹] اور جن لوگوں نے ہمارے بارے میں کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنی راہ دکھائینگے - اور خدا نیک لوگوں کا ساتھی ہے -

سورۂ روم

مکی - ۶۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم - [۲] رومی مغلوب ہو گئے [۳] قریب کے ملک میں - اور یہہ لوگ اپنے مغلوب ہونے کے بعد بھی غالب آئینگے - [۴] کئی برس کے اندر - اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی خدا ہی کا حکم ہے - اور اُس دن ایمان والے خوش ہونگے - [۵] خدا کی مدد کے سبب - وہ مدد دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ زبردست اور رحم والا ہے - [۶] یہہ خدا کا وعدہ ہے - خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا - لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے - [۷] یہہ لوگ دنیا کی زندگی کی ظاہر بات کو جانتے ہیں - اور آخرت سے غافل ہیں - [۸] کیا اُنہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا ؟ خدا نے آسمان اور زمین اور جو کچھہ اُن کے

بيچ ميں ھے اُن کو بس (اپني) مشيئت سے بنايا ھے اور ايك وقت مقرر کے لئے - مگر بہت سے لوگ اپنے پروردگار کي ملاقات سے کفر کرتے ھيں - [۹] کيا يہہ دنيا ميں سير نہيں کرتے اور ديکھتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے ان کا کيسا انجام ھوا ؟ وہ ان سے قوت ميں زيادہ تھے اور زمين کو جوتتے اور جيسا اُنھوں نے اس کو آباد کيا ھے آس سے بڑھہ کر انھوں نے اُس کو آباد کيا تھا - اور ان کے پاس ان کے رسول بين دليليں لے کر آئے - اور خدا تو ايسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر وھي اپنے آپ پر ظلم کئے - [۱۰] پھر جو لوگ برائي کرتے تھے اُن کا انجام برا ھوا - اِس لئے کہ انھوں نے خدا کي آيتوں کو جھٹلايا اور اُن سے ٹھٹھا کيا -

[۱۱] خدا ھي پہلي بار بيدا کرتا ھے اور پھر اُس کو بار بار پيدا کرتا ھے - پھر تم کو اُسي کي طرف پھر جانا ھے - [۱۲] اور جس دن (قيامت کي) گھڑي آ پڑيگي تو گنہگار نا اُميد ھو جائينگے - [۱۳] اور اُن کے شريکوں ميں سے کوئي اُن کي شفاعت نہ کريگا - بلکہ يہہ اپنے شريکوں سے کفر کرينگے - [۱۴] اور جس دن (قيامت کي) گھڑي آ پڑيگي اُس دن يہہ سب منتفرق ھو جائينگے - [۱۵] تو جو لوگ ايمان لائے اور نيك کام کئے اُن کي تو باغوں ميں خاطرداریاں ھونگي - [۱۶] اور جو لوگ کفر کئے اور ھماري آيتوں کو اور آخرت کي ملاقات کو جھٹلايا تو يھي لوگ عذاب کے لئے حاضر کئے جائينگے - [۱۷] تو پاکي ھے خدا کو جس وقت کہ تم کو شام ھو اور جس وقت کہ تم کو صبح ھو - [۱۸] اور آسمان اور زمين ميں اُسي کي تعريف ھے اور تيسرے پہر کو اور جب تم کو دوپہر ھو - [۱۹] وہ مردے سے زندہ نکالتا ھے اور

زندے سے مردہ نکال کھڑا کرتا ھے - اور وھي زمین کے مرجانے کے بعد اُس کو جلاتا ھے - اور اسي طرح تم بھي نکال کھڑے کئے جاؤگے -

[۲۰] اور اس کي نشانیوں میں سے یہہ بھي ھے کہ اُس نے تم کو مٹي سے بنایا - پھر تم آدمي بن گئے کہ چلتے پھرتے ھو - [۲۱] اور اس کي نشانیوں میں سے یہہ بھي ھے کہ اس نے تمھارے لئے تم ھي میں سے (تمھارا) جوڑا پیدا کیا تاکہ تم کو اَن سے ارام ملے - اور تم میں پیار اور رحم دیا - بے شك جو لوگ غور کرتے ھیں اَن کے لئے اسي میں نشانیاں ھیں - [۲۲] اور آسمان اور زمین کا پیدا کرنا اور تمھاري زبانوں اور رنگوں کے اختلافات بھي اس کي نشانیوں میں سے ھیں - بے شك اس میں بھي علم والوں کے لئے نشانیاں ھیں - [۲۳] اور رات اور دن کا تمھارا سونا اور اُس کا فضل ڈھونڈنا - جو لوگ بات سنتے ھیں اُن کے لئے اس میں بھي نشانیاں ھیں - [۲۴] اور تم کو خوف اور اُمید کے لئے بجلي کا دکھانا اور آسمان سے پاني کا اُتارنا اور اُس سے مري ھوئي زمین کو جلانا یہہ سب بھي اُس کي نشانیوں میں سے ھیں - جو لوگ عقل رکھتے ھیں اُن کے لئے اس میں بھي نشانیاں ھیں - [۲۵] اور اُس کي نشانیوں میں سے یہہ بھي ھے کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ھیں - پھر جب وہ تم کو زمین میں سے ایك بار پکاریگا تو اُسي وقت تم نکل کھڑے ھوگے - [۲۶] اور اُسي کے ھیں جو کوئي آسمان اور زمین میں ھیں - سب اُسي کے فرماں بردار ھیں - [۲۷] اور وھي ھے جو پھلي بار پیدا کرتا ھے پھر اُس کو دھراتا ھے - اور یہہ بات اُس کے لئے بہت آسان ھے - اور

آسمان اور زمین میں اُس کي مثال سب سے بالا تر ھے - اور وہ زبردست حکمت والا ھے -
[٢٨] وہ تمھارے لئے تم ھي میں کي ایك مثال بیان کرتا ھے - کہ جو کچھہ ھم نے تم کو دے رکھا ھے کیا اُس میں سے جو تمھارے ھاتھوں میں آ گئے ھیں تمھارے کوئي شریك بھي ھیں کہ تم سب برابر ھو جاؤ - کہ تم ان سے ڈرنے لگو جیسا تم ایك دوسرے سے ڈرتے ھو ؟ جو لوگ عقل رکھتے ھیں ھم اُن کے لئے اسي طرح اٰیتیں بیان کرتے ھیں - [٢٩] بلکہ جو لوگ ظلم کرتے ھیں وہ تو بے جانے اپني خواھشوں کي پیروي کرتے ھیں - تو جس کو خدا گمراہ کرے اُس کو کون ھدایت کر سکتا ھے ؟ اور اُن کا کوئي مددگار نہیں - [٣٠] تو اپنا رخ دین حنیف کي طرف کر - یہہ خدا کي بناوت ھے جس کے مطابق اُس نے آدمي کو بنایا ھے - خدا کے بنانے میں کوئي فرق نہیں - یہي سیدھا مذھب ھے - مگر اکثر لوگ نہیں جانتے - [٣١] اُس کے آگے توبہ کرو اور اُسي سے ڈرو اور نماز پر قائم رھو اور مشرك نہ بنو - [٣٢] جو لوگ اپنے مذھب کو تکڑے تکڑے کر ڈالتے ھیں اور فرقہ فرقہ ھو جاتے ھیں - ھر گروہ اپنے فرقے میں خوش ھے - [٣٣] اور جب لوگوں کو سختي آ پہنچتي ھے تو وہ اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرتے ھیں - پھر جب وہ اُن کو اپني رحمت کا مزہ چکھاتا ھے تو اُسي وقت اُن میں کا ایك گروہ اپنے پروردگار کے ساتھہ شرك کرتا ھے - [٣٤] تا کہ جو کچھہ ھم نے اُن کو دیا ھے اس سے کفر کریں - تو فائدہ اُتھا لو - تم کو معلوم ھوجائیگا - [٣٥] کیا ھم نے اُن پر کوئي دلیل اُتاري ھے جو اُن کو ان کا شرك بتاتي ھے ؟ [٣٦] اور جب ھم لوگوں کو

رحمت کا مزہ چکھاتے هیں تو وہ اس سے خوش هوتے هیں - اور اگر اُن کے اپنے هاتھوں کے کئے کے سبب اُن پر کوئي بُرائي آ پڑے تو وہ نا اُمید هوجاتے هیں - [۳۷] کیا اُنھوں نے یهہ نهیں دیکھا کہ خدا جس کا چاهتا هے رزق کشادہ کرتا هے یا تنگ کردیتا هے - جو لوگ ایمان رکھتے هیں اُن کے لئے اسي میں نشانیاں هیں - [۳۸] اور قرابت والے کو اُس کا حق دے اور غریبوں کو اور مسافروں کو - جو لوگ خدا کا دیدار چاهتے هیں اُن کے لئے یهہ بهتر هے - اور یهي لوگ فلاح پانے والے هیں - [۳۹] اور جو تم سُود دیتے هو کہ لوگوں کا مال بڑھے تو خدا کے نزدیك وہ نهیں بڑھنے کا - اور جو تم زکواۃ دو اور خدا کا دیدار چاهو - تو یهي لوگ دُونا بڑھاتے هیں - [۴۰] خدا وہ هے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا - پھر تم کو موت دیگا - پھر تم کو جلائیگا - کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئي ایسا هے جو اس میں سے کچھہ بھي کرسکے ؟ وہ پاك هے اور ان کے شرك سے بالا تر هے -

[۴۱] لوگوں کے اپنے کئے کے سبب خشکي میں اور تري میں فساد پھیل گیا هے تا کہ اُن کو اُن کے بعض کاموں کا مزہ چکھائے - شاید وہ پھر جائیں - [۴۲] تو کهہ دے کہ دنیا میں سیر کرو اور دیکھو کہ جو لوگ پهلے تھے اُن کا انجام کیسا هوا - اُن میں اکثر مشرك هي تھے - [۴۳] تو اپنا رخ سیدھے دین کي طرف کر قبل اِس کے کہ خدا کي طرف سے وہ دن آجائے جو ٹل نهیں سکتا - اس دن یهہ سب الگ الگ هو جائینگے - [۴۴] جو کوئي کفر کرے تو اُس کا کفر اُسي پر هے - اور جو کوئي نیك کام کرے تو وہ لوگ اپنے هي لئے جگہ بناتے هیں - [۴۵] تا کہ جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے

هيں اُن کو اپنے فضل سے وہ جزا دے - وہ کافروں کو پیار نہیں کرتا - [۴۶] اور اُس کي نشانیوں میں سے یہہ بھي ھے کہ وہ خوش خبري دینے کے لئے ھوائیں بھیجتا ھے اور تا کہ تم کو اپني رحمت کا مزہ چکھائے - اور تا کہ اُس کے حکم سے کشتیاں چلیں - اور تا کہ تم اُس کا فضل ڈھونڈو - اور شاید تم شکر گزار ھو - [۴۷] اور ھم نے تجھہ سے پہلے بھي اُن کي قوم کي طرف رسول بھیجے اور وہ بین دلیلیں لے کر اُن کے پاس آئے تو جنھوں نے گناہ کیا اُن سے ھم نے اِنتقام بھي لیا - اور ایمان والوں کو مدد دینا ھم پر فرض تھا - [۴۸] خدا وہ ھے جو ھواؤں کو بھیجتا ھے تو وہ بادلوں کو اُٹھاتي ھیں پھر وہ جس طرح چاھتا ھے اُن کو آسمان میں پھیلا دیتا ھے - اور اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ھے - اور تو دیکھتا ھے کہ اُن کے بیچ میں سے مینھہ نکلا آتا ھے - پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاھتا ھے اُس کو لا ڈالتا ھے تو بس وہ خوش ھو جاتے ھیں - [۴۹] حالانکہ اُس کے اُترنے سے پہلے یہہ لوگ نااُمید بھي ھو چکے تھے - [۵۰] تو خدا کي رحمت کي نشانیوں کي طرف نظر کر کہ وہ مري ھوئي زمین کو کس طرح زندہ کرتا ھے - بے شك وھي مردوں کو زندہ کرنے والا ھے - اور وہ ھر چیز پر قادر ھے - [۵۱] اور اگر ھم ایك ھوا بھیجیں اور وہ اُس کو زرد دیکھیں تو پھر اُس کے بعد وہ کفر کرنے لگتے ھیں - [۵۲] بے شك تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ تو بہروں کو پکارنا سنا سکتا ھے جب وہ پیٹھہ پھیر کر بھاگ چلیں - [۵۳] اور نہ تو اندھوں کو اُن کي گمراھي سے نکال سکتا ھے - تو تو بس اُسي شخص کو سنا سکتا ھے جو ھماري آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان ھیں -

[۵۴] خدا وهي هے جس نے تم كو كمزوري سے بنا كهڑا كيا - پهر كمزوري كے بعد قوت دي - پهر قوت كے بعد ضعف اور بڑهاپا - وه پيدا كرتا هے جو چاهتا هے - اور وه جاننے والا اور قدرت والا هے - [۵۵] اور جس دن قيامت برپا هوگي گنهگار قسميں كهائينگے كه وه ايك گهڑي سے زياده نه ٹهہرے - اسي طرح يهه بهكتے رهے - [۵۶] اور جن لوگوں كو علم اور ايمان ديا گيا هے وه كهينگے كه تم تو كتاب الله كے موافق قيامت كے دن تك ٹهہرے - اور يهه قيامت كا دن هے - مگر تم كو اُس كا علم نه تها - [۵۷] تو اُس دن نه تو ظالموں كو اُن كي معذرت هي نفع ديگي اور نه اُن كو توبه كرنے دي جائيگي - [۵۸] اور هم نے لوگوں كے لئے اس قرآن ميں هر طرح كي مثاليں بيان كي هيں - اور اگر تو اُن كے پاس كوئي بهي نشاني لائے تو كافر ضرور كهينگے كه تم تو جهوٹے هو - [۵۹] جو لوگ علم نهيں ركهتے اُن كے دلوں پر خدا اِسي طرح مهر كر ديتا هے - [۶۰] پس صبر كر - خدا كا وعده سچا هے - اور جو لوگ يقين نهيں كرتے وه كهيں تجكو بهي سبك نه كر ديں -

سورهٔ لقمان

مكي - ۳۴ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] الم - [۲] يهه حكمت والي كتاب كي آيتيں هيں - [۳] نيك لوگوں كے لئے هدايت كرنے والي اور باعث رحمت - [۴] جو لوگ نماز پر قائم رهتے اور زكواة ديتے اور آخرت كا

بهي يقين رکهتے هيں - [٥] يهي لوگ اپنے پروردگار کي هدايت پر هيں اور يهي لوگ فلاح پانے والے هيں - [٦] اور لوگوں ميں کوئي تو ايسا بهي هے جو کهيل کي باتيں مول ليتا هے تاکه بے جانے خدا کي راه سے (لوگوں کو) گمراه کرے - اور اُس سے ٹهٹها کرے - اُن هي لوگوں کے لئے رسوائي کا عذاب هے - [٧] اور جب هماري آيتيں اُس کو پڑهه کر سنائي جاتي هيں تو وه تکبر سے پيٹهه پهير ليتا هے گويا اُس نے يهه سنا هي نهيں - گويا اُس کے کان ميں بوجهه هے - تو اُس کو دردناك عذاب کي خوش خبري دے - [٨] جو لوگ ايمان رکهتے اور نيك کام کرتے هيں اُن کے لئے نعمت والي جنت هے - [٩] که وه اُسي ميں هميشه رهينگے - يهه خدا کا سچا وعده هے - اور وه زبردست حکمت والا هے - [١٠] اُس نے آسمان کو بغير ستون کے بنايا جيسا تم ديکهتے هو - اور زمين پر بوجهل پهاڑ رکهه دئے که کهيں وه تم کو لے کر هل نه جائے - اور اُس ميں هر طرح کے جانور پهيلا دئے - اور هم نے آسمان سے پاني اُتارا - پهر هم نے زمين ميں هر طرح کي نفيس چيزيں اُگائيں - [١١] يهه خدا کي خلقت هے - تو مجهکو دکهاؤ که جو لوگ اس کے سوا هيں اُنهوں نے کيا پيدا کيا؟ نهيں - ظالم تو صريح گمراهي ميں هيں -

[١٢] اور هم نے لقمان کو حکمت دي اور (حکم ديا) که خدا کا شکر کر - اور جو کوئي شکر کرتا هے تو وه اپنے هي لئے شکر کرتا هے - اور جو کفر کرتا هے تو خدا بے نياز تعريف کے لائق هے - [١٣] اور جب لقمان نے اپنے لڑکے سے نصيحت کرتے وقت کها که اے ميرے بيٹے خدا کے ساتهه شرك نه کر -

شرك کرنا بڑا ظلم هے - [۱۴] اور هم نے آدمي کو اُس کے ماں باپ کے بارے میں کہہ رکھا هے - کمزوري پر کمزوري اُٹھا کر اُس کي ماں اُس کو لئے پھرتي هے - اور دو برس میں اُس کا دودھ چھوٹتا هے - میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار هو - (تم کو) میري هي طرف پھر آنا هے - [۱۵] اور اگر وہ تجھکو اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھہ اُس چیز کو شریك کرے جس کا تجھکو علم نہیں تو اُن کي پیروي نہ کر - مگر دنیا میں نیکي کے ساتھہ اُن کي صحبت رکھہ - اور اُس شخص کي راہ کي پیروي کر جو میرے آگے توبہ کرتا هے - پھر تو تم کو میري هي طرف پھر آنا هے - پھر میں تم کو تمھارے کئے کي خبر دونگا - [۱۶] اے میرے بیٹے اگر یہہ ایك رائي کے دانے کے برابر بھي هو اور وہ کسي بڑے پتھر کے نیچے هو یا آسمان میں یا زمین میں تو بھي خدا اُس کو نکال لائیگا - بے شك خدا لطف والا اور خبر رکھنے والا هے - [۱۷] اے میرے لڑکے نماز پر قائم رہ اور نیك بات کرنے کو کہہ اور بُري باتوں سے منع کر اور جو کچھہ تجھہ پر آ پڑے اُس کے لئے صبر کر - بے شك یہہ ایك بڑا کام هے - [۱۸] اور لوگوں سے گال نہ پھلا اور زمین پر اترا کر نہ چل - خدا کسي تکبر کرنے والے اور شیخي کرنے والے کو پیار نہیں کرتا - [۱۹] اور اپني چال مدھم کر اور اپني آواز کو نرم کر - آوازوں میں سب سے بُري آواز گدھے کي هے -

[۲۰] کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھہ آسمان میں هے اور جو کچھہ زمین میں هے خدا نے تمھارے لئے مسخر کر رکھا هے - اور تم پر اپني ظاهري اور باطني نعمتیں پوري کیں - اور لوگوں میں کچھہ ایسے بھي هیں جو بے جانے

خدا کے بارے میں جھگڑا کرتے اور نہ ھدایت رکھتے اور نہ
کوئي روشن کتاب - [٢١] اور جب اُن سے کہا جاتا ھے کہ
اُس چیز کي پیروي کرو جو خدا نے اُتارا ھے تو وہ کہتے ھیں
نہیں - بلکہ ھم اُس چیز کي پیروي کرینگے جس پر ھم نے
اپنے باپ دادوں کو پایا - کیا اگر اُن کو شیطان دوزخ ھي کي
طرف بلاتا ھو؟ [٢٢] اور جو کوئي اپنا رخ خدا کي طرف
کرے اور نیک کام بھي کرے - اُسي نے مضبوط رسي پکڑ لي -
اور کاموں کا انجام تو خدا ھي کے اختیار میں ھے - [٢٣] اور
جو کوئي کفر کرے تو اُس کا کفر تجکو غم میں نہ ڈالے -
ھماري ھي طرف اُن کو پھر کر آنا ھے تو پھر ھم اُن کو
اُن کے کئے کي خبر دینگے - بے شک خدا دلوں کي باتوں کو
خوب جانتا ھے - [٢٤] ھم اُن کو تھوڑا سا فائدہ دینگے پھر
اُن کو بے بس کرکے سخت عذاب کي طرف لے جائینگے -
[٢٥] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ آسمان اور زمین کو کس نے
پیدا کیا تو وہ ضرور کہینگے خدا - تو کہہ تعریف خدا ھي کو
ھے - لیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے - [٢٦] خدا ھي
کا ھے جو کچھہ آسمان اور زمین میں ھے - بے شک خدا ھي
بے نیاز اور تعریف کے لائق ھے - [٢٧] اور زمین میں جتنے
درخت ھیں اگر یہہ سب قلم ھوں اور دریا کہ اُس کي اور
سات دریائیں مدد کریں تو بھي خدا کي باتیں نہیں
تمام ھونے کي - بے شک خدا زبردست حکمت والا ھے -
[٢٨] تمھارا بنانا اور تمھارا جلا کر اُتھانا یہہ تو بس ایک
شخص کا (بنانا اور جلانا) ھے - بے شک خدا سننے والا اور
دیکھنے والا ھے - [٢٩] کیا تونے نہیں دیکھا کہ خدا رات کو
دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ھے - اور سورج اور

چاند کو مسخر کئے هوئے هے - سب ایك وقت مقرر تك
چلتے هیں - اور جو کچهه تم کرتے هو خدا اُس کي خبر
رکهتا هے - [۳۰] یهه اس لئے که خدا هي سچا هے اور
اس لئے که تم اُس کے سوا جس کو پکارتے هو وہ جهوٹا هے -
اور اس لئے که خدا هي عالي مرتبه اور بڑا هے -

[۳۱] کیا تونے یهه نهیں دیکها که خدا هي کا اِحسان
هے که کشتیاں دریا میں چلتي هیں ؟ تا که وہ تم کو اپني
نشانیاں دکهائے - هر صبر کرنے والے و شکر گزار شخص
کے لئے اسي میں نشانیاں هیں - [۳۲] اور جب سائبانوں
کي طرح اُن کو موج آ ڈهانکتي هے تو وہ خلوص مذهب کے
ساتهه خدا کو پکارتے هیں - پهر جب وہ اُن کو خشکي کي
طرف بچا لے جاتا هے تو بس وہ بیچ هي میں رہ جاتے هیں -
اور هماري نشانیوں سے تو بس عهد توڑنے والے اور نا شکر
هي اِنکار کرتے هیں - [۳۳] اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو -
اور اُس دن سے ڈرو جس دن باپ اپنے بیٹے کے کام نه آئیگا اور
نه بیٹا اپنے باپ کے کچهه بهي کام آئیگا - بے شك خدا کا
وعدہ سچا هے - تو کهیں تم کو دنیا کي زندگي دهوکے میں
نه ڈالے - اور نه تم کو فریب دینے والا خدا سے فریب دے -
[۳۴] بے شك خدا هي کے پاس (قیامت کي) گهڑي کا علم
هے - اور وهي مینهه اُتارتا هے - اور جانتا هے جو کچهه پیٹ
میں هے - اور کوئي جاندار نهیں جانتا که کل وہ کیا
کمائیگا - اور کوئي جاندار نهیں جانتا که وہ کس زمین
میں مریگا - بے شك خدا هي جاننے والا اور خبر رکهنے
والا هے -

سورهٔ سجده

مكي - ۳۰ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] الم - [۲] اس میں کوئي شك نهیں که یهه کتاب پروردگار عالم کي طرف سے نازل هوئي هے - [۳] کیا یهه لوگ کهتے هیں که اس نے اس کو بنا لیا هے ؟ نهیں - یهه تو تیرے پروردگار کي طرف سے سچي بات هے - تا که تو اس قوم کو ڈرائے جنکے پاس تجهه سے پهلے کوئي ڈرانے والا نهیں آیا - شاید وہ هدایت پائیں - [۴] خدا وہ هے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچهه ان دونوں کے درمیان میں هے سب کو چهه روز میں بنایا - پهر عرش پر جا بیٹها - اس کے سوا تمهارا نه کوئي دوست هے اور نه شفاعت کرنے والا - کیا پهر بهي تم نهیں غور کرتے ؟ [۵] آسمان سے زمین تك کام کي تدبیر کرتا هے پهر (اس کا حساب) اس کے پاس ایك دن میں پهنچتا هے که اُس کي مقدار تمهارے حساب سے هزار برس کي هوتي هے - [۶] یهه هے غیب اور ظاهر کا جاننے والا زبردست رحم والا - [۷] جس نے هر چیز کو جو اُس نے پیدا کیا هے اچها بنایا - اور آدمي کو مٹي سے بنایا - [۸] پهر ایك حقیر پاني کي نچوڑ سے اُس کي اولاد بنائي - [۹] پهر اُس کو درست کیا اور اُس میں اپني روح پهونك دي - اور تمهارے لئے کان اور آنکهه اور دل بنائے - بهت هي کم تم شکر کرتے هو - [۱۰] اور یهه کهتے هیں که جب هم مٹي میں مل جائینگے تو کیا پهر هماري نئي پیدایش هوگي ؟ نهیں - یهه تو اپنے پروردگار کي ملاقات سے کفر کرتے

هیں - [۱۱] تو کہہ دے کہ ملكالموت جو تم پر مقرر کیا گیا ھے وھي تم کو موت دیگا - پھر تم کو اپنے پروردگار کي طرف لوت کر آنا ھے -

[۱۲] اور اے کاش تو دیکھے جب یہہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے اپنے سر نیچا کئے ھونگے - اے ھمارے پروردگار ھم نے دیکھا اور سنا - ھم کو پھر بھیج دے کہ ھم نیك کام کریں - (اب) ھم کو یقین ھو گیا - [۱۳] اور اگر ھم چاھتے تو ھر جي کو اس کي ھدایت دیتے - لیکن میری طرف سے بات سچ ھوئي کہ میں ضرور جن اور انس سب سے دوزخ کو بھرونگا - [۱۴] تو تم اس کا مزہ چکھو اِس لئے کہ تم اپنے آج کے دن کو بھول گئے تھے - ھم بھي تم کو بھول گئے - تو برابر کے عذاب کا مزہ چکھو - بسبب اس کے جو تم نے کیا - [۱۵] ھماري نشانیوں پر تو وھي لوگ ایمان لاتے ھیں کہ جب اُن کو یہہ یاد دلائي جاتي ھیں تو وہ سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کي حمد کے ساتھہ تسبیح کرتے اور تکبر نہیں کرتے - [۱۶] اُن کے پہلو بچھونوں سے الگ رھتے اور وہ خوف سے اور اُمید سے اپنے پروردگار کو پکارتے اور جو کچھہ ھم نے اُن کو دیا ھے اُس سے خرچ کرتے ھیں - [۱۷] اور کوئي شخص نہیں جانتا کہ اُس کے کئے کے بدلے اُس کي آنکھوں کي ٹھنڈك کے لئے کیا کچھہ چھپا رکھا گیا ھے - [۱۸] تو کیا جو ایمان والا ھے وہ بدکار کي طرح ھوگا ؟ یہہ دونوں برابر نہیں - [۱۹] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے ھیں اُن کے رھنے کے لئے جنت ھے - یہہ مہمان داری ھے بسبب اس کے جو یہہ کرتے تھے - [۲۰] اور جو لوگ بدکار ھیں تو اُن کا ٹھکانا (جہنم کي) آگ ھے - جب کبھي یہہ اس سے نکلنے کا اِرادہ کرینگے ان کو اُسي میں پھیر

ديا جائيگا - اور اُن سے كہا جائيگا كه آگ كا مزه چكهو- جس كو تم جهٹلاتے تهے - [۲۱] اور هم اُن كو بڑے عذاب كے سوا ايك اور نزديك كے عذاب كا مزه بهي چكهائينگے - شايد وه پهر آئيں - [۲۲] اور اُس سے بڑهہ كر كون ظالم هوگا جس كو اُس كے پروردگار كي آيتيں ياد دلائي گئيں اور پهر اُس نے اُن سے منهہ پهير ليا هم گنهگاروں سے ضرور اِنتقام لينگے -

[۲۳] اور هم نے موسيٰ كو بهي كتاب دي تهي - تو تُو بهي اُس كے ملنے كے بارے ميں شك نه كر - اور هم نے اُس كو بني اِسرائيل كے لئے هدايت بنائي - [۲۴] اور هم نے ان ميں سے پيشوا بنائے جو همارے حكم سے (لوگوں كو) هدايت كرتے تهے - اور اُنهوں نے صبر بهي كيا - اور وه هماری آيتوں كا يقين ركهتے تهے - [۲۵] بے شك قيامت كے دن تيرا پروردگار اُن كے اِختلافات كا فيصله كر ديگا - [۲۶] كيا اُن كو اس سے هدايت نه هوئي كه هم نے اُن سے پہلے كتنے هي قرن هلاك كر ڈالے ؟ يهہ تو ان هي كے رهنے كي جگہوں ميں چلتے پهرتے هيں - بے شك اس ميں بهي نشانياں هيں - پهر بهي كيا يهہ نهيں سنتے ؟ [۲۷] كيا اُنهوں نے نهيں ديكها كه هم پاني كو بڑتي زمين كي طرف هنكا ديتے هيں - پهر اُس سے كهيتي نكالتے هيں كه اُس ميں سے اُن كے مويشي اور وه خود كهاتے هيں - پهر بهي كيا يهہ نهيں ديكهتے ؟ [۲۸] اور يهہ كهتے هيں كه اگر تم سچے هو تو يهہ فيصله كب هوگا ؟ [۲۹] تو كهہ دے كه جو لوگ كفر كئے ان كا ايمان فيصلے كے دن نفع نه ديگا اور نه اُن كو ڈهيل دي جائيگي - [۳۰] تو اُن سے منهہ پهير لے - اور منتظر رہ - وه بهي منتظر هيں -

سورۂ احزاب

مدني - ۷۳ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] اے نبي خدا سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان - بے شك خدا جاننے والا اور حکمت والا هے - [۲] اور تیرے پروردگار کي طرف سے جو کچھہ تجھہ پر وحي کیا جاتا هے اُسي کي پیروي کر - تم جو کچھہ کرتے هو خدا بے شك اُس کي خبر رکھتا هے - [۳] اور خدا پر توکل کر - اور خدا کارساز بس هے - [۴] خدا نے کسي آدمي کے سینے میں دو دل نہیں دئے - اور نہ تمھاري بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے هو تمھاري ماں بنایا - اور نہ تمھارے لے پالکوں کو تمھارے بیٹے بنایا - یہہ تمھارے اپنے منہہ کي بات هے - اور خدا تو سچ کہتا هے اور وهي (لوگوں کو) راہ دکھاتا هے - [۵] اُن کو اُن کے باپوں کے نام سے پکارو - یہہ خدا کے نزدیك زیادہ قرین إنصاف هے - اور اگر تم اُن کے باپ کو نہ جانتے هو تو وہ دین کے إعتبار سے تمھارے بھائي اور تمھارے دوست هیں - اور جو تم سے اِس میں بھول هو جائے تو تم پر کوئي گناہ نہیں - مگر جو تمھارے دل عمداً کریں - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [۶] نبي ایمان والوں پر اُن کي جانوں سے بھي بڑھہ کر حق رکھتا هے - اور اُس کي بیویاں اُن کي ماں هیں - اور خدا کي کتاب کے موافق قرابت والے ایمان والے اور مہاجرین سے بڑھہ کر ایك دوسرے کے حقدار هیں - مگر یہہ کہ تم اپنے دوستوں سے نیك سلوك کرنا چاهو -

يهي كتاب ميں لكها هوا هے - [٧] اور جب هم نے نبيوں سے
اُن كا قول ليا اور تجهه سے اور نوح اور إبراهيم اور موسى اور
عيسى بن مريم سے - اور اُن سے هم نے پكا قول ليا -
[٨] كه سچوں سے اُن كے سچ كے بارے ميں پوچهے - اور
اُس نے كافروں كے لئے دردناك عذاب تيار كر ركها هے -

[٩] اے مومنو - تم پر خدا كي نعمتيں ياد كرو جب
تم پر لشكر آ پڑے - تو هم نے اُن پر هوا بهيجي اور لشكر
جن كو تم نے نهيں ديكها تها - اور خدا تمهارے كاموں كا
ديكهنے والا هے - [١٠] جب وه لوگ تم پر تمهارے اُوپر
سے اور تمهارے نيچے سے چڑهه آئے اور جب (تمهاري)
آنكهيں تك لگائے ره گئيں اور (تمهارے) دل حلق تك
آ پهنچے اور تم خدا كے بارے ميں كيا كچهه گمان كرنے
لگے تهے - [١١] اُس جگه ايمان والے آزمائے گئے تهے - اور
سخت طور پر هلائے گئے تهے - [١٢] اور جب منافق اور
جن كے دلوں ميں بيماري تهي وه كهنے لگے كه خدا اور
اُس كے رسول نے هم سے بس دهوكے كا وعده كيا تها - [١٣] اور
جب ان ميں سے ايك گروه كهنے لگا كه اے مدينے كے رهنے
والو تمهارا تهكانا نه هوگا - پس تم پهر جاؤ - اور ان ميں
سے ايك گروه نبي سے اجازت مانگنے لگا - وه بولے كه همارے
گهر خالي هيں - حالانكه وه خالي نه تهے - وه تو بس
بهاگنا هي چاهتے تهے - [١٤] اور اگر اس كے اطراف سے
ان پر آ داخل هوں اور اُن كو فتنه انگيزي كرنے كو كها جائے
تو وه ضرور كر بيٹهيں - اور ان ميں تهوڑي هي دير رهيں -
[١٥] حالانكه يهه اس سے پهلے خدا سے اقرار كرچكے تهے
كه پيٹهه نه پهيرينگے - اور خدا كے اقرار كے بارے ميں

پوچھا جائیگا - [۱٦] تو کہہ دے کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ھو تو بھاگنا تم کو ھرگز نفع نہ دیگا - اور اگر ایسا ھوا بھی تو تھوڑا سا فائدہ اُٹھا لوگے - [۱۷] تو کہہ دے کہ اگر خدا تمھاري بُرائي چاھے تو کون ھے جو تم کو اُس سے بچائیگا ؟ یا تم پر رحم ھي کرنا چاھے ؟ اور نہ وہ لوگ خدا کے سوا کوئي دوست ھي پائینگے اور نہ مددگار - [۱۸] خدا اُن لوگوں کو جانتا ھے جو تم میں سے (لوگوں کو) روکتے اور اپنے بھائیوں سے کہتے ھیں کہ ھمارے پاس آؤ - اور وہ لڑائي میں نہیں آنے کے مگر تھوڑي دیر کے لئے - [۱۹] تم سے بخیلي کرتے ھیں - اور جب ڈر آتا ھے تو اُن کو دیکھیگا کہ یہہ تیري طرف دیکھتے ھیں - اُن کي آنکھیں گھومنے لگتي ھیں جیسے کسي پر موت چھا جائے - پھر جب خوف جاتا رھتا ھے تو تیز زبادي کے ساتھہ مال پر گرے پڑتے ھیں یہي لوگ ھیں جو ایمان نہیں رکھتے - پس خدا نے اُن کے کام ناپید کردئے - اور خدا کے لئے یہہ آسان ھے - [۲۰] یہہ لوگ خیال کرتے ھیں کہ جماعت والے ابھي نہیں گئے - اور اگر یہہ جماعت آ پڑے تو یہہ لوگ چاھینگے کہ اے کاش دیہات میں نکل جائیں - تمھاري خبر پوچھا کرتے ھیں - اور اگر یہہ تم میں ھوں تو نہ لڑیں مگر تھوڑي سي -

[۲۱] تمھارے لئے یعني جو کوئي خدا اور روز آخرت کي اُمید رکھتا ھے اور خدا کو بہت یاد کرتا ھے اُس کے لئے رسول خدا کا عمدہ نمونہ حاضر ھے - [۲۲] اور جب ایمان والوں نے کافروں کي جماعت کو دیکھا تو بولے کہ یہہ وھي ھے جو خدا اور اُس کے رسول نے ھم سے وعدہ کیا تھا - اور خدا اور اُس کے رسول نے سچ کہا تھا - اور اس سے اُن کا ایمان اور

(اُن كي) فرماں برداري زيادہ هوگئي - [۲۳] مسلمانوں ميں ايسے آدمي بهي هيں كه خدا سے جو اُنهوں نے عهد كر ليا اُس كو سچ كر دكهايا - تو ان ميں وہ بهي تهے جو اپنا كام پورا كرچكے اور ان ميں ايسے بهي هيں كه اِنتظار كرتے هيں - اور وہ كچهه بهي نهيں بدلے - [۲۴] كه خدا سچوں كو اُن كے سچ كا بدله دے اور منافقوں كو چاهے عذاب كرے يا اُن كي توبه قبول كرے - بے شك خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [۲۵] اور خدا نے كافروں كو اُن هي كے غصے ميں پهير ديا - اُن كو كچهه فائدہ نه هوا - اور لڑائي ميں خدا مسلمانوں كو بس هوا - اور خدا قوي اور زبردست هے - [۲۶] اور جو لوگ اهل كتاب ميں سے اُن كي پشت پناهي كرتے تهے اس نے اُن كو اُن كے قلعوں سے اُتار لايا اور اُن كے دلوں ميں رعب بيٹها دي - ايك گروہ كو تم نے قتل كيا اور ايك گروہ كو قيد - [۲۷] اور اُس نے تم كو اُن كي زمين اور اُن كے مكان اور اُن كے مال اور وہ زمين جس ميں تم نے پاؤں بهي نه ركها تها سب كا وارث كيا - اور خدا هر چيز پر قادر هے -

[۲۸] اے نبي اپني بيبيوں سے كهه دے كه اگر تم دنيا كي زندگي اور اُس كي زينت چاهتي هو تو آؤ ميں تم كو كچهه فائدہ ديتا هوں اور تم كو خوبصورتي كے ساتهه رخصت كرتا هوں - [۲۹] اور اگر تم خدا اور اُس كے رسول كو اور آخرت كا گهر چاهتي هو تو جو تم ميں سے نيك هيں خدا نے اُن كے لئے بڑا اجر تيار كر ركها هے - [۳۰] اے نبي كي بيبيو تم ميں سے جو كوئي صريح بے حيائي كرے تو اُس كو دونا عذاب ديا جائيگا - اور يهه خدا كے لئے آسان هے - ¶ [۳۱] اور جو تم

ميں سے خدا اور أس کے رسول کي فرماں‌برداري کرے اور نيك
کام بھي کرے هم أس کو أس کا دونا اجر دينگے - اور هم نے
أس کے لئے اچھا رزق تيار کر رکھا هے - [۳۲] اے نبي کي بيويو
تم هر ايك عورت کے مانند نهيں - اگر تم (خدا سے) ڈرتي
هو تو کسي مرد سے دب کر نه بولو - نهيں تو جس کے دل ميں
مرض هے وہ کچھہ توقع رکھيگا - اور سيدھي بات کها کرو -
[۳۳] اور اپنے گھروں ميں بيٹھي رهو اور اگلي جاهليت کے وقت
کا بناؤ نه کرو - اور نماز پر قائم رهو اور زکواة دو اور خدا اور
رسول کي فرماں برداري کرو - اے اهل بيت خدا تو بس
چاهتا هے که تم سے پليدي دور کرے اور تم کو پاك صاف
رکھے - [۳۴] اور تمهارے گھروں ميں جو خدا کي آيتيں اور
حکمت کي باتيں پڑھہ کر سنائي جاتي هيں أن کو ياد رکھو -
بے شك خدا لطف والا اور خبر رکھنے والا هے -

[۳۵] بے شك مسلمان مرد اور مسلمان عورتيں اور ايمان
والے مرد اور ايمان والي عورتيں اور فرماں بردار مرد اور فرماں
بردار عورتيں اور سچے مرد اور سچي عورتيں اور صبر کرنے‌والے
مرد اور صبر کرنے والي عورتيں اور عاجزي کرنے والے مرد اور
عاجزي کرنے والي عورتيں اور خيرات کرنے والے مرد اور خيرات
کرنے والي عورتيں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والي
عورتيں اور اپني شرمگاهوں کي حفاظت کرنے والے مرد اور
حفاظت کرنے والي عورتيں اور خدا کو ياد کرنے والے مرد اور ياد
کرنے والي عورتيں - خدا نے ان کے لئے بخشش تيار کر رکھي
هے اور بڑا اجر - [۳۶] اور يهہ مسلمان مرد اور مسلمان عورت
کا کام نهيں که جب خدا اور أس کا رسول کسي بات کو
فيصله کرديں تو أس بات ميں پھر أن کا اختيار رهے - اور

جو کوئي خدا اور اُس کے رسول سے سرکشي کرے تو وہ صريح گمراهي ميں هے - [۳۷] اور جب تونے اس شخص سے کہا جس پر خدا نے نعمتيں کيں اور تو بهي اُس پر نعمتيں کرتا رها که اپني بيوي کو اپنے پاس رکهه اور خدا سے ڈر - اور تونے اس بات کو اپنے دل ميں چهپايا جس کو خدا ظاهر کرنے والا تها - اور تو لوگوں سے ڈرا حالانکه خدا اُس کا زياده حقدار تها که تو اس سے ڈرے - تو جب زيد کو اُس کے بارے ميں جو کچهه کرنا تها اُس نے کر ڈالا تو هم نے تيرے ساتهه اُس کا نکاح کر ديا که مسلمانوں کے لے پالک جب اپني بيويوں کے بارے ميں اُن کو جو کرنا هو کر چکيں تو مسلمانوں کے لئے اُن کے بارے ميں کوئي حرج نه رهے - اور خدا کا حکم هوکر رهيگا - [۳۸] خدا نے نبي کے لئے جو بات مقرر کردي هو اس ميں اُس کے لئے کوئي حرج نهيں - جو پہلے گزر چکے هيں ان ميں بهي يهي خدا کا طريقه رها - اور خدا کے کام جچے تلے هوتے هيں - [۳۹] وه لوگ بهي خدا کے پيغام پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور خدا کے سوا کسي سے نهيں ڈرتے - اور خدا حساب لينے کے لئے بس هے - [۴۰] محمد تم ميں سے کسي شخص کا باپ نهيں ليکن وه خدا کا رسول اور خاتم النبي هے - اور خدا هر چيز کا جاننے والا هے -

[۴۱] مومنو- خدا کو خوب ياد کرو [۴۲] اور صبح و شام اُس کي تسبيح کرو - [۴۳] وهي هے جو تم پر درود بهيجتا هے اور اُس کے فرشتے بهي - تا که وه تم کو اندهيروں سے نکال کر روشني کي طرف لے جائے - اور وه ايمان والوں پر رحم کرنے والا هے - [۴۴] جس دن يهه لوگ اُس سے ملاقات کرينگے (اُس کا)

سلام اُن کي دعاء خير هوگي - اور آس نے اُن کے لئے عزت کا اجر تيار کر رکھا هے - [۴۵] اے نبي هم نے تجکو گواهي دينے والا اور خوش خبري دينے والا اور ڈرانے والا بنا کر بهيجا هے - [۴۶] اور خدا کے حکم سے آس کي طرف بلانے والا اور روشن چراغ - [۴۷] اور ايمان والوں کو خوش خبري دے کہ اُن پر خدا کا بڑا فضل هے - [۴۸] اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان - اور اُن کي تکليف دهي کا خيال نہ کر - اور خدا پر توکل کر - اور خدا وکيل بس هے - [۴۹] مومنو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پهر اُن کو چهونے سے پہلے طلاق ديدو تو تمهارے لئے اُن پر کوئي عدت نہيں کہ تم اُس کو گنو - مگر اُن کو کچهہ فائدہ دو اور اُن کو خوبصورتي کے ساتهہ رخصت کر دو - [۵۰] اے نبي هم نے تجکو تمهاري بيوياں حلال کر دي هيں جن کو تونے اُن کے مہر دئے هيں اور جو تيرے هاتهوں ميں هيں جن کو خدا نے تجکو دلوا ديا هے - اور تيرے چچا کي بيٹياں اور تيري پهوپهيوں کي بيٹياں اور تيرے ماموں کي بيٹياں اور تيري خالاؤں کي بيٹياں جنهوں نے تيرے ساتهہ هجرت کي هے - اور مسلمان عورت اگر وہ اپنے تئيں نبي کو ديدے اگر نبي اُس سے نکاح کرنا چاهے - يهہ خاص تيرے هي لئے هے مسلمانوں کے لئے نہيں - هم جانتے هيں جو هم نے اُن کي بيبيوں اور جو اُن کے هاتهہ ميں هيں اُن کے بارے ميں اُن پر فرض کيا هے تا کہ تيرے لئے کوئي حرج نہ رهے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [۵۱] اُن ميں سے تو جس کو چاهے الگ رکهہ اور جس کو چاهے اپنے پاس رکهہ اور جن کو تونے الگ کر ديا تها اُن ميں سے کسي کو پهر بلا لے - تجهہ پر کوئي

گناہ نہیں - یہہ اِس لئے کہ اَن کي آنکھیں ٹھنڈي رہینگي اور وہ غم نہ کھائینگي اور جو تو اَن کو دے دیگا اُس کو لے کر یہہ سب خوش رہینگي - اور خدا جانتا ھے جو تمھارے دلوں میں ھے - اور خدا جاننے والا اور تحمل والا ھے - [۵۲] اِس کے بعد سے تیرے لئے عورتیں حلال نہیں اور نہ یہہ کہ اُن کے بدلے دوسري بیبویاں کر لے اگرچہ بھي اُن کا حسن تجکو بسند آجائے مگر جو تیرے ھاتھہ میں ھیں - اور خدا ھر چیز پر نگہبان ھے -

[۵۳] مومنو نبي کے گھروں میں نہ داخل ھو یہاں تک کہ تم کو کھانے کے لئے اِجازت دی جائے کہ تم کو اُس کے پکنے کا اِنتظار نہ کرنا پڑے بلکہ جب تم کو بلایا جائے تو داخل ھو - اور جب کھا چکو تو الگ الگ ھو جاؤ - اور بات کرنے میں نہ لگ جاؤ - اس سے نبي کو تکلیف ھوتي ھے - اور وہ تم سے شرماتا ھے - لیکن خدا سچ بات سے نہیں شرماتا - اور جب ان سے کوئي چیز مانگنا ھو تو ایك پردے کے پیچھے سے مانگو - یہہ تمھارے دلوں کو اور ان کے دلوں کو پاك رکھیگا - اور تم کو نہیں چاھئے کہ رسول خدا کو ایذا دو - اور نہ یہہ کہ اس کي بیوي کو اَس کے بعد کبھي بھي نکاح کرو - یہہ خدا کے نزدیك بڑي بات ھے - [۵۴] اگر تم کوئي بات ظاھر کرو یا اس کو چھپاؤ تو خدا ھر چیز کا جاننے والا ھے -

[۵۵] ان کے بابوں کے بارے میں ان پر کوئي گناہ نہیں اور نہ اُن کے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بھائیوں کے بیٹوں کے بارے میں اور نہ ان کی عورتوں کے بارے میں اور جو کوئي ان کے ھاتھہ میں ھیں اُن کے بارے میں بھي نہیں - اور (اے عورتو) خدا سے ڈرو - بے شك خدا ھر چیز پر گواہ ھے -

[۵۶] خدا اور اُس کے فرشتے نبي پر درود بھیجتے ھیں - اے مومنو تم بھي اُس پر سلام بھیجا کرو - [۵۷] جو لوگ خدا اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ھیں خدا اُن پر اس دنیا میں اور آخرت میں لعنت کرتا ھے - اور اُن کے لئے اُس نے رسوائي کا عذاب تیار کر رکھا ھے - [۵۸] اور جو لوگ ایمان والے مردوں کو اور ایمان والي عورتوں کو ایذا دیتے ھیں حالانکه اُنھوں نے کچھه نھیں کیا تو وہ بھتان اور صریح گناہ اپنے اوپر لیتے ھیں - [۵۹] اے نبي اپني بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کي عورتوں سے کھه دے که اپنے اُوپر اپني چادریں ڈال لیں - اس سے وہ جلد پھچاني جائینگي اور اُن کو ایذا نه پھنچیگي - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ھے - [۶۰] اگر منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں بیماري ھے اور جو لوگ شھر میں یھه خبریں اُڑایا کرتے ھیں باز نه رھے تو ھم تجکو اُن کے پیچھے لگا دینگے - پھر تو وہ شھر میں تیرے پڑوس میں نه رھینگے مگر تھوڑے دن - [۶۱] وہ بھي لعنتي ھوکر - جھاں کھیں پائے جائینگے بس پکڑے جائینگے اور خوب قتل کئے جائینگے - [۶۲] جو لوگ اِس سے پھلے گزرے ھیں اُن کے بارے میں یھي خدا کا طریق رھا ھے - اور تو ھرگز خدا کے طریق میں کوئي تبدیلي نه پائیگا - [۶۳] لوگ تجھه سے (قیامت کي) گھڑي کے بارے میں پوچھتے ھیں - تو کھه دے اِس کا علم تو بس خدا ھي کو ھے - اور تو کیا جانے شاید وہ گھڑي قریب ھو - [۶۴] خدا نے کافروں پر لعنت کي ھے اور اُن کے لئے (دوزخ کي) دھکتي ھوئي آگ تیار کر رکھي ھے - [۶۵] ھمیشه ھمیشه اُسي میں رھینگے - نه وہ کوئي دوست پائینگے اور نه مددگار - [۶۶] جس دن اُن کے منھه آگ میں

پهيرے جائينگے وہ کهينگے کہ اے کاش هم نے خدا کي اِطاعت اور رسول کي اِطاعت کي هوتي - [۶۷] اور يهہ کهينگے کہ اے همارے پروردگار هم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کي اِطاعت کي اور اُنهوں نے هم کو راہ سے بهٹکا ديا - [۶۸] اے همارے پروردگار اُن کو دونا عذاب دے اور اُن پر خوب لعنت کر -

[۶۹] اے مومنو اُن لوگوں کے مانند نہ هو جنهوں نے موسى کو ايذا دي - مگر خدا نے اُن کي باتوں سے اُس کو بري کيا - اور وہ خدا کے نزديك آبرو والا تها - [۷۰] اے مومنو خدا سے ڈرو اور سيدهي بات کهو - [۷۱] وہ تمهارے لئے تمهارے کام سنوار ديگا اور تم کو تمهارے گناہ بخش ديگا - اور جو کوئي خدا اور اُس کے رسول کي اطاعت کرے تو وہ بڑي مراد کو پهنچا - [۷۲] هم نے اُس امانت کو آسمان اور زمين اور پهاڑوں کے روبرو پيش کيا تها مگر آنهوں نے اس کے اُٹهانے سے اِنکار کيا اور اُس سے ڈرے ليکن آدمي نے اُس کو اُٹها ليا - وہ تو ظالم اور جاهل هے هي - [۷۳] کہ خدا منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور مشرك مردوں کو اور مشرك عورتوں کو عذاب دے اور خدا ايمان والے مرد اور ايمان والي عورتوں کي توبہ قبول کرے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا هے -

سورۂ سبا

مکي - ۵۴ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] تعريف خدا هي کو هے کہ اُسي کا هے جو کچهہ آسمان اور جو کچهہ زمين ميں هے اور آخرت ميں بهي اُسي

کي تعريف هے - اور وه حکمت والا اور خبر رکھنے والا هے - [۲] وه جانتا هے جو زمين ميں داخل هوتا هے اور جو اُس سے نکلتا هے اور جو آسمان سے اترتا هے اور جو اُس ميں چڑهتا هے - اور وهي رحم والا اور بخشنے والا هے - [۳] اور جو لوگ کفر کرتے هيں وه کهتے هيں که وه گهڑي همارے پاس نه آئيگي - تو کهه دے که نهيں - ميرے پروردگار کي قسم يهه ضرور تم پر آ پڑيگي - وه عالم‌الغيب هے - ذره بهر بهي آسمان اور زمين ميں اُس سے پوشيده نهيں اور نه اُس سے چهوٹي اور نه بڑي مگر سب کتاب ميں صاف لکهي هيں - [۴] که جو لوگ ايمان رکهتے اور نيك کام کرتے اُن کو جزائے (خير) دے - اُن هي لوگوں کے لئے بخشش اور عزت کي روزي هے - [۵] اور جن لوگوں نے هماري آيتوں کو عاجز کرنے ميں کوشش کي تو اُن هي لوگوں کے لئے عذاب دردناك کي سزا هے - [۶] اور جن لوگوں کو علم ديا گيا هے وه جانتے هيں که جو کچهه تجهه پر تيرے پروردگار کي طرف سے نازل هوا هے وه حق هے اور زبردست تعريف کے لايق (خدا) کي راه دکهاتا هے - [۷] اور جو لوگ کفر کرتے هيں وه کهتے هيں که کيا هم تم کو وه آدمي بتاديں جو تم کو خبر ديگا که جب تم ايك بارگي ريزه ريزه هوجاؤگے تو تم کو نئي پيدايش ميں آنا هوگا ؟ [۸] کيا اُس نے خدا پر جهوٹ باندهه ليا هے يا اس کو جنون هوگيا هے ؟ نهيں - جو لوگ آخرت پر ايمان نهيں رکهتے وه عذاب ميں هونگے اور گمراهي ميں بڑي دور - [۹] تو کيا اُنهوں نے آسمان اور زمين کي طرف جو اُن کے آگے اور اُن کے پيچهے هيں نهيں ديکها ؟ اگر هم چاهيں تو اُن کو زمين ميں

دهنسادیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرادیں - ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کے لئے اسي میں ایک نشاني ہے -
[۱۰] اور ہم نے داؤد کو اپني طرف سے فضیلت دي - اے پہاڑو اُس کے ساتھہ تسبیح کرو - اور پرندوں کو بھي (یہي حکم دیا) - اور اُس کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کردیا تھا [۱۱] کہ پوري زرہیں بنا اور پرونے میں اندازہ رکھہ - اور نیک عمل کر - میں دیکھتا ہوں جو تم کرتے ہو -
[۱۲] اور ہوا کو سلیمان کے مسخر کیا کہ اُس کي صبح کي سیر ایک مہینے کي ہوتي اور اُس کي شام کي سیر بھی ایک مہینے کي ہوتي - اور ہم نے اُس کے لئے تانبے کا چشمہ بہا دیا - اور جن میں سے ایسے بھي تھے جو اُس کے پروردگار کے حکم سے اُس کے ہاتھہ کے نیچے کام کرتے تھے - اور ان میں سے جو کوئي ہمارے حکم سے کجي کریگا ہم اُس کو دھکتي ہوئي آگ کا مزہ چکھائینگے - [۱۳] وہ اُس کے واسطے بناتے تھے جو وہ چاہتا تھا - قلعے اور تصویریں اور تالابوں کے مانند لگن اور بڑي بڑي دیگیں - اے آل داؤد شکر کرو - اور میرے بندوں میں تھوڑے ہي لوگ شکر گزار ہوتے ہیں -
[۱۴] پھر جب ہم نے اُس پر موت کا حکم دیا تو اُن کو اُس کے موت کي خبر نہ ہوئي مگر زمین کے کیڑے نے اُس کے عصا کو کھا لیا - تو جب وہ گر پڑا تو جنوں کو معلوم ہوگیا کہ اگر وہ بے دیکھي بات جانتے تو رسوائي کے عذاب میں نہ ٹھہرتے - [۱۵] سبا کے لئے اُن کے گھروں میں ایک نشاني تھي - داہنے طرف اور بائیں طرف دو باغ تھے - اپنے پروردگار کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اُس کا شکر کرو - اچھا شہر اور بخشنے والا پروردگار - [۱۶] تو اُنھوں نے منہہ پھیر لیا - تو ہم نے

اُن پر زور کا سيلاب بهيجا اور هم نے اُن کے دو باغوں کو دو ايسے باغوں سے بدل ديا که اُن کے پهل بد مزه تهے - اور جهاؤ تهے اور کچهه بيري - [۱۷] يهه هم نے اُن کو اُن کے کفر کا بدله ديا - اور هم ناشکروں هي کو يهه بدله ديتے هيں - [۱۸] اور هم نے اُن کے اور اُن کي بستي کے درميان جن ميں هم نے برکت دي تهي بستياں بنا رکهي تهيں جو دکهلائي ديتي تهيں - اور اُن ميں سرائيں مقرر کردي تهيں - ان ميں رات اور دن امن کے ساتهه سير کرو - [۱۹] تو وه بولے اے همارے پروردگار همارے سفر کو دور دور کا کر دے - يهه اپنے آپ پر ظلم کئے - پهر هم نے اُن کو قصبے بنا دئے - اور هم نے اُن کو الگ الگ کرديا - اس ميں بهي هر صبر کرنے والے اور شکر گزار شخص کے لئے نشانياں هيں - [۲۰] اور اِبليس نے اُن پر اپنا گمان سچا کر دکهايا - تو يهه اُسي کے پيچهے هوگئے مگر ايمان والوں کا گروه - [۲۱] اور اُس کے پاس اُن کے لئے کوئي دليل تو تهي نهيں مگر يهه تاکه جو لوگ آخرت پر ايمان رکهتے هيں هم اُن کو ان لوگوں سے جدا جان ليں جو اس بارے ميں شك ميں هيں - اور تيرا پروردگار هر چيز پر نگهبان هے -

[۲۲] تو کهه دے که خدا کے سوا جن کو تم (اپنا معبود) سمجهتے هو اُن کو بلاؤ - نه يهه آسمان هي ميں ايك ذره بهر کے مالك هيں اور نه زمين هي ميں - اور نه اِن دونوں ميں ان کا حصه هے اور نه اِن ميں سے کوئي اس کا پشت پناه هے - [۲۳] اور اس کے آگے شفاعت نفع نهيں دينے کي مگر جس کو وه اِجازت دے - يهانتك که جب اُن کے دلوں سے اِضطراب دور کيا جائے تو کهتے هيں که تمهارے پروردگار نے کيا کها هے ؟ وه

کہتے ہیں کہ سچ کہا ہے - اور وہ بلند مرتبہ اور بڑا ہے - [۲۴] تو کہہ دے کہ آسمان اور زمین سے تم کو کون رزق دیتا ہے ؟ تو کہہ دے کہ خدا - اور ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہو یا صریح گمراہی میں - [۲۵] تو کہہ دے کہ تم سے ہمارے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائیگا - اور نہ ہم سے تمہارے کئے کے بارے میں - [۲۶] تو کہہ دے کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کریگا پھر ہم میں حق حق فیصلہ کر دیگا - اور وہی فیصلہ کرنے والا اور جاننے والا ہے - [۲۷] تو کہہ دے کہ جن کو تم شریک بنا کر اُس کے ساتھہ ملاتے ہو انہیں مجھے بھی دکھاؤ - ہرگز نہیں - بلکہ وہی خدا ہے - زبردست حکمت والا - [۲۸] اور ہم نے تو تجکو بس تمام لوگوں کو خوش خبری دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجا ہے - مگر اکثر لوگ نہیں جانتے - [۲۹] اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو یہہ وعدہ کب ہوگا ؟ [۳۰] تو کہہ دے کہ تم سے جس دن کا وعدہ ہے تم نہ اُس سے ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے نکل جاؤ گے -

[۳۱] اور کافر کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہ لائینگے - اور نہ اس پر جو اِس سے پہلے ہے - اے کاش تو دیکھے جب یہہ ظالم اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائینگے - ایک دوسرے سے حجت کرتا ہوگا - جو لوگ بے بس تھے وہ تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لائے ہوتے - [۳۲] تکبر کرنے والے بے بس لوگوں سے کہینگے کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئی تو کیا آس کے بعد ہم نے تم کو اُس سے روکا ؟ نہیں - تم ہی گنہگار تھے - [۳۳] اور بے بس لوگ تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ نہیں رات کو اور دن کو

تم هي تدبیریں کیا کرتے تھے جب تم هم کو حکم کرتے تھے که
هم خدا سے کفر کریں اور دوسروں کو اُس کے برابر ٹھہرائیں -
اور جب یهه عذاب کو دیکھینگے تو دل هي دل میں نادم
هونگے - اور جو لوگ کفر کرتے هیں هم اُنکي گردنوں میں
طوق ڈال دینگے - وہ تو بس اپنے هي کئے کي جزا پائینگے -
[۳۴] اور هم نے کسي بستي میں کوئي ڈرانے والا نهیں بھیجا
مگر اُس کے خوش حال لوگوں نے کہا که هم نهیں مانتے اُس
چیز کو جو تم لے کر آئے هو - [۳۵] اور وہ کهتے هیں که مال
اور اولاد کے اِعتبار سے هم بڑھه کر هیں - اور هم کو عذاب
نهیں هوگا - [۳۶] تو کهه دے که میرا پروردگار جس کا رزق
چاهتا هے کشادہ کرتا هے اور پھر بند بھي کر دیتا هے - مگر
اکثر لوگ نهیں جانتے -

[۳۷] اور نه تمهارے مال اور نه تمهاري اولاد تم کو همارا
مقرب کرسکتے - مگر جو کوئي ایمان لایا اور نیکي کي
تو یهي هیں جن کو اُن کے کئے کي دوني جزا ملیگي - اور وہ
امن سے بالا خانوں میں هونگے - [۳۸] اور جو لوگ هماري
نشانیوں کو عاجز کرنے میں کوشش کرتے هیں - یهي لوگ
عذاب کے لئے حاضر کئے جائینگے - [۳۹] تو کهه دے که میرا
پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاهتا هے کشادہ کرتا
هے یا اُس کو نپا تلا کردیتا هے - اور تم کوئي چیز بھي خرچ
کرو وہ اُس کا بدله دیگا - اور وهي سب سے اچھا رزق
دینے والا هے - [۴۰] اور جس دن وہ اُن سب کو جمع کریگا
اور پھر فرشتوں سے کهیگا که کیا یهي لوگ تمهاري عبادت
کیا کرتے تھے؟ [۴۱] وہ کهینگے که توهي پاک هے - توهي
همارا کارساز هے نه یهه - نهیں - یهه تو شیطان کي

عبادت کرتے تھے - ان میں اکثر اُن هي پر ایمان رکھتے تھے - [۴۲] تو آج کے دن تم میں ایک دوسرے کو نفع نہیں پہنچا سکتا اور نه ضرر - اور هم ظالموں سے کہینگے که (دوزخ کي) آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلاتے تھے چکھو - [۴۳] اور جب اُن کو هماري بین دلیلیں پڑھ کر سنائي جاتي هیں تو وہ کہتے هیں یهه تو بس ایک آدمي هے جو چاهتا هے که جن کي تمهارے باپ دادے عبادت کرتے تھے تم کو اُن سے روك دے - اور یهه کہتے هیں که یهه تو بس جھوت هے جو باندھ لیا هے - اور جو لوگ کفر کرتے هیں جب اُن کے پاس حق آ گیا تو وہ کہتے هیں که یهه تو بس صریح جادو هے - [۴۴] اور هم نے تو ان کو کتابیں نہیں دیں که وہ پڑھتے هوں اور نه تجھه سے پہلے ان کي طرف کوئي ڈرانے والا بھیجا - [۴۵] اور ان سے اگلوں نے بھي جھٹلایا تھا - اور جو هم نے اُن کو دیا تھا یهه اُس کے دسویں حصے کو بھي نہیں پہنچے - تو اُنھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا - تو میں کیسا نا خوش هوا -

[۴۶] تو کہه دے که میں تم کو بس ایک نصیحت کرتا هوں - که خدا کے آگے دو دو اور ایک ایک کھڑے هو جاؤ پھر غور کرو - تمهارے ساتھي کو کوئي جنون تو هے نہیں - یهه تو بس سخت عذاب سے پہلے تم کو ڈراتا هے - [۴۷] تو کہه دے که میں تم سے کوئي اجر نہیں مانگتا - تم اپنے هي پاس رکھو - میرا اجر تو بس خدا هي کے ذمے هے - اور وهي هر چیز پر گواہ هے - [۴۸] تو کہه دے که میرا پروردگار حق چلاتا هے - وهي غیب کا جاننے والا هے - [۴۹] تو کہه دے که حق آگیا اور باطل نه تو ابھي کچھه کر سکیگا اور نه پھر کبھي -

[۵۰] تو کهہ دے که اگر میں گمراہ ھوا تو میں اپنے ھي لئے گمراہ ھوا - اور اگر میں نے ھدایت پائي تو یهہ به سبب اس کے ھے جو میرے پروردگار نے میري طرف وحي کي ھے - بے شك وہ سننے والا اور نزدیك ھے - [۵۱] اور اے کاش تو دیکھے جب یهہ گھبرائینگے اور نه بھاگ سکینگے اور پاس ھي پکڑے جائینگے [۵۲] اور وہ کهینگے که ھم اس پر ایمان لائے - اور اتني دور کہاں اُن کا ھاتهہ پهنچ سکتا ھے ؟ [۵۳] اور پهلے اس سے وہ کفر کرتے تھے - اور دور ھي سے بےدیکھے گمان کیا کرتے تھے - [۵۴] اور اُن کے اور اُن کي خواھشوں کے درمیان پردہ ڈال دیا جائیگا جس طرح اس سے پهلے اُن ھي کے ذات بھائیوں سے کیا گیا تھا - وہ تو شك میں ڈوبے ھوئے تھے -

سورۂ فاطر

مکي - ۴۵ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] تعریف خدا کو جو بنانے والا ھے آسمان اور زمین کا - جو فرشتوں کو پیغام لانے والا بناتا ھے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ھوتے ھیں - بنانے میں جو چاھتا ھے زیادہ کردیتا ھے - بے شك خدا ھر چیز پر قادر ھے - [۲] خدا جو لوگوں کے لئے رحمت کھولے تو پھر اُس کا روکنے والا کوئي نهیں - اور جو وہ روك دے تو اُس کے بعد پھر کوئي اُس کو بھیجنے والا نهیں - اور وہ زبردست حکمت والا ھے - [۳] لوگو خدا کي نعمتیں جو تم پر ھیں اُن کو

ياد کرو - خدا کے سوا کيا کوئي پيدا کرنے والا هے جو آسمان اور زمين سے تم کو رزق دے ؟ اُس کے سوا کوئي معبود نهيں - پهر کهاں بهتکے جاتے هو ؟ [۴] اور اگر يهه تجکو جهتلائيں تو تجهه سے پهلے بهي رسول جهتلائے جا چکے هيں - اور تمام باتيں خدا هي کي طرف رجوع هونگي - [۵] اے لوگو خدا کا وعدہ سچا هے - تو تم کو دنيا کي زندگي فريب ميں نه ڌالے اور نه تم کو خدا کے بارے ميں فريب دينے والا فريب دے - [۶] شيطان تو تمهارا دشمن هے - تو اُس کو دشمن هي رکهو - وہ تو اپنے گروہ کو بلاتا هے که وہ بهي (جهنم کي) دهکتي هوئي آگ ميں ساتهي هوں - [۷] جو لوگ کفر کرتے هيں اُن کے لئے سخت عذاب هے - اور جو لوگ ايمان رکهتے اور نيك کام کرتے هيں ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر هے -

[۸] تو کيا جس کا بُرا کام اُس کو اچها کرکے دکهايا گيا هے اور وہ اس کو اچها هي ديکهتا هے (وہ نيك لوگوں کے برابر هے ؟) - بے شك خدا جس کو چاهتا هے گمراہ کرتا هے اور جس کو چاهتا هے هدايت کرتا هے - تو اُن کے لئے مارے افسوس کے اپني جان نه دے ڌال - بے شك خدا خوب جانتا هے جو يهه کرتے هيں - [۹] اور خدا وہ هے که هواؤں کو بهيجتا هے اور وہ بادلوں کو اُتهاتي هيں - پهر هم اُس کو مردہ شهر کي طرف هانك کرلے جاتے هيں اور اُس سے مري هوئي زمين کو زندہ کرتے هيں - اسي طرح (قيامت کے دن بهي تم سب کو) نکال کهڑا کرينگے - [۱۰] جو کوئي عزت چاهے تو ساري عزت تو خدا کے هاں هے - اچهي باتيں سب اُس تك پهنچتي هيں - اور نيك کاموں کو وہ بلند کرتا هے - جو لوگ بُري تدبيريں

کرتے هیں اُن کے لئے سخت عذاب هے - اور اُن هي کي تدبیر ضائع جائیگي - [۱۱] اور خدا نے تم کو مٹي سے بنایا - پھر نطفے سے - پھر تم کو جوڑے جوڑے بنائے - اور کسي مادے کو حمل نہیں رهتا اور نه وہ جنتي هے مگر اُس کے علم سے - اور نه کوئي مُسن مُسن هوتا اور نه اُس کي عمر سے کچھه کم کیا جاتا مگر وہ بھي کتاب میں هے - یهه خدا کے لئے آسان هے - [۱۲] اور دو دریا برابر نہیں - ایک شیریں پیاس بجھانے والا خوش گوار اور ایک کھاري کڑوا - اور دونوں سے تم تازہ گوشت کھاتے هو اور گہنا نکالتے هو که اُس کو پہنتے هو - اور تو اُس میں کشتیوں کو دیکھتا هے که پاني پھاڑتي هیں تا که تم اُس کا فضل ڈهونڈو اور تا که تم شکر گزار هو - [۱۳] وہ رات کو دن میں داخل کرتا هے اور دن کو رات میں داخل کرتا هے - اور اُس نے سورج اور چاند مسخر کئے هیں - سب ایک وقت مقرر تك چلتے هیں - یهي خدا تمهارا پروردگار هے - اُسي کي سلطنت هے - اور اُس کے سوا تم جن کو پکارتے هو وہ ایک کھجور کے چھلکے کے بھي مالك نہیں - [۱۴] اگر تم اُن کو پکارو تو وہ تمهارا پکارنا نه سنینگے - اور اگر وہ سنیں تو تم کو جواب نه دینگے - اور قیامت کے دن وہ تمهارے شرك سے اِنکار کرینگے - اور خبر رکھنے والے (خدا) کي طرح کوئي تجکو خبر نہیں دے سکتا -

[۱۵] اے لوگو تم خدا کے محتاج هو - اور خدا تو غني اور تعریف کے لائق هے - [۱۶] اگر وہ چاهے تو تم کو لے کر چل دے اور ایک نئي خلقت کو لے آئے - [۱۷] اور یهه خدا کے لئے مشکل نہیں - [۱۸] اور کوئي بوجھه اُٹھانے

والا دوسرے کا بوجھہ نہیں اٹھانے کا - اور اگر کوئي بوجھہ اُٹھانے والا اپنے بوجھہ کے لئے بلائے تو بھي اُس کے بوجھہ میں سے کچھہ بھي نہیں اُٹھایا جائیگا اگرچہ بھي وہ قرابت والا هي هو - تو تو بس اُن هي کو ڈراتا هے جو اپنے پروردگار سے غائبانہ ڈرتے اور نماز پر قائم رهتے - اور جو کوئي پاك صاف رهے تو وہ اپنے هي لئے پاك صاف رهتا هے - اور خدا هي کي طرف پھرکر جانا هے - [۱۹] اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں - [۲۰] اور نہ اندھیرا اور روشني - [۲۱] اور نہ سایہ اور دھوپ - [۲۲] اور زندے اور مردے بھي برابر نہیں - اور خدا سناتا هے جس کو چاهے - اور جو لوگ قبر میں هیں اُن کو تو نہیں سنا سکتا - [۲۳] تو تو بس ڈرانے والا هے - [۲۴] هم نے سچ مچ تجکو خوش خبري دینے کو اور ڈرانے کو بھیجا هے - اور کوئي اُمت نہیں کہ اُس میں ڈرانے والا نہ گزرا هو - [۲۵] اور اگر یہہ تجکو جھٹلائیں تو اُن سے پہلے والوں نے بھي جھٹلایا هي تھا - اُن کے رسول اُن کے پاس بین دلیلیں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے - [۲۶] پھر میں نے کافروں کو پکڑا - اور میری نا خوشي کیسي تھي ؟

[۲۷] کیا تونے یہہ نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پاني اُتارتا هے ؟ پھر هم اُس سے مختلف رنگ کے میوے نکالتے هیں - اور پہاڑوں میں مختلف رنگ کے ٹکڑے هیں سفید اور لال اور کالے بھجنگ - [۲۸] اور اسي طرح آدمیوں اور جانوروں اور مویشیوں کے رنگ بھي مختلف هیں - خدا سے اُس کے وهي بندے ڈرتے هیں جو علم رکھتے هیں - بے شک خدا زبردست اور حکمت والا هے - [۲۹] جو لوگ خدا کي کتاب پڑھتے اور نماز پر قائم رهتے اور جو کچھہ هم نے اُن کو

دئے ہیں اُس میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کی اُمید کرسکتے ہیں جس میں نقصان نہیں - [۳۰] کہ وہ ان کو ن کا اجر پورا دیگا اور اپنے فضل سے اُن کو زیادہ بھی دیگا - بے شک وہ بخشنے والا اور قدر کرنے والا ہے - [۳۱] اور ہم نے جو تیری طرف کتاب وحی کی ہے وہ حق ہے - تصدیق کرتی ہے اُس چیز کی جو اُس سے پہلے تھی - بے شک خدا اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور اُن کو دیکھنے والا ہے - [۳۲] پھر ہم نے اُن لوگوں کو جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا تھا کتاب کا وارث کیا - اور ان میں وہ بھی ہے جو اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے اور ان میں وہ بھی ہے جو میانہ رو ہے - اور ان میں سے کچھ تو خدا کے حکم سے خیر کے کاموں میں سبقت لے گئے- یہی بڑا فضل ہے - [۳۳] جنت عدن جس میں وہ داخل ہونگے - اُس میں اُن کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائینگے - اور وہاں اُن کا لباس ریشمی ہوگا - [۳۴] اور وہ کہینگے کہ تعریف خدا ہی کو ہے جس نے ہمارے غم کو دور کیا - بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا اور قدر کرنے والا ہے - [۳۵] جس نے اپنے فضل سے ہم کو ہمیشہ رہنے کی جگہ میں اُتارا - اس میں ہم کو تکلیف نہیں پہنچتی اور نہ ہم کو یہاں ماندگی لگتی ہے - [۳۶] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں. اُن کے لئے تو جہنم کی آگ ہے - نہ ان کو قضا آتی ہے کہ مرجائیں اور نہ اُن کا عذاب ہی کچھ ہلکا کیا جاتا ہے - ہم اسی طرح ہر کفر کرنے والے کو بدلہ دیتے ہیں - [۳۷] اور وہ اُس میں پڑے چلّایا کرینگے - اے ہمارے پروردگار ہم کو (اس سے) نکال - ہم نیک کام کرینگے نہ وہ

جو هم نے کئے - کیا هم نے تم کو اِتني عمر نه دي تهي که جو غور کرے تو وهیں غور کر سکے ؟ اور تمهارے پاس ڈرانے والے بهي آئے - تو مزه چکهو - اور ظالموں کا کوئي مددگار نهیں -

[۳۸] بے شك خدا آسمان اور زمین کي چهپي باتیں جانتا هے - وه دل کي باتیں بهي خوب جانتا هے - [۳۹] وهي هے جس نے تم کو دنیا میں جانشین کیا - تو جو کوئي کفر کرے تو اُس کا کفر اُسي پر هے - اور اُن کے پروردگار کے نزدیك کافروں کا کفر تو بس اُس کي ناخوشي کو بڑهاتا هے - اور کافروں کا کفر تو بس اُن کا اور زیاده نقصان کرتا هے - [۴۰] تو کهه دے که کیا تم نے اپنے شریکوں کو جن کو تم خدا کے سوا پکارتے هو دیکها بهي ؟ مجهکو دکهاؤ جو کچهه اُنهوں نے دنیا میں بنایا هو - یا آسمان میں اُن کي شرکت هے ؟ یا هم نے اُن کو کوئي کتاب دي هے اور وه اُس کي دلیل رکهتے هیں ؟ نهیں - بلکه ظالم تو ایك دوسرے سے دهوکے هي کا وعده کرتے هیں - [۴۱] بے شك خدا نے آسمان اور زمین تهام رکهے هیں که وه اپني جگه سے نه ٹل جائیں - اور اگر یهه ٹل جائیں تو پهر کوئي بهي اُن کا روکنے والا نهیں - بے شك وه تحمل والا اور بخشنے والا هے - [۴۲] اور وه بڑے زوروں سے خدا کي قسم کهاتے هیں که اگر اُن کے پاس کوئي ڈرانے والا آئے تو وه ضرور سب اُمتوں سے بڑهه کر هدایت پانے والے هونگے - مگر جب اُن کے پاس کوئي ڈرانے والا آ گیا تو اُس سے اُن کي نفرت هي بڑهتي رهي - [۴۳] که وه ملك میں تکبر اور بري تدبیریں کرنے لگے - اور بري تدبیر تو بس اُسي کے لائق لوگوں پر پڑتي هے - تو کیا یهه وهي اگلي عادتوں کے

منتظر هیں ؟ اور خدا کي عادت میں تو هرگز تبدیلي نهیں پاے کا - (اور نه) تو خدا کي عادت میں تغیر پائیگا - [٤٤] کیا یهه دنیا میں سیر نهیں کرتے اور دیکهتے که جو ان سے پهلے هوئے هیں اور جو ان سے بڑهه کر قوت رکهتے تهے اُن کا انجام کیسا هوا ؟ اور خدا ایسا نهیں که اُس کو کوئي چیز بهي آسمان میں یا زمین میں عاجز کر سکے - بے شك وہ جاننے والا اور قدرت والا هے - [٤٥] اور اگر خدا لوگوں کو اُن کے کئے کے سبب پکڑنے لگے تو وہ زمین کے پشت پر ایك جانور کو بهي نه چهوڑے - لیکن وہ اُن کو ایك وقت مقرر تك ڈهیل دیتا هے - تو جب اُن کي اجل آجائیگي تو پهر خدا اپنے بندوں کو دیکهه لیگا -

سورۂ یس

مکي - ٨٣ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[١] یس - [٢] حکمت والے قرآن کي قسم - [٣] تو بے شك (خدا کا) بهیجا هوا هے [٤] سیدهي راہ پر - [٥] یهه زبردست رحم والے (خدا) کا اُتارا هوا هے - [٦] که تو اُس قوم کو ڈرائے جن کے باپ دادوں کے پاس کوئي ڈرانے والا نهیں آیا اور جو خود غفلت میں هیں - [٧] ان میں سے اکثر پر تو (خدا کا) قول سچا هوا - اور یهه ایمان والے نهیں - [٨] هم نے اُن کي گردنوں میں طوق ڈال دئے هیں - اور وہ سر اُونچا کئے هوئے هیں - [٩] اور هم نے اُن کے آگے سے ایك دیوار کهڑي کردي هے اور اُن کے پیچهے سے

ايك ديوار - اور هم نے اُن كو ڈهانك ديا هے - اور وہ نهيں ديكهنے كے - [۱۰] اور اُن كے لئے برابر هے خواہ تو اُن كو ڈرائے يا اُن كو نه ڈرائے - وہ ايمان نهيں لانے كے - [۱۱] تو تو بس اُس شخص كو ڈرا سكتا هے جو نصيحت كي پيروي كرے اور غائبانه خدا سے ڈرے - تو ايسوں كو بخشش اور بڑے اجر نيك كی خوش خبري دے - [۱۲] هم مردوں كو زندہ كرتے هيں - اور لكهتے هيں جو وہ آگے بهيجتے هيں اور جو نشانياں وہ پيچهے چهوڑ جاتے هيں - اور هر چيز كا حساب هم نے صاف صاف كتاب ميں لكهه ركها هے -

[۱۳] اور اُن سے ايك بستي والوں كي مثال بيان كر دے - كه جب اُن كے پاس رسول آئے [۱۴] اس حالت ميں كه هم نے اُن كے پاس دو (رسول) بهيجے - تو اُنهوں نے اُن كو جهٹلايا - تو هم نے ايك تيسرے سے اُن كو قوت دي - اور اُنهوں نے كها كه هم تمهارے پاس بهيجے گئے هيں - [۱۵] وہ بولے كه تم تو بس هماري هي طرح آدمي هو - اور رحم والے (خدا) نے تو كچهه نازل نهيں كيا - تم تو بس جهوٹ كهتے هو - [۱٦] اُنهوں نے كها كه همارا پروردگار جانتا هے كه هم تمهارے پاس بهيجے هوئے هيں - [۱۷] اور همارے ذمه بس صاف صاف پهنچا دينا هے - [۱۸] بولے كه هم نے تو تم ميں بد شگوني پائي - اگر تم باز نه آئے تو هم تم كو ضرور سنگ سار كرينگے اور هم سے ضرور تم كو درد ناك عذاب پهنچيگا - [۱۹] بولے كه تمهاري بد شگوني تمهارے ساتهه هے - كيا يهه اِس لئے هے كه تم كو نصيحت كي جاتي هے ؟ نهيں - تم تو زيادتي كرنے والے لوگ هو - [۲۰] اور شهر كے ايك كنارے سے ايك آدمي دوڑتا هوا آيا - بولا كه اے ميري قوم رسولوں كي

پیروي کرو - [۲۱] ان کي پیروي کرو که یهه تم سے کوئي اُجرت نهیں مانگتے - اور خود بهي هدایت پائے هوئے هیں - ¶ [۲۲] اور مجهے کیا هوا که میں اُس کي عبادت نه کروں جس نے مجکو پیدا کیا اور جس کي طرف تم کو پهر جانا هے؟ [۲۳] کیا میں اُس کے سوا کسي اور کو معبود بناؤں ؟ حالانکه اگر رحم والا (خدا) مجکو ضرر پهنچانا چاهے تو ان کي شفاعت میرے کچهه بهي کام نه آئیگي - اور نه یهه مجکو چهڑائینگے - [۲۴] اس حالت میں تو میں ضرور صریح گمراهي میں هونگا - [۲۵] میں تمهارے پروردگار پر ایمان لایا پس میري بات سنو - [۲۶] کها گیا که جنت میں داخل هو - کها اے کاش میري قوم جانتي هوتي [۲۷] که میرے پروردگار نے مجکو بخشا اور مجکو معزز بنایا - [۲۸] اور اس کے بعد هم نے اُس کي قوم پر آسمان سے کوئي لشکر نهیں اُتارا اور نه هم اُتارنے والے تهے - [۲۹] وه تو بس ایك آواز تند تهي اور اُسي وقت یهه بُجهه گئے - [۳۰] میرے بندوں پر افسوس هے که اُن کے پاس کوئي رسول نهیں آتا مگر یهه اُس سے ٹهٹها کرنے لگتے هیں - [۳۱] کیا یهه نهیں دیکهتے که اُن سے پهلے هم نے کتني هي بستیاں هلاك کر ڈالیں که وه اُن کي طرف پهر کر نه آئیں ؟ [۳۲] اور سب کے سب همارے سامنے حاضر کئے جائینگے -

[۳۳] اور اُن کے لئے ایك نشاني مرده زمین هے که هم نے اُس کو جلا دیا اور اُس سے اناج نکالا که یهه اُسي میں سے کهاتے هیں - [۳۴] اور اُس میں هم نے کهجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور اُن میں چشمے جاري کئے - [۳۵] تا که وه اُس کے میوے کهائیں اور یهه اُن کے هاتهوں نے نهیں کیا -

پهر بهي كيا يهه شكر نهيں كرتے ؟ [۳۶] پاك هے وه جس نے
سب چيزوں كے جوڑے بنائے جو زمين أگاتي هے اور أن كے اپنے اور
اس كے بهي جو يهه نهيں جانتے - [۳۷] اور ان كے لئے ايك
نشاني رات هے - كه هم أس سے دن كو نكال ليتے هيں اور
اسي وقت وه اندهيرے ميں ره جاتے هيں - [۳۸] اور سورج
اپني قرارگاه كي طرف چلتا هے - يهه زبردست جاننے والے (خدا)
كا مقرر كيا هوا هے - [۳۹] اور چاند كے لئے هم نے منزليں مقرر
كر ديں يهاں تك كه وه بهر كر كهجور كي پراني ٹهني هو كر
ره جاتا هے - [۴۰] سورج سے يهه نهيں هو سكتا كه وه
چاند كو پالے اور نه رات هي دن كے آگے نكل جا سكتي هے - بلكه
سب اپنے چكر ميں پڑے تير رهے هيں - [۴۱] اور أن كے لئے ايك
نشاني يهه بهي هے كه هم نے ان كي اولاد كو بهري هوئي كشتي
ميں چڑها ليا - [۴۲] اور هم نے أن كے مانند اور بهي چيزيں
پيدا كي هيں جن پر وه چڑهتے هيں - [۴۳] اور اگر هم چاهيں
تو أن كو غرق كر ديں اور كوئي ان كا مددگار نه هوگا اور نه وه
چهڑائے جائينگے - [۴۴] مگر يهه هماري رحمت هے كه ايك
وقت مقرر تك أن كو فائده أٹهانے ديتے هيں - [۴۵] اور جب
أن سے كها جاتا هے كه جو تمهارے آگے هے اور جو تمهارے
پيچهے هے أس سے ڈرو - شايد تم پر رحم كيا جائے - [۴۶] اور
أن كے پروردگار كي نشانيوں ميں سے أن كے پاس كوئي ايسي
نشاني نهيں آتي مگر وه اس سے منهه پهير ليتے هيں -
[۴۷] اور جب أن سے كها جاتا هے كه خدا نے جو كچهه تم كو
ديا هے أس ميں سے خرچ كرو تو كافر مسلمانوں سے كهتے هيں
كه كيا هم ايسوں كو كهلائيں جن كو اگر خدا چاهتا تو
كهلاتا - تم تو بس صريح گمراهي ميں هو - [۴۸] اور وه كهتے

هيں که يهه وعده كب پورا هوگا اگر تم سچے هو ؟ [۴۹] وه تو بس ايك آواز تند كے منتظر هيں كه جب وه جهگڙتے هونگے تو وه اُن كو آليگي - [۵۰] پهر يهه نه تو وصيت هي كر سكينگے اور نه اپنے لوگوں ميں پهر كر جاهي سكينگے -

[۵۱] اور صور پهونكا جائيگا بس اُسي وقت وه قبروں سے نكل كر اپنے پروردگار كي طرف دوڙے جاتے هونگے - [۵۲] كهينگے اے وائے هم كو - همارے مرقد سے هم كو كس نے اُٹهايا ؟ يهي هے جو رحم والے (خدا) نے وعده كيا تها - اور رسولوں نے سچ كها تها - [۵۳] يهه تو بس ايك آواز تند هوگي - اور اُسي وقت وه سب همارے سامنے حاضر كئے جائينگے - [۵۴] تو آج كے دن كسي جان پر كچهه بهي ظلم نه هوگا - اور تم كو تو بس تمهارے كاموں كي جزا دي جائيگي - [۵۵] جنت كے لوگ اُس دن اپنے شغل ميں خوش هونگے - [۵٦] وه اور اُن كي بيوياں سائيوں ميں تختوں پر تكيه لگائے بيٹهي هونگي - [۵۷] وهاں ان كے لئے ميوے هونگے اور جو كچهه وه مانگينگے - [۵۸] سلام - پروردگار رحمان كي طرف سے يهي ايك بات هوگي - [۵۹] اور اے گنهگارو آج كے دن تم سب جدا هوجاؤ - [٦۰] اے بني آدم كيا ميں نے تم سے عهد نهيں ليا تها كه شيطان كي عبادت نه كرو - وه تمهارا صريح دشمن هے - [٦۱] اور يهه كه ميري هي عبادت كرو - يهي سيدهي راه هے - [٦۲] اور اُس نے تم ميں سے بهتيروں كو گمراه كرديا پهر بهي كيا تم كو عقل نهيں ؟ [٦۳] يهي جهنم هے جس كا تم سے وعده كيا گيا تها - [٦۴] اس ميں داخل هو اس لئے كه تم نے كفر كيا - [٦۵] آج كے دن هم اُن كے مونهوں پر مهر كردينگے - اور اُن كے هاتهه هم سے كهينگے اور اُن كے

پاؤں اُن کے کئے کي گواهي دينگے - [٦٦] اور اگر هم چاهيں تو اُن کي آنکهيں متاديں اور پهر يهہ راه کي طرف دوڑيں تو کهاں سے ديکهينگے ؟ [٦٧] اور اگر هم چاهيں تو وهيں اُن کي صورتيں مسخ کرديں پهر نه تو يهہ آگے هي کو جاسکينگے اور نه پهر هي سکينگے -

[٦٨] اور جس کو هم عمر ديتے هيں اُس کو پهر هم بنانے ميں گهتاتے هيں - پهر بهي کيا اُن کو عقل نهيں ؟ [٦٩] اور هم نے اُس کو شاعري نهيں سکهايا -- اور نه يهہ اُس کے شاياں تها - يهہ تو بس نصيحت هے اور ايك صاف کتاب - [۷۰] تا کہ تو اُس شخص کو ڈرائے جو زنده هے اور کافروں پر بات سچي هو جائے - [۷۱] کيا يهہ نهيں ديکهتے کہ هم نے اُن کے لئے مويشي بنائے کہ وہ بهي همارے هاتهہ کے بنائے هوئے هيں - اور يهہ اُن کے مالك هيں ؟ [۷۲] اور هم نے اُن کو اُن کا فرماں بردار بنا ديا هے اور اُن ميں اُن کي سوارياں هيں اور اُن ميں سے وہ کهاتے بهي هيں - [۷۳] اور اُن ميں اُن کے لئے فائدے هيں اور پينے کي چيز - پهر بهي کيا يهہ شکر نهيں کرينگے ؟ [۷۴] اور اُنهوں نے خدا کے سوا معبود بنا ليا هے تا کہ اُن کو مدد ملے - [۷۵] وہ اُن کي مدد نهيں کرسکتے - مگر يهہ ايك گروه هيں کہ اُن کے لئے حاضر هيں - [۷٦] تو اُن کي باتيں تم کو غمگين نه کريں - هم جانتے هيں جو يهہ چهپاتے هيں اور جو يهہ ظاهر کرتے هيں - [۷۷] کيا آدمي نے نهيں ديکها کہ هم نے اُس کو نطفے سے پيدا کيا مگر وہ علانيه جهگڑتا هے - [۷۸] اور هماري مثاليں بيان کرتا هے اور اپني پيدايش کو بهول جاتا هے - کهتا هے کہ کون هے جو هڈيوں کو زنده کر کے کهڑا کر ديگا جب وہ گل

گئي هوں ؟ [۷۹] تو کهہ دے کہ اُن کو وهي زندہ کريگا جس نے اُن کو پهلي بار پيدا کيا - اور وہ هر طرح پيدا کرنا جانتا هے - [۸۰] جس نے تمهارے لئے سبز درخت سے آگ پيدا کي پهر تم اُس سے جلاتے هو - [۸۱] کيا جس نے آسمان اور زمين پيدا کئے وہ اس پر قادر نهيں کہ اُن کي طرح اور پيدا کردے ؟ هاں - اور وہ بنانے والا هے اور جاننے والا - [۸۲] جب وہ کسي چيز کا اِرادہ کرتا هے تو وہ اُس کي نسبت کهتا هے کہ هوجا - اور وہ هو جاتا هے - [۸۳] پس پاک هے وہ جس کے هاتهہ ميں هر چيز کي سلطنت هے - اور اُسي کي طرف تم کو پهر کر جانا هے -

سورۂ صافات

مکي - ۱۸۲ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] ان صف باندهہ کر کهڑے هونے والوں کي قسم جو صف باندهہ کر کهڑے هوتے هيں [۲] پهر زوروں سے ڈانٹتے هيں [۳] اور نصيحت کے پڑهنے والوں کي قسم - [۴] تمهارا معبود ايک هے - [۵] پروردگار هے آسمان کا اور زمين کا اور جو کچهہ اُن کے بيچ ميں هے اُس کا - اور پورب طرفوں کا پروردگار هے - [۶] اور هم نے دنيا کے آسمان کو ستاروں سے زينت دي - [۷] اور هر شيطان مردود سے حفاظت ميں رکها - [۸] وہ اُوپر والوں کي سن بهي نهيں سکتے - اور اُن پر هر طرف سے (شهاب) پڑتے هيں - [۹] (اُن کے) بهگانے کو - اور اُن کے لئے لازمي

عذاب هے - [١٠] مگر جو کوئي کچهه اُچك لے جائے
تو پهر اُس کے پیچهے ایك دهکتا هوا شعله آ لگتا هے -
[١١] تو اُن سے پوچهه که کیا اُن کي پیدایش زیاده مشکل
هے یا اور چیزوں کي جن کو هم نے بنایا هے ؟ هم نے اُن کو
چپکنے والي متي سے بنایا هے - [١٢] نهیں - تو تو تعجب
کرتا هے اور یهه تهتها کرتے هیں - [١٣] اور جب نصیحت
کئے جاتے تو غور نهیں کرتے - [١٤] اور جب یهه کوئي
نشاني دیکهتے هیں تو تهتها کرتے هیں - [١٥] اور کهتے
هیں که یهه تو بس صریح جادو هے - [١٦] کیا جب هم
مرجائینگے اور متي هو جائینگے تو کیا پهر هم کو اُتها کهرا
کیا جائیگا ؟ [١٧] یا همارے اگلے باپ دادوں کو ؟ [١٨] تو
کهه دے که هاں - اور تم ذلیل بهي هوگے - [١٩] اور یهه
تو بس ایك ڈانت هوگي - اور وه دیکهنے لگینگے - [٢٠] اور
کهینگے که اے واے هم کو یهه تو روز جزا هے - [٢١] یهه تو
فیصلے کا دن هے جس کو تم جهتلاتے تهے -

[٢٢] اُن لوگوں کو جو ظلم کرتے رهے اکتها کرو اور
اُن کے ذات بهائیوں کو اور جن کي یهه عبادت کرتے رهے
[٢٣] خدا کے سوا - اور اُن کو دوزخ کي راه دکهاؤ - [٢٤] اچها
اُن کو کهرا کرو - اُن سے کچهه پوچهنا هے - [٢٥] تم کو
کیا هوگیا هے که اب تم ایك دوسرے کي مدد نهیں کرتے ؟
[٢٦] نهیں - یهه تو آج کے دن مسلمان بنے هیں - [٢٧] اور
ان میں ایك دوسرے کي طرف پهر کر پوچهیگا - [٢٨] کهینگے
تم هي تو همارے پاس داهني طرف سے آتے تهے - [٢٩] کهینگے
نهیں - تم خود نهیں ایمان لائے - [٣٠] اور تم پر تو همارا کچهه
زور نه تها - نهیں - تم تو بس ایك سرکش قوم تهے - [٣١] پس

هم پر همارے پروردگار کي بات سچ آئي - اور هم کو اُس کا مزہ چهکنا هوگا - [۳۲] اور هم نے تم کو گمراہ کیا تها - اور هم خود بهي گمراہ تهے - [۳۳] تو اُس دن وہ بهي عذاب میں شریك هونگے - [۳۴] گنهگاروں کے ساتهہ هم اسي طرح کرتے هیں - [۳۵] جب اُن سے کہا جاتا تها کہ خدا کے سوا کوئي معبود نهیں هے تو یهہ تکبر کرتے تهے [۳۶] اور کهتے تهے کہ کیا هم اپنے معبودوں کو ایك مجنون شاعر کے لئے چهوڑ دیں ؟ [۳۷] نهیں - وہ حق لے کر آیا هے اور رسولوں کي تصدیق کرتا هے - [۳۸] تم کو ضرور عذاب دردناك چکهنا هوگا - [۳۹] اور تم کو تو بس تمهارے کئے کي جزا ملیگي - [۴۰] مگر خدا کے خالص بندے - [۴۱] اُن لوگوں کے لئے تو ایك خاص رزق مقرر هے - [۴۲] میوے هونگے - اور وهاں اُن کي عزت هوگي - [۴۳] وہ نعمت کے باغوں میں [۴۴] تختوں پر آمنے سامنے بیٹهے هونگے - [۴۵] اُن میں شراب لطیف کے پیالے کا دور چلتا هوگا - [۴۶] پینے والوں کے لئے مزےدار سفید شراب - [۴۷] نہ اُس میں خرابي هوگي اور نہ وہ اُس سے بیهودہ بکینگے - [۴۸] اور اُن کے پاس نیچي نظریں کئے خوبصورت آنکهہ والیاں هونگي - [۴۹] گویا کہ وہ چهپائے هوئے انڈے هیں - [۵۰] تو یهہ ایك دوسرے کي طرف پهر کر پوچهینگے - [۵۱] اُن میں سے ایك کهنے والا کهیگا کہ میرا ایك ساتهي تها [۵۲] کہ وہ کهتا تها کیا تو اس کو سچ جانتا هے ؟ [۵۳] کیا جب هم مرجائینگے اور مٹي اور هڈي هو جائینگے تو کیا پهر هم کو (اپنے کئے کا) بدلہ بهي ملیگا ؟ [۵۴] کهیگا کیا تم جهانکوگے ؟ [۵۵] تو اُس نے جهانکا اور اُس کو دوزخ میں دیکها - [۵۶] کهیگا

بخدا تونے تو عنقریب مجھکو ھلاك ھي کر ڈالا تھا - [۵۷] اور اگر میرے پروردگار کي نعمت نہ ھوتي تو میں ضرور (عذاب کے لئے) حاضر کیا جاتا - [۵۸] تو کیا ھم نہیں مرتے [۵۹] مگر پہلي بار ؟ اور ھم عذاب نہیں کئے جائینگے ؟ [۶۰] یہي تو بڑا مراد پانا ھے - [۶۱] تو کام کرنے والوں کو چاھئے کہ ایسي ھي جزا کے لئے کام کریں - [۶۲] کیا یہہ مہماني بہتر ھے یا زقوم کا درخت ؟ [۶۳] اُس کو تو ھم نے ظالموں کے لئے بس ایك آزمایش بنائي ھے - [۶۴] یہہ ایك درخت ھے جو دوزخ کي جڑ سے نکلتا ھے - [۶۵] اس کے سر گویا کہ سانپوں کے سر ھوتے ھیں - [۶۶] اور وہ ضرور اُس میں سے کھائینگے - اور اسي سے پیٹ بھرینگے - [۶۷] پھر اس کے اُوپر سے اُن کے لئے کھولتا ھوا پانئ ملا ملا کر دیا جائیگا - [۶۸] پھر تو اُن کو دوزخ کي طرف پھر جانا ھوگا - [۶۹] اُنھوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ ھي پایا - [۷۰] اور وہ اُن کے نقش قدم پر دوڑے چلے جاتے ھیں - [۷۱] اور ان سے پہلے بھي اکثر اگلے لوگ گمراہ ھوگئے تھے [۷۲] حالانکہ ھم نے ان ھي میں ڈرانے والے بھي بھیجے - [۷۳] اور دیکھہ جن کو ڈرایا گیا تھا اُن کا انجام کیسا ھوا ؟ [۷۴] مگر خدا کے خالص بندے (کہ وھي بچ گئے) -

[۷۵] اور نوح نے بھي ھم کو پکارا تھا - تو ھم نے کیسا اچھا جواب دیا - [۷۶] اور ھم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بڑي مصیبت سے بچایا - [۷۷] اور ھم نے اُس کي اولاد ھي کو باقي رکھا - [۷۸] اور پچھلوں میں اُس کے لئے یہہ چھوڑا [۷۹] کہ تمام عالموں میں نوح پر سلام ھو - [۸۰] ھم اسي طرح نیك لوگوں کو جزا دیتے ھیں - [۸۱] بے شك وہ ھمارے

ایمان والے بندوں میں سے تھا - [۸۲] پھر هم نے دوسروں کو ڈبو دیا - [۸۳] اور اُس کے پیروؤں میں اِبراهیم بھي تھا - [۸۴] جب وہ اپنے پروردگار کے پاس صاف دل لے کر آیا - [۸۵] جب اُس نے اپنے باپ سے اور اپني قوم سے کہا کہ تم کس چیز کي عبادت کرتے ہو؟ [۸۶] کیا جھوٹ کو بھي خدا کے سوا اور معبود چاهتے هو؟ [۸۷] تو پروردگار عالم کے بارے میں تمھارا کیا خیال هے؟ [۸۸] پھر اُس نے تاروں کي طرف ایک نظر کي [۸۹] اور کہا کہ میں بیمار پڑونگا - [۹۰] تو وہ اُس کو چھوڑ کر چل دئے - [۹۱] تو وہ اُن کے بتوں کے پاس اکیلا گیا اور کہا تم کیوں نہیں کھاتے؟ [۹۲] تم کو کیا هوگیا هے کہ تم بات نہیں کرتے؟ [۹۳] پھر وہ داهنے هاتھ سے مارنے کے لئے اُن کے پاس آیا - [۹۴] تو لوگ اُس کي طرف دوڑے آئے - [۹۵] کہا کیا تم اُس چیز کي عبادت کرتے هو جس کو تم خود تراشتے هو؟ [۹۶] اور تم کو اور جو کچھ تم بناتے هو اُن کو بھي خدا نے پیدا کیا هے - [۹۷] بولے اُس کے لئے ایک چتا بناؤ اور اُس کو دهکتي هوئي آگ میں ڈالو - [۹۸] اور اُنھوں نے اُس سے ایک چال چلنا چاها مگر هم نے اُن کو نیچا هي کر دکھایا - [۹۹] اور اُس نے کہا کہ میں اپنے پروردگار کي طرف جاتا هوں - وہ مجھکو ضرور هدایت کریگا - [۱۰۰] اے میرے پروردگار مجھکو ایک نیک لڑکا عطا کر - [۱۰۱] تو هم نے اُس کو ایک سلیم الطبع لڑکے کي خوش خبري دي - [۱۰۲] پھر جب وہ اُس کے ساتھ دوڑنے لگا تو اُس نے کہا کہ اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا هے کہ میں تجھکو ذبح کر رها هوں - تو دیکھ (تجھکو) کیا (مناسب) معلوم هوتا هے - کہا اے میرے باپ تو کر جو تجھکو حکم

هوا هے - خدانے چاها تو تو مجکو صبر کرنے والوں میں سے پائیگا - [۱۰۳] تو جب یهہ دونوں مطیع هوئے اور اُس نے اُس کو پیشاني کے بل بچهاڑا [۱۰۴] تو هم نے اُس کو آواز دي کہ اے اِبراهیم [۱۰۵] تونے خواب کو سچ کر دکهایا - اور نیك لوگوں کو هم اسي طرح جزا دیتے هیں - [۱۰۶] یهہ تو بس صاف آزمایش تهي - [۱۰۷] اور هم نے اُس کے بدلے ایک بڑي قرباني دي - [۱۰۸] اور پچهلوں میں اُس کے لئے یهہ چهوڑا [۱۰۹] کہ اِبراهیم پر سلام هو - [۱۱۰] نیك لوگوں کو هم اسي طرح جزا دیتے هیں - [۱۱۱] وہ بے شك همارے ایمان والے بندوں میں سے تها - [۱۱۲] اور هم نے اُس کو اسحاق کي خوش خبري دي کہ وہ بهي نیك نبي هوا - [۱۱۳] اور هم نے اُس کو اور اِسحاق کو برکت دي - اور اُن کي اولاد میں نیك بهي هیں اور علانیہ اپنے اُوپر ظلم کرنے والے بهي -

[۱۱۴] اور هم نے موسىٰ اور هارون پر اِحسان کیا - [۱۱۵] اور ان دونوں کو اور ان دونوں کي قوم کو مصیبت سے بچایا - [۱۱۶] اور هم نے ان کي مدد کي - اور وہ غالب رهے - [۱۱۷] اور هم نے اُن کو بیان کرنے والي کتاب بهي دي - [۱۱۸] اور اُن کو سیدهي راہ دکهائي - [۱۱۹] اور پچهلوں میں اُن کے لئے یهہ چهوڑا [۱۲۰] کہ موسىٰ اور هارون پر سلام هو - [۱۲۱] نیك لوگوں کو هم اِسي طرح جزا دیتے هیں - [۱۲۲] بے شك وہ دونوں همارے ایمان والے بندوں میں سے تهے - [۱۲۳] اور الیاس بهي رسولوں میں سے تها - [۱۲۴] جب اُس نے اپني قوم سے کہا کہ کیا تم نہیں ڈرتے ؟ [۱۲۵] کیا تم بعل کو پکارتے هو اور سب سے بهتر بنانے والے کو

چھوڑ دیتے هو [۱۲۶] یعني خدا کو که وهي تمهارا پروردگار هے اور تمهارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار هے ؟ [۱۲۷] تو اُنهوں نے اُس کو جھٹلایا - تو وہ ضرور حاضر کئے جائینگے - [۱۲۸] مگر خدا کے خالص بندے - [۱۲۹] اور پچھلوں میں هم نے اُس کے لئے یهه چھوڑا [۱۳۰] که الیاس پر سلام هو - [۱۳۱] نیك لوگوں کو هم اِسي طرح جزا دیتے هیں - [۱۳۲] بے شك وہ بھي همارے ایمان والے بندوں میں سے تھا - [۱۳۳] اور لوط بھي رسولوں میں سے تھا - [۱۳۴] جب هم نے اُس کو اور اُس کے تمام لوگوں کو بچا لیا - [۱۳۵] مگر ایك بڑھیا که وہ پیچھے رهنے والوں میں سے تھي - [۱۳۶] پھر هم نے دوسروں کو ایك بارگي هلاك کر ڈالا - [۱۳۷] اور تم تو صبح کو اُن پر سے گزرتے هو - [۱۳۸] اور رات کو بھي - پھر بھي کیا تم کو عقل نهیں ؟

[۱۳۹] اور یونس بھي رسولوں میں سے تھا - [۱۴۰] جب وہ بھري هوئي کشتي کي طرف بھاگا - [۱۴۱] تو اُنهوں نے قرعه ڈالا تو وہ ڈھکیل دئے گئے - [۱۴۲] تو اُس کو مچھلي نگل گئي - اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا - [۱۴۳] اور اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں نه هوتا [۱۴۴] تو وہ ضرور قیامت کے روز تك اُسي کے پیٹ میں پڑا رهتا - [۱۴۵] تو هم نے اُس کو چٹیل میدان میں ڈال دیا - اور وہ بیمار هوگیا تھا - [۱۴۶] اور هم نے اُس پر ایك بیلدار درخت اُگایا - [۱۴۷] اور هم نے اُس کو لاکھه آدمیوں کي طرف بھیجا - بلکه وہ زیادہ تھے - [۱۴۸] تو وہ ایمان لائے - اور هم نے اُن کو ایك وقت تك فائدہ پهنچایا - [۱۴۹] اُن سے پوچھه کیا تیرے پروردگار کے لڑکیاں هیں اور اُن کے لڑکے ؟ [۱۵۰] کیا هم نے فرشتوں کو

عورت بنايا هے يا وه (اس کے) گواه هيں - [١٥١] يهه جهوٹ کو بهي بکتے هيں [١٥٢] که خدا نے جنا هے - اور يهه ضرور جهوٹے هيں - [١٥٣] کيا اُس نے بيٹوں پر بيٹيوں کو برگزيده کيا هے ؟ [١٥٤] تم کو کيا هوگيا هے ؟ کس طرح حکم لگاتے هو ؟ [١٥٥] پهر بهي کيا تم نهيں غور کرتے ؟ [١٥٦] کيا تمهارے پاس کوئي صاف دليل هے ؟ [١٥٧] تو اگر تم سچے هو تو اپني کتاب لے کر آؤ - [١٥٨] اور اُنهوں نے اس ميں اور جنوں ميں رشته قرار ديا هے حالانکه جن بهي جانتے هيں که اُن کو ضرور حاضر هونا هوگا - [١٥٩] خدا ان باتوں سے پاک هے جو يهه بيان کرتے هيں - [١٦٠] مگر خدا کے خالص بندے - [١٦١] تو تم اور جس کي تم عبادت کرتے هو [١٦٢] خدا کے خلاف کسي کو بلا ميں نهيں ڈال سکتے [١٦٣] مگر اُس کو که وه دوزخ ميں جانے والا هے - [١٦٤] اور هم ميں سے هر ايک کا مقام مقرر هے - [١٦٥] اور هم صف باندهے رهتے هيں - [١٦٦] اور هم (اُس کي) تسبيح کرتے هيں - [١٦٧] اور يهه کها کرتے تهے [١٦٨] که اگر همارے پاس بهي اگلوں کي کوئي کتاب هوتي [١٦٩] تو هم بهي ضرور خدا کے خالص بندے هوتے - [١٧٠] اور وه اس سے کفر کرتے هيں - تو اُن کو جلد معلوم هوجائيگا - [١٧١] اور همارے بندے رسولوں کے لئے هماري بات پهلے هي سے طے هو چکي هے [١٧٢] که ان هي کو مدد ديجائيگي - [١٧٣] اور همارا هي لشکر غالب رهيگا - [١٧٤] تو ايک وقت تک ان سے منهه پهير لے - [١٧٥] اور ان کو ديکهه - يهه جلد ديکهنے لگينگے - [١٧٦] تو کيا يهه همارے عذاب کے لئے جلدي کرتے هيں ؟ [١٧٧] مگر جب يهه ان کي آنکهوں ميں اُتر آئيگا

تو جن کو ڈرایا جاچکا ھے اُن کے لئے یہہ بُري صبح ھوگي - [۱۷۸] اور ایك وقت تك ان سے منہہ پھیر لے - [۱۷۹] اور دیکھتا رہ - وہ بھي دیکھنے لگینگے - [۱۸۰] تیرا پروردگار کہ وہ عزت والا پروردگار ھے ان باتوں سے پاك ھے جو یہہ لوگ بیان کرتے ھیں - [۱۸۱] اور رسولوں پر سلام ھو [۱۸۲] اور تعریف خدا ھي کو ھے جو تمام عالموں کا پروردگار ھے -

سورۂ ص

مکي - ۸۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] ص - نصیحت کرنے والے قرآن کي قسم - [۲] لیکن جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ غرور اور مخالفت میں بڑے ھیں - [۳] ھم نے ان سے پہلے کتنے قرن ھلاك کر ڈالے - اور وہ پکارتے ھي رھے حالانکہ مخلص کا وقت نہ تھا - [۴] اور یہہ تعجب کرتے ھیں کہ ان ھي میں کا ایك ڈرانے والا ان کے پاس آیا - اور یہہ کہتے ھیں کہ یہہ جھوٹا جادوگر ھے - [۵] کیا یہہ معبودوں کو ایك ھي معبود بناتا ھے ؟ یہہ تو عجیب بات ھے - [۶] اور ان کے سردار چل دئے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر ثابت قدم رھو - اس میں اس کا کوئي مطلب ھے - [۷] یہہ تو ھم نے پچھلي ملت والوں میں بھي نہیں سنا - یہہ تو بس اپنے جي سے بنایا ھوا ھے - [۸] کیا ھم میں سے اسي پر کتاب اُتاري گئي ؟ نہیں - یہہ تو ھماري کتاب ھي کي نسبت شك میں ھیں -- نہیں - ابھي انھوں نے میرا عذاب نہیں چکھا - [۹] یا تیرے پروردگار زبردست اور بخشنے والے کي

رحمت کے خزانے ان هي کے پاس هیں ؟ [۱۰] یا آسمان اور زمین اور جو کچهہ ان کے درمیان میں هے سب کي سلطنت ان هي کي هے ؟ تو اُن کو چاهئے که سیڑهیاں لگا کر چڑهہ جائیں - [۱۱] کافروں کے لشکر یہاں هزیمت پا چکے هیں - ان سے پہلے نوح کي قوم نے بهي جهٹلایا - اور عاد اور میخوں والا فرعون [۱۲] اور ثمود اور لوط کي قوم اور ایکه والے بهي - یهہ سب تهے کافروں کے گروہ - [۱۳] انهوں نے بس رسولوں کو جهٹلایا تو ان پر میرا عذاب آکر رها -

[۱۴] اور یهہ لوگ تو بس ایك آواز تند کے منتظر هیں جو پهر مهلت نه دیگي - [۱۵] اور یهہ کهتے هیں که اے همارے پروردگار حساب کے دن سے پہلے هم کو همارا حصه دے - [۱۶] جو کچهہ یهہ کهتے هیں اُس پر صبر کر - اور همارے بندے داؤد کو یاد کر جو قوت رکهتا تها که وہ بهي (هماري هي طرف) رجوع کرتا تها - [۱۷] هم نے پهاڑوں کو مسخر کر دئے که وہ اُس کے ساتهہ سورج ڈهلتے وقت اور نکلتے وقت (هماري) تسبیح کرتے تهے - [۱۸] اور پرندوں کو بهي - که وہ اِکٹهے هو جاتے تهے - سب اُس کو جواب دیتے تهے - [۱۹] اور هم نے اُس کي سلطنت زبردست کردي اور اُس کو حکمت اور فیصل کرنے والي بات دي - [۲۰] اور کیا تیرے پاس جهگڑنے والوں کي خبر بهي آئي هے که جب وہ دیوار پر سے حجرے میں اُتر آئے تهے ؟ [۲۱] جب وہ داؤد کے پاس پهنچے تو وہ اُن سے ڈرا - بولے ڈر مت - هم دو جهگڑنے والے هیں که هم میں سے ایك نے ایك پر زیادتي کي هے - پس هم لوگوں میں تو سچ سچ فیصله کر دے اور زیادتي نه کر - اور هم کو سیدهي راہ کي هدایت کر [۲۲] یهہ میرا بهائي هے - اس کي ننانوے دنبیاں هیں اور

ميري ايك هي دنبي هے - اور يهه كهتا هے كه وه بهي مجهكو ديدے اور بات ميں سختي كرتا هے - [۲۳] كها كه يهه جو تيري دنبي مانگ كر اپني دنبيوں ميں ملا لينا چاهتا هے تو وه تجهه پر ظلم كرتا هے - اور بهتيرے شريك ايك دوسرے پر زيادتي كرتے هيں - مگر جو لوگ ايمان ركهتے اور نيك كام كرتے هيں - مگر يهه كم هيں - اور داؤد نے جانا كه هم نے اُس كو آزمايا - تو اُس نے اپنے پروردگار سے بخشش مانگي اور ركوع ميں جا گرا اور اپنے تئيں (خدا كي طرف) رجوع كيا - [۲۴] تو هم نے اُس كو يهه بخش ديا - اور همارے نزديك اُس كا مرتبه اور اچها ٹهكانا هے - [۲۵] اے داؤد هم نے تجكو دنيا ميں خليفه بنايا - تو لوگوں ميں سچ سچ فيصله كر - اور خواهشوں كي پيروي نه كر - نهيں تو يهه تجكو خدا كي راه سے گمراه كر ديگي - جو لوگ خدا كي راه سے گمراه هوجاتے هيں اُن كے لئے سخت عذاب هے - اِس لئے كه وه حساب كے دن كو بهول گئے -

[۲۶] اور هم نے آسمان اور زمين اور جو كچهه اُن كے درميان هے بے فائده نهيں بنايا - يهه كافروں كا خيال هے - تو دوزخ كي آگ كے سبب كافروں پر وائے هے - [۲۷] كيا جو لوگ ايمان ركهتے اور نيك كام كرتے اُن كو هم دنيا ميں فساد كرنے والوں كي طرح كر ركهينگے ؟ كيا هم پرهيزگاروں كو بد كار لوگوں كي طرح كر ركهينگے ؟ [۲۸] يهه كتاب جو هم نے تيري طرف اُتاري هے مبارك هے كه يهه آس كي آيتوں پر غور كريں اور جو لوگ عقل ركهتے هيں وه ياد ركهيں - [۲۹] اور هم نے داؤد كو سليمان عطا كيا - اچها بنده تها - وه بهي اپنے تئيں (خدا كي طرف) رجوع كرتا تها - [۳۰] جب شام كے وقت ايك پاؤں اُٹهائے رهنے والے خاصے گهوڑے اس كے

روبرو لائے گئے [۳۱] تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے پروردگار کي ياد سے مال کي زيادہ محبت کي - يہاں تک کہ سورج چھپ گيا - [۳۲] ان کو ميرے پاس پھرا لاؤ - تو وہ (ان کے) پاؤں اور گردنوں پر هاتھہ پھيرنے شروع کر دئے - [۳۳] اور هم نے سليمان کو آزمايا اور اُس کي کرسي پر ايك دھڑ ڈال ديا - پھر اُس نے بھي اپنے تئيں (خدا کي طرف) رجوع کيا - [۳۴] کہا اے ميرے پروردگار مجکو بخش دے اور مجکو ايسي سلطنت بخش کہ وہ ميرے بعد کسي کے شاياں نہ هو - بے شك تو هي تو بخشنے والا هے - [۳۵] تو هم نے هوا کو اس کا مسخر کر ديا کہ جہاں وہ پہنچنا چاهتا تھا اُس کے حکم سے وہ نرمي سے چلتي - [۳۶] اور شيطان يعني هر معمار اور دريا ميں غوطے مارنے والے کو بھي [۳۷] اور دوسروں کو جو زنجيروں ميں جکڑے رهتے تھے - [۳۸] يہہ هماري بے حساب بخشش هے - تو (ان کو) بخش دے يا بند رکھہ - [۳۹] اور همارے نزديك اُس کا مرتبہ هے اور ايك اچھا ٹھکانا -

[۴۰] اور همارے بندے ايوب کو ياد کر کہ جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجکو شيطان نے تکليف اور عذاب ميں ڈال رکھا هے - [۴۱] " اپنے پاؤں سے لات مار - يہہ (تيرے) نہانے اور پينے کے لئے ٹھنڈے پاني کي جگہ هے " - [۴۲] اور اپني رحمت سے هم نے اُس کو اُس کے گھر والے اور اُن کے ساتھہ اتنے هي اور دئے - اور يہہ عقل والوں کے لئے ايك ياد رکھنے کي بات هے - [۴۳] اور اپنے هاتھہ ميں تنکوں کا مٹھا لے اور اس سے مار اور اپني قسم کو جھوٹ نہ کر - هم نے اُس کو صبر کرنے والا پايا - [۴۴] اچھا بندہ تھا وہ بھي (هماري هي طرف) رجوع کرتا تھا - [۴۵] اور همارے بندے

إبراهيم اور إسحاق اور يعقوب كه وه قوت اور بصارت والے تهے - [۴۶] هم نے أن كو خاص كر آخرت كي ياد كے لئے بنايا تها - [۴۷] اور وه همارے نزديك چنے هوئے لوگوں ميں تهے - [۴۸] اور إسمعيل اور يسع اور ذوالكفل كو ياد كر - اور يهه سب بهترين بندے تهے - [۴۹] يهه نصيحت هے - اور پرهيزگاروں كے لئے ضرور اچها تهكانا هے - [۵۰] هميشه كي جنت جن كے دروازے أن كے لئے كهلے هونگے - [۵۱] وهاں وه تكيه لگائے بيٹهے هونگے - اور بهت سے ميوے اور شراب منگواتے هونگے - [۵۲] اور أن كے نزديك نيچي نظريں كئے هوئے أن كي هم عمر (حوريں) هونگي - [۵۳] يهه هے جس كا تم كو حساب كے دن كے لئے وعده ديا گيا هے - [۵۴] يهه همارا رزق هے كه إس ميں كسي طرح كي كمي نهيں - [۵۵] يهه تو هے هي - مگر سركش لوگوں كے لئے تو رهنے كي بري جگه هے - [۵۶] يعني جهنم - كه يهه اس ميں داخل هونگے - اور يهه رهنے كي بڑي هي بري جگه هے - [۵۷] "يهه هے - تو اس كا مزه چكهو كهولتا پاني اور پيپ - [۵۸] اور إسي قسم كي اور اور چيزيں - [۵۹] يهه ايك گروه تمهارے ساتهه گهسا آتا هے - أن كو خوشي نهيں - وه بهي آگ ميں جائينگے" - [۶۰] وه كهينگے كه تم كو خوشي نهيں - تم هي نے تو يهه همارے آگے لايا - پس أن كے رهنے كي جگه بري هے - [۶۱] وه كهينگے كه اے همارے پروردگار جس نے يهه همارے آگے لايا (دوزخ كي) آگ ميں تو أس كو دونا عذاب دے - [۶۲] اور وه كهينگے كه هم كو كيا هو گيا هے كه هم (يهاں) أن لوگوں كو نهيں ديكهتے جن كو هم شريروں ميں گنتے تهے - [۶۳] كيا هم نے ان سے (ناحق) ٹهٹها كيا ؟ يا (هماری) نظريں أن سے اكهڑي جاتي

هيں ؟ [٦٤] يهہ (دوزخ كي) آگ كے رهنے والوں كا جهگڑا سچ هے -
[٦٥] تو كهہ دے كه ميں تو بس ڈرانے والا هوں - اور ايك خداے غالب كے سوا كوئي معبود نهيں - [٦٦] وهي آسمان اور زمين كا اور جو كچهہ ان كے درميان ميں هے سب كا پروردگار هے - زبردست بخشنے والا - [٦٧] تو كهہ دے كه وه ايك بڑي خبر هے - [٦٨] مگر تم اس سے منهہ پهيرتے هو - [٦٩] مجكو تو اُوپر كے لوگوں كي خبر نهيں جب وه آپس ميں جهگڑتے تهے - [٧٠] ميري طرف تو بس يهي وحي كي گئي هے كه بس ميں صاف صاف طور پر ڈرانے والا هوں - [٧١] جب تيرے پروردگار نے فرشتوں سے كہا كه ميں مٹي سے إنسان بنانے والا هوں - [٧٢] تو جب ميں اُس كو درست كرچكوں اور اُس ميں اپني روح پهونك دوں تو تم سب اس كے آگے سجدے ميں گر پڑو - [٧٣] تو ان ميں كے سب فرشتوں نے سجده كيا - [٧٤] مگر اِبليس كه اُس نے تكبر كيا اور كافروں ميں هوگيا - [٧٥] كہا اے اِبليس كس چيز نے تجكو منع كيا كه تو ميرے اپنے هاتهوں سے بنائے هوئے چيز كو سجده نهيں كرتا ؟ كيا تجكو شيخي هوگئي هے ؟ يا تو بڑا بن گيا هے ؟ [٧٦] بولا كه ميں اس سے بهتر هوں - تونے مجكو آگ سے بنايا اور تونے اُس كو مٹي سے بنايا - [٧٧] فرمايا تو يهاں سے نكل جا - تو مردود هو گيا - [٧٨] اور روز جزا تك تجهہ پر ميري لعنت رهي - [٧٩] بولا اے ميرے پروردگار تو مجكو قيامت كے روز تك ڈهيل دے - [٨٠] فرمايا تجكو ڈهيل دي گئي [٨١] اُس دن تك جس كا وقت مقرر هے - [٨٢] بولا تيري هي عزت كي قسم ميں ان سب كو گمراه كرونگا

[۸۳] مگر جو ان میں سے تیرے خالص بندے هیں - [۸۴] فرمایا تو یهه حق بات رهي - اور میں سچ کهتا هوں [۸۵] که میں بهي تجهه سے اور جو کوئي اُن میں سے تیری پیروی کریگا اُس سے جهنم کو ضرور بهر دونگا - [۸۶] تو کهه دے که اُس کے لئے میں تو تم سے کچهه اجرت نهیں مانگتا - اور نه میں تکلف کرنے والا هوں - [۸۷] یهه تو بس تمام عالموں کے لئے ایک یاد داشت هے - [۸۸] اور کچهه دنوں میں تم کو اُس کي خبر ضرور معلوم هو جائیگي -

سورۂ زمر

مکي - ۷۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] یهه کتاب زبردست اور حکمت والے خدا کي طرف سے نازل کي گئي هے - [۲] هم نے اس کتاب کو اپني مشیئت سے تیري طرف نازل کي هے - بس خالص خدا هي کا دین دار بن کر اُس کي عبادت کر - [۳] خالص دین داري تو بس خدا هي کے لئے چاهئے - اور جو لوگ اُس کے سوا دوست بنا رکهتے هیں اور (کهتے هیں که) هم تو اُن کي عبادت بس اِسي لئے کرتے هیں که وہ هم کو خدا سے نزدیک کر دیں تو جن باتوں میں یهه اِختلاف کرتے هیں خدا ان میں ان کا فیصله کر دیگا - لیکن خدا جهوٹے کافر کو هدایت نهیں کرتا - [۴] اگر خدا چاهتا که اولاد رکهے تو اُس نے جو کچهه بنایا هے اسي میں سے جس کو چاهتا چن لیتا - مگر وہ پاک هے - وهي ایک غالب خدا هے - [۵] اس نے آسمان اور زمین کو اپني مشیئت سے بنایا - رات کو دن پر لپیٹتا هے اور دن کو

رات پر لپیٹتا ھے - اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا - سب ایک وقت تک چلتے ھیں - کیا وہ زبردست اور بخشنے والا نہیں ؟ [۶] اُس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا - پھر اُس سے اُس کا جوڑا بنایا - اور تمھارے لئے آٹھ قسم کے مویشي اُتارے - تم کو تمھاري ماؤں کے پیٹ کے تین اندھیروں میں ایک بناوٹ کے بعد دوسري بناوٹ بناتا ھے - یھي تمھارا پروردگار خدا ھے - اُسي کي سلطنت ھے - اُس کے سوا کوئي معبود نہیں - پھر کہاں پھرے جاتے ھو ؟ [۷] اگر تم کفر کرو تو خدا تم سے بے نیاز ھے - مگر وہ اپنے بندوں میں کفر نہیں پسند کرتا - اور اگر تم شکر کرو تو وہ تم سے خوش ھوتا ھے - اور کوئي بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا - پھر تو تم کو تمھارے پروردگار کي طرف پھر جانا ھے - تو وہ تم کو تمھارے کاموں کے بارے میں بتائیگا - بے شک وہ دل کي باتوں کو خوب جانتا ھے - [۸] اور جب آدمي پر مصیبت آ پڑتي ھے تو وہ اپنے پروردگار کي طرف رجوع ھو کر اُس کو پکارتا ھے - پھر جب وہ اپني طرف سے اُس کو کوئي نعمت دیتا ھے تو جو اُس نے پہلے پکارا تھا اُس کو بھول جاتا ھے اور (دوسروں کو) خدا کے برابر ٹھہراتا ھے تا کہ اُس کي راہ سے گمراہ کر دے - تو کہہ دے کہ تھوڑے دنوں تک اپنے کفر سے فائدہ اُٹھا لے - تو تو (جہنم کي) آگ میں رھنے والا ھے - [۹] کیا جو شخص رات کے وقت (خدا کي) فرماں برداري کرتا سجدہ اور قیام کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کي رحمت کي اُمید رکھتا ھے (کیا یہہ نافرمان لوگوں کے برابر ھے) ؟ کیا جو لوگ علم رکھتے اور جو علم نہیں رکھتے برابر ھیں ؟ عقل والے ھي تو بس غور کرتے ھیں -

[۱۰] تو کهه دے اے میرے بندے جو ایمان رکھتے هو اپنے پروردگار سے ڈرو - جو لوگ اِس دنیا میں نیکي کرتے هیں اُن کے لئے نیکي هے - اور خدا کي زمین وسیع هے - صبر کرنے والے تو بس اپنا اجر بے حساب پائینگے - [۱۱] تو کهه دے که مجهکو حکم دیا گیا هے که میں خالص خدا کے دین میں رہ کر اُسي کي عبادت کروں - [۱۲] اور مجهکو حکم دیا گیا هے که سب سے پہلے میں مسلمان بنوں - [۱۳] تو کهه دے که اگر میں اپنے پروردگار سے سرکشي کروں تو مجهکو بڑے دن کا ڈر هے - [۱۴] تو کهه دے که میں اپنے دین میں رہ کر خاص خدا هي کي عبادت کرتا هوں - [۱۵] تو اُس کے سوا جس کي چاهو تم عبادت کرو - تو کهه دے که خسارہ اٹھانے والے وہ لوگ هیں جو قیامت کے دن اپنا اور اپنے لوگوں کا نقصان کریں - یهي تو صریح خسارہ هے - [۱۶] اُن کے لئے اُن کے اُوپر سے آگ کا سائبان هوگا اور اُن کے نیچے بهي سائبان هوگا - اسي سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا هے - اے میرے بندو مجهه سے ڈرو - [۱۷] اور جو لوگ شیطان سے بچے که اُس کي عبادت نه کي اور خدا کي طرف رجوع هوئے تو اُن کے لئے خوش خبري هے - تو میرے اُن بندوں کو خوش خبري دے [۱۸] جو بات سنتے اور اُس کي اچهي باتوں کي پیروي کرتے هیں - یهي هیں جن کو خدا نے هدایت کي - اور یهي لوگ عقل والے هیں - [۱۹] تو کیا جس شخص پر عذاب کا حکم آپڑے تو کیا تو دوزخیوں کو بچا سکتا هے ؟ [۲۰] لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے هیں اُن کے لئے بالاخانے هیں اُن کے اُوپر بالاخانے بنے هوئے هیں - اُن کے نیچے سے نهریں جاري هونگي - یهه خدا کا وعدہ هے - خدا (اپنے) وعدے کے خلاف نهیں

کرتا - [۲۱] کیا تونے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے پاني اُتارا پھر اُس کو زمین میں چشمے بنا کر چلا دیا - پھر اُس سے مختلف رنگ کي کھیتیاں نکالیں - پھر وہ زور پکڑتي ھے - پھر تو اُس کو زرد دیکھتا ھے - پھر وہ اُس کو ریزہ ریزہ کر دیتا ھے - بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ھے -

[۲۲] تو کیا وہ شخص جس کا سینہ خدا نے اِسلام کے لئے کھول دیا ھے اور وہ اپنے پروردگار کي روشني پر ھے (کافر کے برابر ھوگا ؟) تو واے ھے اُن لوگوں پر جن کے دل خدا کي یاد سے سخت ھوگئے ھیں - یہي لوگ صریح گمراھي میں ھیں - [۲۳] خدا نے سب سے بہتر بات یعني یہہ کتاب اُتاري کہ اس میں تشبیہیں بھي ھیں اور بار بار دھرائي ھوئي باتیں بھي - جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ھیں اس سے اُن کے رونگٹے کھڑے ھو جاتے ھیں پھر اُن کے چمڑے اور دل نرم ھوکر خدا کي یاد میں لگ جاتے ھیں - یہہ خدا کي ھدایت ھے وہ جس کو چاھے اِس سے ھدایت کرے - اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کا کوئي ھدایت کرنے والا نہیں - [۲۴] تو کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہہ کو بُرے عذاب کا سپر بنائیگا (وہ پرھیزگاروں کي طرح ھو سکتا ھے ؟) اور ظالموں سے تو کہا جائیگا کہ اپني کمائي کا مزہ چکھو - [۲۵] جو لوگ اُن سے پہلے ھوچکے ھیں انھوں نے بھي جھٹلایا تو اُن پر ایسي طرف سے عذاب آپڑا کہ اُن کو معلوم بھي نہ ھوا - [۲۶] تو دنیا کي زندگي میں خدا نے اُن کو رسوائي کا مزہ چکھایا - اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑھہ کر ھوگا - اے کاش یہہ جانتے ھوتے - [۲۷] اور ھم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ھر طرح کي مثالیں بیان کي ھیں - شاید وہ غور کریں -

[۲۸] یہہ عربي قرآن هے کہ جس میں کوئي کجي نهیں - شاید وہ بچیں - [۲۹] خدا ایك مثال بیان کرتا هے کہ ایك شخص هے کہ اس میں کئي شریك هیں ایك کي دوسرے سے نهیں بنتي - اور ایك آدمي هے کہ پورا ایك آدمي کا هے - کیا ان دونوں کي مثال ایك سي هے ؟ تعریف خدا هي کو هے - مگر ان میں اکثر لوگ علم نهیں رکھتے - [۳۰] تو بھي مریگا اور یہہ بھي مرینگے - [۳۱] پھر قیامت کے دن تم سب اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑوگے -

¶ [۳۲] تو اُس سے بڑھہ کر ظالم اور کون هوگا جو خدا پر جھوت بولے اور جب سچي بات اُس کے پاس پہنچے تو اُس کو جھتلائے ؟ کیا کافروں کا تھکانا جہنم میں نهیں هے ؟ [۳۳] اور جو شخص سچي بات لے کر آیا اور اُس پر ایمان لایا - تو یهي لوگ پرهیزگار هیں - [۳۴] اُن کے پروردگار کے هاں جو کچھہ وہ چاهینگے اُن کو ملیگا - یهي نیك لوگوں کي جزا هے - [۳۵] تاکہ خدا اُن کے بُرے کاموں کو اُن سے دور کر دے اور اُن کو اُن کے نیك کاموں کے بدلے میں اُن کا اجر دے - [۳۶] کیا خدا اپنے بندے کے لئے بس نهیں ؟ اور یہہ لوگ اس کے سوا تجکو دوسروں سے ڈراتے هیں - تو جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کا کوئي هدایت کرنے والا نهیں - [۳۷] اور جس کو خدا هدایت کرے تو اُس کو کوئي گمراہ کرنے والا نهیں - کیا خدا زبردست اور اِنتقام لینے والا نهیں هے ؟ [۳۸] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے آسمان اور زمین بنایا تو وہ ضرور کهینگے کہ خدا - تو کہہ دے کہ خدا کے سوا جن کو تم پکارتے هو کیا تم نے اُن پر نظر کي هے کہ اگر وہ مجکو ضرر پہنچانا چاهے تو کیا یہہ اُس کے ضرر کو

دور کرسکتے هيں ؟ يا اگر وہ مجهہ پر رحم کرنا چاهے تو کيا يهہ اُس کي رحمت کو روك سکتے هيں ؟ مجکو خدا بس هے - توکل کرنے والے اُسي پر توکل کرتے هيں - [۳۹] تو کهہ دے کہ اے ميري قوم تم اپني جگہ کام کئے جاؤ - ميں بهي کام کرتا هوں - اور تم کو جلد معلوم هو جائيگا [۴۰] کہ کس پر وہ عذاب آ کر رهيگا جو اُس کو رسوا کريگا اور کس پر دائمي عذاب نازل هوگا - [۴۱] هم نے يهہ کتاب لوگوں کے لئے تجهہ پر اپني مشيئت سے اُتاري هے - تو جس نے هدايت پائي وہ اپنے لئے اور جو گمراہ هوا تو اُس کي گمراهي اُسي پر پڑيگي - اور تو تو ان پر داروغہ نهيں هے -

[۴۲] ان کے مرنے کے وقت خدا روحوں کو قبض کرليتا هے اور جو مرے نهيں اُن کو اُن کے سوتے وقت (قبض کر ليتا هے) - تو جن پر موت کا حکم جاري هوچکا هے اُن کو وہ روك ليتا هے - اور باقي کو ايك وقت مقرر تك بهيج ديتا هے - جو لوگ غور کرتے هيں اُن کے لئے اس ميں نشانياں هيں - [۴۳] کيا ان لوگوں نے خدا کے سوا شفاعت کرنے والے ٹهہرا رکهے هيں ؟ تو کهہ دے کہ اگرچہ بهي يهہ کسي چيز کے مالك نہ هوں اور نہ عقل رکهتے هوں ؟ [۴۴] تو کهہ دے کہ شفاعت تو ساري خدا کے هاتهہ ميں هے - آسمان اور زمين کي حکومت اُسي کي هے - پهر تم کو اُسي کي طرف لايا جائيگا - [۴۵] اور جب ايك خدا کا ذکر کيا جاتا هے تو جو لوگ آخرت پر ايمان نهيں رکهتے اُن کے دل نفرت کرتے هيں اور جب اُس کے سوا دوسروں کا ذکر کيا جاتا هے تو بس يهہ خوش هوجاتے هيں - [۴۶] تو کهہ کہ اے خدا آسمان اور زمين کے پيدا کرنے والے غيب اور ظاهر کے جاننے والے توهي

اپنے بندوں میں ان باتوں کا فیصلہ کردیگا جن میں یہہ اختلاف کرتے هیں - [۴۷] اور اگر ظالموں کے پاس دنیا کي ساري چیزیں هوجائیں اور اُن کے ساتھہ اتني هي اور تو قیامت کے دن بُرے عذاب کے بدلے میں یہہ اُن کو دے ڈالینگے - اور ان کو خدا کي طرف سے وہ بات ظاهر هوگي جس کا اُن کو گمان بھي نہیں - [۴۸] اور اُن کي بد کرداریاں اُن پر ظاهر هوجائینگي اور جس سے یہہ ٹھٹھا کرتے رهے هیں وہ ان کو آ گھیریگا - [۴۹] تو جب آدمي کو تکلیف پہنچتي هے تو وہ هم کو پکارتا هے - پھر جب هم اُس کو اپني طرف سے کوئي نعمت دیتے هیں تو وہ کہتا هے کہ یہہ تو مجکو بس علم کے سبب ملي هے - نہیں - یہہ آزمایش هے - مگر ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے - [۵۰] جو لوگ ان سے پہلے هوچکے هیں وہ بھي یہي کہتے تھے - مگر اُن کي کمائي اُن کے کچھہ کام نہ آئي - [۵۱] اور اُن کي بد کرداریوں نے اُن کو آ لیا - اور اُن میں سے جو لوگ ظلم کرتے هیں اُن پر اُن کي بدکرداریاں آ کر رهینگي - اور وہ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - [۵۲] کیا یہہ نہیں جانتے کہ خدا جس کا رزق چاهتا هے کشادہ کرتا هے اور تنگ کردیتا هے ؟ جو لوگ ایمان رکھتے هیں اُن کے لئے اس میں بھي نشانیاں هیں - [۵۳] تو کہہ دے کہ اے میرے بندو جنھوں نے اپنے آپ پر زیادتیاں کي هیں خدا کي رحمت سے نا اُمید نہ هو - بے شك خدا سارے گناہ بخش دیتا هے - بے شك وهي بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے - [۵۴] اور اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرو اور اُس کے مطیع هوجاؤ قبل اس کے کہ تم پر عذاب آ پہنچے اور تم کو مدد نہ ملے - [۵۵] اور تمھارے

پروردگار کي طرف سے جو بہترین باتیں تم پر نازل ہوئي ہیں
اُن کي پیروي کرو- قبل اس کے کہ تم پر یکایك عذاب آ پہنچے
اور تم نہ جانو [٥٦] کہ کوئي نہ کہے کہ اے افسوس کہ
میں نے خدا کي طرف سے غفلت کي - اور میں تو ٹھٹھا
ہي کرتا رہا - [٥٧] یا کہے کہ اگر وہ مجکو ہدایت کرتا
تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا - [٥٨] یا جس وقت
عذاب دیکھے تو کہے کہ اے کاش میں پھر جاتا تو میں
نیك لوگوں میں ہوتا - [٥٩] نہیں - میري آیتیں تیرے
پاس آئیں اور تونے اُن کو جھٹلایا اور تکبر کیا اور کافر بن
گیا - [٦٠] اور تو قیامت کے دن دیکھیگا کہ جنھوں نے
خدا پر جھوٹ بولا ہے اُن کے منہہ کالے ہونگے - کیا تکبر
کرنے والوں کي جگہ جہنم میں نہیں ہے ؟ [٦١] اور جو لوگ
(بُرے کاموں سے) بچے اُن کو خدا اُن کي کامیابي کے ساتھہ
نجات دیگا - اُن کو بُرائي نہ پہنچیگي - اور نہ وہ غمگین
ہونگے - [٦٢] خدا ہر چیز کا بنانے والا ہے - اور وہ ہر چیز
پر نگہبان ہے - [٦٣] آسمان اور زمین کي کنجیاں اُسي کي
ہیں - اور جو لوگ خدا کي آیتوں سے کفر کرتے ہیں تو
یہي لوگ خسارہ اُٹھائینگے -

[٦٤] تو کہہ دے کہ اے جاہلو کیا تم مجکو خدا کے
سوا دوسروں کي عبادت کرنے کو کہتے ہو ؟ [٦٥] اور تیري
طرف اور اُن لوگوں کي طرف جو تجھہ سے پہلے ہو چکے ہیں
وحي کي گئي ہے کہ اگر تونے شرك کیا تو ضرور تیرے کئے برباد
ہو جائینگے اور تو ضرور خسارہ اُٹھائیگا - [٦٦] بلکہ خدا
ہي کي عبادت کر اور شکر گزار ہو - [٦٧] اور انھوں نے خدا
کي جیسي قدر چاہئے تھي نہ کي - اور قیامت کے دن ساري

دنیا اُس کي ایک مٹھي هوگي - وہ پاک هے - اور ان کے شرک سے بالاتر - [۶۸] اور صور پھونکا جائیگا تو جو کوئي آسمان میں هے اور جو کوئي زمین میں هے سب بے هوش هو جائینگے - مگر جس کو خدا چاهے - پھر دوسري بار وہ پھونکا جائیگا تو اُسي وقت وہ سب کھڑے هوکر دیکھتے هونگے - [۶۹] اور زمین اپنے پروردگار کي روشني سے چمکنے لگیگي - اور کتاب سامنے رکھي جائیگي - اور نبي اور گواہ سب حاضر کئے جائینگے اور اُن میں سچ سچ فیصلہ کر دیا جائیگا - اور اُن پر ظلم نہ هوگا - [۷۰] اور هر جي کو اُس کے کئے کا پورا پورا (بدلہ) دیا جائیگا - اور وہ اُن کے کاموں کو خوب جانتا هے -

[۷۱] اور جو لوگ کفر کئے وہ جھنڈ کے جھنڈ جہنم کي طرف هانکے جائینگے یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچینگے تو اُس کے دروازے کھول دئے جائینگے اور اُس کے چوکیدار اُن سے کہینگے کہ کیا تم میں سے تمھارے پاس رسول نہیں آئے کہ وہ تمھارے پروردگار کي آیتیں تم کو پڑھ کر سناتے اور تمھارے اس روز کے آگے آنے سے تم کو ڈراتے ؟ یہہ کہینگے کہ هاں - مگر عذاب کا حکم کافروں پر پورا هوا - [۷۲] اُن سے کہا جائیگا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل هو - همیشہ اِسي میں رهو - اور تکبر کرنے والوں کي جگہ بہت بري هے - [۷۳] اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرے وہ جھنڈ کے جھنڈ جنت کي طرف هانکے جائینگے - یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آجائینگے اور اُس کے دروازے کھول دئے جائینگے اور اُس کے چوکیدار اُن سے کہینگے کہ سلام علیکم - تم بہت هي اچھے رهے - تو اس میں داخل هو - اور همیشہ رهو - [۷۴] اور یہہ کہینگے تعریف خدا هي کو هے جس نے هم سے اپنا وعدہ سچ

کیا اور هم کو اس زمین کا وارث بنایا که هم جنت میں جہاں چاهیں رهیں - کام کرنے والوں کا کیا اچها اجر هے - [۷۵] اور تو فرشتوں کو دیکهیگا که عرش کے گرد گهیرے هوئے هیں - اپنے پروردگار کي تعریف کے ساتهہ تسبیح کرتے هیں - اور لوگوں میں سچ سچ بات طے پاجائیگي - اور کہا جائیگا که تعریف خدا هي کو هے جو تمام عالموں کا پروردگار هے -

سورۂ مؤمن

مکي - ۸۵ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] حم - [۲] یهہ کتاب خدا کي طرف سے اُتري هے جو زبردست اور جاننے والا هے - [۳] گناهوں کا بخشنے والا اور توبه کا قبول کرنے والا - سخت سزا دینے والا - صاحب اِنعام - اس کے سوا کوئي معبود نهیں - اُسي کي طرف پهر جانا هے - [۴] خدا کي آیتوں کے بارے میں تو بس کافر هي جهگڑتے هیں - تو اُن کا ملك میں پهرنا چلنا تم کو دهوکے میں نه ڈالے - [۵] اُن سے پہلے نوح کي قوم نے اور اُن کے بعد اور کافروں کي جماعت نے بهي جهٹلایا - اور هر اُمت نے اپنے رسول کو پکڑنے کا اِراده کیا اور لغو باتوں سے جهگڑا کیا تا که اُس سے حق کو لغزش دیں - تو میں نے اُن کو آ لیا - تو پهر میرا عذاب کیسا هوا ؟ [۶] اور اسي طرح کفر کرنے والوں پر تیرے پروردگار کا قول سچ هوکر رها که یهہ (دوزخ کي) آگ میں رهینگے - [۷] جو عرش کو اُٹهائے هوئے هیں اور جو اُس کے گرد هیں اپنے پروردگار کي تعریف کے ساتهہ تسبیح کرتے اور اُس پر

ایمان رکھتے اور جو لوگ ایمان رکھتے ھیں اُن کے لئے استغفار کرتے ھیں کہ اے ھمارے پروردگار تو اپني رحمت اور علم سے ھر چیز پر حاوي ھے تو جو لوگ توبہ کرتے اور تیري راہ کي پیروي کرتے ھیں اُن کو بخش دے اور ان کو (جہنم کي) دھکتي ھوئي آگ کے عذاب سے بچا - [۸] اے ھمارے پروردگار ان کو جنت عدن میں داخل کر جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ھے اور ان کے باپ دادوں اور ان کي بیویوں اور ان کي اولاد میں سے جو نیك ھوں ان کو بھي - بے شك تو ھي زبردست حکمت والا ھے - [۹] اور ان کو برائیوں سے بچا - اور جس کو تو اُس دن برائیوں سے بچائیگا تو اس پر تونے رحم کیا - اور یہي تو بڑي کامیابي ھے -

[۱۰] جو لوگ کفر کرتے ھیں اُن کو پکار دیا جائیگا کہ خدا کي بیزاري تمھارے آپس کي بیزاري سے بڑھہ کر تھي جب تم کو ایمان کي طرف بلا یا گیا اور تم نے کفر کیا - [۱۱] وہ کہینگے کہ اے ھمارے پروردگار تونے ھم کو دو بار موت دي اور دو بار زندگي - اور ھم اپنے گناھوں کا اِعتراف کرتے ھیں - تو نکلنے کي بھي کوئي راہ ھے ؟ [۱۲] یہہ اس لئے ھے کہ جب ایك خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے اور اگر اُس کے ساتھہ شرك کیا جاتا تھا تو تم ایمان لاتے تھے - مگر حکم تو خدا ھي کا ھے جو عالي شان اور بڑا ھے - [۱۳] وھي ھے جو تم کو اپني نشانیاں دکھاتا اور آسمان سے تمھارے لئے رزق اُتارتا ھے - اور سوا رجوع کرنے والے کے اور کوئي غور نہیں کرتا - [۱۴] اور خدا کو خلوص عبادت سے پکارو اگرچہ کافروں کو برا ھي لگے - [۱۵] وہ بڑا بلند مرتبہ صاحب عرش ھے - اپنے بندوں میں سے جس پر چاھتا ھے اپنے حکم سے

وحي نازل کرتا هے تا که ملاقات کے دن سے ڈرائے - [۱۶] جس دن وہ سامنے آئینگے اُن کي کوئي بات خدا سے چھپي نه هوگي - " آج کے دن کس کي سلطنت هے ؟ " ایك خدا هي کي جو غالب هے - [۱۷] " آج کے دن هر شخص کو اُس کي کمائي کا بدله دیا جائیگا - آج کے دن ظلم نه هوگا " - بے شك خدا جلد حساب لینے والا هے - [۱۸] اور اُن کو نزدیك چلے آنے والے دن سے ڈرا جب گھٹ گھٹ کر کلیجے حلق کے پاس آ جائینگے - ظالموں کا نه کوئي دوست هوگا اور نه کوئي شفاعت کرنے والا جس کا کہا مانا جائے - [۱۹] وہ آنکھوں کي خیانت کو جانتا هے اور اُن کو بھي جو دلوں میں چھپي هیں - [۲۰] اور خدا سچ سچ فیصله کرتا هے اور اُس کے سوا جن کو یہه پکارتے هیں وہ کچھه بھي فیصله نہیں کر سکتے - بے شك خدا هي سننے والا اور دیکھنے والا هے -

[۲۱] اور کیا انھوں نے ملك میں سیر نه کي اور نه دیکھا که جو لوگ اُن سے پہلے هو چکے هیں اُن کا کیسا انجام هوا ؟ وہ قوت کے اِعتبار سے اور نشانوں کے اِعتبار سے ملك میں ان سے بہت بڑھه کر تھے مگر خدا نے اُن کو اُن کے گناهوں کے سبب گرفتار کیا - اور خدا کے مقابلے میں اُن کا کوئي بچانے والا نه هوا - [۲۲] یہه اِس لئے که اُن کے رسول بین دلیلیں لے کر اُن کے پاس آئے مگر اُنھوں نے کفر کیا تو خدا نے اُن کو گرفتار کیا - بے شك وہ قوي اور سخت سزا دینے والا هے - [۲۳] اور هم نے موسیٰ کو اپني آیتیں اور صاف سندیں دے کر بھیجا [۲۴] فرعون اور هامان اور قارون کے پاس - تو وہ بولے که یہه جھوٹا جادوگر هے - [۲۵] تو جب وہ هماري طرف سے

حق لے کر اُن کے پاس آیا تو وہ بولے کہ جو لوگ اس کے ساتھہ ایمان لائے ھیں اُن کے لڑکوں کو قتل کر ڈالو اور اُن کي عورتوں کو جیتا رھنے دو - اور کافروں کا داؤ پیچ تو بس بیکار ھي ھوتا ھے - [۲۶] اور فرعون نے کہا کہ مجکو چھوڑ دو کہ میں موسی کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے پروردگار کو پکارے - میں ڈرتا ھوں کہ کہیں یہہ تمھارے دین کو نہ بدل ڈالے یا ملك میں فساد نہ پیدا کرے - [۲۷] اور موسی نے کہا کہ میں نے ھر تکبر کرنے والے سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے پروردگار اور تمھارے پروردگار کي پناہ پکڑي ھے -

[۲۸] اور فرعون کے لوگوں میں سے ایك مرد ایمان‌دار جو اپنے ایمان کو چھپاتا تھا بولا کیا تم ایك شخص کو مار ڈالوگے اس لئے کہ وہ کہتا ھے کہ خدا ھي میرا پروردگار ھے ؟ اور وہ تو تمھارے پاس تمھارے پروردگار کي طرف سے بین دلیلیں بھي لے کر آیا ھے - اور اگر وہ جھوٹا بھي ھو تو اُس کا جھوٹ اُسي پر پڑیگا - اور اگر وہ سچا ھوا تو جس چیز کا وہ تم سے وعدہ کرتا ھے ان میں سے کچھہ تو تم پر آ پڑیگا - جو کوئي زیادتي کرتا ھے اور جھوٹا ھے اُن کو خدا ھرگز ھدایت نہیں کرتا - [۲۹] اے میري قوم آج کے دن تمھاري ھي سلطنت ھے - ملك میں تم غالب ھو - لیکن اگر خدا کا عذاب ھم پر آ پڑے تو پھر کون ھے جو ھماري مدد کریگا ؟ فرعون نے کہا کہ میں تو تم کو وھي دکھاتا ھوں جو میں دیکھتا ھوں اور میں تو تم کو بس سیدھي راہ کي ھدایت کرتا ھوں - [۳۰] اور وہ جو ایمان رکھتا تھا بولا کہ اے میري قوم مجکو تمھاري نسبت اگلے لوگوں کا سا دن کا ڈر ھوتا ھے [۳۱] یعني جیسا حال نوح کي قوم اور عاد اور ثمود اور اُن

لوگوں کا هوا جو اُن کے بعد هوئے اور خدا تو (اپنے) بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاهتا - [۳۲] اور اے میري قوم مجھکو تمهاري نسبت قیامت کے دن کا ڈر هے - [۳۳] جس دن تم پیٹھہ پھیر کر بھاگوگے تم کو کوئي خدا سے بچانے والا نه هوگا - اور جس کو خدا گمراه کرے تو اُس کا کوئي هدایت کرنے والا نہیں - [۳۴] اور اس سے پہلے یوسف بین دلیلیں لے کر تمهارے پاس آیا تو وه جو تمهارے پاس لے کر آیا تھا تم اُس کي نسبت شك هي میں رهے یہاں تك که جب وه مرگیا توتم بولے که اس کے بعد وه کوئي رسول نہیں بھیجیگا - جو لوگ زیادتي کرتے هیں اور شك میں پڑے رهتے هیں اُن کو خدا اسي طرح گمراه کرتا هے [۳۵] که کوئي سند تو اُن کے پاس آئي نہیں مگر وه خدا کي آیتوں کے بارے میں جھگڑتے هیں - خدا کے نزدیك اور جو لوگ ایمان رکھتے هیں اُن کے نزدیك یہه بڑي مکروه بات هے - خدا هر تکبر کرنے والے اور ظلم کرنے والے کے دل پر اسي طرح مہر کردیتا هے - [۳۶] اور فرعون نے کہا که اے هامان میرے لئے ایك محل بنا تا که میں راستوں پر جا پہنچوں [۳۷] یعني آسمان کے راستوں پر - اور موسی کے معبود کو جھانك کر دیکھوں - اور میں تو اُس کو جھوٹا سمجھتا هوں - اور اسي طرح فرعون کو اُس کے کام کي بُرائي اچھي کر دکھائي گئي - اور اُس کو راه سے روك دیا گیا تھا - اور فرعون کے داؤ پیچ تو بس بیکار هي هوئے -

[۳۸] اور وه جو ایمان رکھتا تھا بولا که اے میري قوم میري پیروي کرو - میں تم کو ٹھیك راه دکھاؤنگا - [۳۹] اے میري قوم یہه دنیا کي زندگي تو بس تھوڑا فائده هے - اور

بے شک آخرت ھے تو بس ھمیشہ رھنے کي جگہ ھے - [۴۰] جو بُرے کام کرتا ھے تو اُس کو ویسي ھي جزا دي جائیگي - اور جو نیك کام کرتا ھے خواہ وہ مرد ھو یا عورت اور ایمان بھي رکھتا ھے تو یہي لوگ جنت میں داخل ھونگے - اُس میں ان کو بے حساب رزق دیا جائیگا - [۴۱] اور اے میري قوم مجکو کیا ھوا کہ میں تم کو نجات کي طرف بلاتا ھوں اور تم مجکو (جہنم کي) آگ کي طرف بلاتے ھو ؟ [۴۲] تم مجکو بلاتے ھو تاکہ میں خدا سے کفر کروں اور اُس کے ساتھہ اس چیز کو شریك کروں جس کا مجکو کوئي علم نہیں - اور میں تم کو زبردست بخشنے والے (خدا) کي طرف بلاتا ھوں - [۴۳] کوئي شك نہیں کہ جس کي طرف تم مجکو بلاتے ھو اُن کو نہ تو دنیا ھي میں پکارنا چاھئے اور نہ آخرت میں - اور ھم کو تو خدا ھي کي طرف پھر کر جانا ھے - اور زیادتي کرنے والے ھي (جہنم کي) آگ میں رھینگے - [۴۴] مگر تم ضرور یاد کروگے جو میں تم سے کہتا ھوں - اور میں اپنا کام خدا ھي کے حوالے کرتا ھوں - بے شك خدا (اپنے) بندوں کو دیکھتا ھے - [۴۵] تو اُس کو خدا نے ان کے داؤ پیچ سے بچا لیا - اور فرعون کے لوگوں کو بُرے عذاب نے آ گھیرا - [۴۶] یعني (جہنم کي) آگ کہ صبح و شام وہ اس پر لائے جائینگے - اور جس دن وہ گھڑي آ پڑیگي - " فرعون کے لوگوں کو عذاب سخت میں داخل کرو " - [۴۷] اور جب یہہ (دوزخ کي) آگ میں حجت کرتے ھونگے تو بے بس لوگ تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ ھم تو تمھاري پیروي کرتے تھے - تو کیا تم آگ میں ھمارے کچھہ بھي کام آ سکتے ھو ؟ [۴۸] جو لوگ تکبر کرتے تھے وہ کہینگے

کہ ہم سب اسي میں ہیں - اب تو خدا بندوں کے بارے میں حکم کرچکا - [۴۹] اور جو لوگ (جہنم کي) آگ میں ہونگے وہ جہنم کے چوکي داروں سے کہینگے کہ تم اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ہم سے عذاب کا ایك دن بھي تو تخفیف کردے - [۵۰] وہ کہینگے کہ کیا تمھارے پاس تمھارے رسول بین دلیلیں لے کر نہیں آئے تھے ؟ وہ کہینگے کہ ہاں - کہینگے کہ تم خود دعا کرو - مگر کافروں کي دعا تو بس بیکار ہي ہوتي ہے -

[۵۱] ہم دنیا کي زندگي میں بھي اپنے رسولوں اور ایمان والوں کي مدد کرینگے اور اُس دن بھي جب گواہي دینے والے کھڑے ہونگے - [۵۲] جس دن ظالموں کو اُن کي معذرت نفع نہ دیگي - اور اُن پر لعنت ہوگي اور اُن کو برا مکان ملیگا - [۵۳] اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت دي اور بني‌اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا - [۵۴] کہ وہ عقلمندوں کے لئے ہدایت اور یاد رکھنے کي چیز ہے - [۵۵] تو صبر کر - بے شك خدا کا وعدہ سچا ہے - اور اپنے گناہوں کي بخشش مانگ اور صبح و شام اپنے پروردگار کي تعریف کے ساتھہ تسبیح کر - [۵۶] جن لوگوں کے پاس کوئي سند تو آئي نہیں اور وہ خدا کي آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں اُن کے دل میں تو بس شیخي ہے کہ وہ اُس کو کبھي نہیں پہنچ سکتے - تو خدا کي پناہ مانگ - بے شك وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۵۷] آسمان اور زمین کا بنانا آدمي کے بنانے سے بڑھہ کر ہے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۵۸] اور اندھا اور دیکھنے والا تو برابر نہیں - اور نہ وہ جو ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے وہ اور برے کام کرنے والے - تم بہت کم غور کرتے ہو - [۵۹] وہ گھڑي تو ضرور آکر رہیگی -

اس میں کوئي شك نهیں - مگر اکثر لوگ ایمان نهیں رکھتے-
[۶۰] اور تمهارا پروردگار کهتا هے که مجهه سے دعا مانگو -
میں تم کو جواب دونگا - جو لوگ میري عبادت سے
تکبر کرتے هیں وہ عنقریب ذلیل هوکر جهنم میں داخل
هونگے -

[۶۱] خدا وہ هے جس نے تمهارے لئے رات بنائي تاکه تم
اس میں آرام کرو - اور دن تاکه دیکهو بهالو - بے شك خدا
لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا هے مگر اکثر لوگ شکر نهیں کرتے-
[۶۲] یهي خدا تو تمهارا پروردگار هے تمام چیزوں کا بنانے والا-
اُس کے سوا کوئي معبود نهیں- پهر تم کهاں پهرے جاتے هو؟
[۶۳] جو لوگ خدا کي آیتوں سے اِنکار کرتے هیں وہ اِسي طرح
پهرتے رهتے هیں - [۶۴] خدا وہ هے جس نے تمهارے لئے زمین
کو قرار گاہ اور آسمان کو چهت بنایا - اور تمهاري صورتیں
بنائیں- اور تمهاري اچهي صورتیں بنائیں- اور اچهي چیزیں
تمهیں کهانے کو دیں- یهي خدا تمهارا پروردگار هے - اور خدا
برکت والا هے اور تمام عالموں کا پروردگار هے - [۶۵] وهي زندہ
هے - اس کے سوا کوئي معبود نهیں- تو خلوص دین کے ساتهه
اُسي کو پکارو- تعریف هے خدا هي کو جو تمام عالموں کا پروردگار
هے - [۶۶] تو کهه دے که مجکو منع کیا گیا هے که میں اُن
لوگوں کو نه پکاروں جو خدا کے سوا هیں جب میرے پاس
میرے پروردگار کي طرف سے بین دلیلیں آ چکیں - اور مجکو
حکم دیا گیا هے که میں پروردگار عالم کا مطیع هوں- [۶۷] وهي
هے حس نے تم کو مٹي سے بنایا- پهر نطفے سے - پهر جمے هوئے
خون سے - پهر تم کو بچه بنا کر نکالا - پهر (بڑهایا) تاکه
تم اپني جواني کو پهنچو - پهر تاکه تم بوڑهے هو - اور تم

میں سے کوئي تو پہلے هي مر جاتا هے - اور تا کہ تم ایك وقت مقرر کو پہنچو - اور تا کہ تم کو عقل هو - [۶۸] وهي هے جو زندہ کرتا اور مارتا هے - اور جب وہ کوئي کام مقرر کر لیتا هے تو بس وہ اُس کي نسبت کہتا هے کہ هو جا - اور وہ هو جاتا هے -

[۶۹] کیا تونے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خدا کي آیتوں کے بارے میں جھگڑتے هیں ؟ یهہ کدھر کو پھرے جاتے هیں ؟ [۷۰] وہ لوگ جو کتاب کو جھٹلاتے هیں اور اُن چیزوں کو بھي جو هم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا هے عنقریب وہ جان جائینگے - [۷۱] جب اُن کي گردنوں میں طوق هونگے - اور زنجیریں گھسیٹتے هوئے [۷۲] گرم پاني میں لے جائینگے - پھر وہ آگ میں جھونك دئے جائینگے - [۷۳] پھر اُن سے کہا جائیگا کہ جن کو تم شریك کرتے تھے وہ کہاں هیں [۷۴] جو خدا کے سوا تھے ؟ کہینگے کہ وہ تو هم سے کھو گئے - بلکہ هم تو اس سے پہلے کسي کو پکارتے هي نہ تھے - خدا کافروں کو اِسي طرح گمراہ کر دیتا هے - [۷۵] یهہ اِس لئے هے کہ تم دنیا میں ناحق خوش هوتے تھے اور اِس لئے کہ تم اِترایا کرتے تھے - [۷۶] جہنم کے دروازوں میں داخل هو - همیشہ اُسي میں رهو - تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا کیسا بُرا هے - [۷۷] تو صبر کر - خدا کا وعدہ ضرور سچا هے - تو جو کچھہ هم اُن سے وعدہ کرتے هیں اگر هم اس میں سے کچھہ تجکو دکھائیں یا تجکو موت دے دیں تو بھي اُن کو تو هماري هي طرف پھر کر آنا هے - [۷۸] اور هم نے تجھہ سے پہلے بھي رسول بھیجے - اُن میں سے کچھہ تو هیں جن کے قصے هم نے تجھہ سے بیان کئے اور ان میں کچھہ تو هیں جن کے

قصے هم نے تجهه سے بیان نهیں کئے - اور کوئي رسول ایسا نه هوا که بغیر خدا کے حکم کے کوئي نشاني لے آئے - پهر جب خدا کا حکم آگیا تو سچ سچ فیصله هو گیا - اور جو لوگ جهوت میں پڑے تهے اُس وقت وهي خسارے میں رهے -

[۷۹] خدا وهي هے جس نے تمهارے لئے مویشي بنائے تا که ان میں سے کسي پر سوار هو اور ان میں سے تم کهاتے بهي هو - [۸۰] اور تمهارے لئے ان میں فائدے بهي هیں اور تا که تم اُن سے اپنے دل کي حاجت کو پهنچو - اور اُن پر اور کشتیوں پر تم چڑهے پهرتے هو - [۸۱] اور وه تم کو اپني نشانیاں دکهاتا هے - تو خدا کي کس نشاني سے تم اِنکار کروگے ؟ [۸۲] تو کیا یهه ملك میں سیر نهیں کرتے اور دیکهتے که جو لوگ ان سے پهلے هو چکے هیں اُن کا انجام کیسا هوا ؟ وه ان سے زیاده قوت رکهتے تهے اور دنیا میں نشان بهي چهوڑ گئے هیں - مگر اُن کي کمائي اُن کے کچهه کام نه آئي - [۸۳] اور جب اُن کے رسول اُن کے پاس بین دلیلیں لے کر آئے تو یهه اپنے علم پر اِترانے لگے - تو جس سے اُنهوں نے ٹهٹها کیا تها اُسي نے اُن کو آ گهیرا - [۸۴] پهر جب اُنهوں نے هماري سختي دیکهي تو بولے که هم ایك خدا پر ایمان لائے اور اُس کے ساتهه هم نے جو کچهه شریك کیا تها اب هم اس سے کفر کرتے هیں - [۸۵] مگر جب اُنهوں نے هماري سختي کو دیکها تو اُن کا ایمان اُن کو نفع نه دے سکا - یهي خدا کي عادت هے جو اُس کے بندوں میں چلي آتي هے اور اس وقت کافر هي خسارے میں رهے -

سورۂ حم سجدہ

مكي - ۵۴ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] حم - [۲] يهہ رحمان اور رحيم (خدا) كي طرف سے اُتري هوئي [۳] كتاب هے كه اس كي آيتيں عربي قرآن ميں علم ركهنے والے لوگوں كے لئے مفصل بيان كي گئي هيں - [۴] يهہ خوش خبري هے اور ڈر دكهانا بهي - مگر ان ميں اكثر منهہ پهير ليتے هيں اور نهيں سنتے - [۵] اور يهہ كهتے هيں كه جس بات كي طرف تو هم كو بلاتا هے همارے دل تو اس سے پردوں ميں هيں اور همارے كانوں ميں ايك طرح كا بوجهہ هے - اور همارے اور تيرے درميان پردہ هے تو تو (اپنا) كام كئے جا - هم بهي (اپنا) كام كريں - [۶] تو كهہ دے كه ميں تو بس تمهاري هي طرح ايك بشر هوں - مجهہ پر تو بس وحي بهيجي گئي هے كه تمهارا معبود ايك هي معبود هے - تو سيدهے اسي كي طرف جاؤ اور اُس سے استغفار كرو - اور مشركوں پر وائے هے - [۷] جو زكواة نهيں ديتے اور آخرت سے بهي كفر كرتے هيں - [۸] بے شك جو لوگ ايمان ركهتے اور نيك كام كرتے هيں اُن كے لئے اجر هے كه وہ موقوف هونے والا نهيں -

[۹] تو كهہ كه كيا تم اس سے كفر كرتے هو جس نے دو دن ميں زمين كو پيدا كيا اور تم اُس كا برابر ٹههراتے هو ؟ يهي تو تمام عالموں كا پروردگار هے - [۱۰] اور اُسي نے اُس ميں بوجهل پهاڑ ركهہ دئے اور اس ميں بركت دي اور اس ميں چار دن ميں اس كي قوت كا اندازہ كيا - سب مانگنے والوں كے

لئے یکساں - [۱۱] پھر آسمان کي طرف متوجہ هوا اور وہ دهواں تها - تو اس سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشي سے هو یا نا خوشي سے - دونوں نے کہا کہ هم خوشي سے آتے هیں - [۱۲] پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور هر ایك آسمان کو اُس کا کام بتایا - اور هم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے زینت دي اور حفاظت کي - یهي تو زبردست جاننے والے (خدا) کا تهیك کہا هوا هے - [۱۳] تو اگر یہہ منہہ پھیر لیں تو کہہ دے کہ میں تمھیں ایك کڑك سے ڈراتا هوں جیسے عاد اور ثمود کي کڑك تهي - [۱۴] جب اُن کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے رسول آئے کہ خدا کے سوا کسي کي عبادت نہ کرو - بولے اگر همارا پروردگار چاهتا تو وہ ضرور فرشتے اُتارتا - تو جس چیز کے ساتھہ تم بھیجے گئے هو هم اس سے کفر کرتے هیں - [۱۵] تو عاد ملك میں ناحق تکبر کرنے لگے اور بولے کہ قوت میں هم سے بڑهہ کر اور کون هے ؟ کیا اُنھوں نے نہ دیکھا کہ جس خدا نے اُن کو پیدا کیا هے وہ قوت میں ان سے بڑهہ کر هے ؟ اور وہ هماري آیتوں سے اِنکار کرتے رهے - [۱۶] تو هم نے نحس دنوں میں ان پر زور کي آندهي بھیجي تا کہ دنیا کي زندگي میں ان کو رسوائي کے عذاب کا مزہ چکھائیں - اور آخرت کا عذاب تو ضرور زیادہ رسوا کرنے والا هوگا اور ان کو مدد نہ دي جائیگي - [۱۷] اور ثمود کو هم نے هدایت دي تهي مگر اُنھوں نے هدایت کے مقابلے میں اندها رهنا پسند کیا - تو اُن کے کئے کے سبب اُن کو رسوائي کے عذاب کي کڑك نے آلیا - [۱۸] اور جو لوگ ایمان رکھتے تھے اور (بُرے کاموں سے) بچتے تھے اُن کو هم نے نجات دي -

[۱۹] اور جس دن خدا کے دشمن (جہنم کي) آگ میں اکٹھے کئے جائینگے پھر وہ الگ الگ کئے جائینگے [۲۰] یہاں تك کہ جب وہ اس کے پاس پہنچینگے تو اُن کے کئے کے سبب اُن کے کان اور اُن کي آنکھیں اور اُن کے چمڑے سب اُن کے مقابلے میں گواھي دینگے [۲۱] اور یہہ اپنے چمڑے سے پوچھینگے کہ تم همارے خلاف کیوں گواھي دئے ؟ وہ کہینگے کہ هم کو خدا نے گویا کیا جیسا اُس نے هر چیز کو گویا کیا هے - اور اُسي نے تم کو پہلي بار پیدا کیا تھا - اور تم کو اُسي کي طرف پھر کر آنا هوا - [۲۲] اور تم تو اس بات سے پردہ نہ کرتے تھے کہ تمھارے مقابلے میں تمھارے کان اور تمھاري آنکھیں اور تمھارے چمڑے گواھي دینگے بلکہ تم سمجھتے تھے کہ تمھارے بہت سے کاموں کو خدا نہیں جانتا هے - [۲۳] اور تمھارے اسي خیال نے جو تم اپنے پروردگار کي نسبت کیا کرتے تھے تم کو هلاك کیا - اور تم خسارے میں پڑگئے - [۲۴] تو اگر یہہ صبر کریں تو بھي اُن کا ٹھکانا (جہنم کي) آگ هے - اور اگر یہہ توبہ کریں تو اُن کي توبہ قبول نہ هوگي - [۲۵] اور هم نے اُن کے ساتھہ هم نشین مقرر کر رکھے هیں - اور وہ اُن کے آگے کي چیزیں اور اُن کے پیچھے کي چیزیں سب اُن کو اچھي کر دکھاتے هیں اور ان پر (خدا کا) حکم آ کر رهیگا - یہہ بھي اُن هي اُمتوں میں هیں جو جِن اور اِنس میں سے ان سے پہلے هوچکے هیں - بے شك وہ خسارے میں تھے -

[۲۶] اور جو لوگ کفر کرتے هیں وہ کہتے هیں کہ اس قرآن کو مت سنو - اور اس کے ساتھہ لغو باتیں بناؤ تا کہ تم هي غالب رهو - [۲۷] تو جو لوگ کفر کرتے هیں هم

ان کو ضرور عذاب سخت چکھائینگے - اور ان کي بد
کرداریوں کا ضرور بدلہ دینگے - [۲۸] یہہ (جہنم کي) آگ
خدا کے دشمنوں کي جزا ھے - وہ اس میں ھمیشہ رھینگے -
یہہ جزا ھے اس لئے کہ وہ ھماري آیتوں سے اِنکار کئے -
[۲۹] اور جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ کہتے ھیں کہ اے
ھمارے پروردگار جِنّ اور اِنس جنھوں نے ھم کو گمراہ کیا
تھا اُن کو ھمیں دکھادے کہ ھم اُن کو اپنے پاؤں کے نیچے
ڈالیں کہ وہ نیچے ھو جائیں - [۳۰] بے شک جو لوگ کہتے
ھیں کہ خدا ھي ھمارا پروردگار ھے پھر وہ ثابت قدم رھے
تو ان پر فرشتے نازل ھونگے کہ نہ ڈرو اور نہ غمگین ھو
بلکہ جنت کي خوشي مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ھے -
[۳۱] دنیا کي زندگي میں اور آخرت میں ھم تمھارے دوست
ھیں - اور وھاں جو تمھارے جي چاھینگے وہ تم کو ملینگے -
اور اس میں جو کچھہ تم مانگوگے تم کو ملیگا - [۳۲] یہہ
بخشنے والے اور رحم والے خدا کي طرف سے مہماني ھے -

[۳۳] اور اس سے بڑھہ کر کس کي بات ھو سکتي ھے جو
(لوگوں کو) خدا کي طرف بلائے اور خود نیک کام بھي کرے اور
کہے کہ میں مسلمان ھوں ؟ [۳۴] اور بھلائي اور برائي برابر
نہیں - بھلائي سے (بُرائي کو) ٹالو - تو اسي وقت وہ شخص
کہ جس سے تجھہ سے عداوت تھي گویا کہ (تیرا) بڑا ھي
دوست ھو جائیگا - [۳۵] اور یہہ بات تو ان ھي کو نصیب
ھوتي ھے جو صبر کرتے ھیں اور یہہ بھي پھر بڑے نصیب ور
ھي کو نصیب ھوتي ھے - [۳۶] اور اگر تجھکو شیطان کي طرف
سے کوئي وسوسہ ھو تو خدا کي پناہ لے - بے شک وہ سننے والا
اور جاننے والا ھے - [۳۷] اور اُس کي نشانیوں میں سے رات اور

دن اور سورج اور چاند بھي هيں - نه سورج كو سجده كرو اور نه چاند كو بلكه خدا كو سجده كرو جس نے اُن كو بنايا هے - اگر تم اُسي كي عبادت كرنا چاهو - [۳۸] اور اگر يهه تكبر كريں تو جو لوگ تيرے پروردگار كے نزديك هيں وه رات اور دن اُس كو سجده كرتے هيں اور نهيں تهكتے - [۳۹] اور اُسي كي نشانيوں ميں سے يهه بهي هے كه تو زمين كو بيكار پڑي هوئي ديكهتا هے - پهر جب هم اُس پر پاني اُتارتے هيں تو وه لهلهاتي اور بڑهتي هے - بے شك جس نے اُس كو جلايا وه مردوں كو بهي جلائيگا - بے شك وه هر چيز پر قادر هے - [۴۰] جو لوگ هماري آيتوں ميں كجروي كرتے هيں وه هم سے چهپے نهيں هيں - تو كيا جو (جهنم كي) آگ ميں ڈالا جائے وه بهتر هے يا جو قيامت كے دن امن كے ساتهه آئے - جو چاهو كرو - بے شك وه تمهارے كاموں كو ديكهتا هے - [۴۱] جن لوگوں نے كتاب سے كفر كيا باوجوديكه يهه ان كے پاس آئي (وه ان كو ان كي جزا ديگا -) اور يهه بے شك ايك زبردست كتاب هے - [۴۲] نه تو اس كے آگے سے اس كے پاس جهوٹ بات آ سكتي هے اور نه اس كے پيچهے سے - يهه حكمت والے تعريف كے لائق (خدا) كا اُتارا هوا هے - [۴۳] تجهه سے تو بس وهي بات كهي جاتي هے جو تجهه سے پهلے رسولوں سے كهي جا چكي هے - بے شك تيرا پروردگار بڑا بخشنے والا اور دردناك سزا دينے والا هے - [۴۴] اور اگر هم اس كو عجمي زبان كا قرآن بناتے تو يهه ضرور كهتے كه اس كي آيتيں مفصل كيوں نهيں بيان كي گئيں ؟ كيا اس كي زبان تو عجمي هو اور هماري عربي ؟ تو كهه دے كه جو لوگ ايمان ركهتے هيں اُن كے لئے يهه هدايت هے اور شفا - اور جو لوگ ايمان نهيں

رکھتے اُن کے کانوں میں ایك طرح کا بوجھہ ھے اور یہہ اُن کے لئے اندھاپن ھے - یہہ لوگ (گویا کہ) دور کے مقام سے پکارے جاتے ھیں -

[۴۵] اور ھم نے موسی کو کتاب دي - مگر اس میں اختلاف ھوا - اور اگر تیرے پروردگار کي طرف سے کوئي بات پہلے نہ ھو گئي ھوتي تو ان میں ضرور فیصلہ ھو گیا ھوتا - مگر وہ اس کے بارے میں شك اور تردد میں ھیں - [۴۶] جو کوئي نیکي کرتا ھے وہ اپنے ھي لئے - اور جو کوئي برا کرتا ھے تو وہ بھي اُسي پر پڑیگا - اور تیرا پروردگار (اپنے) بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں - ¶ [۴۷] اسي کي طرف اس گھڑي کے علم کا حوالہ دیا جاتا ھے - اور جو میوے اپنے غلافوں میں سے نکلتے ھیں اور جو مادہ حاملہ ھوتي اور جنتي ھے یہہ سب اسي کے علم سے ھے - اور جس دن خدا لوگوں کو پکاریگا کہ میرے شریك کہاں ھیں ؟ تو وہ کہینگے کہ ھم نے تو تجکو جتا دیا ھے کہ ھم میں سے کوئي اس کا گواہ نہیں - [۴۸] اور جن کو یہہ پہلے بلایا کرتے تھے وہ ان سے کھو جائینگے اور یہہ جان لینگے کہ اُن کے لئے کوئي بھاگنے کي جگہ نہیں - [۴۹] آدمي بھلائي کي دعا مانگنے سے نہیں تھکتا - اور اگر اُس کو برائي پہنچتي ھے تو وہ مایوس اور نااُمید ھو جاتا ھے - [۵۰] اور اگر اُس کو سختي پہنچنے کے بعد ھم اس کو اپني رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ کہتا ھے کہ یہہ تو میرا حق ھے - اور میں نہیں خیال کرتا کہ وہ گھڑي قائم ھوگي اور اگر میں اپنے پروردگار کي طرف پھر بھي جاؤں تو میرے لئے اُس کے نزدیك بھي بھلائي ھي ھوگي - مگر ھم ضرور کافروں کو اُن کے کام بتائینگے - اور ھم اُن کو سخت عذاب کا مزہ چکھائینگے - [۵۱] اور جب ھم آدمي پر

نعمت کرتے هیں تو وہ منهہ پهیر لیتا هے اور کنارے هو جاتا هے - اور جب اُس کو برائي پهنچتي هے تو پهر لمبي چوڑي دعائیں مانگتا هے - [۵۲] تو کهہ دے که کیا تم نے دیکها که اگر یهہ قرآن خدا کي طرف سے هو اور تم اس سے کفر کرو تو اس سے بڑهکر اور کون گمراہ هوگا ؟ [۵۳] عنقریب هم ان کو اپني نشانیاں اطراف ملك میں دکهائینگے اور خود ان میں بهي یہاں تك که ان پر ظاهر هو جائیگا که یهہ حق هے - کیا یهہ کافي نهیں که تیرا پروردگار هر چیز پر گواہ هے ؟ [۵۴] یهہ تو اپنے پروردگار کي ملاقات هي کے بارے میں شك میں هیں - بے شك وهي هر چیز کو گهیرے هوئے هے -

سورۂ شوریٰ

مکي - ۵۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] حم - [۲] عسق - [۳] اِسي طرح خدا جو زبردست اور حکمت والا هے تیري طرف اور اُن لوگوں کي طرف جو تجهہ سے پهلے هوچکے هیں وحي کرتا رها هے - [۴] اُسي کا هے جو کچهہ آسمان اور جو کچهہ زمین میں هے - اور وهي بلند مرتبه اور بڑا هے - [۵] قریب هے که اوپر سے آسمان پهٹ پڑے - اور فرشتے اپنے پروردگار کي تعریف کے ساتهہ تسبیح کرتے اور جو لوگ زمین میں هیں اُن کے لئے بخشش مانگتے هیں - بے شك خدا هي بخشنے٭والا اور رحم کرنے والا هے - [۶] اور جن لوگوں نے خدا کے سوا کارساز بنا رکهے هیں خدا اُن کو دیکهنے والا هے - اور تو اُن پر تو داروغه نهیں

هے - [۷] اور اِسی طرح هم نے عربي قرآن تیري طرف وحي کیا هے تاکه تو مکے والوں کو اور جو اُس کے گرد هیں ڈرائے - اور تاکه تو قیامت کے دن سے ڈرائے جس میں کوئي شك نهیں - ایك فریق جنت میں هوگا - اور دوسرا فریق (دوزخ کي) دهکتي هوئي آگ میں هوگا - [۸] اور اگر خدا چاهتا تو اُن کو ایك هي امت بنا دیتا - لیکن وہ جس کو چاهتا هے اپني رحمت میں داخل کرتا هے - اور ظالموں کا تو نه کوئي دوست هے اور نه مددگار - [۹] کیا اُن لوگوں نے اُس کے سوا بهي کارساز لے رکھے هیں ؟ مگر خدا هي کارساز هے - اور وهي مُردوں کو جلاتا هے - اور وہ هر چیز پر قادر هے -

[۱۰] اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے هو اُن کا فیصله بهي خدا هي کے اختیار میں هے - یهي خدا میرا پروردگار هے - میں اُسي پر توکل کرتا هوں اور اُسي کي طرف رجوع کرتا هوں - [۱۱] پیدا کرنے والا آسمان اور زمین کا - اُس نے تمهارے لئے تم هي میں سے جوڑے بنائے - اور مویشیوں کے بهي جوڑے بنائے - تم کو اُس میں پهیلاتا هے - کوئي چیز اُس کي سي نهیں - اور وهي سننے والا اور دیکهنے والا هے - [۱۲] آسمان اور زمین کي کنجیاں اُسي کي هیں - جس کا رزق چاهتا هے کشادہ کرتا هے - اور تنگ بهي کردیتا هے - بے شك وہ هر چیز کا جاننے والا هے - [۱۳] اُس نے تمهارے لئے وهي دین مقرر کیا هے جس کا اُس نے نوح کو حکم دیا تها اور جو هم نے تیري طرف وحي کي هے اور جس کا هم نے اِبراهیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تها یعني یهه که دین پر قائم رهو اور اُس میں تفرقه نه ڈالو - تو جس طرف مشرکوں کو بلاتا هے وہ اُن پر بار گزرتا هے - خدا جس کو

چاهے اپنے لئے چن لیتا هے اور جو اُس کي طرف رجوع کرتے هیں اُن کو هدایت کرتا هے - [۱۴] اور یهه تو محض آپس کي ضد سے جان کر بهي تفرقے میں پڑگئے - اور اگر تیرے پروردگار کي طرف سے ایك وقت مقرر تك کا حکم نه هوگیا هوتا تو ان میں فیصله هو جاتا - اور جو لوگ ان کے بعد کتاب کے وارث هوئے وہ اس کي نسبت شك میں پڑے هیں - [۱۵] پس تو اُسي کي طرف (لوگوں کو) بلاتا رہ - اور جیسا تجکو حکم کیا گیا هے اُس پر قائم رہ - اور اُن کي خواهشوں کي پیروي نه کر - اور کهه که خدا نے جو کتاب نازل کي هے میں اُس پر ایمان لایا - اور مجکو حکم هوا هے که میں تم میں انصاف کروں - خدا هي همارا پروردگار اور تمهارا پروردگار هے - همارے کام هم کو ملینگے اور تمهارے کام تم کو - هم میں اور تم میں کوئي حجت کي بات نهیں - خدا هم سب کو اکتها کریگا - اور اُسي کي طرف تو پهر جانا هے - [۱٦] اور جو لوگ خدا کے بارے میں حجت کرتے هیں باوجود اس کے که لوگوں نے اس کو قبول کر لیا هے تو اُن کے پروردگار کے نزدیك ان کي حجت بے کار هے - اور ان پر غضب هوگا - اور ان کے لئے سخت عذاب هے - [۱۷] خدا هي نے تو کتاب برحق اور میزان اُتاري - اور تو کیا جانے شاید وہ گهڑي قریب هو - [۱۸] جو لوگ اس کو نهیں مانتے وہ اس کے لئے جلدي کرتے هیں - اور جو لوگ مانتے هیں وہ اس سے ڈرتے هیں اور جانتے هیں که یهه حق هے - جو لوگ اس گهڑي کے بارے میں جهگڑتے هیں وہ ضرور گمراهي میں دور جا پڑے هیں - [۱۹] خدا اپنے بندوں پر بڑا لطف رکهتا هے - جس کو چاهتا هے رزق دیتا هے - اور وهي قوي اور زبردست هے -

[۲۰] جو كوئي آخرت كي كهيتي چاهے هم اُس كي كهيتي ميں اُس كو زياده دينگے - اور جو كوئي دنيا كي كهيتي چاهے تو هم اُس كو وهي دينگے - اور آخرت ميں اُس كا كوئي حصه نه هوگا - [۲۱] كيا اُن كے شريك هيں كه اُنهوں نے اُن كے لئے ايسا دين مقرر كر ديا هے جس كي خدا نے اِجازت نهيں دي - اور اگر قطعي حكم نه هوا هوتا تو ان ميں فيصله هو جاتا - اور ظالموں كے لئے دردناك عذاب هے - [۲۲] تو ظالموں كو ڈرتے هوئے ديكهيگا بسبب اس كے جو اُنهوں نے كيا هے - اور وه اُن پر آكر رهيگا - اور جو لوگ ايمان ركهتے اور نيك كام كرتے هيں وه جنت كے باغوں ميں هونگے - جو كچهه وه چاهينگے وه سب اُن كے پروردگار كے هاں اُن كو مليگا - يهي تو بڑا فضل هوگا - [۲۳] يهه وهي هے جس كي خوش خبري خدا اپنے اُن بندوں كو ديتا هے جو ايمان ركهتے اور نيك كام كرتے هيں - تو كهه دے كه ميں تم سے اس كے لئے كوئي اُجرت نهيں مانگتا مگر قرابت كي محبت - اور جو كوئي نيكي كريگا اُس ميں هم اُس كے لئے اور نيكي بڑها دينگے - بے شك خدا بخشنے والا اور قدر كرنے والا هے - [۲۴] كيا يهه كهتے هيں كه اُس نے خدا پر جهوٹ باندهه ليا هے ؟ اور اگر خدا چاهے تو وه تيرے دل پر بهي مهر كر دے - اور اپني بات سے خدا جهوٹ كو مٹا ديتا هے اور حق كو حق كر ديتا هے - بے شك وه دلوں كي باتوں كو خوب جانتا هے - [۲۵] اور وهي هے جو اپنے بندوں كي توبه قبول كرتا هے اور (اُن كي) بُرائياں معاف كر ديتا هے اور تمهارے كاموں كو بهي جانتا هے - [۲۶] اور جو لوگ ايمان ركهتے اور نيك كام كرتے هيں وه اُن كي دعائيں قبول

کرتا ھے اور اپنے فضل سے اُن کو زیادہ بھي دیتا ھے - اور کافروں کے لئے تو سخت عذاب ھے - [۲۷] اور اگر خدا اپنے بندوں کا رزق کشادہ کردیتا تو وہ ضرور دنیا میں سرکشي ھي کرتے - لیکن وہ جو کچھہ چاھتا ھے ایك مقدار سے اُتارتا ھے - بے شك وہ اپنے بندوں کي خبر رکھنے والا اور اُن کو دیکھنے والا ھے - [۲۸] اور وھي ھے جو اُن کے نا اُمید ھونے کے بعد مینھہ برسا دیتا ھے اور اپني رحمت پھیلا دیتا ھے - اور وھي کارساز اور تعریف کے لائق ھے - [۲۹] اور اُس کي نشانیوں میں سے آسمان اور زمین کا بنانا بھي ھے - اور اُن میں جو کچھہ جانور اُس نے پھیلا رکھا ھے وہ بھي - اور جب وہ چاھے اُن کے جمع کرنے پر قادر ھے -

[۳۰] اور تم پر جو مصیبت آ پڑتي ھے تو وہ تمھارے اپنے ھاتھوں کے کئے کے سبب ھے پھر بھي وہ بہت معاف کر دیتا ھے - [۳۱] اور تم زمین پر (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - اور خدا کے سوا تمھارا نہ کوئي دوست ھے اور نہ مددگار - [۳۲] اور اُسي کي نشانیوں میں سے کشتیاں ھیں جو دریا میں پہاڑوں کي طرح ھوتي ھیں - [۳۳] اگر وہ چاھے تو ھوا کو تھام رکھے تو یہہ اُس کي پشت پر کھڑے رہ جائیں - ھر ایك صبر کرنےوالے اور شکر کرنے والے کے لئے تو اسي میں نشانیاں ھیں - [۳۴] یا اُن کے کئے کے سبب اُن کو ھلاك کر ڈالے اور بہتیروں کو معاف کردے - [۳۵] اور جو لوگ ھماري آیتوں کي نسبت جھگڑا کرتے ھیں وہ جان لیں کہ اُن کے لئے بھاگنے کي جگہ نہیں ھے - [۳۶] اور جو کچھہ تم کو دیا گیا ھے یہہ تو اس دُنیا کي زندگي کا فائدہ ھے - اور جو کچھہ خدا کے پاس ھے وہ ایمان رکھنے والوں اور اپنے پروردگار پر توکل کرنے والوں کے لئے زیادہ

اچھا اور دیر پا ھے - [۳۷] اور جو لوگ بڑے گناھوں اور بے حیائي کي باتوں سے پرھیز کرتے ھیں اور جب غضب ناك ھوتے ھیں تو (لوگوں کو) بخش دیتے ھیں - [۳۸] اور جو اپنے پروردگار کي بات مان لیتے اور نماز پر قائم رھتے اور جن کے کام آپس کے مشورے سے ھوتے ھیں اور ھم نے جو کچھہ اُن کو دیا ھے اُس میں سے خرچ کرتے ھیں - [۳۹] اور جو لوگ کہ جب اُن پر زیادتي کي جاتي ھے تو وہ اپني آپ مدد کرتے ھیں- [۴۰] اور بُرائي کي جزا تو بس ویسي ھی بُرائي ھے - تو جو کوئي معاف کر دے اور صلح کرلے تو اُس کا اجر نیك خدا کے ذمہ ھے - بے شك وہ ظالموں کو پیار نہیں کرتا - [۴۱] اور جو اپنے اوپر ظلم ھونے کے بعد بدلہ لے تو ایسوں پر کوئي ملامت نہیں - [۴۲] ملامت تو بس اُن پر ھے جو لوگوں پر ظلم کرتے ھیں اور ناحق بھي ملك میں زیادتي کرتے ھیں - اُن ھي لوگوں کے لئے دردناك عذاب ھے - [۴۳] مگر جو کوئي صبر کرے اور بخش دے تو بے شك یہہ بات ھمت کے کاموں میں سے ھے -

[۴۴] اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کے بعد پھر کوئي اُس کا دوست نہیں - اور تو ظالموں کو دیکھیگا کہ جب وہ عذاب دیکھینگے تو کہینگے کہ کیا پھر چلنے کي کوئي راہ ھے ؟ [۴۵] اور تو اُن کو دیکھیگا کہ دوزخ پر ذلت سے عاجزي کرتے ھوئے لائے جائینگے اور وہ کنکھیوں سے دیکھتے ھونگے - اور جو لوگ ایمان رکھتے ھیں وہ کہینگے کہ خسارہ اُٹھانے والے تو وہ ھیں جو قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے لوگوں کو خسارے میں ڈالینگے - ظالم دائمي عذاب میں ھونگے - [۴۶] اور خدا کے سوا اُن کا کوئي دوست نہ ھوگا کہ اُنکي مدد کرے-

اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کے لئے اور کوئي راہ نہیں-
[٤٧] اُس دن کے آنے سے پہلے جو خدا کي طرف سے پھیرا
نہیں جائیگا اپنے پروردگار کي بات مانو کہ اُس دن نہ تو تمھارے
پھر جانے کي کوئي جگہ ہوگي اور نہ تم سے اِنکار ہي ہوگا -
[٤٨] تو اگر یہہ منہہ پھیر لیں تو ہم نے تو تجکو ان پر
نگھباني کرنے کے لئے نہیں بھیجا ہے - تیرا ذمہ تو بس (پیغام)
پہنچا دینا ہے - اور جب ہم آدمي کو اپني طرف سے
رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہوتا ہے - اور
اگر اُن کے ہاتھوں کے کئے کے سبب اُن پر بُرائي آ پڑتي ہے تو
بس آدمي نا شکر ہو جاتا ہے - [٤٩] آسمان اور زمین کي
سلطنت خدا ہي کي ہے - جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے - جس
کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے -
[٥٠] یا اُن کو بیٹے اور بیٹیاں ملا کر دیتا ہے - اور جس کو
چاہے بانجھہ کر دیتا ہے بے شک وہ جاننے والا اور قدرت
رکھنے والا ہے - [٥١] اور آدمي ایسا نہیں کہ خدا اُس سے بات
کرے مگر وحي سے یا پردے کے پیچھے سے یا وہ کوئي رسول
بھیجے - اور اپنے حکم سے جو چاہے اُس پر وحي کرے - بے شک
وہ بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے - [٥٢] اور اسي طرح ہم نے
اپنے حکم سے تیري طرف ایك روح بھیجي - تو نہ جانتا تھا کہ
کتاب کیا ہے اور نہ ایمان - لیکن ہم ہي نے اُس کو نور بنایا -
اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہم ہدایت کرتے ہیں -
اور تو بے شك سیدھي راہ کي ہدایت کرتا ہے - [٥٣] خدا
کي راہ کي طرف - جس کا ہے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ
زمین میں ہے - سب کام تو خدا ہي کي طرف پھیرے جاتے
ہیں -

سورۂ زخرف

مکي - ۸۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] حم - [۲] بیان کرنے والي کتاب کي قسم - [۳] ھم نے اس کو عربي قرآن بنایا تاکہ تم سمجھو - [۴] اور یہہ ھمارے ھاں اُم‌الکتاب میں ھے اور بلند مرتبہ اور حکمت والا ھے - [۵] توکیا ھم اس ذکر کو تم سے ھٹا لیں اس لئے کہ تم زیادتي کرنے والے لوگ ھو - [۶] اور اگلوں میں ھم نے کتنے ھي نبي بھیجے - [۷] اور اُن کے پاس کوئی نبي ایسا نہیں آیا جس سے انہوں نے ٹھٹھا نہ کیا - [۸] تو ھم نے اُن سے زیادہ زور والوں کو ھلاک کرڈالا - اور اگلوں کي مثال تو گزر ھي چکي ھے - [۹] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ آسمان اور زمین کو کس نے بنایا تو وہ ضرور کہینگے کہ اُن کو زبردست جاننے والے خدا نے بنایا - [۱۰] جس نے زمین کو تمھارے لئے بچھونا بنایا اور اُس میں تمھارے لئے راستے رکھے تاکہ تم راہ پاؤ - [۱۱] اور جس نے ایک مقدار کے موافق آسمان سے پاني اتارا - پھر ھم نے اس سے مرے ھوئے شہر کو زندہ کردیا - اِسي طرح تم بھي نکالے جاؤ گے - [۱۲] اور جس نے ساري قسم کي چیزیں پیدا کیں اور تمھارے لئے کشتیاں اور مویشي بنائے جن پر تم چڑھتے ھو - [۱۳] کہ تم ان کي پیٹھہ پر چڑھو - اور اپنے پروردگار کي نعمت کو یاد کرو جب تم اس پر سوار ھو اور کہو کہ پاکي ھے اُس کو جس نے ھمارے لئے اس کو مسخر کیا حالانکہ ھم اُس کي طاقت نہیں رکھتے -

[۱۴] اور هم اپنے پروردگار کي طرف ضرور پھر جائینگے - [۱۵] اور اُنھوں نے اُس کے بندوں میں سے اُس کا ایك جز قرار دیا هے - آدمي تو بس صریح ناشکر هے -

[۱۶] کیا اُس نے اپني مخلوقات میں سے بیٹیاں لے لیں هیں اور تم کو بیٹے دے کر برگزیدہ کیا هے ؟ [۱۷] اور جب ان میں سے کسي کو اس چیز کي خوش خبري دي جائے جو یهہ رحم والے خدا کے بارے میں بیان کرتا هے تو اُس کے چهرے پر سیاهي چھا جاتي هے اور وہ گُھنتا جاتا هے - [۱۸] کیا جو زیوروں میں پلے اور بے کسي سبب کے بھي جھگڑے میں پڑ جائے (وہ خدا کے لائق هے ؟) [۱۹] اور یهہ فرشتوں کو جو رحم والے خدا کے بندے هیں عورت ٹھهراتے هیں - کیا یهہ اُن کے بنانے کے وقت حاضر تھے ؟ اُن کي یهہ بات ضرور لکھي جائیگي اور وہ پوچھے بھي جائینگے - [۲۰] اور یهہ کهتے هیں کہ اگر رحم والا خدا چاهتا تو هم ان کي عبادت نہ کرتے - اس بات کا ان کو کوئي علم تو هے نهیں - وہ بس اٹکل باتیں کرتے هیں - [۲۱] یا هم نے اس سے پهلے ان کو کتاب دي هے جس کي یهہ سند رکھتے هیں ؟ [۲۲] نهیں - وہ کهتے هیں کہ هم نے اپنے باپ دادوں کو ایك دین پر پایا اور هم اُن کے قدموں پر چلتے هیں - [۲۳] اور اسي طرح هم نے جب کبھي تجھہ سے پهلے بھي کسي بستي میں کوئي ڈرانے والا بھیجا تو بس اس کے دولتمند لوگ کهنے لگے کہ هم نے اپنے باپ دادوں کو اس دین پر پایا اور هم ان هي کے قدموں پر چلتے هیں - [۲۴] کها کیا جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا اگر میں اس سے زیادہ هدایت لے کر تمھارے پاس آیا هوں تو بھي (تم غور نہ کروگے ؟) بولے کہ تم جو لے کر

بھیجے گئے ھو ھم اس کو نہیں مانتے - [۲۵] تو ھم نے ان سے اِنتقام لیا - تو دیکھہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ھوا ؟
[۲۶] اور جب اِبراھیم نے اپنے باپ اور اپني قوم سے کہا کہ جن کي تم عبادت کرتے ھو میں ان سے بري ھوں - [۲۷] مگر جس نے مجھکو پیدا کیا وھي مجھکو ضرور ھدایت کریگا - [۲۸] اور وہ یہي بات اپني اولاد میں پیچھے چھوڑ گیا تا کہ وہ (خدا کي طرف) پھرے رھیں - [۲۹] نہیں - میں نے ان کو اور ان کے باپ دادوں کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق آ گیا اور ایك بیان کرنے والا رسول بھي - [۳۰] اور جب اُن کے پاس حق آ گیا تو وہ بولے کہ یہہ تو جادو ھے - اور ھم اس کو نہیں مانتے - [۳۱] اور یہہ کہتے ھیں کہ یہہ قرآن دو شہروں میں کے کسي بڑے آدمي پر کیوں نہ نازل ھوا ؟ [۳۲] کیا یہہ تیرے پروردگار کي رحمت تقسیم کرتے ھیں ؟ ھم نے اس دنیا کي زندگي میں تو اُن کي معیشت ان میں تقسیم کر دي ھے اور ھم نے ایك کو ایك پر درجے کے اِعتبار سے اُونچا کیا ھے تا کہ ان میں ایك دوسرے کو محکوم بنا رکھے - اور جو یہہ جمع کرتے ھیں اس سے تیرے پروردگار کي رحمت بڑھہ کر ھے - [۳۳] اور اگر یہہ نہ ھوتا کہ لوگ ایك اُمت ھو جائینگے تو جو لوگ رحم والے خدا سے کفر کرتے ھیں اُن کے لئے اُن کے گھروں کي چھتیں ھم چاندي کي کر دیتے اور سیڑھیاں بھي کہ یہہ اُن پر چڑھتے - [۳۴] اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت بھي کہ یہہ ان پر تکیے لگائے ھوتے - [۳۵] اور سونے کے بھي - اور یہہ سب تو بس دنیا کي زندگي کے سامان ھیں - مگر آخرت تو تیرے پروردگار کے ھاں پرھیزگاروں ھي کے لئے ھے -

[۳۶] اور جو کوئي رحم والے خدا کي ياد سے چشم پوشي کرے تو هم اُس پر ايك شيطان مقرر کرتے هيں اور وهي اُس کا دوست هوتا هے - [۳۷] اور وہ اُن کو راہ سے روکتے هيں اور يهہ جانتے هيں کہ وہ هدايت پر هيں [۳۸] يهاں تك کہ جب وہ همارے پاس آئيگا تو کهيگا کہ اے کاش مجهہ ميں اور تجهہ پورب اور پچهم کا فاصلہ هوتا - تو وہ بهي بُرا ساتهي هے - [۳۹] اور جب کہ تم نے ظلم کيا هے تو آج کے دن يهہ بهي تم کو کچهہ نفع نہ ديگا کہ تم سب عذاب ميں شريك هو - [۴۰] تو کيا تو بهروں کو سنا سکتا هے يا اندهوں کو اور اُن کو جو صريح گمراهي ميں هيں هدايت کرسکتا هے ؟ [۴۱] تو اگر هم تجکو ليکر چل ديں تو بهي هم اُن سے تو ضرور انتقام لينگے - [۴۲] يا هم نے جو اُن سے وعدہ کيا هے تجکو دکها ديں تو بهي هم اُن پر قدرت رکهتے هيں - [۴۳] تو جو تيري طرف وحي کيا گيا هے اُس کو مضبوطي سے پکڑا رہ - تو بے شك سيدهي راہ پر هے - [۴۴] اور يهہ بے شك تيرے اور تيري قوم کے لئے ايك يادداشت هے - اور تم سے ضرور پوچها جائيگا - [۴۵] اور تجهہ سے پهلے جو هم نے اپنے رسول بهيجے اُن سے پوچهہ - کيا هم نے رحم والے خدا کے سوا معبود مقرر کردئے تهے کہ اُن کي عبادت کي جائے ؟

[۴۶] اور هم نے موسیٰ کو اپني آيتيں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کي طرف بهيجا تها تو وہ بولا کہ ميں پروردگار عالم کا رسول هوں - [۴۷] تو جب وہ هماري آيتيں لے کر اُن کے پاس گيا تو بس وہ اُن کي تضحيك کرنے لگے - [۴۸] اور هم جو نشاني اُن کو دکهاتے تهے وہ ايك سے ايك بڑهہ کر هوتي تهي - اور هم نے اُن کو عذاب ميں گرفتار کيا شايد وہ پهر

جاٹیں - [۴۹] اور وہ بولے کہ اے جادوگر تیرے پروردگار نے جو تجھہ سے وعدہ کیا هے اس کے سبب همارے لئے دعا کر - هم ضرور هدایت پاٹینگے - [۵۰] پھر هم نے ان پر سے عذاب کو دور کر دیا تو بس وہ وعدہ خلافي کرنے لگے - [۵۱] اور فرعون نے اپني قوم میں پکار دیا کہ اے میري قوم کیا مصر کي سلطنت میري نهیں ؟ اور یهہ نهریں میرے نیچے بهتي هیں- کیا تم نهیں دیکھتے ؟ [۵۲] بلکہ میں اس سے بهتر هوں کہ وہ ایك ذلیل آدمي هے اور صاف صاف بیان تك نهیں کرسکتا- [۵۳] تو اس کو سونے کے کنگن کیوں نهیں ملے ؟ یا فرشتے هي اس کے ساتھہ پرا باندھہ کر آتے - [۵۴] تو اُس نے اپني قوم کو سبك کر دیا اور وہ اس کي اِطاعت کرنے لگے - وہ تو ایك بدکار قوم تھي - [۵۵] پھر جب انھوں نے هم کو غصہ دلایا تو هم نے اُن سے اِنتقام لیا اور ان سب کو غرق کر دیا - [۵۶] اور ان کو گیا گزرا اور پچھلوں کے لئے کهاوت بنا دیا -

[۵۷] اور جب ابن مریم کي مثال بیان کي جاتي هے تو تیري قوم اُس پر تالیاں بجاتي هے - [۵۸] اور یهہ کهتے هیں کہ همارے معبود بهتر هیں یا وہ ؟ وہ تو بس جھگڑا کرنے کے لئے تجھہ سے اُس کي مثال بیان کرتے هیں - اور وہ تو جھگڑالو قوم هے هي - [۵۹] وہ تو بس ایك بندہ تھا کہ هم نے اُس پر نعمتیں کي تھیں اور بني اسرائیل کے لئے اُس کو ایك نمونہ بنایا تھا - [۶۰] اور اگر هم چاهتے تو تم هي میں فرشتے بنا دیتے کہ وہ زمین میں جانشین هوتے - [۶۱] اور یهہ بھي ضرور اُس گھڑي کي علامت هے - تو تم اس میں شك نہ کرو - اور میري پیروي کرو - یهي سیدھي راہ هے - [۶۲] اور شیطان تم کو نہ روکے - وہ تو تمھارا صریح دشمن

هے - [۶۳] اور جب عیسی بین دلیلیں لیکر آیا - وہ بولا که میں تمھارے پاس حکمت کي باتیں لیکر آیا هوں - اور تا که تمھارے بعض اختلافات تم کو صاف صاف بتادوں - تو خدا سے ڈرو اورمیري اطاعت کرو - [۶۴] بے شك خدا هي میرا اور تمھارا پروردگار هے تو اُسي کي عبادت کرو - یهي سیدهي راہ هے - [۶۵] مگر لوگوں نے آپس میں اختلاف کیا - تو جو لوگ ظلم کرتے هیں دردناك روز کے عذاب کے سبب اُن پر وائے هے - [۶۶] کیا یهہ اُس گهڑي کے منتظر هیں که یهہ یکایك اَن پر آ پڑے اور وہ جانتے هوں ؟ [۶۷] اُس دن دوست ایك دوسرے کے دشمن هونگے مگر پرهیزگار - [۶۸] اے میرے بندو آج کے دن تم کو کوئي ڈر نهیں اور نه تم غمگین هوگے - [۶۹] جو لوگ که همارى آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان هوئے [۷۰] تم اور تمهاري بیویاں جنت میں داخل هو که وهاں تمهاري آؤ بهگت هوگي - [۷۱] اُن پر سونے کے طباق اور آبخورے لئے بهرینگے - اور جو کچهه اُن کے جي چاهینگے اور آنکهوں کو اچهے معلوم هونگے وهاں اُن کو ملینگے - اور تم اُس میں همیشه رهوگے - [۷۲] اور یهہ جنت هے جس کے تم بسبب اپنے کئے کے وارث کئے گئے هو - [۷۳] اُس میں تمهارے لئے بهت سے میوے هونگے - اُن میں سے تم کهاؤگے - [۷۴] گنهگار ضرور همیشه کے لئے عذاب جهنم میں رهینگے - [۷۵] جو اُن سے کم نه کیا جائیگا اور وہ اُسي میں نااُمید پڑے رهینگے - [۷۶] اور هم نے تو اُن پر ظلم نهیں کیا بلکه اُن هي نے ظلم کیا - [۷۷] اور وہ پکارینگے که اے مالك تیرا پروردگار هی همارا خاتمه کردے - وہ کهیگا که تم پڑے رهو - [۷۸] هم تمهارے پاس حق لیکر

آئے لیکن تم میں اکثر حق کو نفرت کرتے ھو - [۷۹] کیا اُنھوں نے کوئی بات طے کرلی ھے ؟ تو ھم بھی طے کرڈالینگے - [۸۰] کیا یہہ گمان کرتے ھیں کہ ھم اُن کی چھپی باتیں اور مشورے نہیں سنتے ؟ نہیں - ھمارے بھیجے ھوئے اُن کے پاس بیٹھے لکھہ رھے ھیں - [۸۱] تو کہہ دے کہ اگر رحم والے خدا کے اولاد ھوتی تو میں سب سے پہلے (اُس کی) عبادت کرتا - [۸۲] آسمان اور زمین کا پروردگار اور عرش کا پروردگار اُن کے بیان سے پاک ھے - [۸۳] تو اُن کو خوض کرنے اور کھیلنے میں چھوڑ دے یہاں تک کہ اُن کا وہ دن سامنے آجائے جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ھے - [۸۴] اور وھی ھے جو آسمان میں معبود ھے اور جو زمین میں معبود ھے - اور وھی حکمت والا اور جاننے والا ھے - [۸۵] اور وہ برکت والا ھے کہ آسمان اور زمین اور جو کچھہ اُن کے درمیان میں ھے سب کی سلطنت اُسی کی ھے - اور اُس گھڑی کا علم اُسی کو ھے - اور اُسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ھے - [۸۶] اور اُس کے سوا جن کو یہہ پکارتے ھیں وہ تو شفاعت کا بھی اختیار نہیں رکھتے مگر جو لوگ حق کے گواہ ھیں اور جانتے بھی ھیں - [۸۷] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے اُن کو پیدا کیا تو وہ ضرور کہینگے کہ خدا - پھر کہاں سے پھرے جاتے ھو ؟ [۸۸] اور اُس کے یارب کہنے کی قسم یہہ لوگ ایمان نہیں لانے کے - [۸۹] تو تُو اُن سے درگزر کر - اور کہہ سلام - اُن کو ضرور معلوم ھوجائیگا -

سورۂ دخان

مكي - ۵۹ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] حم - [۲] بیان کرنے والي کتاب کي قسم - [۳] ھم نے اس کو برکت والي رات کو اُتارا - ھم ضرور (لوگوں کو) ڈرانا چاھتے ھیں - [۴] ساري حکمت والي بات اُسي وقت فیصل کي جاتي ھے - [۵] یھہ ھمارے حکم سے ھوتا ھے - ھم رسول بھي بھیجتے ھیں - [۶] یھہ تیرے پروردگار کی رحمت ھے - بے شك وھي سننے والا اور جاننے والا ھے - [۷] آسمان اور زمین اور جو کچھہ اُن کے درمیان میں ھے ان سب کا پروردگار ھے اگر تم یقین کرو - [۸] اُس کے سوا کوئي معبود نہیں - وھي زندہ کرتا ھے اور مارتا ھے - وھي تمھارا اور تمھارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ھے - [۹] نہیں - یھہ تو شك میں پڑے کھیلتے ھیں - [۱۰] تو اُس دن کا منتظر رہ کہ جب آسمان سے ایك دھواں ظاھر ھو - [۱۱] لوگوں کو ڈھانك لیگا - یھہ بڑا دردناك عذاب ھوگا - [۱۲] اے ھمارے پروردگار ھم سے عذاب کو دور کر دے - ھم ایمان لائے - [۱۳] لیکن اُن کو چیت کہاں ؟ اور اُن کے پاس بیان کرنے والے رسول بھي آئے - [۱۴] پھر وہ اُس سے پھر گئے - اور بولے کہ یھہ سکھایا ھوا ھے اور مجنون ھے - [۱۵] ھم عذاب کو تھوڑے دنوں کے لئے دور کر دینگے تو تم ضرور پھر جاؤ گے - [۱۶] جس دن ھم بڑي سختي کے ساتھہ پکڑینگے تو ھم ضرور اِنتقام لینگے - [۱۷] اور اُن سے پہلے ھم نے فرعون کي قوم کو بلا میں ڈالا اور اُن کے پاس ایك بزرگ

رسول آیا تھا-[۱۸] کہ خدا کے بندوں کو میرے حوالے کرو-
میں تمھارے لئے امانتدار رسول ھوں -[۱۹] اور یہہ کہ خدا
سے سرکشي نہ کرو - میں تمھارے پاس صاف سندیں لے کر آیا
ھوں-[۲۰] اور میں نے اپنے اور تمھارے پروردگار کی پناہ لي کہ
تم مجکو سنگسار نہ کرو-[۲۱] اور اگر تم مجھہ پر ایمان
نہیں لاتے تو مجھہ سے علحدہ ھو جاؤ - [۲۲] تو اس نے
اپنے پروردگار سے دعا کي کہ یہہ لوگ گنہگار ھیں - [۲۳] "تو
میرے بندوں کو راتوں رات لے چل - تم پیچھا کئے جاؤ گے -
[۲۴] اور دریا کو خشك چھوڑ دے - وہ گروہ ضرور غرق ھوگا"-
[۲۵] یہہ کتنے ھي باغ اور چشمے چھوڑ گئے [۲۶] اور کھیتیاں
اور اچھے اچھے مکان [۲۷] اور نعمتیں کہ وہ اُن میں عیش
کرتے تھے - [۲۸] اسي طرح ھوا - اور ھم نے دوسرے لوگوں
کو اُن وارث کیا - [۲۹] تو اُن پر نہ تو آسمان ھي رویا اور
نہ زمین اور نہ وہ ڈھیل ھي دئے گئے -

[۳۰] اور ھم نے بنيِ اسرائیل کو رسوائی کے عذاب سے نجات
دی - [۳۱] یعني فرعون سے - وہ سرکش اور زیادتي کرنے والوں
میں سے تھا - [۳۲] اور ھم نے اُن کو جان بوجھہ کر تمام
عالموں پر برگزیدہ کیا - [۳۳] اور اُن کو نشانیاں دیں جن
میں صریح آزمایش تھي - [۳۴] یہہ لوگ کہتے ھیں
[۳۵] یہہ تو ھماری پہلي ھي موت بس ھے - اور ھم جلائے
نہیں جائینگے - [۳۶] تو ھمارے باپ دادوں کو لے آؤ اگر
تم سچ کہتے ھو - [۳۷] کیا یہہ بہتر ھیں یا تبع والے اور وہ
لوگ جو اُن سے پہلے تھے - ھم نے اُن کو ھلاك کر ڈالا - وہ
مجرم تھے - [۳۸] اور ھم نے آسمان اور زمین اور جو کچھہ
اُن کے درمیان میں ھے کھیل سے نہیں بنایا - [۳۹] ھم نے تو

اُن کو (اپني) مشيئت سے بنايا هے - ليکن اُن ميں اکثر نهيں جانتے - [۴۰] فيصلے کا دن ان سب کا مقرر وقت هے - [۴۱] جس دن دوست دوست کے کچھه بھي کام نه آئيگا - اور نه وه مدد دئے جائينگے - [۴۲] مگر جس پر خدا رحم کرے - بے شك وهي زبردست رحم والا هے -

[۴۳] زقوم کا درخت [۴۴] گنهگاروں کا کھانا هوگا - [۴۵] جيسے پگھلا هوا تانبا - اُن کے پيٹوں ميں کھوليگا [۴۶] جيسے گرم پاني - [۴۷] " اس کو پکڑو اور دهکتي هوئي آگ کي طرف گھسيٹ کر لے جاؤ - [۴۸] پھر اُس کے سر پر گرم پاني کا عذاب ڈالو " - [۴۹] "چکھه - تو تو بڑا زبردست عزت والا تھا " - [۵۰] يهي هے جس کي نسبت تم شك کرتے هو - [۵۱] پرهيزگار تو امن کي جگه ميں هونگے - [۵۲] باغوں ميں اور چشموں ميں - [۵۳] وه مهين اور دبيز ريشم کے لباس پهنينگے اور آمنے سامنے بيٹھے هونگے - [۵۴] اِسي طرح هوگا - اور هم اُن کو بڑي آنکھه والي حوروں سے بياه دينگے - [۵۵] وه اُس ميں هر طرح کے ميوے اِطمينان کے ساتھه مانگتے هونگے - [۵۶] اُس ميں پھر وه موت کا مزه نه چکھينگے سوا اِسي پهلي موت کا - اور هم ان کو دهکتي هوئي آگ کے عذاب سے بچا لينگے - [۵۷] يهه تيرے پروردگار کا فضل هے - يهي تو بڑي کاميابي هے - [۵۸] اور هم نے تو اُس کو تيري هي زبان ميں آسان کر ديا هے تا که وه غور کريں - [۵۹] پس منتظر ره - وه بھي منتظر هيں -

سورۂ جاثیہ

مکي - ۳۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] حم - [۲] یہہ کتاب خدا کي طرف سے اُتري ھے جو زبردست اور حکمت والا ھے - ۳] بے شك ایمان والوں کے لئے آسمان اور زمین میں بھي نشانیاں ھیں - [۴] اور تمھارے بنانے میں اور جانداروں میں جن کو اس نے پھیلایا ھے ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ھیں نشانیاں ھیں - [۵] اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو رزق خدا آسمان سے اُتارتا پھر اس سے مري ھوئي زمین کو جلاتا ھے اور ھواؤں کے پھیرنے میں بھي عقل والوں کے لئے نشانیاں ھیں - [۶] یہہ سب خدا کي نشانیاں ھیں جن کو ھم تجکو سچ سچ پڑھہ کر سناتے ھیں - تو خدا اور اُس کي آیتوں کے بعد وہ اور کس چیز پر ایمان لائینگے ؟ [۷] ھر جھوٹے گنھگار پر وائے ھے - [۸] وہ خدا کي آیتوں کو سنتا ھے جو اس کو پڑھہ کر سنائي جاتي ھیں - پھر تکبر سے اڑ جاتا ھے - گویا اس نے ان کو سنا ھي نہیں - تو اس کو عذاب دردناك کي خوش خبري دے - [۹] اور جب وہ ھماري آیتوں کي نسبت کچھہ بھي جان لیتا ھے تو اُن سے ٹھٹھا کرتا ھے - ان ھي لوگوں کے لئے رسوائي کا عذاب ھے - [۱۰] ان کے پیچھے جھنم ھے - اور جو کچھہ یہہ کئے وہ ان کے کچھہ کام نہ آئیگا - اور نہ وہ جن کو انھوں نے خدا کے سوا دوست بنا رکھا تھا - اور ان کے لئے بڑا عذاب ھے - [۱۱] یہہ ھدایت ھے - اور جو لوگ اپنے

پروردگار كي آيتوں سے كفر كرتے هيں اُن كے لئے عذاب دردناك كي سزا هے -

[۱۲] خدا وہ هے جس نے دريا كو تمهارے لئے مسخر كيا تا كه اُس كے حكم سے اس ميں كشتياں چليں اور تا كه تم اُس كا فضل ڈهونڈو - اور تا كه تم شكر گزار هو - [۱۳] اور جو كچهه آسمان ميں هے اور جو كچهه زمين ميں هے اُسي نے اپني طرف سے ان سب كو تمهارے لئے مسخر كيا هے - بے شك جو لوگ غور كرتے هيں اُن كے لئے اس ميں بهي نشانياں هيں - [۱۴] تو ايمان والوں سے كهه دے كه جو لوگ خدا كے دن كي اُميد نهيں ركهتے ان كو معاف كر ديں تا كه وہ لوگوں كو اُن كے كئے كي جزا دے - [۱۵] جو كوئي نيك كام كرتا هے وہ اپنے هي لئے - اور جو كوئي برائي كرتا هے وہ اُسي پر پڑتا هے - پهر تو تم كو اپنے پروردگار كي طرف لوٹ جانا هے - [۱۶] اور هم نے بني اِسرائيل كو كتاب اور حكمت اور نبوت دي اور اُن كو اچهي چيزيں كهانے كو ديں اور اُن كو تمام دنيا جهان كے لوگوں پر فضيلت دي - [۱۷] اور اُن كو صاف صاف احكام دئے - اور ان كے پاس علم آجانے كے بعد بهي وہ محض آپس كي ضد سے اِختلاف كئے - بے شك تيرا پروردگار قيامت كے دن ان كے اِختلافات كا فيصله كر ديگا - [۱۸] پهر هم نے تجكو دين كي شريعت پر مقرر كيا - تو اُسي كي پيروي كر اور جو لوگ علم نهيں ركهتے اُن كي خواهشوں كي پيروي نه كر - [۱۹] خدا كے آگے يهه تيرے كچهه بهي كام نه آئينگے - اور ظالم ايك كے دوست ايك هيں - اور خدا پرهيزگاروں كا دوست هے - [۲۰] يهه لوگوں كے لئے سوجهه كي بات اور يقين كرنے والوں كے لئے هدايت اور رحمت

ھے - [۲۱] کیا جو لوگ برائي کرتے ھیں وہ گمان کرتے ھیں
کہ ھم اُن کو اُن لوگوں کي طرح بنا دینگے جو ایمان رکھتے
اور نیك کام کرتے ھیں کہ اُن کا جینا اور اُن کا مرنا برابر
ھو ؟ کیسا بُرا یہہ حکم لگاتے ھیں -
[۲۲] اور خدا نے آسمان اور زمین کو اپني مشیئت سے
بنایا تاکہ ھر جاندار اپنے کئے کي جزا پائے اور ان پر ظلم
نہ ھو - [۲۳] کیا تونے اُس کو دیکھا جو اپني خواھشوں کو
اپنا معبود بناتا ھے اور خدا نے اُس کو جان کر بھي گمراہ کردیا
ھے اور اُس کے کان پر اور اُس کے دل پر مہر کردي ھے اور اُس کي
آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ھے ؟ تو خدا کے بعد پھر اُس کو کون
ھدایت کریگا ؟ کیا تم غور نہیں کرتے ؟ [۲۴] اور یہہ کہتے ھیں
کہ ھماري تو بس یہي دنیا کي زندگي ھے کہ مرتے ھیں اور جیتے
ھیں اور ھم کو تو بس زمانہ ھي مارتا ھے - اور اُن کو اُس کا
کوئي علم تو ھے نہیں - یہہ بس خیالي باتیں کرتے ھیں -
[۲۵] اور جب اُن کو ھماري بین آیتیں پڑھہ کر سنائي جاتي
ھیں تو بس اُن کي حجت یہي ھوتي ھے کہ وہ کہتے ھیں کہ
اگر تم سچے ھو تو ھمارے باپ دادوں کو لاؤ - [۲۶] تو کہہ
دے کہ خدا ھي تم کو زندہ کرتا ھے پھر تم کو مارتا ھے پھر
قیامت کے دن جس کے بارے میں کوئي شك نہیں تم سب کو
جمع کریگا - لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے -
[۲۷] اور آسمان اور زمین کي سلطنت خدا ھي کي ھے -
اور جس دن وہ گھڑي آ پڑیگی اس دن جھوٹے خسارے میں
رھینگے - [۲۸] اور تو دیکھیگا کہ سب اُمتیں زانؤں پر بیٹھي
ھونگي - ھر ایك اُمت اپني کتاب کے لئے بلائي جائیگي -
" آج کے دن تم کو تمھارے کئے کي جزا دي جائیگي " - [۲۹] یہہ

هماري كتاب تمهارے مقابلے ميں سچ سچ كهيگي - هم لكهتے تهے جو كچهه تم كرتے تهے - [۳۰] تو جو لوگ ايمان لائے اور نيك كام كئے تو اُن كو اُن كا پروردگار اپني رحمت ميں داخل كريگا - يهه، تو صريح كاميابي هوگي - [۳۱] اور جو لوگ كفر كئے (اُن سے كها جائيگا) كيا ميري آيتيں تم كو پڑهه كر سنائي نه گئيں ؟ مگر تم نے تكبر كيا اور گنهگار رهے - [۳۲] اور جب كها جاتا تها كه خدا كا وعدہ سچا هے اور وہ گهڑي بهي كه اُس ميں كوئي شك نهيں تو تم كهتے تهے كه هم نهيں جانتے وہ گهڑي كيا هے ؟ هم كو بس تهوڑا سا خيال هو جاتا هے - مگر هم يقين نهيں كرنے كے - [۳۳] اور جو كچهه يهه كرتے رهے اُن كي برائياں اُن پر ظاهر هو جائينگي - اور جس سے يهه ٹهٹها كرتے تهے وهي اُن كو آ گهيريگا - [۳۴] اور كها جائيگا كه آج كے دن هم بهي تم كو بهلا دينگے جس طرح تم نے تمهارے اس دن كي ملاقات كو بهلا ديا - اور تمهارا ٹهكانا تو بس جهنم كي آگ هے - اور تمهارا كوئي مددگار نهيں - [۳۵] يهه اس لئے كه تم نے خدا كي آيتوں كو ٹهٹها بنايا اور دنيا كي زندگي نے تم كو فريب ديا - تو آج كے دن وہ اُس سے نه نكالے جائينگے اور نه اُن كے عذر قبول كئے جائينگے - [۳۶] بس تعريف تو خدا هي كو هے جو آسمان كا پروردگار هے اور جو زمين كا پروردگار هے اور جو تمام عالموں كا پروردگار هے - [۳۷] اور آسمان اور زمين ميں اُسي كي بزرگي هے - اور وهي زبردست حكمت والا هے -

سورۂ احقاف

مکي - ۳۵ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

¶ [۱] حم - [۲] یہہ کتاب خدا کي طرف سے اُتري ھے جو زبردست اور حکمت والا ھے - [۳] ھم نے تو بس آسمان اور زمین اور جو کچھہ ان کے درمیان میں ھے سب کو اپني مشیئت سے اور ایك وقت مقرر کے لئے بنایا ھے - اور جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ اس چیز کي طرف سے جن کا ان کو ڈر دکھایا جاتا ھے منہہ پھیر لیتے ھیں - [۴] تو کہہ دے کہ کیا تم نے اس چیز پر نظر کي ھے جس کو تم خدا کے سوا پکارتے ھو ؟ مجھے دکھلاؤ تو کہ اُنھوں نے زمین میں کون سي چیز بنائي ھے ؟ یا آسمان میں ان کي شرکت ھے ؟ اگر تم سچ کہتے ھو تو اس سے پہلے کي کتاب یا علمي نقل میرے پاس لے آؤ - [۵] اور اُس سے بڑھکر گمراہ کون ھوگا جو خدا کے سوا ایسوں کو پکارے جو روز قیامت تك جواب نہ دے سکیں اور جو اُن کي دعا سے بھي غافل ھوں ؟ [۶] اور جب لوگ جمع کئے جائینگے تو یہہ اُن کے دشمن ھو جائینگے اور اُن کي عبادت سے کفر کرینگے - [۷] اور جب ھماري بین آیتیں اُن کو پڑھکر سنائي جاتي ھیں تو جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ باوجودیکہ اُن کے پاس حق آچکا اس کي نسبت کہتے ھیں کہ یہہ تو صاف جادو ھے - [۸] کیا یہہ کہتے ھیں کہ اس کو اُس نے جھوٹ باندھہ لیا ھے - تو کہہ دے کہ اگر میں نے اس کو جھوٹ باندھہ لیا ھے تو تم خدا کے سامنے میرے بارے میں کچھہ بھي نہیں کر سکتے -

وہ خوب جانتا ھے جو کچھہ تم اُس کے بارے میں باتیں بناتے ھو - میرے اور تمھارے درمیان وھي گواہ بس ھے - اور وھي بخشنے والا اور رحم والا ھے - [٩] تو کہہ دے کہ میں رسولوں میں کوئي نیا تو ھوں نہیں - اور نہ میں جانتا ھوں کہ میرے ساتھہ کیا کیا جائیگا - میں تو بس اُس چیز کي پیروي کرتا ھوں جو مجھہ پر وحي کي گئي ھے اور میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ھوں - [١٠] تو کہہ دے کہ کیا تم نے نظر کي کہ اگر یہہ خدا کي طرف سے ھو اور تم اُس سے کفر کئے حالانکہ بني اِسرائیل میں سے ایک گواھي دینے والے نے اُسي کي گواھي دي اور وہ اِیمان لایا اور تم تکبر کئے - بے شک خدا ظالم لوگوں کو ھدایت نہیں کرتا -

[١١] اور جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ ایمان والوں کے بارے میں کہتے ھیں اگر یہہ اچھا ھوتا تو یہہ لوگ ھم سے اُس کي طرف سبقت نہ لے جاتے - اور جب اُس سے یہہ ھدایت نہیں پائے تو بس یہہ کہتے ھیں کہ یہہ تو پرانا جھوٹ ھے - [١٢] اور اُس سے پہلے موسیٰ کي کتاب تھي کہ وہ رھنما اور ھدایت تھي - اور یہہ کتاب عربي زبان میں اُس کي تصدیق کرنے والي ھے تا کہ جو لوگ ظلم کرتے ھیں اُن کو ڈرائے - اور نیک لوگوں کو خوش خبري دے - [١٣] بے شک جو لوگ کہتے ھیں کہ ھمارا پروردگار خدا ھے پھر اُس پر قائم رھے تو نہ اُن پر خوف ھوگا اور نہ وہ غمگین ھونگے - [١٤] یہي لوگ جنت کے رھنے والے ھیں - یہہ ھمیشہ اُسي میں رھینگے - یہہ اُن کے کئے کي جزا ھے - [١٥] اور ھم نے آدمي کو اُس کے ماں باپ کے ساتھہ نیک سلوک کرنے کو کہا ھے کہ اُس کي

ماں اُس کو تکلیف سے حمل میں رکھتي ھے اور اُس کو تکلیف سے جنتي ھے - اور اُس کا حمل میں رکھنا اور دودھہ چھڑانا تیس مہینے میں ھوتا ھے - یہاں تک کہ جب وہ اپني جواني کو پہنچتا ھے اور چالیس برس کو پہنچتا ھے تو کہتا ھے کہ اے میرے پروردگار مجھکو توفیق دے کہ میں تیري نعمتوں کا شکر کروں جو تونے مجھہ پر اور میرے ماں باپ پر کي ھیں اور یہہ کہ میں نیك کام کروں کہ تو اُس کو پسند کرے اور میري اولاد میں میرے لئے صلاحیت دے - میں تیرے سامنے توبہ کرتا ھوں اور میں مسلمان ھوں - [۱٦] یہي وہ لوگ ھیں جن سے ھم اُن کے نیك کاموں کو جو اُنھوں نے کئے ھیں قبول کرتے اور جن کي بُرائیوں سے درگزر کرتے ھیں - یہہ جنت کے لوگوں میں ھونگے - یہہ سچا وعدہ ھے جو اُن سے کیا گیا ھے - [۱۷] اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ھے کیا تم مجھہ سے وعدہ کرتے ھو کہ میں نکال کر کھڑا کیا جاؤنگا حالانکہ مجھہ سے پہلے کتنے قرن گزر گئے ؟ اور وہ خدا سے فریاد کرتے ھیں اور (بیٹے سے کہتے ھیں) کہ ایمان لا - بے شك خدا کا وعدہ سچا ھے - تو یہہ کہتا ھے کہ یہہ تو بس اگلوں کي کہانیاں ھیں - [۱۸] یہي لوگ ھیں جو جن اور آدمیوں میں کي جو جو اُمتیں گزر چکي ھیں اُن میں یہہ بھي ھیں جن پر (خدا کا) حکم پورا ھوکر رھیگا - یہہ ضرور خسارے میں رھینگے - [۱۹] اور ھر ایك کے کئے کے مطابق اُن کے درجے ھونگے - تاکہ وہ اُن کو اُن کے کئے پورے پورے دے - اور اُن پر ظلم نہ ھوگا - [۲۰] اور جس دن کفر کرنے والے جہنم کي آگ کے اُوپر لائے جائینگے - "تم نے اپني دنیا کي زندگي میں اچھي چیزیں اُچك لیں اور

تم نے اُن سے فائدے اُٹھا لئے - تو آج کے دن تم کو رسوائي کے عذاب کي جزا دي جائيگي اس لئے کہ تم نے دنيا ميں ناحق تکبر کيا اور اس لئے کہ تم نے بدکرداریاں کیں" -

[۲۱] اور عاد کے بھائي کا ذکر کر - جب کہ اُس نے اپني قوم کو احقاف ميں ڈرايا - اور اس سے پہلے اور اس کے بعد بھي ڈرانے والے گزر چکے تھے کہ خدا کے سوا کسي کي عبادت نہ کرو - مجکو تمھارے لئے ايك بڑے روز کے عذاب کا ڈر ھے - [۲۲] بولے کيا تو ھمارے پاس آيا ھے کہ ھم کو ھمارے معبودوں سے پھير دے؟ تو اگر تو سچا ھے تو جس کا تو ھم سے وعدہ کرتا ھے اُس کو لے آ - [۲۳] بولا اس کا علم تو بس خدا ھي کو ھے - اور ميں تم کو وہ چيز پہنچا ديتا ھوں جو لے کر ميں بھيجا گيا ھوں - ليکن ميں تم کو ديکھتا ھوں کہ تم ايك جاھل قوم ھو - [۲۴] تو جب اس کو ديکھا کہ بادل ھے کہ ان کے ميدانوں کي طرف چلا آتا ھے تو وہ بولے کہ يہہ تو بادل ھے کہ ھم پر پاني برسائيگا - نہيں - يہہ وھي ھے جس کي تم جلدي کرتے تھے - يہہ ھوا ھے کہ اس ميں دردناك عذاب ھے - [۲۵] کہ يہہ اپنے پروردگار کے حکم سے ھر چيز کو ھلاك کرديگي - تو يہہ ايسے ھوگئے کہ بس ان کے گھر ھي دکھائي ديتے تھے - گنہگار لوگوں کو ھم اسي طرح جزا ديتے ھيں - [۲٦] اور ھم نے ان کو ايسي چيزوں ميں قدرت دي تھي جس ميں ھم نے تم کو قدرت نہيں دي - اور ھم نے اُن کو کان اور آنکھہ اور دل بھي دئے تھے - تو نہ اُن کے کان ھي اُن کے کچھہ کام آئے اور نہ اُن کي آنکھيں اور نہ اُن کے دل جب يہہ خدا کي آيتوں سے اِنکار کئے اور جس سے يہہ ٹھٹھا کرتے تھے اُس نے ان کو آ گھيرا -

[۲۷] اور هم نے تمهارے اِرد گرد كي كتني بستياں هلاك كر ڈاليں اور هم نے اپني آيتوں كو پهير پهير كر بيان كيا شايد وہ اپنے تئيں رجوع كريں - [۲۸] تو خدا كے سوا جن چيزوں كو اُنهوں نے (خدا كے) تقرب كے لئے معبود بنا ركها تها اُنهوں نے ان كي كيوں نه مدد كي ؟ نهيں - وہ تو ان سے كهو گئے - اور يهہ تها اُن كا جهوٹ اور يهہ تهي اُن كي افترا پرداري - [۲۹] اور جب هم نے جنوں ميں كے كچهه لوگوں كو تيري طرف پهير لايا كه وہ قرآن سنيں - پهر جب وہ اس كے لئے حاضر هوئے تو بولے كه چپ رهو - پهر جب تمام هوا تو وہ اپني قوم كي طرف پهر گئے اور ڈرانے لگے - [۳۰] بولے كه اے هماري قوم هم نے ايك كتاب سني هے جو موسيٰ كے بعد نازل هوئي هے اور جو اُس چيز كي تصديق كرتي هے جو اس سے پهلے تهي اور سچ بات كي اور سيدهي راہ كي هدايت كرتي هے - [۳۱] اے هماري قوم خدا كي طرف بلانے والے كو جواب دو اور اُس پر ايمان لاؤ - وہ تم كو تمهارے گناہ بخش ديگا اور تم كو دردناك عذاب سے پناہ ديگا - [۳۲] اور جو كوئي خدا كے پكارنے والے كو جواب نه دے تو وہ دنيا ميں (خدا كو) عاجز نهيں كر سكتا - اور اُس كے سوا اس كا كوئي دوست نهيں - يهي لوگ صريح گمراهي ميں هيں - [۳۳] كيا اُنهوں نے نه ديكها كه جس خدا نے آسمان اور زمين كو بنايا اور ان كے بنانے سے نه تهكا وہ قدرت ركهتا هے كه مردوں كو زندہ كرے - هاں - وہ هر چيز پر قادر هے - [۳۴] اور جس دن كفر كرنے والے جهنم كي آگ پر لائے جائينگے - "كيا يهہ سچ نهيں هے ؟" كهينگے كه هاں همارے پروردگار كي قسم - كهيگا تو اپنے كفر كرنے كے سبب

عذاب کا مزہ چکھو - [۳۵] اور صبر کر جس طرح اولوالعزم رسول صبر کئے - اور ان کے لئے جلدي نہ کر - جس دن یہہ دیکھینگے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ھے معلوم ھوگا کہ گویا یہہ بس دن کے ایك گھڑي ٹھہرے تھے - یہہ پہنچا دینا ھے - مگر بدکار لوگوں کے سوا بھي کیا کوئي ھلاك ھوگا ؟

سورۂ محمدؐ

مدني - ۳۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] جن لوگوں نے کفر کیا اور خدا کي راہ سے لوگوں کو روکا وہ اُن کے کئے اکارت کر دیتا ھے - [۲] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیك کام کئے اور اُس چیز پر ایمان لائے جو محمد پر اُتري اور یہہ اُن کے پروردگار کي طرف سے حق ھے وہ اُن کي برائیاں اُن پر سے دور کردیگا اور اُن کي حالت کي اِصلاح کر دیگا - [۳] یہہ اس لئے ھے کہ جو لوگ کفر کئے وہ باطل کي پیروي کئے اور جو لوگ ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کي سچي بات کي پیروي کئے - اس طرح خدا لوگوں کے لئے اُن کي مثال بیان کرتا ھے - [۴] جب (لڑائي میں) تمھارا اور کافروں کا سامنا ھو تو اُن کي گردنیں مارو - یہانتك کہ جب تم اُن کو چور کر ڈالو تو اُن کو مضبوطي سے باندھہ ڈالو - پھر اُس کے بعد یا تو اُن پر احسان کرو یا فدیہ لو یہاں تك کہ لڑائي اپنے ھتھیار رکھہ دے - یہي ھو - اور اگر خدا چاھتا تو وہ اُن سے ضرور بدلہ لے لیتا - لیکن (اُس نے ایسا نہ کیا) تا کہ تم میں سے ایك کو ایك سے آزمائے - اور جو لوگ خدا کي راہ میں قتل کئے جاتے

هیں وہ هرگز اُن کے کئے کو اکارت نہ کریگا - [۵] وہ ضرور اُن کو هدایت کریگا اور اُن کي حالت کي اِصلاح کریگا - [۶] اور وہ آن کو جنت میں داخل کریگا جس کے بارے میں اُس نے ان سے بیان کیا هے - [۷] مومنو - اگر تم خدا کي مدد کرو تو وہ تمهاري مدد کریگا اور تمهارے قدم ثابت رکھیگا - [۸] اور جو لوگ کہ کفر کرتے هیں اُن کو گرجانا هوگا اور اُن کے کئے اکارت هونگے - [۹] یهہ اِس لئے هے کہ جو خدا نے نازل کیا هے اُس کو اُنهوں نے ناگوار سمجها - تو اُس نے اُن کے کئے اکارت کر دئے - [۱۰] کیا اُنهوں نے دنیا میں سیر نهیں کي اور دیکھا کہ جو لوگ اُن سے پهلے هوئے تهے اُن کا انجام کیسا هوا ؟ خدا نے اُن کو ایک بارگي هلاك کر ڈالا - اور ویسا هي کافروں کا بهي حال هوگا - [۱۱] یهہ اِس لئے هے کہ جو لوگ ایمان رکھتے هیں خدا اُن کا کارساز هے - اور کافروں کا تو کوئي بهي کارساز نهیں -

[۱۲] بے شك جو لوگ ایمان رکھتے هیں اور نیك کام کرتے هیں خدا اُن کو جنت میں داخل کریگا کہ اُن کے نیچے سے نهریں جاري هونگي - اور جو لوگ کفر کرتے هیں وہ فائدے اُٹهاتے هیں اور کهاتے هیں جیسا کہ مویشي کهاتے هیں - اور اُن کا ٹهکانا تو بس جهنم کي آگ هے - [۱۳] اور کتني هي بستیاں تهیں کہ وہ تیري بستي سے جس نے تجهکو نکال دیا زیادہ قوت رکھتي تهیں هم نے اُن کو هلاك کر ڈالا - اور کوئي اُن کا مددگار نہ هوا - [۱۴] تو کیا جو شخص اپنے پروردگار کي دلیل پر هے وہ بهي ویسا هي هو سکتا هے جس کو اُس کے کاموں کي بُرائیاں اچهي کر دکھائي جاتي هیں اور جو اپني خواهشوں کي پیروي کرتا هے ؟ [۱۵] جنت کي تعریف جس K

پرهيزگاروں سے وعدہ کيا گيا هے يهہ هے کہ اس ميں پاني کي نهريں هيں کہ وہ بگڑتي نهيں - اور دودهہ کي نهريں هيں کہ اُس کا مزہ نهيں بدلتا - اور شراب کي نهريں هيں کہ پينے والوں کو مزہ ديتي هيں - اور صاف شهد کي نهريں هيں - اور وهاں ان کو هر طرح کے ميوے ملينگے اور اُن کے پروردگار کي طرف سے بخشش - (کيا اس کے رهنے والے) اس شخص کي طرح هيں جو هميشه آگ ميں رهيگا اور جس کو گرم پاني پلايا جائيگا جو اُس کي انتڑيوں کو کات ڈاليگا - [۱٦] اور اُن ميں وہ بهي هيں کہ تيري بات سنتے هيں يهاں تك کہ جب وہ تيرے پاس سے چلے جاتے هيں تو جن لوگوں کو علم ديا گيا هے اُن سے کهتے هيں کہ ابهي اُس نے کيا کها ؟ يهي لوگ هيں جن کے دلوں پر خدا نے مهر کر دي هے اور جو اپني خواهشوں کي پيروي کرتے هيں - [۱۷] اور جو لوگ هدايت پائے اُن کو وہ اور بهي زيادہ هدايت ديتا هے - اور اُن کو اُن کي پرهيزگاري بهي ديتا هے - [۱۸] تو کيا يهہ اُسي گهڑي کے منتظر هيں کہ وہ يکايك اُن پر آ پڑے - اور اُس کي نشانياں تو آ هي چکي هيں - تو جب يهہ اُن پر آ پڑيگي تو پهر وہ کهاں سے غور کرينگے ؟ [۱۹] پس جان لے کہ خدا کے سوا کوئي معبود نهيں اور اپني گناهوں کي بخشش مانگتا رہ اور ايمان والے مرد اور ايمان والي عورتوں کے لئے بهي - اور تمهارا چلنا پهرنا اور تمهارا تهکانا خدا جانتا هے - [۲۰] اور جو لوگ ايمان رکهتے هيں وہ کهتے هيں کہ کوئي سورت کيوں نهيں اُتاري جاتي ؟ پهر جب کوئي صاف سورت اُتري اور اس ميں لڑائي کا ذکر هوا تو جن لوگوں کے دلوں ميں مرض هے تو اُن کو ديکهيگا کہ وہ تيري طرف

دیکھینگے جیسا کہ وہ شخص دیکھے جس پر موت چھا گئي هو - تو اُن پر وائے هے - [۲۱] اِطاعت اور دستور کے موافق بات چاهئیے - اور جب بات ٹھہر جائے - اور اگر یہہ خدا کے سچے رهے تو یہہ اُن کے لئیے بہتر هوگا - [۲۲] تو کیا یہہ تم سے دور هے کہ اگر پیٹھہ پھیر لو تو ملك میں فساد کرنے لگو اور اپني قرابتداري توڑنے لگو - [۲۳] یہي لوگ هیں جن کو خدا نے لعنت کي هے - تو اُن کو بہرا کر دیا اور اُن کي آنکھوں کو اندھا - [۲۴] تو کیا یہہ قرآن پر غور نہیں کرتے ؟ دا اُن کے دلوں پر قفل هیں ؟ [۲۵] بے شك جو لوگ پیٹھہ پھیر دئے باوجود اس کے کہ اُن کو هدایت معلوم هوچکي تو یہہ شیطان اُن کو اچھا دکھاتا هے - اور اُن کو ڈهیل دیتا هے - [۲۶] یہہ اِس لئیے هے کہ جو لوگ خدا کي اُتاري هوئي چیز کو ناپسند کرتے هیں یہہ اُن سے کہتے هیں کہ کچھہ باتوں میں تو هم تمہاري هي اِطاعت کرینگے - اور خدا اُن کي چھپي باتیں سب جانتا هے - [۲۷] تو کیسا هوگا جب فرشتے اُن کي جانیں قبض کرینگے اُن کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے هونگے ؟ [۲۸] یہہ اس لئیے کہ اُنھوں نے اُس چیز کي پیروي کي جو خدا کو ناپسند هے اور اُس کي خوشي کو ناپسند کیا - تو وہ اُن کے کئے کو ناپید کر دیگا -

[۲۹] کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض هے خیال کرتے هیں کہ خدا اُن کي بد نیتي کو ظاهر نہ کریگا - [۳۰] اور اگر هم چاهیں تو هم ضرور تجھے اُن کو دکھا دیں کہ تو اُن کو اُن کے چہرے سے پہچان لے - اور تو اُن کو بات کے ڈهنگ سے بھي پہچان لیگا - اور خدا اُن کے کام جانتا هے - [۳۱] اور هم تم کو ضرور آزمائینگے یہاں تك کہ هم تم میں

کوشش کرنے والوں کو اور صبر کرنے والوں کو جان لیں - اور تمھاري خبروں کو آزمائیں - [۳۲] بے شك جو لوگ کفر کرتے هیں اور خدا کي راہ سے (لوگوں کو) روکتے هیں اور رسول کي مخالفت کرتے هیں باوجودیکه که اُن کو هدایت معلوم هو چکي پهر خدا کو کچهه بهي ضرر نهیں پهنچا سکتے -- بلکه وهي اُن کے کئے کو ناپید کر دیگا - [۳۳] مومنو خدا کي اِطاعت کرو اور رسول کي اِطاعت کرو اور اپنے کئے کو باطل نه کرو - [۳۴] بے شك جو لوگ کفر کرتے اور خدا کي راہ سے (لوگوں کو) روکتے اور پهر کافر هي مر جاتے هیں تو خدا اُن کو هرگز نه بخشیگا - [۳۵] تو همت نه هارو اور صلح کي طرف نه پکارو - تم هي غالب رهوگے - اور خدا تمهارے ساتهه هے اور وہ هرگز تمهارے کام تم سے نه چهین لیگا - [۳٦] دنیا کي زندگي تو بس کهیل اور تماشا هے - اور اگر تم ایمان لاؤ اور (بُرے کاموں سے) بچو تو وہ تم کو تمهارا اجر دیگا اور تم سے تمهارے مال نه مانگیگا - [۳۷] اگر وہ تم سے مانگے بهي اور تم کو تنگ کرے تو تم بخیلي کروگے اور اس سے تمهاري بد نیتي ظاهر هو جائیگي - [۳۸] تم تو وہ لوگ هو که تم کو خدا کي راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا هے تو بهي تم میں کچهه لوگ هیں جو بخل کرتے هیں - اور جو کوئي بخل کرتا هے وہ تو اپنے سے بخل کرتا هے - اور خدا غني هے اور تم هي محتاج هو - اور اگر تم پیٹهه پهیروگے تو وہ تمهاري جگه دوسري قوم کو لے آئیگا اور وہ تمهاري طرح نه هونگے -

سورۂ فتح

مدني - ۲۹ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] هم نے تجکو صريح فتح دي - [۲] تا که خدا تجکو تيرے گناه جو پہلے هوئے تھے اور جو پيچھے هوئے هيں بخش دے - اور تجھ پر اپني نعمتيں پوري کرے اور تجکو سيدھي راه کي هدايت کرے - [۳] اور خدا تيري زوروں کي مدد کرے - [۴] وهي هے جس نے ايمان والوں کے دلوں ميں تسکين دي تا که ان کے ايمان کے ساتھ اور ايمان زياده هو - اور آسمان اور زمين کے لشکر سب خدا کے هيں - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا هے - [۵] که وه ايمان والے مردوں اور ايمان والي عورتوں کو جنت ميں داخل کرے جن کے نيچے سے نهريں جاري هونگي - وه هميشه اسي ميں رهينگے - اور ان سے ان کي برائيوں کو دور کردے - اور خدا کے نزديک يهي تو بڑي کاميابي هے - [۶] اور منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرك مردوں اور مشرك عورتوں کو عذاب کرے - جو خدا کے بارے ميں بد گمانياں کرتے هيں وه برائي کے پهير ميں آگئے - اور خدا ان پر غصه هوا اور اُن پر لعنت کي اور اُن کے لئے جهنم تيار کر رکھا هے - اور وه پھر جانے کي بري جگه هے - [۷] اور آسمان اور زمين کے لشکر سب خدا هي کے هيں - اور خدا زبردست اور حکمت والا هے - [۸] هم نے تجکو گواه بناکر اور خوش خبري دينے اور ڈرانے کو بهيجا هے - [۹] که تم خدا اور اُس کے رسول پر ايمان لاو اور اُس کي مدد کرو اور اُس کي توقير کرو -

مدینۀ منوره

اور صبح و شام اُس کي تسبيح کرو-[۱۰] جو لوگ تجهه سے بيعت کرتے هيں وہ تو خدا هي سے بيعت کرتے هيں - خدا کا هاتهه اُن کے هاتهوں پر هے - تو جس نے عهد توڑا تو اُس کا عهد توڑنا اسي پر پڑيگا - اور جس نے پورا کيا جو کچهه اُس نے خدا سے عهد کيا هے تو وہ اُس کو بڑا اجر ديگا -

[۱۱] اعرابي جو پيچهے چهوٹ گئے وہ تجهه سے کهينگے کہ هم اپنے مال اور اپنے لوگوں ميں لگے رهے تو همارے لئے بخشش مانگ - يهه اپني زبان سے وہ باتيں کهتے هيں جو اُن کے دلوں ميں نهيں - تو کهه دے کہ اگر خدا تم کو نقصان پهنچانا چاهے يا تم کو نفع پهنچانا چاهے تو خدا کے مقابلے ميں تمهارے لئے کون کچهه بهي اختيار رکهتا هے ؟ بلکہ خدا تمهارے کئے کي خبر رکهتا هے - [۱۲] نهيں - تم نے تو گمان کيا تها کہ رسول اور ايمان والے اپنے لوگوں ميں کبهي بهي واپس نہ آئينگے - اور يهه تمهارے دلوں کو اچها معلوم هوا - اور تم نے بدگماني کي - اور تم لوگ هلاك هوئے - [۱۳] اور جو کوئي خدا اور اُس کے رسول پر ايمان نہ لايا تو هم نے ايسے کافروں کے لئے دوزخ کي دهکتي هوئي آگ تيار کر رکهي هے - [۱۴] اور آسمان اور زمين کي سلطنت خدا هي کي هے - جس کو چاهتا هے بخشتا هے - اور جس کو چاهتا هے عذاب کرتا هے - اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے - [۱۵] جب تم مال غنيمت لينے کے لئے اُس کي طرف چلنے لگوگے تو جو لوگ پيچهے چهوٹ گئے تهے وہ کهينگے کہ هم کو اپنے پيچهے چلنے دو - يهه چاهتے هيں کہ خدا کے حکم کو بدل ديں - تو کهه دے کہ تم هرگز ميرے پيچهے چلنے نہ پاؤگے - پهلے هي سے خدا نے ايسا کهه رکها هے - تو يهه

کھینگے کہ نہیں - تم ہم سے حسد کرتے ہو - نہیں - یہہ سمجھتے ہي نہیں مگر تھوڑا - [۱۶] اعرابي جو پیچھے چھوٹ گئے اُن سے کہہ دے کہ عنقریب تم ایک بڑي لڑنے والي قوم کے لئے بلائے جاؤگے - تم اُن سے لڑوگے یا وہ مسلمان ہوجائینگے - اور اگر تم اطاعت کروگے تو خدا تم کو اجر نیک دیگا - اور اگر تم پیٹھہ پھیروگے جیسا کہ تم نے اس سے پہلے پیٹھہ پھیرا تھا تو وہ تمکو دردناك عذاب دیگا - [۱۷] اندھے کے لئے کوئي حرج نہیں اور نہ لنگڑے کے لئے کوئي حرج ہے اور نہ مریض کے لئے کوئي حرج ہے - اور جو کوئي خدا اور اُس کے رسول کي اطاعت کریگا تو وہ اُس کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاري ہونگي اور جو کوئي پیٹھہ پھیریگا تو وہ اُس کو دردناك عذاب دیگا -

[۱۸] جب درخت کے نیچے ایمان والے تجھہ سے بیعت کر رہے تھے تو خدا اُن سے بہت خوش ہوا - اور اُس نے ان کي دلي بات کو جان لیا - اور اُن کو تسکین دي - اور اُن کو ایك قریب کي فتح ثواب میں دي - [۱۹] اور بہت سے مال غنیمت کہ اُن کو ملینگے - اور خدا غالب حکمت والا ہے - [۲۰] خدا نے تم کو بہت سے مال غنیمت کا وعدہ کیا ہے جو تم کو ملیگا - اور یہہ تم کو جلد دیا - اور تم سے لوگوں کے ہاتھوں کو روکا تاکہ یہہ ایمان والوں کے لئے ایك نشاني ہو اور تاکہ یہہ تم کو سیدھي راہ کي ہدایت کرے - [۲۱] اور دوسري چیزیں کہ ابھي تم ان پر قدرت نہیں رکھتے - خدا نے اُس کو گھیر رکھا ہے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۲۲] اور اگر کافر تم سے لڑینگے تو وہ ضرور پیٹھہ پھیر کر

بھاگینگے اور پھر نه وہ کوئي دوست اور نه مددگار پاٹینگے - [٢٣] یهہ خدا کي عادت ھے جو اس سے پہلے سے چلي آئي ھے - اور تو ھرگز خدا کي عادت میں کوئي تبدیلي نه پاٹیگا - [٢٤] اور وھي ھے جس نے خاص مکے میں تم کو ان پر غالب کئے پیچھے تم سے اُن کے ھاتھہ اور ان سے تمھارے ھاتھہ روکے - اور خدا تمھارے کاموں کو دیکھتا ھے - [٢٥] یهي تو ھیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور ھدیه کو بھي که یهہ اپنے حلال ھونے کي جگه تك نه پہنچے - اور اگر ایمان والے مرد اور ایمان والي عورتیں نه ھوتیں که تم اُن کو نه جانتے تھے اور تم اُن کو کچل ڈالتے اور بے جانے تم کو اُن سے اِیذا پہنچتي (مگر ایسا نه ھوا) که خدا جس کو چاھے اپني رحمت میں داخل کرے - اگر یهہ علحدہ ھوجاتے تو ھم ان میں سے کافروں پر ضرور دردناك عذاب کرتے - [٢٦] جب کافروں نے اپنے دلوں میں کد کرلي جو محض جاھلیت کي کد تھي تو خدا نے اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اپني طرف سے تسکین دي - اور اُن کو پرھیزگاري کي بات پر لگا رکھا - اور وھي اس کے حقدار اور لائق تھے - اور خدا ھر چیز کا جاننے والا ھے -

[٢٧] خدا نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا که اگر خدا نے چاھا تو تم مسجد حرام میں امن کے ساتھہ ضرور داخل ھوگے - تم اپنا سر منڈاؤگے اور بال کترواؤگے - تم کو ڈر نه ھوگا - اور وہ جانتا تھا جو تم نهیں جانتے تھے - پھر اس کے علاوہ اُس نے اور ایك قریب کي فتح دي - [٢٨] وھي ھے جس نے اپنے رسول کو ھدایت اور دین حق دیکر بھیجا تاکه اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے - اور خدا گواہ بس

هے - [۲۹] محمد خدا کا رسول هے - اور جو لوگ اُس کے ساتھہ هیں وہ کافروں پر سخت هوتے اور آپس میں رحم دل هوتے هیں - تو اُن کو رکوع کرتے اور سجدہ کرتے دیکھیگا - وہ خدا کا فضل اور اُس کي خوشنودي ڈھونڈتے هیں - اُن کي نشاني یہہ هے کہ سجدے کے اثر اُن کے چہروں پر هوتے هیں یہہ توارات میں اُن کي تعریف هے اور یہي انجیل میں اُن کي تعریف هے - جیسے کھیتي کہ اُس نے اپني سوئي نکالي پھر اُس کو قوي کیا اور وہ موتي هوئي پھر اپني جڑ پر کھڑي هوئي - یہہ کھیتي کرنے والوں کو اچھي معلوم هوتي هے تا کہ اُن سے کافروں کو غصہ دلائے - ان میں سے جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے هیں اُن سے خدا بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کرتا هے -

سورۂ حجرات

مدني - ۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] مومنو خدا اور اُس کے رسول کے آگے بڑھکر نہ بولو بلکہ خدا سے ڈرو - بے شک خدا سننے والا اور جاننے والا هے - [۲] مومنو اپني آوازیں نبي کي آواز سے بلند نہ کرو اور نہ اُس سے چلا کر بات کرو جیسے تم آپس میں چلا کر باتیں کیا کرتے هو - ایسا نہ هو کہ تمھارے کئے ناپید هوجائیں اور تم نہ جان سکو - [۳] جو لوگ خدا کے رسول کے نزدیک اپني آوازیں نیچي کرلیتے هیں تو یہي هیں جن کے دلوں کو خدا نے پرهیزگاري کے لئے امتحان کرلیا هے - اُن کے لئے بخشش اور

بڑا اجر هے - [۴] جو لوگ تجکو حجروں کے باهر سے پکارتے هیں اُن میں سے اکثر عقل نهیں رکهتے - [٥] اور اگر یهہ صبر کرتے یهاں تك که تو خود نکل کر اُن کے پاس آئے تو یهہ اُن کے لئے بهتر هوتا - اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے - [٦] مومنو اگر کوئي بدکار تمهارے پاس کوئي خبر لے کر آئے تو تحقیق کرلو که کهیں تم کسي قوم کو بے جانے بوجهے ایذا نه پهنچا بیٹهو اور پهر اپنے کئے سے نادم هو - [۷] اور جان رکهو که تم میں خدا کا رسول بهي هے - بهت سی باتوں میں اگر وہ تمهارا کها مان لے تو تم ایذا میں پڑ جاؤگے - لیکن خدا نے تم کو ایمان پیارا کیا هے اور اُس کو تمهارے دلوں میں اچها کر دکهایا هے اور کفر اور بدکاري اور نافرماني سے تم کو نفرت دلائي هے - یهي لوگ سیدهي راہ پر هیں - [۸] یهہ خدا کي طرف سے فضل هے اور نعمت - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا هے - [۹] اور اگر ایمان والوں میں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو اُن دونوں میں صلح کردو - اور اگر اُن میں سے ایك دوسرے پر زیادتي کرے تو اُس شخص سے لڑو جس نے زیادتي کي هو یهاں تك که وہ خدا کے حکم کي طرف پهر آئیں - اور اگر وہ پهر آئیں تو اُن میں انصاف کے ساتهہ صلح کردو اور انصاف کردو - بے شك خدا انصاف سے چلنے والوں کو پیار کرتا هے - [۱۰] ایمان والے تو بس بهائي هیں - تو اپنے بهائیوں میں اصلاح کرو اور خدا سے ڈرو تاکه تم پر رحم کیا جائے -

[۱۱] مومنو کوئي قوم کسي قوم سے ٹهٹها نه کرے شاید وهي ان سے بهتر هوں اور نه عورتیں عورتوں سے شاید وهي ان سے بهتر هوں - اور ایك دوسرے کو عیب نه لگاؤ اور نه

ايك دوسرے كو نام دهرو - ايمان كے بعد بدكاري كا نام هي
برا هے - اور جس كسي نے توبه نه كي تو يهي ظالم هيں -
[١٢] مومنو بد گمانيوں سے بچو - بعض بد گمانياں گناه
هيں - اور جاسوسي نه كرو اور نه كوئي ايك دوسرے كي غيبت
كرے - كيا تم ميں سے كوئي چاهتا هے كه اپنے مرے بهائي كا
گوشت كهائے ؟ تم كو اس سے نفرت هوگي - تو خدا سے ڈرو -
بے شك خدا توبه قبول كرنے والا اور رحم والا هے - [١٣] لوگو
هم نے تم كو ايك مرد اور ايك عورت سے پيدا كيا هے - اور
هم نے تمهارے كنبے اور قبيلے بنائے تاكه ايك دوسرے كو
پهچانو - بے شك خدا كے نزديك تم ميں بڑا بزرگ وهي هے
جو تم ميں بڑا پرهيزگار هے - بے شك خدا جاننے والا اور
خبر ركهنے والا هے - [١٤] اعرابي كهتے هيں كه هم نے ايمان
لايا - تو كهه دے كه تم نے ايمان نهيں لايا بلكه كهو
كه هم اسلام لائے اور ابهي تو تمهارے دلوں ميں ايمان
داخل تك نهيں هوا - اور اگر تم خدا اور اُس كے رسول كي
اطاعت كرو تو وه تمهارے كئے ميں كچهه بهي كم نه كريگا -
بے شك خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [١٥] ايمان والے
تو وهي هيں جو خدا اور اُس كے رسول پر ايمان ركهتے هيں
پهر شك نهيں لاتے اور اپنے مالوں سے اور اپني جانوں سے
خدا كي راه ميں كوششيں كرتے هيں - يهي لوگ تو سچے
هيں - [١٦] تو كهه دے كه كيا تم خدا كو اپنا دين معلوم
كرانا چاهتے هو ؟ اور خدا جانتا هے جو كچهه آسمان اور
جو كچهه زمين ميں هے - اور خدا هر چيز كا جاننے والا هے -
[١٧] يهه تجهه پر احسان جتاتے هيں كه وه اسلام لائے
تو كهه دے كه اپنے اسلام لانے كا مجهه پر احسان نه ركهو -

بلکه خدا نے تم پر احسان کیا کہ اُس نے تم کو ایمان کي هدایت کي اگر تم سچے هو - [۱۸] بے شك خدا آسمان اور زمین کے غیب کي باتیں جانتا هے - اور خدا تمهارے کاموں کو دیکھنے والا هے -

سورۂ ق

مکي - ٤٥ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] ق - قرآن مجید کي قسم - [۲] یهه تعجب کرتے هیں که ان هي میں کا ایك ڈرانے والا (نبي) ان کے پاس آیا - اور کافر کهتے هیں که یهه عجیب بات هے - [۳] کیا جب هم مر جائینگے اور مٹي هو جائینگے ؟ یهه دوبارہ پھر آنا تو بهت بعید هے - [٤] هم جانتے هیں جو کچهه ان میں سے زمین کم کر دیتي هے - اور همارے پاس کتاب محفوظ بهي هے - [٥] نهیں - یهه لوگ تو حق کو جهٹلا دیتے هیں جب یهه اُن کے پاس آتا هے اور یهه مختلف باتوں میں پڑے هیں - [٦] کیا اُنهوں نے اپنے اوپر آسمان کي طرف نظر نهیں کي که هم نے اُس کو کیونکر بنایا اور اُس کو زینت دي اور اُس میں کهیں شگاف نهیں ؟ [۷] اور زمین کو هم نے پهیلایا اور اُس میں بوجهل پهاڑ رکهه دئے - اور سب طرح کي نفیس چیزیں اُس میں اُگائیں [۸] که هر ایك رجوع لانے والے بندے کے لئے سوجهه اور یادداشت هو - [۹] اور هم نے آسمان سے برکت والا پاني اُتارا - پهر اُس سے باغ اور کهیتي کا اناج اُگایا [۱۰] اور اونچے اونچے کهجور کے درخت جن کے خوشه تهه به تهه هوتے

هیں - [۱۱] یہہ میرے بندوں کے لئے رزق هے - اور هم نے اُس سے مردہ شہر کو زندہ کیا - اسي طرح نکلنا بھي هوگا - [۱۲] ان سے پہلے نوح کي قوم نے اور رسّ والے اور ثمود [۱۳] اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں [۱۴] اور ایکہ والے اور تُبع کے رهنے والے بھي - سب نے رسولوں کو جھٹلایا اور اُن پر میري دهمکي لاحق هوئي - [۱۵] کیا هم پہلي بار پیدا کرنے میں تھك گئے هیں ؟ یہہ لوگ نئي پیدایش کي نسبت شك میں هیں -

[۱٦] اور هم هي نے آدمي کو پیدا کیا هے اور هم جانتے هیں جو اُس کے جي میں وسوسہ هوتا هے - اور هم شہ رگ سے بھي زیادہ اُس سے قریب هیں - [۱۷] جب دو لکھہ لینے والے داهني طرف سے اور بائیں طرف سے بیٹھہ کر لکھے جاتے هیں [۱۸] کوئي بات وہ نہیں نکالتا مگر ایك نگہبان اُس کے پاس تیار رهتا هے - [۱۹] اور موت کي بے هوشي سچ مچ آکر رهیگي - یہي تو وہ بات هے جس سے تو بھاگتا هے - [۲۰] اور صور پھونکا جائیگا - وهي تو دهمکي کا دن هوگا - [۲۱] اور هر شخص آئیگا اور اُس کے ساتھہ هانکنے والا هوگا اور ایك گواہ - [۲۲] "تو اس سے غفلت میں تھا - تو اب هم نے تجھہ سے تیرا پردہ هٹا دیا - اور آج کے دن تو تیري نظر تیز هو رهي هے" - [۲۳] اور اُس کا ساتھي کہیگا کہ جو کچھہ میرے پاس هے وہ تو یہہ حاضر هے - [۲۴] "تم هر کافر سرکش کو جہنم میں ڈال دو - [۲۵] اُس شخص کو جو نیکي سے منع کرے اور زیادتي کرے اور شك میں پڑا هو [۲٦] جو خدا کے ساتھہ دوسرے معبود ٹھہرائے - اور اُس کو بھي سخت عذاب میں ڈال دو" - [۲۷] اُس کا ساتھي کہیگا کہ اے همارے پروردگار میں نے تو

اس کو سرکش نهيں بنايا - ليکن وہ گمراهي ميں بهت دور جا پڑا تها - [۲۸] فرمائيگا ميرے پاس مت جهگڑو - ميں نے اس سے پهلے تم کو دهمکي سنا دي تهي -[۲۹] ميرے پاس بات بدلنا نهيں هے اور نه ميں اپنے بندوں پر ظلم کرتا هوں -

[۳۰] جس دن هم جهنم سے کهينگے که کيا تو بهر گيا اور وہ کهيگا که کيا کچهه اور بهي هے ؟ [۳۱] اور جنت پرهيزگاروں کے بهت هي نزديک لائي جائيگي - [۳۲] "يهي هے جس کا تم سے هر رجوع لانے والے اور نگاہ رکهنے والے کے لئے وعدہ کيا گيا تها" - [۳۳] جو کوئي رحم والے (خدا) سے غائبانه ڈرے اور رجوع کرنے والا دل ليکر آئے [۳۴] (تو هم ايسوں سے کهينگے) که اس ميں سلامتي کے ساتهه داخل هو - يهي تو هميشه رهنے کا دن هے - [۳۵] وهاں وہ جو چاهينگے پائينگے - اور همارے پاس زيادہ بهي هے - [۳٦] اور اُن سے پهلے هم نے کتنے قرن هلاک کر ڈالے که وہ اُن سے بڑهه کر قوت رکهتے تهے اور اُنهوں نے شهر چهان مارا که کهيں بهي بهاگنے کي جگه ملے - [۳۷] بےشک اس ميں بهي اس شخص کے لئے جو دل رکهتا هے يا کان لگا کر سنتا اور غور کرتا هے نصيحت هے - [۳۸] اور هم نے آسمان اور زمين اور جو کچهه اُن کے درميان ميں هے سب کو چهه دن ميں بنايا - اور هم کو ماندگي نه لگي - [۳۹] تو جو کچهه يهه لوگ کهيں اُس پر صبر کر اور قبل سورج نکلنے کے اور قبل ڈوبنے کے اپنے پروردگار کي حمد کے ساتهه اُس کي تسبيح کر - [۴۰] اور رات کو بهي اُس کي تسبيح کر اور سجدے کے بعد بهي - [۴۱] اور سُن رکهه که جس دن ايک قريب هي کي جگه سے پکاريگا [۴۲] جس دن يهه اُس کے ڈپٹ کو سچ مچ سنينگے - وهي تو نکلنے کا دن هوگا - [۴۳] بےشک

هم هي جلاتے اور هم هي مارتے هيں اور سب کو هماري هي طرف پھر آنا هے - [٤٤] جس دن اُن کے اُوپر سے زمين يکايك پھت جائيگي - اس طرح اِکتھا کرنا تو همارے لئے آسان هے - [٤٥] هم جانتے هيں جو کچھہ وہ کہتے هيں - اور تو اُن پر جبر نہيں کرنے کا - تو بس حو شخص دھمکي سے ڈرے اُس کو قرآن هي سے ڈرا -

سورۀ ذاريات

مکي - ٦٠ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] جو (هوائيں) اُڑاے لئے پھرتي [٢] پھر بوجھہ اتھاتي [٣] پھر آهسته آهسته چلتي [٤] پھر ايك چيز کو تقسيم کرتي هيں انہيں کی قسم [٥] تم سے حو وعدہ کيا گيا هے وہ ضرور سچ هوکر رهيگا - [٦] اور جزا ضرور هونے والي هے - [٧] آسمان کي قسم جس ميں راستے بنے هيں [٨] تم تو مختلف باتوں ميں پڑے هو - [٩] جو کوئي (حق سے) پھر گيا وهي اُس سے بھي بھر جاتا هے - [١٠] اتکل مارنے والوں کا ستياناس هو [١١] جو غفلت ميں بے خبر پڑے هيں - [١٢] يهہ پوچھتے هيں که روز جزا کب هے ؟ [١٣] اُس دن جب يهہ آگ پر بلا ميں پڑينگے [١٤] " اپني فتنه انگيزي کا مزہ چکھو - يهي هے جس کي تم جلدي کر رهے تھے " - [١٥] پرهيزگار تو ضرور جنت ميں اور چشموں ميں هونگے [١٦] جو کچھہ اُن کا پروردگار اُن کو ديگا وہ اُسے لينگے - يهہ لوگ اس سے پہلے نيك کام کرنے والے

تھے - [۱۷] رات کو یہہ بہت ھي کم سوتے تھے - [۱۸] اور صبح کے وقت (خدا سے) استغفار کرتے تھے - [۱۹] اور اُن کے مالوں میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا بھي ایک حصہ تھا - [۲۰] اور یقین کرنے والوں کے لئے دنیا میں بھي نشانیاں ھیں - [۲۱] اور تم میں بھي - پھر بھي کیا نہیں دیکھتے ؟ [۲۲] اور تمھارا رزق اور جو کچھہ تم سے وعدہ کیا جاتا ھے وہ سب آسمان میں ھے - [۲۳] آسمان اور زمین کے پروردگار کي قسم یہہ حق ھے جس طرح کہ تم بات کرتے ھو -

[۲۴] کیا تیرے پاس اِبراھیم کے بزرگ مہمانوں کي خبر آئي ھے ؟ [۲۵] کہ جب یہہ اُس کے پاس آ پہنچے تو وہ بولے سلام - کہا سلام - یہہ لوگ تو اجنبي ھیں - [۲۶] تو وہ اپنے گھر گیا اور ایك بچھڑا تلا ھوا لیکر آیا - [۲۷] اور اُس کو اُن کے قریب رکھا - بولا تم نہیں کھاتے ؟ [۲۸] تو وہ اُن سے دل میں ڈرا - بولے کہ ڈر مت - اور اُنھوں نے اُس کو ایک صاحب علم لڑکے کي خوش خبري دي - [۲۹] تو اُس کي بیوي چلاتي ھوئي سامنے آئي اور اُس نے اپنا منہہ پیٹ لیا اور کہا کہ میں تو بوڑھي ھوں اور بانجھہ - [۳۰] بولے اسي طرح ھوگا - تیرا پروردگار کہتا ھے - بے شك وہ حکمت والا اور جاننے والا ھے - ¶ [۳۱] بولا اے (خدا کے) بھیجے ھوؤ - تمھاري مہم کیا ھے ؟ [۳۲] بولے کہ ھم گنہگار لوگوں کي طرف بھیجے گئے ھیں - [۳۳] کہ ھم ان پر کنکریاں برسائیں [۳۴] کہ یہہ تیرے پروردگار کي طرف سے زیادتي کرنے والوں کے لئے نامزد کئے گئے ھیں - [۳۵] اور اس میں جو لوگ ایمان والے تھے ھم نے اُن کو نکال دیا ھے - [۳۶] اور ھم نے اس میں ایك گھر کے سوا اور کسي کو مسلمان

نه پایا - [۳۷] اور جو لوگ دردناك عذاب سے ڈرتے هیں هم نے اُن کے لئے اس میں ایك نشاني چھوڑدي - [۳۸] اور موسی میں بھی که جب هم نے اُس کو فرعون کي طرف صاف سندیں دیکر بھیجا - [۳۹] اور اُس نے اپنے سرداروں سمیت پیٹھ پھیر لي - اور بولا که یهه جادوگر هے یا مجنون - [۴۰] تو هم نے اُس کو اور اُس کے لشکروں کو گرفتار کیا اور اُن کو دریا میں پھینك دیا اور وه تو ملامت کے لائق تھے - [۴۱] اور عاد میں که جب هم نے اُن پر سخت آندھي بھیجي [۴۲] که وه جس پر سے گزرتي تھي اُس کو گلي هوئي هڈي کي طرح کر دیتي تھي - [۴۳] اور ثمود که جب اُن سے کہا گیا که ایك وقت تك فائده اُٹھا لو - [۴۴] پھر اُنھوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشي کي تو اُن کو غشي نے آلیا اور وه دیکھتے هي ره گئے - [۴۵] تو وه ٹھہر نه سکے اور نه وه اپني هي مدد کرسکے - [۴۶] اور اس سے پہلے قوم نوح که وه ایك بدکار قوم تھي -

[۴۷] اور هم نے آسمان کو اپني قوت سے بنایا اور هم کشاده کرسکتے هیں - [۴۸] اور زمین کو هم نے فرش بنایا - تو کیسا اچھا هم نے بچھایا هے - [۴۹] اور هر چیز کے هم نے دوجوڑے بنائے تاکه تم غور کرو - [۵۰] تو خدا هي کي طرف بھاگو - میں اُس کي طرف سے تم کو صاف صاف ڈراتا هوں - [۵۱] اور خدا کے ساتھه کوئي دوسرا معبود نه ٹھہراؤ - میں اُس کي طرف سے تم کو صاف صاف ڈراتا هوں - [۵۲] اسي طرح جو لوگ اُن سے پہلے هوچکے هیں جب کبھي اُن کے پاس رسول آئے تو وه بولے که جادوگر هے یا مجنون - [۵۳] کیا یهه اس کي وصیت کرتے آئے هیں ؟ نهیں - یهه تو

زيادتي کرنے والے لوگ هيں - [٥٤] تو اُن سے پيٹھہ پھير لے - اور تجکو ملامت نهيں کي جائيگي - [٥٥] اور ياد دلا دے - ياد دلانا ايمان والوں کو نفع ديتا هے - [٥٦] اور ميں نے تو جن اور انس کو پيدا کيا که وہ ميري عبادت کريں - [٥٧] ميں اُن سے رزق نهيں مانگتا - اور نه ميں چاهتا هوں که وہ مجکو کھلائيں - [٥٨] بے شك خدا هي رزاق قوت والا اور زبردست هے - [٥٩] تو جو لوگ ظلم کرتے هيں اُن کے لئے بھي پيمانے هيں جيسے که ان کے ساتھيوں کے پيمانے تھے - تو وہ مجھہ سے جلدي نه کريں - [٦٠] اور جو لوگ کفر کرتے هيں اُن پر اُن کے اُس دن کے سبب جس کا اُن سے وعدہ کيا گيا هے افسوس هے -

سورۂ طور

مکي - ٤٩ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] طور کي قسم - [٢] اور لکھي هوئي کتاب کي قسم - [٣] جو کھلي هوئي جھليوں ميں هے - [٤] اور بيت‌المعمور کي قسم - [٥] اور اُونچي چھت کي قسم - [٦] اور جوش مارنے والے دريا کي قسم - [٧] تيرے پروردگار کا عذاب ضرور آکر رهيگا - [٨] اُس کا کوئي روکنے والا نهيں - [٩] جس دن آسمان لرزجائيگا - [١٠] اور پهاڑ چلنے لگينگے - [١١] تو اُس دن جھٹلانے والوں پر افسوس هے - [١٢] جو کھيل ميں ڈوبے هوئے هيں - [١٣] جس دن يهہ جهنم کي آگ کي طرف ڈھکيلے جائينگے - [١٤] "يهي وہ آگ هے جس کو تم جھٹلاتے

تھے - [۱۵] کیا یہہ جادو ھے ؟ یا تم نہیں دیکھتے ؟
[۱۶] اس میں داخل ھو - اب تم صبر کرو یا نہ صبر کرو -
تمھارے لئے بس یہہ یکساں رھیگي - تم کو بس اپنے کئے کي
جزا ملیگي " - [۱۷] پرھیزگار تو ضرور جنت اور نعمتوں میں
ھونگے - [۱۸] اپنے پروردگار کے دین کي خوشیاں کرتے ھونگے -
اور اُن کا پروردگار اُن کو دھکتي ھوئي آگ کے عذاب سے
بچائیگا - [۱۹] تمھارے کئے کے بدلے خوش گوار کھانا کھاؤ اور
پیؤ - [۲۰] تختوں پر جو صف به صف بچھے ھونگے وہ تکئے
لگائے بیٹھے ھونگے - اور ھم اُن کو بڑي بڑي آنکھوں والي
حوروں سے بیاہ دینگے - [۲۱] اور جو لوگ ایمان لائے اور
جن کي اولاد نے بھي اُن کي پیروي کي تو ھم اُن کي اولاد کو
اُن کے ساتھہ ملا دینگے اور اُن کے کاموں میں سے ھم کچھہ
اُن کو کم نہ کر دینگے - ھر شخص اپنے کئے کے سبب گروي
ھے - [۲۲] اور جس میوے اور گوشت کي اُن کو خواھش ھوگي
ھم اُن کے لئے اُس کي بہتایت کر دینگے - [۲۳] وھاں وہ ایک
دوسرے سے پیالہ چھینے لیتے ھونگے نہ اس میں لغو بات ھي
ھوگي اور نہ گناہ - [۲۴] اور غلمان اُن کے پاس پھیرا کرینگے
گویا کہ وہ چھپائے ھوئے موتي ھیں - [۲۵] اور وہ ایک دوسرے
کي طرف رخ کر کے پوچھینگے - [۲۶] کہینگے کہ ھم پہلے اپنے
گھر میں ڈرتے تھے - [۲۷] تو خدا نے ھم پر اِحسان کیا اور
ھم کو لُو کے عذاب سے بچایا - [۲۸] اِس سے پہلے ھم اُسي کو
پکارتے تھے - بے شك وھي نیك اور رحم والا ھے -

[۲۹] تو ڈراے جا - اپنے پروردگار کے فضل سے تو نہ تو کاھن
ھے اور نہ مجنون - [۳۰] کیا یہہ کہتے ھیں کہ یہہ شاعر ھے -
ھم اس کے بارے میں گردش زمانہ کے منتظر ھیں - [۳۱] تو

کهه دے که تم منتظر رهو میں بهي تمهارے ساتهه اُسي کا منتظر هوں - [۳۲] کیا اُن کي عقلیں اُن کو ایسا کرنے کهتي هیں ؟ یا یهه لوگ زیادتي کرنے والے هیں ؟ [۳۳] یا یهه کهتے هیں که اس کو خود بنا لیا هے ؟ نهیں - یهه ایمان هي نه لائینگے - [۳۴] تو اگر یهه سچے هیں تو اسی طرح کي بات لے آئیں [۳۵] کیا یهه بے کسي کے پیدا کئے آپ پیدا هوگئے هیں ؟ یا یهي پیدا کرنے والے هیں ؟ [۳۶] کیا اُنهوں نے آسمان اور زمین بنایا هے ؟ نهیں - اُن کو یقین نهیں هے - [۳۷] کیا تیرے پروردگار کے خزانے اُن کے اختیار میں هیں یا یهي اُن پر داروغه هیں ؟ [۳۸] کیا ان کے پاس کوئي سیڑهي هے که اس پر سے یهه سن سکتے هیں ؟ تو ان میں سے جس نے سنا هے وه کوئي صاف سند لے آئے - [۳۹] کیا اُس کے لڑکیاں هیں اور تمهارے لڑکے ؟ [۴۰] کیا تو اُن سے اُجرت مانگتا هے ؟ مگر یهه تو تاوان سے بوجهل هو رهے هیں - [۴۱] کیا ان کو غیب کي باتیں معلوم هیں که وه لکهه ڈالیں ؟ [۴۲] یا یهه مکر کرنا چاهتے هیں ؟ مگر کافر خود هي مکر میں پڑ جائینگے - [۴۳] یا خدا کے سوا ان کا اور کوئي معبود هے ؟ وه ان کے شرك سے پاك هے - [۴۴] اور اگر یهه کوئي ٹکڑا آسمان کا بهي گرتا دیکهیں تو یهه کهینگے که یهه تو ته به ته بادل هے - [۴۵] تو اُن کو چهوڑ دے - یهاں تك که وه اس دن کو اپنے آگے دیکهیں جس دن یهه بے هوش هو جائینگے - [۴۶] جس دن اُن کے مکر اُن کے کچهه بهي کام نه آئینگے - اور نه یهه مدد دئے جائینگے - [۴۷] اور ظالموں کے لئے اس کے علاوه بهي عذاب هے لیکن ان میں اکثر لوگ نهیں جانتے - [۴۸] اور اپنے پروردگار کے حکم کے لئے صبر کر کیوں که تو هماري نظروں میں هے اور

جس وقت تو اُٹھے تو اپنے پروردگار کي حمد کے ساتھہ اُس کي تسبیح کر - [۴۹] اور رات کو بھي اُس کي تسبیح کر اور ستاروں کے ڈوبنے کے بعد بھي -

سورۂ نجم

مکي - ۶۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] تارے کي قسم جب وہ گریں - [۲] تمھارا ساتھي گمراہ نہیں اور نہ وہ بہک گیا ھے - [۳] اور نہ وہ اپني خواھش سے باتیں بناتا ھے - [۴] یہہ تو بس وحي ھے کہ وحي کیا گیا ھے [۵] سخت قوت والے نے اسے سکھایا ھے - [۶] جو زبردست ھے - وہ سیدھا کھڑا ھو گیا تھا [۷] اور وہ ایک اونچي جگہ پر تھا - [۸] پھر وہ نزدیک ھوا اور اُتر آیا [۹] اور وہ دو کمان یا اُس سے بھي کم فاصلے پر رہ گیا - [۱۰] تو اُس نے اپنے بندے کي طرف وحي کي جو کچھہ وحي کرنا تھا - [۱۱] جو کچھہ اُس نے دیکھا اُس کو اُس کے دل نے جھوٹ نہیں بنایا - [۱۲] تو کیا تم اُس سے اِس بارے میں جھگڑو گے جو اُس نے دیکھا ھے ؟ [۱۳] اور اُس نے تو اُس کو اور ایک بار بھي دیکھا تھا [۱۴] سدرۃالمنتھی کے نزدیک - [۱۵] اُس کے نزدیک جنت الماوی ھے - [۱۶] جب اُس سدرہ کو ڈھانکے ھوئے تھا جو کچھہ کہ اُس کو ڈھانکے ھوئے تھا - [۱۷] اُس کي نظر نہ بہکي اور نہ زیادتي کي - [۱۸] اُس نے اپنے پروردگار کي بڑي نشانیاں دیکھیں - [۱۹] تو کیا تم نے لات اور عزی پر نظر کي ؟ [۲۰] اور وہ جو تیسري منات ھے ؟ [۲۱] کیا تمھارے لئے بیٹے

هیں اور اس کے لئے بیٹیاں ؟ [۲۲] تو تو یہہ بري تقسیم ھے - [۲۳] یہہ تو بس نام هي هیں جو تم نے اور تمهارے باپ داداوں نے اُن کے رکھہ دئے هیں - خدا نے اُن کے بارے میں کوئي سند نهیں بهیجي - یہہ تو بس خیال کے پیچھے پڑے هیں اور اُس چیز کے جو اُن کے دل ڈھونڈتے هیں - اور اب تو اُن کے پاس اُن کے پروردگار کي طرف سے هدایت آ چکي - [۲۴] کیا جو کچھہ آدمي چاهیگا وہ اُس کو ملیگا ؟ [۲۵] مگر آخرت اور یہہ دنیا خدا هي کا ھے -

[۲۶] اور آسمان میں کتنے هي فرشتے هوں اُن کي شفاعت کچھہ بھي کام نہ آئیگي مگر بعد اس کے کہ خدا کسي کے لئے چاھے اور اِجازت دے اور راضي هو - [۲۷] جو لوگ آخرت پر ایمان نهیں رکھتے وہ تو فرشتوں کے نام عورتوں کے سے نام رکھتے هیں - [۲۸] مگر اُن کو اس کا علم نهیں - وہ تو بس ایك خیال کے پیچھے لگے هیں - اور حق کے مقابلے میں تو خیال کچھہ بھي کام نهیں آتا - [۲۹] تو جو هماري یاد سے پیٹھہ پھیرلے اور بس اسي دنیا کي زندگي چاھے تو اُن سے منھہ پھیرلے - [۳۰] یہہ اُن کا مبلغ علم ھے - بے شك تیرا پروردگار خوب جانتا ھے کون اُس کي راہ سے بھٹکا هوا ھے اور وهي خوب جانتا ھے کون هدایت پر ھے - [۳۱] اور خدا کا ھے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ھے کہ جو لوگ برے کام کرتے هیں اُن کو وہ اُن کے کئے کي جزا دے اور جو لوگ نیك کام کرتے هیں اُن کو نیك جزا دے - [۳۲] جو لوگ بڑے گناهوں سے اور بے حیائي سے بچتے هیں مگر چھوٹے گناہ اُن سے هو جاتے هیں تو تیرا پروردگار بڑا بخشنے والا ھے - وہ تم کو خوب جانتا تھا جب اُس نے تم کو مٹي سے بنایا تھا اور

جب تم اپني ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے - تو اپني صفائي نہ جتاؤ - جو پرھیزگار ھیں اُن کو وہ خوب جانتا ھے -

[۳۳] کیا تونے اُس شخص پر نظر کي ھے جو پیٹھہ پھیرکر چلا گیا [۳۴] اور تھوڑا سا دیا اور رك گیا ؟ [۳۵] کیا اُس کو علم غیب معلوم ھو گیا ھے کہ وہ دیکھنے لگا ھے ؟ [۳۶] یا اُس کو خبر نہیں جو کچھہ صحف موسیٰ میں ھے [۳۷] اور ابراھیم کے میں جس نے خدا کا حکم پورا کیا ؟ [۳۸] کہ کوئي بوجھہ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھہ نہیں اُٹھاتا [۳۹] اور یہہ کہ آدمي کو تو بس اسي کي کوشش (کا پھل) ملیگا [۴۰] اور یہہ کہ عنقریب اُس کي کوشش دیکھي جائیگي - [۴۱] پھر اُس کو پورا بدلہ دیا جائیگا - [۴۲] اور یہہ کہ تیرے پروردگار کي طرف سب کچھہ پہنچتا ھے - [۴۳] اور یہہ کہ وھي هنساتا ھے اور رلاتا ھے - [۴۴] اور یہہ کہ وھي مارتا ھے اور جلاتا ھے - [۴۵] اور یہہ کہ وھي دو قسم کے یعني مرد اور عورت پیدا کرتا ھے [۴۶] نطفے سے جب وہ پڑتا ھے [۴۷] اور یہہ کہ اُسي پر ھے پچھلي پیدایش - [۴۸] اور یہہ کہ وھي غني کرتا ھے اور پونجي والا کرتا ھے - [۴۹] اور یہہ کہ وھي شعریٰ کا پروردگار ھے - [۵۰] اور یہہ کہ اُسي نے پہلے عاد کو ھلاك کیا [۵۱] اور ثمود کو بھي - اور کسي کو نہ چھوڑا - [۵۲] اور اس سے پہلے قوم نوح کو بھي - بے شك وہ بھي بڑے ظالم اور زیادتي کرنے والے تھے - [۵۳] اور اُلٹي ھوئي بستیوں کو دے مارا - [۵۴] پھر اُن پر چھا گیا جو کچھہ چھا گیا - [۵۵] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کے بارے میں تو شك کرتا ھے ؟ [۵۶] یہہ اگلے ڈرانے والوں میں سے ایك ڈرانے والا ھے - [۵۷] نزدیك آنے والي (گھڑي) نزدیك چلي آتي ھے -

[۵۸] خدا کے سوا اس کو کوئي ٹال نہیں سکتا - [۵۹] کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو ؟ [۶۰] اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ؟ [۶۱] اور تم غفلت میں ہو ؟ [۶۲] پس خدا کو سجدہ کرو اور اُسي کي عبادت کرو -

سورۂ قمر

مکي - ۵۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] قیامت کي گھڑي نزدیك آگئي - اور چاند پھٹ گیا - [۲] اور اگر یہہ کوئي نشاني بھي دیکھیں تو منہہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہہ تو جادو ہے جو ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے - [۳] اور انہوں نے جھٹلادیا اور اپني خواہشوں کي پیروي کي - مگر ہر کام وقت مقرر پر ہوتا ہے - [۴] اور اُن کے پاس اتني خبریں آچکي ہیں جن میں کافي دھمکي تھي - [۵] اس میں پوري حکمت ہے - مگر ڈرانا کچھہ کام نہیں آتا - [۶] تو اُن سے پیٹھہ پھیر لے - جس دن بلانے والا ایسي چیز کي طرف بلائیگا جس کو یہہ نہ پہچانینگے [۷] اُن کي آنکھیں نیچي ہونگي - قبروں سے نکل پڑینگے گویا کہ یہہ ٹڈیاں ہیں پھیلي ہوئیں - [۸] یہہ بلانے والے کي طرف دوڑے جاتے ہونگے - اور کافر کہینگے کہ یہہ تو سخت دن ہے - [۹] اُن سے پہلے نوح کي قوم نے جھٹلایا - اور اُنھوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ یہہ مجنون ہے - اور اُس کو دھمکیاں دیں - [۱۰] تو اُس نے اپنے پروردگار سے دعا کي کہ میں مغلوب ہو گیا توبھي

میري مدد کر - [۱۱] تو هم نے موسلا دهار پاني سے آسمان کے دروازے کھول دئے [۱۲] اور زمین کو پھاڑ کر چشمے بہا دئے تو پاني ایك کام پر جو مقدر هوچکا تها مل گیا - [۱۳] اور هم نے اُس کو تختوں اور کیلوں والي (کشتي) پر سوار کر لیا [۱۴] که وه هماري نظروں کے سامنے چلتي تهي - یهه بدله تها اس شخص کا جس کو لوگوں نے نه مانا - [۱۵] اور هم نے اس کو ایك نشاني بنا کر چهوڑ دیا - مگر کوئي هے که غور کرے ؟ [۱۶] تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا هوا ؟ [۱۷] اور هم نے تو قرآن کو لوگوں کي یاد دهاني کے لئے آسان کر دیا هے مگر کوئي هے که غور کرے ؟ [۱۸] عاد نے بهي جهٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تها ؟ [۱۹] هم نے ایك منحوس دن میں جس کی نحوست نه ٹلتي تهي ان پر ایك باد تند بهیجا - [۲۰] که وه لوگوں کو اُکهاڑ پهینکتي تهي گویا وه جڑ سے اکهڑے هوئے کهجور کے تنے هیں - [۲۱] تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا هوا ؟ [۲۲] اور هم نے قرآن کو لوگوں کي یاد دهانی کے لئے آسان کر دیا هے - مگر کوئي هے بهي جو یاد رکهے ؟

[۲۳] ثمود نے ڈرانے والوں کو جهٹلا دیا - [۲۴] اور کہا که کیا هم هي میں سے کسی ایك شخص کي هم پیروي کرینگے ؟ تو تو هم گمراهي میں اور جنون میں هونگے - [۲۵] کیا هم میں سے اسي کي طرف کتاب وحي کي گئی هے ؟ نهیں - وه توجهوٹا شیخي کرنے والا هے - [۲۶] عنقریب اُن کو کل معلوم هوجائیگا که کون جهوٹا شیخي کرنے والا هے - [۲۷] هم ان کي آزمایش کے لئے ایك اونٹني بهیجنے والے هیں - تو ان کا منتظر ره اور صبر کر - [۲۸] اور ان کو خبر دے که پاني ان میں تقسیم

کر دیا گیا هے - هر ایك باري پر حاضر هو - [۲۹] تو اُنهوں نے اپنے ساتهي کو بلایا تو اُس نے پکڑا اور کونچیں کاٹ دیں - [۳۰] تو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا هوا ؟ [۳۱] هم نے اُن پر ایك کڑك بهیجا تو وہ جیسے کانٹوں کي روندي هوئي باڑ کي طرح هوگئے - [۳۲] اور هم نے تو قرآن کو لوگوں کي یاد دهاني کے لئے آسان کیا هے مگر کوئي هے بهي جو غور کرے ؟ [۳۳] لوط کي قوم نے بهي ڈرانے والوں کو جهٹلایا - [۳۴] هم نے اُن پر پتهروں کا مینهہ برسایا مگر لوط کے گهر والے کہ هم نے اُن کو سحر کے وقت بچا لیا - [۳۵] یهہ هماري طرف سے نعمت تهي - جو لوگ شکر کرتے هیں هم اُن کو اسي طرح جزا دیتے هیں - [۳۶] اور اس نے اُن کو هماري گرفت سے ڈرایا تها مگر وہ ڈرانے والوں پر شك کرنے لگے - [۳۷] اور اُنهوں نے اُس سے اُس کے مهمان طلب کئے تو هم نے اُن کي آنکهیں مسخ کردیں - "میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکهو" - [۳۸] اور علی‌الصباح ان پر ایسا عذاب آ پڑا کہ وہ نہ ٹل سکتا تها - [۳۹] تو میرے عذاب اور میرے ڈرانے کے مزے چکهو - [۴۰] اور هم نے قرآں کو یاد دهاني کے لئے آسان کردیا هے مگر کوئي هے بهي جو یاد رکهے ؟

[۴۱] اور فرعون کے لوگوں کے پاس ڈرانے والے آئے - [۴۲] اُنهوں نے هماري ساري نشانیوں کو جهٹلایا تو هم نے اُن کو ایك زبردست قدرت والے کي طرح پکڑا - [۴۳] کیا تمهارے کافر ان لوگوں سے بهتر هیں یا کتابوں میں تمهارے لئے براءت هے ؟ [۴۴] کیا یهہ کهتے هیں کہ هماري جماعت اپني آپ مدد کرسکتي هے ؟ [۴۵] عنقریب یهہ جماعت شکست دي جائیگي اور یهہ پیٹهہ پهیر لینگے - [۴۶] نهیں -

اُن سے تو بس قیامت کي گھڑي کا وعدہ ھے اور وہ گھڑي بہت سخت اور بہت کڑوي ھوگي - [۴۷] گنہگار تو بس گمراھي اور جنون میں ھیں - [۴۸] جس دن یہہ آگ میں منہہ کے بل گھسیٹے جائینگے (تو اُن سے کہا جائیگا) کہ دھکتي ھوئي آگ کے لگنے کا مزہ چکھو - [۴۹] ھم نے ھر چیز کو ایک اندازے سے پیدا کیا ھے - [۵۰] اور ھمارا حکم کرنا تو بس جیسے آنکھہ کا جھپکنا ھے - [۵۱] اور ھم نے تمھارے ذات بھائیوں کو ھلاک کرڈالا - مگر کوئي ھے بھي جو یاد رکھے ؟ [۵۲] اور ھر ایک کام جو وہ کرتے ھیں کتاب میں ھے - [۵۳] اور ھر ایک بات چھوٹي اور بڑي سب لکھي ھوئي ھے - [۵۴] پرھیزگار تو ضرور جنت میں اور چشموں میں ھونگے - [۵۵] سچائي کي جگھہ میں قدرت والے بادشاہ کے نزدیک -

سورۂ رحمان

مکي - ۷۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] رحم والے خدا نے [۲] قرآن سکھایا - [۳] آدمي کو بنایا - [۴] اُس کو بیان کرنا سکھایا - [۵] سورج اور چاند ایک حساب سے ھیں - [۶] اور بوٹیاں اور درخت اُسي کو سجدہ کرتے ھیں - [۷] اور اُس نے آسمان کو اُونچا کیا اور میزان ٹھہرایا [۸] کہ تم تولنے میں زیادتي نہ کرو - [۹] اور اِنصاف کے ساتھہ وزن قائم رکھو - اور تولنے میں کم نہ کرو - [۱۰] اور زمین کو اُس نے خلق کے لئے بنایا - [۱۱] اُس میں میوے ھیں اور خوشوں والي کھجوریں - [۱۲] اور اناج

بُھس والے اور خوشبودار پھول - [١٣] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو جھٹلاؤگے ؟ [١٤] اُس نے آدمي کو ٹھیکري جیسي بجنے والي مٹي سے بنایا [١٥] اور جنوں کو آگ کے لو سے - [١٦] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [١٧] وہ دونوں مشرق اور دونوں مغرب کا پروردگار ھے - [١٨] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [١٩] اُسي نے دو دریاؤں کو ملا دیا ھے کہ وہ ملے ھیں - [٢٠] اِن دونوں کے درمیان میں ایک آڑ ھے کہ یہہ اُس سے نہیں بڑھ سکتے - [٢١] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٢٢] دونوں میں سے موتي اور مونگے نکلتے ھیں - [٢٣] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٢٤] اور وہ کشتیاں جو دریا میں پہاڑ کي طرح اونچي کھڑي رھتي ھیں اُسي کے اِختیار میں ھیں - [٢٥] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟

[٢٦] سب کوئي جو اس پر ھیں فاني ھونے والے ھیں [٢٧] تیرے پروردگار کي ذات باقي رھیگي جو بزرگي اور عظمت والي ھے - [٢٨] تو تمھارے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٢٩] جو کوئي آسمان اور زمین میں ھیں سب اُسي سے سوال کرتے ھیں - وہ ھر روز ایک نئي شان میں ھے - [٣٠] تو تمھارے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٣١] اے جنو اور آدمیو ھم تمھارے لئے حلد فارغ ھونگے - [٣٢] تو تمھارے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٣٣] اے جن اور انس کے گروہ اگر تم آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگ سکتے ھو تو نکل بھاگو - تم بغیر زور کے نکل ھي نہیں سکتے - [٣٤] تو اپنے پروردگار کي کس

نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٣٥] تم پر آگ کے شعلے بھیجے جائینگے اور دھواں - اور تم اپني مدد بھي نہ کرسکوگے - [٣٦] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٣٧] پھر جب آسمان پھٹ جائے اور نري کے مانند سرخ ھوجائے [٣٨] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٣٩] تو اُس دن نہ تو آدمیوں سے اُن کے گناہ کي نسبت پوچھا جائیگا اور نہ جنوں سے - [٤٠] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٤١] مجرم تو اپنے چہروں سے پہچانے جائینگے پھر اُن کے پٹھے اور پاؤں پکڑے جائینگے - [٤٢] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٤٣] یہي جہنم ھے جس کو مجرم جھٹلاتے تھے - [٤٤] وہ اُس میں اور کھولتے ھوئے پاني میں پھرینگے - [٤٥] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟

[٤٦] اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ھونے سے ڈرے اُس کے لئے دو باغ ھیں - [٤٧] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٤٨] ان دونوں میں شاخیں بھري ھونگي - [٤٩] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٥٠] دونوں میں دو چشمے جاري ھونگے - [٥١] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٥٢] اُن میں ھر میوے کي دو قسمیں ھونگي - [٥٣] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٥٤] وہ فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ھونگے جن کے استر تافتے کے ھونگے - اور دونوں باغوں کے میوے نزدیک جھکے ھونگے - [٥٥] تو اپنے پروردگار کي کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [٥٦] اُن میں نیچي آنکھیں کي ھوئي (حوریں) ھونگي کہ اُن سے پہلے اُن کے نزدیک نہ کوئي

آدمي هوا هوگا اور نه كوئي جن - [۵۷] تو اپنے پروردگار كي كس نعمت كو تم جهٹلاؤگے ؟ [۵۸] كه گويا وه ياقوت اور مونگے هيں - [۵۹] تو اپنے پروردگار كي كس نعمت كو تم جهٹلاؤگے ؟ [۶۰] نيكي كي جزا نيكي كے سوا اور كيا هو سكتي هے ؟ [۶۱] تو اپنے پروردگار كي كس نعمت كو تم جهٹلاؤگے ؟ [۶۲] اور اُس كے علاوه بهي دو اور باغ هيں - [۶۳] تو اپنے پروردگار كي كس نعمت كو تم جهٹلاؤگے ؟ [۶۴] دو نهايت سبز باغ - [۶۵] تو اپنے پروردگار كي كس نعمت كو تم جهٹلاؤگے ؟ [۶۶] اُن ميں دو چشمے جوش مار رهے هونگے - [۶۷] تو اپنے پروردگار كي كس نعمت كو تم جهٹلاؤگے ؟ [۶۸] اُن ميں ميوے اور كهجور هونگے اور انار بهي - [۶۹] تو اپنے پروردگار كي كس نعمت كو تم جهٹلاؤگے ؟ [۷۰] اُن ميں اچهي خوبصورت عورتيں هونگي - [۷۱] تو اپنے پروردگار كي كس نعمت كو تم جهٹلاؤگے ؟ [۷۲] حوريں هونگي جو خيموں ميں بند پڑي هونگي - [۷۳] تو اپنے پروردگار كي كس نعمت كو تم جهٹلاؤگے ؟ [۷۴] اُن سے پہلے نه اُن كے نزديك آدمي گئے اور نه جن - [۷۵] تو اپنے پروردگار كي كس نعمت كو تم جهٹلاؤگے ؟ [۷۶] وه سبز قالينوں اور اچهے اچهے فرشوں پر تكيه لگائے بيٹهے هونگے - [۷۷] تو اپنے پروردگار كي كس نعمت كو تم جهٹلاؤگے ؟ [۷۸] تيرے پروردگار كا نام بڑا بركت والا هے اور وه صاحب بزرگي اور صاحب بخشش هے -

سورهٔ واقعه

مكي - ٩٦ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] جب وه واقعه واقع هوگا - [٢] كوئي اس واقعه كو نهيں جهٹلائيگا - [٣] كسي كو نيچا دكهلائيگا اور كسي كو اونچا - [٤] جب زمين بڑے زوروں سے هلائي جائيگي - [٥] اور پهاڑ اُڑنے لگينگے [٦] اور وه اُڑتے غبار هو جائينگے [٧] اور تمهاري تين قسميں هو جائينگي - [٨] تو داهني طرف والے - كيسے اچهے هونگے داهني طرف والے - [٩] اور بائيں طرف والے كيسے برے هونگے بائيں طرف والے - [١٠] اور سبقت لے جانے والے كه وه سبقت هي لے جائينگے - [١١] يهي لوگ تو مقرب هيں - [١٢] نعمتوں كے باغوں ميں هونگے - [١٣] اگلوں ميں سے بهت [١٤] اور پچهلوں ميں سے تهوڑے - [١٥] جڑاؤ تختوں پر [١٦] اُس پر تكيه لگائے هوئے آمنے سامنے بيٹهے هونگے - [١٧] اُن كے چاروں طرف غلمان كه وه هميشه لڑكے هي رهتے هيں پهرتے هونگے - [١٨] آبخورے اور آفتابے لئے هوئے - اور شراب صاف كے پيالے - [١٩] اُس سے نه تو درد سر هوگا اور نه بيهوده بكينگے - [٢٠] اور جو ميوے اُن كو اچهے معلوم هونگے - [٢١] اور جس پرند كا گوشت ان كا جي چاهيگا - [٢٢] اور بڑي بڑي آنكهوں والي حوريں [٢٣] گويا كه وه چهپائے هوئے موتي هيں - [٢٤] يهه اُن كے كئے كي جزا هوگي - [٢٥] وهاں وه نه تو لغويات اور نه گناه كي باتيں سنينگے [٢٦] بلكه صرف يهي بات كه سلامتي هے سلامتي هے -

[۲۷] اور داھني طرف والے - داھني طرف والے کیسے اچھے ھونگے - [۲۸] بےکانٹے کي بیریوں میں [۲۹] اور تہ بہ تہ کیلوں میں لمبے [۳۰] اور لمبے سایوں میں [۳۱] اور پاني کے جھرنوں میں [۳۲] اور میووں کي بہتات میں [۳۳] جو نہ ختم ھوگا اور نہ منع کیا جائیگا - [۳۴] اور اونچے فرشوں پر - [۳۵] ھم نے حوروں کو ایك خاص خلقت بنائي ھے - [۳۶] اور اُن کو کنواري بنایا ھے - [۳۷] پیاري پیاري - ھم عمر - [۳۸] یہہ سب داھني طرف والوں کے لئے ھے -

[۳۹] بہت سے اگلوں کے [۴۰] اور بہت سے پچھلوں کے - [۴۱] اور بائیں طرف والے -کیا بُرے بائیں طرف والے ھونگے- [۴۲] کہ وہ گرم ھوا اور کھولتے پاني میں ھونگے - [۴۳] اور دھوئیں کے سائیوں میں - [۴۴] کہ نہ تو ٹھنڈا ھوگا اور نہ وھاں ان کي عزت ھي ھوگي - [۴۵] یہہ لوگ اس سے پہلے عیش میں تھے [۴۶] اور بڑے گناہ پر اڑے رھتے تھے - [۴۷] اور کہتے تھے کیا جب ھم مر جائینگے اور مٹي اور ھڈي ھو جائینگے تو کیا پھر بھي ھم اُٹھا کھڑے کئے جائینگے ؟ [۴۸] اور کیا ھمارے اگلے باپ دادے بھي ؟ [۴۹] تو کہہ دے کہ ھاں اگلے اور پچھلے سب کے سب [۵۰] ایك وقت معلوم پر جمع کئے جائینگے - [۵۱] پھر اے گمراھو اور جھٹلانے والو [۵۲] تم ضرور درخت زقوم کا (پھل) کھاؤگے [۵۳] اور اُسي سے اپنے پیٹ بھروگے -[۵۴] پھر اُس کے اوپر سے کھولتا ھوا پاني پیؤگے - [۵۵] اور پیؤگے بھي تو ایك پیاسے اونٹ کي طرح - [۵۶] روز جزا کو یہي اُن کي مہماني ھوگي - [۵۷] ھم نے تم کو پیدا کیا ھے پھر بھي تم کیوں نہیں مانتے ؟ [۵۸] کیا تم نے اُس چیز کي طرف نظر کي جو تم ٹپکا دیتے ھو ؟ [۵۹] کیا

اُس کو تم نے پیدا کیا ھے یا ھم نے پیدا کیا ؟ [٦٠] ھم نے تمھارے لئے موت قرار دیا ھے - اور ھم اِس بات سے عاجز نہیں [٦١] کہ تم کو تمھارے ھي مانند لوگوں سے بدل ڈالیں - اور تم کو ایسي حالت میں پیدا کریں جو تم نہیں جانتے - [٦٢] اور تم تو پہلي پیدایش کي نسبت جانتے ھي ھو - پھر بھي کیوں نہیں غور کرتے ؟ [٦٣] کیا تم نے اس چیز پر بھي نظر کي جو تم بوتے ھو ؟ [٦٤] کیا تم اُس کو اُگاتے ھو یا ھم اُگاتے ھیں ؟ [٦٥] اگر ھم چاھیں تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیں اور تم بس باتیں ھي بناتے رہ جاؤ - [٦٦] کہ ھم تاوان میں پڑ گئے - [٦٧] بلکہ ھم تو اُس کے کاتنے سے بھي محروم رھے - [٦٨] کیا تم نے پاني پر نظر کي ھے جو تم پیتے ھو ؟ [٦٩] کیا تم نے اُس کو بادل سے اُتارا یا ھم نے آتارا ؟ [٧٠] اگر ھم چاھیں تو ھم اُس کو کڑوا کر دیں - پھر تم کیوں نہیں شکر کرتے ؟ [٧١] کیا تم نے آگ کي طرف نظر کي جو تم جلاتے ھو ؟ [٧٢] کیا تم نے اُس کا درخت بنایا یا ھم نے بنایا ھے ؟ [٧٣] ھم نے اُس کو مسافروں کے لئے ایك نصیحت اور سامان بنا رکھا ھے - [٧٤] پس اپنے بڑے پروردگار کے نام کي تسبیح کر -

[٧٥] تاروں کي جگھوں کي قسم - [٧٦] اور بے شك یہہ ایك بڑي قسم ھے اگر تم جانو - [٧٧] بے شك یہہ قرآن کریم ھے - [٧٨] یہہ پوشیدہ کتاب میں ھے - [٧٩] اس کو بس پاك صاف لوگ چھوتے ھیں * - [٨٠] یہہ پروردگار عالم کي طرف سے نازل ھوا ھے - [٨١] کیا تم اِس بات سے غافل ھوگئے ؟ [٨٢] اور کیا تم نے اُس کو منھہ کا نوالہ بنا لیا ھے کہ جھٹلاتے ھو ؟ [٨٣] تو کیوں نہیں جب جان حلق کو پہنچ جاتي

* اس کے اور بھي ایک معني یہہ ھونگے کہ اس کو بس پاک صاف لوگ چھوئیں -

هے [۸۴] اور تم بس ديكهتے هي رهتے هو [۸۵] اور هم به نسبت تمهارے اس سے زيادہ قريب رهتے هيں حالانكه تم نهيں ديكهتے - [۸۶] تو اگر تم كو جزا نه ملنا هے تو كيوں نهيں [۸۷] تم اس كو پهير لاتے اگر تم سچے هو ؟ [۸۸] تو اگر وہ مقربوں ميں سے هے [۸۹] تو (اُس كے لئے) راحت هے اور رزق - اور نعمت والي جنت - [۹۰] اور اگر وہ داهني طرف والوں ميں سے هے [۹۱] تو اے داهني طرف والے تجكو سلام هے - [۹۲] اور اگر وہ جهٹلانے والا اور گمراہ هے - [۹۳] تو اُس كي مهماني كهولتے هوئے پاني سے كي جائيگي - [۹۴] اور وہ جهنم ميں جائيگا - [۹۵] يهه بے شك حق اور يقيني بات هے [۹۶] بس تيرے پروردگار عالي شان كے نام كي تسبيح كر -

سورۂ حديد

مدني - ۲۹ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] جو كچهه آسمان اور زمين ميں هے سب خدا كي تسبيح كرتے هيں - اور وهي زبردست اور حكمت والا هے - [۲] آسمان اور زمين كي سلطنت اُسي كي هے - وهي جلاتا هے اور وهي مارتا هے - اور وهي هر چيز پر قادر هے - [۳] وهي اول هے اور وهي آخر هے اور ظاهر بهي هے اور باطن بهي هے - اور وهي هر چيز كا جاننے والا هے - [۴] وهي هے جس نے آسمان اور زمين كو چهه روز ميں بنايا پهر عرش پر جابيٹها - وہ جانتا هے جو كچهه زمين ميں داخل هوتا هے اور جو كچهه اُس سے نكلتا هے اور جو كچهه آسمان سے اُترتا هے اور جو كچهه اُس

پر چڑھتا ھے - اور تم کہیں بھي ھو وہ تمھارے ساتھہ ھے -اور خدا تمھارے کاموں کو دیکھنے والا ھے - [۵] آسمان اور زمین کي سلطنت اُسي کي ھے - اور سب معاملے خدا ھي کي طرف رجوع کئے جاتے ھیں - [۶] وہ رات کو دن میں داخل کرتا ھے اور دن کو رات میں داخل کرتا ھے - اور وہ دلوں کي بات خوب جانتا ھے - [۷] خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس مال میں سے جس کا اُس نے تم کو جانشین بنایا ھے خرچ کرو - اور جو لوگ تم میں سے ایمان رکھتے اور (خدا کي راہ میں) خرچ کرتے ھیں اُن کے لئے بڑا اجر ھے - [۸] اور تم کو کیا ھوگیا ھے کہ تم خدا پر ایمان نہیں لاتے ؟ اور رسول تم کو پکارتا ھے کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ تو وہ تم سے عہد لے ھي چکا ھے - [۹] وھي ھے جس نے اپنے بندے پر صاف صاف آیتیں نازل کي ھیں تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشني میں لائے - اور بے شك تم پر خدا مہربان اور رحم والا ھے - [۱۰] اور تم کو کیا ھوگیا ھے کہ خدا کي راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمان اور زمین کا وارث خدا ھي ھے - جس نے تم میں سے قبل فتح خرچ کیا اور لڑائي بھي کي وہ (اور دوسرے لوگ) برابر نہیں - یہہ لوگ درجے میں اُن سے بڑھہ کر ھیں جنھوں نے اُس کے بعد خرچ کیا اور لڑائي کي اور خدا نے تو سب ھي سے اچھا وعدہ کیا ھے - اور وہ تمھارے کاموں کي خبر رکھتا ھے -

[۱۱] کون ھے جو خدا کو قرض حسنہ دے ؟ اور وہ تو اُس کو اُس کا دونا کردیگا - اور اُس کے لئے بڑا اجر نیك ھے - [۱۲] جس دن تو ایمان والے مرد اور ایمان والي عورتوں کو دیکھیگا کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کي داھني طرف

دوڑتا ھوگا - " آج کے دن تم کو خوش خبري ھے کہ باغ ھیں
جن کے نیچے سے نہریں جاري ھیں - تم ھمیشہ اُسي میں
رھوگے - یہي تو بڑي کامیابي ھے - [۱۳] جس دن منافق مرد
اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہینگے کہ ھمارا اِنتظار کرو
کہ ھم بھي تمھارے نور سے کچھہ لے لیں - کہا جائیگا کہ اپنے
پیچھے کي طرف کو پھر جاؤ اور کوئي نور تلاش کرو - اور اُن
کے درمیان ایک دیوار کھڑي کردي جائیگي کہ اُس میں دروازہ
ھوگا - اُس کے اندر کي طرف رحمت ھوگي اور اُس کے باھر کي
طرف عذاب - [۱۴] وہ اُن کو پکارینگے کہ کیا ھم تمھارے
ساتھہ نہ تھے ؟ کہینگے کہ ھاں - لیکن تم نے اپني جانوں کو
بلا میں ڈالا اور تم انتظار کرتے تھے اور شک کرتے تھے اور تم کو
تمھاري آرزوؤں نے دھوکا دیا یہاں تک کہ خدا کا حکم
آ پہنچا - اور دھوکا دینے والے نے تم کو خدا کے بارے میں
دھوکا دے دیا - [۱۵] تو آج کے دن نہ تم سے فدیہ لیا جائیگا
اور نہ کافروں سے - تمھارا ٹھکانا جھنم کي آگ ھے - وھي
تمھاري رفیق ھے - اور وہ پھر جانے کي بُري جگھہ ھے -
[۱۶] کیا ایمان والوں کے لئے ابھي وقت نہیں آیا کہ اُن کے
دل خدا کے ذکر اور اُس سچي بات کے آگے جو اُس نے نازل
کیا ھے جھک جائیں اور پھہ اُن کي طرح نہ ھو جائیں
جن کو اس سے پہلے کتاب دي گئي تھي ؟ پھر اُن پر ایک
مدت دراز گزر گئي اور اُن کے دل سخت ھوگئے - اور اُن میں
بہتیرے تو بدکار ھیں ھي - [۱۷] جان رکھو کہ خدا زمین
کو اُس کے مرجانے کے بعد زندہ کرتا ھے - ھم نے تمھارے لئے
آیتیں بیان کي ھیں کہ تم کو عقل ھو - [۱۸] بے شک خیرات
کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والي عورتیں اور جو لوگ خدا

کو قرض حسنہ دیتے هیں اُن کو دونا کردیا جائیگا - اور اُن
کے لئے عزت کا اجر هے - [۱۹] اور جو لوگ خدا پر اور اُس کے
رسول پر ایمان رکھتے هیں - یہي اپنے پروردگار کے نزدیک سچے
اور گواہ هیں - اُن کو اُن کا اجر ملیگا اور اُن کا نور بھي -
اور جو لوگ کفر کرتے هیں اور هماري آیتوں کو جھٹلاتے هیں -
یہي لوگ جہنم کے رهنے والے هیں -
[۲۰] جان رکھو کہ اِس دنیا کي زندگي بس کھیل اور
تماشا اور بناؤ اور آپس میں شیخي کرنا اور مال اور اولاد
بڑھانا هے - یہہ مینھہ کي طرح هے کہ کھیتي کرنے والوں کو
اُس کي روئیدگي اچھي لگتي هے - پھر یہہ خشک هو جاتي هے -
تو تو اُس کو دیکھیگا کہ زرد هو گئي هے - پھر وہ ریزہ ریزہ
هو جاتي هے - اور آخرت میں خدا کي طرف سے سخت عذاب
هے یا بخشش اور اُس کي خوشنودي - اور دُنیا کي زندگي تو
بس دھوکے کي پونجي هے - [۲۱] اپنے پروردگار کي بخشش اور
جنت کے لئے کہ اُس کي عرض آسمان اور زمین کے عرض کي طرح
هے سبقت لے جاؤ - یہہ اُن لوگوں کے لئے جو خدا اور اُس کے
رسول پر ایمان رکھتے هیں تیار کي گئي هے - یہہ خدا کا فضل
هے جو وہ جس کو چاهے دے - اور خدا بڑا صاحب فضل هے -
[۲۲] اور نہ دنیا میں اور نہ تمھاري جانوں پر کوئي مصیبت
آپڑتي هے مگر قبل اِس کے کہ هم نے اُس کو پیدا کیا تھا وہ
لکھي هوئي تھي - خدا کے لئے یہہ تو آسان هے - [۲۳] کہ
جو بات تمھارے هاتھہ سے جاتي رهے اُس کو برا نہ سمجھو اور
جو کچھہ وہ تم کو دے اُس کے سبب نہ خوش هو جاؤ - اور
خدا کسي تکبر کرنے والے اور شیخي کرنے والے کو پیار نہیں
کرتا - [۲۴] جو لوگ بخل کرتے اور لوگوں کو بھي بخل کرنے

کو کہتے ہیں اور جو کوئي پیٹھہ پھیر دے - تو خدا بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے - [۲۵] ہم نے اپنے رسولوں کو بین دلیلوں کے ساتھہ بھیجا اور اُن کے ساتھہ کتاب اور میزان اُتارا تا کہ لوگ عدل پر قائم رہیں - اور ہم نے لوہا بھي اُتارا کہ اُس میں بڑی سختي ہے اور لوگوں کے لئے فائدہ بھي ہے تا کہ خدا جان لے کہ کون اُس کي اور اُس کے رسول کي غائبانہ مدد کرتا ہے - بے شک خدا قوي اور زبردست ہے -

[۲۶] اور ہم نے نوح اور اِبراہیم کو بھیجا اور اُن کي اولاد میں نبوت اور کتاب دي - اور ان میں کچھہ تو ہدایت پر ہیں - اور ان میں بہتیرے بدکار ہیں - [۲۷] پھر ان کے پیچھے ان ہي کے قدم بقدم ہم نے اپنے اور رسول بھیجے اور ان کے پیچھے ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اس کو انجیل دي - اور جو لوگ اس کي پیروي کرتے تھے اُن کے دلوں میں شفقت اور رحمت دي - اور رہبانیت تو اُنھوں نے اپني طرف سے نکالي - ہم نے اس کو اُن پر فرض نہیں کیا تھا مگر صرف خدا کي خوشنودي چاہنا - سو اُنھوں نے اس کي جیسي رعایت چاہئے تھي نہ کي - تو جن لوگوں نے ان میں سے ایمان لایا ہم نے اُن کو اُن کا اجر دیا - مگر ان میں بہتیرے بدکار ہي ہیں - [۲۸] مومنو خدا سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ - وہ تم کو اپني رحمت سے دُہرا حصہ دیگا اور تم کو ایک نور دیگا کہ تم اُسي سے چلوگے - اور وہ تم کو بخش بھي دیگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۲۹] کہ اہل کتاب جان رکھیں کہ وہ خدا کے فضل پر کچھہ بھي اختیار نہیں رکھتے - اور یہہ بھي کہ فضل تو خدا کے ہاتھہ میں ہے - وہ جس کو چاہے دے - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے -

سورۂ مجادلہ

مدني - ۲۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

¶ [۱] خدا نے اُس عورت کي بات سُن لي ھے جو اپنے شوھر کے بارے میں تجھہ سے جھگڑتي اور خدا سے شکایت کرتي تھي - اور خدا نے تم دونوں کے سوال و جواب کو بھي سنا - بے شک خدا سننے والا اور دیکھنے والا ھے - [۲] جو لوگ تم میں سے اپني بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ھیں وہ تو اُن کي ماں نہیں ھو جاتیں - اُن کي مائیں تو بس وھي ھیں جنھوں نے اُن کو جنا ھے - اور انھوں نے البتہ ایک نامعقول اور جھوٹي بات کہي - اور بے شک خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ھے - [۳] اور جو لوگ اپني بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ھیں اور پھر جو کہا تھا اس سے پھرنا چاھتے ھیں تو ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے ایک گردن آزاد کرنا ھوگا - یہہ تم کو نصیحت کي جاتي ھے - اور خدا تمھارے کاموں کي خبر رکھتا ھے - [۴] اور جو یہہ نہ کر سکے تو ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے پے در پے دو مہینے روزہ رکھے - اور جو یہہ نہ کر سکے تو ساٹھہ غریبوں کو کھانا کھلائے - یہہ اس لئے ھے کہ تم خدا اور اُس کے رسول پر ایمان رکھو - اور یہہ خدا کي حدیں ھیں - اور اُس سے کفر کرنے والوں کے لئے تو دردناک عذاب ھے - [۵] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول کي مخالفت کرتے ھیں وہ ھلاک ھونگے جیسے وہ لوگ جو ان سے پہلے ھوئے تھے ھلاک کئے گئے - اور ھم نے بین آیتیں اُتاریں - اور کافروں کے لئے تو رسوائي کا عذاب ھے - [٦] جس دن خدا ان سب

کو اُٹھا کھڑا کریگا - پھر اُن کو بتائیگا جو کچھہ اُنھوں نے کیا ھوگا - خدا نے اس کا حساب رکھا ھے مگر وہ اس کو بھول گئے - اور خدا ھر چیز پر گواہ ھے -

[۷] کیا تونے یہہ نہیں دیکھا کہ خدا جانتا ھے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ھے - تین شخص مشورہ نہیں کرتے مگر وہ ان کا چوتھا ھوتا ھے اور نہ پانچ شخص مگر وہ اُن کا چھٹا ھوتا ھے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھہ ھوتا ھے جہاں کہیں وہ ھوں - پھر قیامت کے دن وہ ان کو ان کے کاموں کي خبر دیگا - بے شك خدا ھر چیز کا جاننے والا ھے - [۸] کیا تونے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا کہ وہ مشورہ کرنے سے منع کئے گئے تھے پھر بھي وہ وھي کرتے ھیں جو اُن کو منع کیا گیا ھے - اور وہ گناہ اور زیادتي کا مشورہ کرتے ھیں اور رسول سے سرکشي کرنے کا - اور جب یہہ تیرے پاس آتے ھیں تو وہ دعا دیتے ھیں جو دعا خدا تجھے نہیں دیتا - اور یہہ اپنے دلوں میں کہتے ھیں کہ خدا ھم کو ھمارے کہنے کے سبب کیوں نہیں عذاب کرتا ؟ اُن کے لئے جہنم بس ھے - وہ اُسي میں داخل ھونگے - اور وہ پھر جانے کي بُري جگہ ھے - [۹] مومنو جب تم مشورہ کرو تو گناہ اور زیادتي اور رسول سے سرکشي کا مشورہ نہ کرو بلکہ آپس میں اچھي باتوں اور پرھیزگاري کا مشورہ کرو - اور خدا سے ڈرو کہ تم کو اُسي کے پاس اِکٹھا ھونا ھے - [۱۰] ایسا مشورہ کرنا تو بس شیطان کي طرف سے ھے تا کہ جو لوگ ایمان لائے ھیں اُن کو غمگین کرے اور اُن کو کوئي کچھہ بھي ضرر نہیں کرسکتا مگر خدا کے حکم سے - تو ایمان والوں کو چاھئے کہ خدا ھي پر توکل کریں - [۱۱] مومنو جب تم سے کہا

جائے کہ مجلسوں میں سرک سرک کر بیٹھو تو سرک سرک کر بیٹھو - خدا تمہارے لئے جگہ کشادہ کر دیگا - اور جب کہا جائے کہ اُٹھہ کھڑے ہو - تو بس اُٹھہ کھڑے ہو - جو لوگ تم میں ایمان رکھتے ہیں اور علم دئے گئے ہیں اُن کو خدا بلند مرتبہ کریگا - اور خدا تمہارے کاموں کي خبر رکھتا ہے - [۱۲] مومنو جب تم رسول کے پاس مشورہ کرنے کو آؤ تو مشورہ کرنے سے پہلے کچھہ صدقہ دے دیا کرو - یہہ تمہارے لئے بہتر اور پاکیزگي کا باعث ہوگا - اور اگر تم یہہ نہ کر سکو تو بھي خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۱۳] کیا تم مشورے سے پہلے صدقہ دینے سے ڈر گئے ؟ تو جب تم نہ کر سکو تو خدا بھي تمہاري توبہ قبول کرتا ہے - تو نماز پر قائم رہو اور زکوات دو اور خدا کي اور اس کے رسول کي اطاعت کرو - اور خدا تمہارے کاموں کي حبر رکھتا ہے -

[۱۴] کیا تونے اُن لوگوں کي طرف نظر نہیں کي جو ایسے لوگوں سے دوستي کرتے ہیں جن سے خدا غصہ ہے ؟ وہ نہ تم میں ہیں اور نہ ان میں - اور وہ جان کر بھي جھوٹ بات کي قسم کھا لیتے ہیں - [۱۵] خدا نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے - بے شك یہہ بہت ہي بُرا کرتے ہیں - [۱۶] اُنھوں نے اپني قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور یہہ خدا کي راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں - اور اُن کے لئے رسوائي کا عذاب ہے - [۱۷] نہ اُن کے مال اور نہ اُن کي اولاد خدا کے مقابلے میں ان کے کچھہ بھي کام آئینگي - یہہ لوگ جہنم کي آگ میں رہینگے - وہ ہمیشہ اُسي میں رہینگے - [۱۸] جس دن خدا ان سب کو اُٹھا کھڑا کریگا تو یہہ اُس کے آگے بھي قسمیں کھائینگے جس طرح یہہ تمہارے آگے قسمیں کھاتے

هیں اور سمجھتے هیں کہ وہ کچھہ کر رهے هیں - بے شک یہي لوگ تو جھوٹے هیں - [۱۹] شیطان اُن پر غالب آگیا - اور ان کو خدا کي یاد سے بھلا دي - یہي لوگ شیطان کے گروہ هیں - بے شک شیطان هي کے گروہ تو خسارے میں رهینگے - [۲۰] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول کي مخالفت کرتے هیں تو یہي سب سے بڑھہ کر ذلیل هونگے - [۲۱] خدا نے تو لکھہ دیا هے کہ میں اور میرے رسول غالب رهینگے - بے شک خدا قوي اور زبردست هے - [۲۲] جو لوگ خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے هیں تو اُن کو نہ دیکھیگا کہ جو لوگ خدا اور اُس کے رسول کي مخالفت کرتے هیں وہ اُن سے دوستي کرتے هیں اگر چہ بھي وہ اُن کے باپ یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائي یا اُن کے کنبے هي کے هوں - ان هي لوگوں کے دلوں میں اُس نے ایمان لکھہ دیا هے اور اُن کو اپني طرف سے روح القدس سے مدد دي هے اور وہ اُن کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاري هونگي - وہ همیشہ اُسي میں رهینگے - خدا اُن سے راضي اور وہ اس سے راضي - یہي لوگ تو خدا کے گروہ هیں - بے شک خدا هي کے گروہ فلاح پائینگے -

سورۂ حشر

مدني - ۲۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] جو کچھہ آسمان میں هے اور جو کچھہ زمین میں هے سب خدا کي تسبیح کرتے هیں - اور وهي زبردست حکمت والا هے - [۲] وهي هے جس نے اهل کتاب میں سے کفر

کرنے والوں کو پہلے حشر کے لئے اُن کے گھروں سے نکال باھر
کیا - تم نہ خیال کرتے تھے کہ یہہ نکلینگے اور وہ خیال کرتے
تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو خدا کے مقابلے میں بچالینگے -
تو اُن کو خدا نے ایسي جگھہ سے آلیا جدھر سے اُن کو گمان
بھي نہ تھا - اور اُن کے دلوں میں رعب ڈالدیا کہ اُنھوں نے
اپنے گھروں کو اپنے ھاتھوں سے اور مسلمانوں کے ھاتھوں سے خراب
کرڈالا - تو اے آنکھوں والے عبرت پکڑو - [۳] اور اگر
خدا نے اُن پر جلا وطن کي سزا نہ لکھہ دي ھوتي تو وہ اُن
کو دنیا میں ضرور عذاب دیتا - اور آخرت میں تو اُن کے لئے
جھنم کي آگ کي سزا ھے ھي - [۴] یہہ اِس لئے کہ اُنھوں نے
خدا اور اُس کے رسول کي مخالفت کي - اور جو کوئي خدا کي
مخالفت کرے تو بے شک خدا سخت سزا دینے والا ھے -
[۵] لینہ کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو ان کي
جڑوں پر کھڑا رھنے دیا تو یہہ خدا ھي کے حکم سے تھا -
اور اِس لئے کہ بدکار رسوا ھوں - [۶] اور جو کچھہ خدا
نے اپنے رسول کو دلا دیا حالانکہ تم نے اُس کے لئے نہ تو گھوڑے
دوڑائے اور نہ اونٹ - مگر خدا جس پر چاھے اپنے رسولوں کو
مسلط کردیتا ھے - اور خدا ھر چیز پر قادر ھے - [۷] جو
کچھہ خدا اپنے رسول کو بستیوں کے لوگوں سے دلادے تو وہ
خدا کا ھے اور رسول کا اور اُس کے قرابت والوں کا اور یتیموں کا
اور غریبوں کا اور مسافروں کا کہ جو لوگ تم میں مالدار
ھیں یہہ اُن ھي میں آتا جاتا نہ رھے - اور جو کچھہ تم کو
رسول دے دیا کرے تو وہ لے لیا کرو - اور جس چیز سے تم کو
منع کرے اُس سے باز رھو - خدا سے ڈرو - بے شک خدا سخت
سزا دینے والا ھے - [۸] یہہ تو محتاج مہاجروں کے لئے ھے جو

اپنے گھر اور اپنے مال سے نکال دئے گئے کہ وہ خدا کا فضل اور اُس کي خوشنودي چاهتے هيں اور خدا اور اُس کے رسول کی مدد کرتے هيں - يهي لوگ سچے هيں - [۹] اور جو لوگ ان سے پهلے وهاں رهتے تهے اور اِسلام لا چکے - جو اُن کے پاس هجرت کرکے آتا هے يهہ اُس کو پيار کرتے اور اُن کو جو کچهہ ديا جائے اُس کي وجه سے اپنا دل تنگ نهيں کرتے - اور اُن کو اپنے اُوپر ترجيح ديتے هيں اگر چه بهي وہ خود تنگي ميں هوں - اور جو کوئي اپنے نفس کي بخيلي سے بچے تو يهي لوگ فلاح پانے والے هيں - [۱۰] اور جو لوگ ان کے بعد آئے اور کهتے هيں که اے همارے پروردگار هم کو بخش دے اور همارے ان بهائيوں کو بهي جو هم سے پهلے ايمان لائے - اور همارے دلوں ميں ايمان والوں کي برائي نه ڈال - اے همارے پروردگار توهي مهربان اور رحم والا هے -

[۱۱] کيا تونے اُن لوگوں کي طرف نظر نهيں کي جو منافق هوئے که اپنے کافر بهائيوں سے جو اهل کتاب ميں سے هيں کهتے هيں که اگر تم نکالے جاؤگے تو هم بهي تمهارے ساتهہ نکل جائينگے - اور تمهارے بارے ميں هم کبهي کسي کي پيروي نهيں کرينگے اور اگر تم سے لڑائي هو تو هم ضرور تمهاري مدد کرينگے - اور خدا گواهي ديتا هے که يهہ جهوٹے هيں - [۱۲] اگر يهہ نکالے گئے تو وہ ان کے ساتهہ هرگز نه نکلينگے - اور ان سے لڑائي هوئي تو يهہ هرگز ان کي مدد نه کرينگے - اور اگر يهہ اُن کي مدد بهي کرتے تو ضرور پيٹهہ پهير ديتے - پهر اُن کو مدد نه مليگي - [۱۳] ان کے دلوں ميں تمهارا ڈر خدا سے بهي بڑهہ کر هے - يهہ اِس لئے که يهہ ايسے لوگ هيں جو سمجهتے هي نهيں - [۱۴] يهہ سب اِکٹهے هوکر بهي تم سے

نهیں لڑ سکتے مگر قلعه والي بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے
سے - ان کي سختي آپس میں بہت هے - تو ان کو اکٹھا خیال
کرتا هے مگر اُن کے دل متفرق هیں - یهہ اِس لئے هے که یهہ ایسے
لوگ هیں جن کو عقل نهیں - [١٥] ان کي مثال ان کي سي
مثال هے جو تهوڑے هي دنوں پهلے اپنے کئے کا مزه چکهہ چکے-
اور اُن کے لئے دردناك عذاب هے - [١٦] ان کي مثال شیطان
کي سي مثال هے که جب اُس نے آدمي سے کہا که کفر کر - پهر
جب اُس نے کفر کیا تو اُس نے کہا که میں تجهہ سے بري ذمه
هوں - میں خدا سے ڈرتا هوں جو پروردگار عالم هے - [١٧] تو
اِن دونوں کا انجام یهي هے که وه دونوں جهنم کي آگ میں
همیشه رهینگے - اور ظالموں کي یهي جزا هے -
[١٨] مومنو خدا سے ڈرو - اور چاهئے که آدمي نظر رکهے
که اُس نے کل کے لئے کیا کر رکها هے - اور خدا سے ڈرو - بے شك
خدا تمهارے کاموں کي خبر رکهتا هے - [١٩] اور اُن لوگوں
کي طرح نه بنو جنهوں نے خدا کو بهلا دیا تو اُس نے بهي
ان کو ان کے تئیں بهلا دیا - یهي لوگ تو بدکار هیں -
[٢٠] جهنم کي آگ میں رهنے والے اور جنت کے رهنے والے
دونوں برابر نهیں - جنت کے رهنے والے هي بس کامیاب هیں -
[٢١] اگر هم نے اس قرآن کو کسي پهاڑ پر اُتارا هوتا تو تو
دیکهتا که خدا کے ڈر سے یهہ جهك گیا هوتا اور پهٹ گیا هوتا -
اور هم یهہ مثال لوگوں کے لئے بیان کرتے هیں تا که وه غور
کریں - [٢٢] وهي خدا هے جس کے سوا اور کوئي معبود نهیں-
وه غیب اور ظاهر کا جاننے والا هے - وه رحمان اور رحیم هے -
[٢٣] وهي خدا هے جس کے سوا اور کوئي معبود نهیں - بادشاه
هے - پاك هے - سب عیبوں سے مبرا هے - امن دینے والا هے -

نگہبان هے - زبردست هے - غالب هے - بڑا مرتبے والا هے - خدا اُن کے شرك سے پاك هے - [۲۴] وهي خدا هے - پیدا کرنے والا بنانے والا صورت دینے والا - اس کے اچھے اچھے نام هیں - جو کچھہ آسمان اور زمین میں هے وہ اُسي کي تسبیح کرتا هے - اور وہ زبردست اور حکمت والا هے -

سورة ممتحنه

مدني - ۱۳ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] مومنو اگر تم میري راہ میں جهاد کرنے اور میري خوشنودي حاصل کرنے کو نکلے هو تو میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست نه بناؤ - تم تو ان کي طرف محبت کے پیغام بهیجتے هو حالانکه تمهارے پاس جو حق بات آئي هے وہ اُس سے کفر کرتے هیں - رسول کو اور تم کو نکال دیتے هیں اِس لئے که تم خدا پر جو تمهارا پروردگار هے ایمان لائے هو - تم اُن کي طرف چھپا کر محبت کے پیغام بهیجتے هو - اور میں خوب جانتا هوں جو کچھہ تم چھپاتے هو اور جو کچھہ تم ظاهر کرتے هو - اور جو کوئي تم میں سے ایسا کرے تو وہ سیدهي راہ سے بهتك گیا - [۲] اگر یهہ تم کو پائیں تو تمهارے دشمن هو جائیں اور اپنے هاتهہ اور اپنی زبان سے تمهاري بُرائي کرنے لگیں اور وہ چاهتے هیں که اے کاش تم کافر هو جاؤ - [۳] قیامت کے دن نه تمهاري رشتهداري تم کو نفع دیگي اور نه تمهاري اولاد - وہ تم میں فیصله کر دیگا - اور خدا تمهارے کاموں کو دیکھنے والا هے - [۴] اِبراهیم میں اور ان لوگوں میں جو اُس کے ساتهہ تهے تمهارے لئے ایك اچھا نمونه

هے - جب اُنھوں نے اپني قوم سے کہا کہ میں تم سے بري ذمہ
هوں اور اُن چیزوں سے بھي جن کي تم خدا کے سوا عبادت
کرتے هو - هم تم کو نہیں مانتے اور هم میں اور تم میں
همیشه کے لئے عداوت اور بغض قائم هو گیا یہاں تك کہ تم
ایك خدا پر ایمان لاؤ - مگر اِبراهیم کا قول اپنے باپ کي نسبت
یہہ تھا کہ میں تیرے لئے ضرور بخشش مانگونگا حالانکہ
خدا کے مقابلے میں میں تیرے لئے کچھہ بھي نہیں کرسکتا -
اے همارے پروردگار هم نے تجھہ پر توکل کیا اور تیري
هي طرف اپنے تئیں رجوع کیا اور تیري هي طرف پھر جانا هے -
[۵] اے همارے پروردگار هم کو کافروں کي آزمایش کا
ذریعہ نہ بنا اور اے همارے پروردگار هم کو بخش دے - بےشك
تو هي زبردست حکمت والا هے - [۶] تمھارے لئے یعني جو
کوئي خدا اور روز آخرت کي اُمید رکھتا هے اُس کے لئے اُن لوگوں
کا ایك اچھا نمونہ هے - اور جو کوئي پیٹھہ پھیر دے تو خدا
بے نیاز اور تعریف کے لائق هے هي -

[۷] شاید خدا تم میں اور اُن لوگوں میں جن سے تم
سے دشمني هے محبت ڈال دے - اور خدا قدرت رکھتا هے -
اور خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [۸] جو لوگ تم سے
دین کے بارے میں نہیں لڑے اور نہ تم کو تمھارے گھروں
سے نکالا اُن کے ساتھہ بھلائي کرنے اور اِنصاف کے ساتھہ چلنے
سے خدا تم کو منع نہیں کرتا - بے شك خدا اِنصاف کے ساتھہ
چلنے والوں کو پیار کرتا هے - [۹] خدا تو تم کو اُن لوگوں
سے دوستي کرنے کو منع کرتا هے جو تم سے دین کے بارے میں
لڑے اور جنھوں نے تم کو تمھارے گھروں سے نکالا اور تمھارے
نکالنے میں ایك دوسرے کي پشت پناهي کي - اور جو کوئي

اُن سے دوستي کرے تو يهي لوگ ظالم هيں - [۱۰] مومنو
جب تمهارے پاس ايمان والي عورتيں هجرت کر کے آئيں تو
تم اُن کا اِمتحان کر لو - اُن کے ايمان کو خدا خوب جانتا
هے - تو اگر تم اُن کو جانو که ايمان والي هيں تو اُن کو
کافروں کے پاس نه پهيرو - نه يهه اُن کو حلال اور نه وه اِن کو
حلال - اور جو کچهه اُنهوں نے خرچ کيا هے وه اُن کو دے دو -
اور تم پر کوئي گناه نهيں که ان کو اُن کے مهر دينے کے بعد تم
اُن سے نکاح کر لو - اور کافر عورتوں کا نکاح نه تهام رکهو -
اور جو کچهه تم نے خرچ کيا هے اُن سے مانگ لو - اور جو
اُنهوں نے خرچ کيا هو وه مانگ ليں - يهه خدا کا حکم هے
جو وه تم لوگوں ميں صادر کرتا هے - اور خدا جاننے والا اور
حکمت والا هے - [۱۱] اور اگر تمهاري بيويوں ميں سے کوئي
کافروں ميں جاملے پهر تمهاري باري آئے تو جن کي بيوياں
چلي گئي هيں تو جو کچهه اُنهوں نے خرچ کيا هو اسي کے
موافق اُن کو دو - اور خدا سے ڈرو جس پر تم ايمان رکهتے هو-
[۱۲] اے نبي جب تيرے پاس ايمان والي عورتيں آئيں اور
تجهه سے بيعت کريں که وه کسي چيز کو خدا کا شريك نه کرينگي
اور نه چوري کرينگي اور نه زنا کرينگي اور نه اپني اولاد کو
مارينگي اور نه کوئي بهتان جهوٹ بنا کر اپنے هاتهه اور پاؤں
کے آگے لائينگي - اور نه نيك کام ميں تيري نافرماني کرينگي -
تو تو اُن سے بيعت لے لے - اور خدا سے اُن کے لئے بخشش
مانگ - بے شك خدا بخشنے والا اور رحم والا هے - [۱۳] مومنو
ايسے لوگوں سے دوستي نه کرو جن سے خدا غصه هے - يهه تو
آخرت کي طرف سے ايسے نااُميد هيں جيسے کافر قبر والوں
(کے جي اٹهنے) کي طرف سے نااُميد هيں -

سورهٔ صف

مدني - ١۴ ايتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] جو کچھہ آسمان ميں هے اور جو کچھہ زمين ميں هے سب خدا کي تسبيح کرتے هيں - اور وهي زبردست اور حکمت والا هے - [٢] مومنو کيوں کهتے هو جو تم نهيں کرتے ؟ [٣] خدا کو سخت ناپسند هے که تم کهو جو تم نهيں کرو - [۴] بے شك خدا اُن لوگوں کو پيار کرتا هے جو اُس کي راه ميں صف باندهہ کر لڑتے هيں گويا که وه ايك سيسه پلائي هوئي ديوار هيں - [٥] اور جب موسيٰ نے اپني قوم سے کها که اے ميري قوم مجھے کيوں ايذا ديتے هو حالانکه تم جانتے هو که ميں تمهاري طرف خدا کا بهيجا هوا هوں - تو جب يهہ ٹيڑهے هوگئے خدا نے اُن کے دل ٹيڑهے کردئے - اور خدا بدکار لوگوں کو هدايت نهيں کرتا - [٦] اور جب عيسيٰ بن مريم نے کها که اے بني اِسرائيل ميں تمهاري طرف خدا کا بهيجا هوا هوں - تورات جو مجھہ سے پهلے تهي ميں اُس کي تصديق کرتا اور ايك رسول کي خوش خبري ديتا هوں جو ميرے بعد آئيگا - اُس کا نام هوگا احمد - پهر جب وه اُن کے پاس بين دليليں لے کر آيا وه بولے که يهہ تو صاف جادو هے - [٧] اور اس سے بڑهہ کر ظالم اور کون هوگا جو خدا پر جهوٹ باندهے حالانکه اُس کو اِسلام کي طرف بلايا جائے - اور خدا ظالم لوگوں کو هدايت نهيں کرتا - [٨] يهہ چاهتے هيں که خدا کے نور کو اپنے منهہ سے بجها ديں - اور خدا تو اپنے نور کو پورا کريگا

حالانکہ یہہ کافروں کو ناگوار ھي ھو- [۹] وھي ھے جس نے اپنے رسول کو ھدایت اور دین حق دےکر بھیجا تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ھي ھو- [۱۰] مومنو کیا میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو عذاب دردناك سے بچائے ؟ [۱۱] خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپني جانوں سے کوشش کرو- یہہ تمھارے لئے بہتر ھوگا- اگر تم جانو- [۱۲] وہ تم کو تمھارے گناہ بخش دیگا اور تم کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاري ھونگي اور جنت عدن کے اچھے مکانوں میں - یہي تو بڑي کامیابی ھے- [۱۳] ایك اور چیز بھی جو تم پسند کروگے- یعني خدا کي طرف سے مدد اور تھوڑے ھي دنوں میں ایك فتح- اور ایمان والوں کو خوش خبري دے- [۱۴] مومنو خدا کي مدد کرنے والے ھو جاؤ جس طرح عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ مجکو خدا کي راہ میں کون مدد دیگا ؟ حواریوں نے کہا کہ ھم خدا کي مدد کرینگے- اور بني اِسرائیل میں سے ایك گروہ نے ایمان لایا اور ایك گروہ نے کفر کیا- تو جو لوگ ایمان لائے تھے ھم نے اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں اُن کي مدد کي اور وہ غالب رھے-

سورۂ جمعہ

مدني - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] جو کچھہ آسمان میں ھے اور جو کچھہ زمین میں ھے سب خدا کي تسبیح کرتے ھیں جو بادشاہ پاك زبردست

اور حکمت والا ھے - [۲] وھي ھے جس نے جاھلوں میں ان ھي میں کا ایك رسول بھیجا کہ وہ ان کو اُس کي آیتیں پڑھہ کر سنائے اور اُن کو پاك کرے اور اُن کو کتاب اور حکمت سکھائے - حالانکہ اس سے پہلے وہ صریح گمراھي میں تھے - [۳] اور ایك اور قوم میں بھي اُن ھي میں سے جو ابھي ان سے نہیں ملے - اور وھي زبردست اور حکمت والا ھے - [۴] یہہ خدا کا فضل ھے - وہ دیتا ھے جس کو چاھتا ھے - اور خدا بڑا صاحب فضل ھے - [۵] جن لوگوں پر توراۃ لادي گئي پھر انھوں نے اُس کو نہ اُٹھایا تو اُن کي مثال گدھے کي سي مثال ھے کہ وہ کتاب اُٹھاتا ھے - جو لوگ خدا کي آیتوں کو جھٹلاتے ھیں اُن کي مثال بڑي بري ھے - اور خدا ظالم لوگوں کو ھدایت نہیں کرتا - [۶] تو کہہ دے کہ اے یہود اگر تم کو زعم ھے کہ تمام آدمیوں میں سے تم ھي خدا کے دوست ھو تو اگر تم سچ کہتے ھو تو موت کي آرزو کرو - [۷] مگر یہہ ھرگز اُس کي آرزو نہ کرینگے بہ سبب اس کے جو اُن کے ھاتھوں نے پہلے سے کر رکھا ھے - اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ھے - [۸] تو کہہ دے کہ موت جس سے تم بھاگتے ھو وہ ضرور تمھارے سامنے آئیگي - پھر تم غیب اور ظاھر کے جاننے والے خدا کي طرف پھیرے جاؤ گے - اور وہ تم کو تمھارے کام بتائیگا -

[۹] مومنو جب جمعے کے روز نماز کے لئے پکارا جائے تو خدا کي یاد کي طرف دوڑو اور خرید فروخت چھوڑ دو - اگر تم علم رکھتے ھو تو یہہ تمھارے لئے بہتر ھوگا - [۱۰] پھر جب نماز ختم ھو جائے تو پھر دنیا میں پھیل جاؤ - اور خدا کا فضل ڈھونڈو - اور خدا کو خوب یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ - [۱۱] اور جب یہہ تجارت یا کھیل دیکھتے ھیں تو اُس کي

طرف دوڑ جاتے هیں اور تجکو کهڑا چهوڑ دیتے هیں - تو کهه دے که جو کچهه خدا کے هاں هے وہ کهیل اور تجارت سے بهتر هے - اور خدا سب سے اچها رزق دینے والا هے -

سورۂ منافقون

مدني - ۱۱ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] جب تیرے پاس منافق آتے هیں تو یهه کهتے هیں که هم گواهي دیتے هیں که تو بے شك خدا کا رسول هے - اور خدا جانتا هے که تو اُس کا رسول هے - مگر خدا گواهي دیتا هے که منافق بے شك جهوتے هیں - [۲] یهه اپني قسموں کو ڈهال بناتے هیں اور لوگوں کو راہ خدا سے روکتے هیں - بے شك یهه بهت هي بُرا کرتے هیں - [۳] یهه اِس لئے که وہ ایمان لائے اور پهر کفر کئے - تو اُن کے دلوں پر مهر کر دي گئي هے اور وہ نهیں سمجهتے - [۴] اور جب تو اُن کو دیکهتا هے تو تجکو اُن کے بدن اچهے معلوم هوتے هیں - اور اگر یهه بات کرتے هیں تو تو اُن کي باتوں کو سنتا هے - وہ گویا لکڑي کے کندے هیں که دیوار سے لگے هوئے هیں - هر کڑك کي آواز کو اپنے هي اُوپر سمجهتے هیں - یهه دشمن هیں - پس ان سے بچ - خدا اُن کو غارت کرے - یهه کدهر کو پهرے جا رهے هیں - [۵] اور جب اُن سے کها جاتا هے که آؤ رسول خدا تمهارے لئے بخشش مانگے تو وہ اپنے سر پهیر لیتے هیں اور تو اُن کو دیکهتا هے که وہ باز رهتے اور تکبر کرتے هیں - [۶] اُن کے لئے برابر هے خواہ تو اُن کے لئے بخشش مانگے یا اُن کے لئے بخشش

نہ مانگے - خدا اُن کو ہرگز نہ بخشیگا - بے شك خدا بدکار لوگوں کو ھدایت نہیں کرتا - [۷] یہي ھیں جو کہتے ھیں کہ جو لوگ رسول خدا کے پاس رھتے ھیں اُن پر خرچ نہ کرو یہاں تك کہ وہ اُس کو چھوڑ کر چل دیں - اور آسمان اور زمین کے خزانے خدا ھي کے ھیں - مگر منافق نہیں سمجھتے - [۸] یہہ کہتے ھیں کہ اگر ھم مدینے پھر گئے تو عزت والے ذلیل کو وھاں سے ضرور نکال دینگے - مگر بڑائي تو خدا ھي کي ھے اور اُس کے رسول کی اور ایمان والوں کی لیکن منافق نہیں جانتے -

[۹] مومنو تم کو تمھارے مال اور تمھاري اولاد خدا کی یاد سے غافل نہ کریں - اور جو کوئی ایسا کریگا تو وھی خسارے میں رھیگا - [۱۰] اور جو کچھہ ھم نے تم کو دیا ھے اُس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے اور وہ کہے کہ اے میرے پروردگار تونے مجکو تھوڑے دن اور کیوں نہ ڈھیل دي ؟ تو میں خیرات دیتا اور نیك لوگوں میں سے ھوتا - [۱۱] اور جب کسی جان کی اجل آ جائیگی تو خدا اُس کو ھرگز نہ ڈھیل دیگا - اور خدا تمھارے کاموں کی خبر رکھتا ھے -

سورۂ تغابن

مدني - ۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] جو کچھہ آسمان میں ھے اور جو کچھہ زمین میں ھے سب خدا کي تسبیح کرتے ھیں - اُسي کي سلطنت ھے اور

اُسي کي تعریف هے - اور وهي هر چیز پر قادر هے - [۲] وهي هے جس نے تم کو بنایا - اور تم هي میں سے کافر بهي هے اور تم هي میں سے ایمان والا بهي هے - اور خدا تمهارے کاموں کو دیکهنے والا هے - [۳] اسي نے آسمان اور زمین کو اپني مشیئت سے بنایا اور تم کو صورت دي - اور تمهاري اچهي صورتیں بنائیں - اور اُسي کي طرف پهر کر جانا هے - [۴] وہ جانتا هے جو کچهہ آسمان اور زمین میں هے اور وہ جانتا هے جو تم چهپاتے هو اور جو تم ظاهر کرتے هو - اور خدا دلوں کي باتیں جانتا هے - [۵] کیا تمهارے پاس ان لوگوں کي خبر نهیں پهنچي جنهوں نے اس سے پهلے کفر کیا تها اور اپنے کاموں کے وبال کا مزہ چکها اور حن کو دردناك عذاب هوا ؟ [۶] یهہ اِس لئے کہ اُن کے پاس ان کے رسول بین دلیلیں لے کر آئے اور یهہ بولے کہ کیا آدمي هم کو هدایت کرینگے ؟ اور اُنهوں نے کفر کیا اور پیٹهہ پهیر لیا اور خدا بے نیاز رها - اور خدا تو بے نیاز اور تعریف کے لائق هے هي - [۷] جو لوگ کفر کرتے هیں اُن کو زعم هے کہ وہ هرگز نهیں اُٹهائے جائینگے - تو کهہ دے کہ هاں - میرے پروردگار کي قسم تم ضرور اُٹها کر کهڑے کئے جاؤگے پهر تم کو تمهارے کاموں کي خبر دی جائیگي - اور یهہ خدا کے لئے آسان هے - [۸] تو خدا پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر اور اُس نور پر جو هم نے نازل کیا هے - اور خدا تمهارے کاموں کي خبر رکهتا هے - [۹] جس دن جمع کرنے کے دن وہ تم کو جمع کریگا وهي تو هار جیت کا دن هوگا - اور جو کوئي خدا پر ایمان لائے اور نیك کام کرے تو وہ اُس سے اُس کي بُرائیاں دور کریگا اور اُس کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نهریں جاري هونگي - وہ همیشہ همیشہ اُسي میں

رهینگے - یهي تو بڑي کامیابي هے - [۱۰] اور جو لوگ کفر کرتے هیں اور هماري آیتوں کو جھٹلاتے هیں یهي لوگ جهنم کي آگ میں رهنے والے هیں - وہ همیشه اُسي میں رهینگے - اور یهه پھر جانے کي بُري جگه هے -

[۱۱] جو کچھه مصیبت آن پڑتي هے وہ خدا هي کے حکم سے هے - اور جو کوئي خدا پر ایمان رکھے تو وہ اُس کے دل کو راہ پر لگائے رکھتا هے - اور خدا هر چیز کا جاننے والا هے - [۱۲] اور خدا کي اِطاعت کرو اور رسول کي اِطاعت کرو - اور اگر تم پیٹھه پھیرو تو همارے رسول پر تو صاف صاف پهنچا دینا هے - [۱۳] خدا وہ هے که اُس کے سوا کوئي معبود نهیں - اور ایمان والوں کو چاهئے که خدا پر توکل کریں - [۱۴] مومنو تمهاري بیویاں اور تمهاري اولاد کچھه تو تمهارے دشمن هیں - تو اُن سے بچو - اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بھي بخشنے والا اور رحم کرنے والا هے - [۱۵] تمهارے مال اور تمهاري اولاد تو بس تمهاري آزمایش کے لئے هیں - اور خدا کے هاں تو بڑا اجر نیك هے - [۱۶] تو خدا سے ڈرو جتنا تم ڈر سکو اور بات سنو اور اِطاعت کرو اور اپني هي جانوں کے لئے مال خرچ کرو - اور جو کوئي اپنے نفس کے بخل سے بچا تو یهي لوگ فلاح پانے والے هیں - [۱۷] اگر تم خدا کو قرض حسنه دو - تو وہ تم کو اس کا دونا دیگا اور تم کو بخش دیگا - اور خدا قدر دان اور تحمل والا هے - [۱۸] جاننے والا هے غیب کا اور ظاهر کا - زبردست هے اور حکمت والا بھي -

سورة طلاق

مدني - ١٢ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] اے نبي جب تم عورتوں کو طلاق دو تو اُن کو عدت کے وقت طلاق دو - اور عدت گنو - اور خدا سے جو تمهارا پروردگار هے ڈرو - اُن کو اُن کے گهروں سے نه نکال دو اور نه وہ نکليں مگر يهه کہ وہ صاف صاف بے حيائي کريں - اور يهه خدا کي حديں هيں - اور جو کوئي خدا کي حدوں سے نکل گيا تو اُس نے اپنے آپ پر ظلم کيا - تو نهيں جانتا شايد اس کے بعد بهي خدا کوئي بات پيدا کردے - [٢] پهر جب وہ اپني عدت پوري کرليں تو دستور کے موافق اُن کو رکهو يا دستور کے موافق اُن کو رخصت کردو - اور اپنے ميں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کرلو - اور خدا کے آگے گواهي پر قائم رهو - يهه اُس کو نصيحت کي جاتي هے جو خدا پر اور روز آخرت پر ايمان رکهے - اور جو کوئي خدا سے ڈرا تو وہ اُس کے لئے راہ نکال ديگا - [٣] اور اُس کو ايسي جگهه سے رزق ديگا جدهر سے اُس کو گمان بهي نهيں - اور جو کوئي خدا پر توکل کرے تو وہ اُس کے لئے بس هے - بے شک خدا اپنا کام کرکے رهيگا - خدا نے هر چيز کا اندازہ مقرر کر رکها هے - [٤] اور وہ جو تمهاري بيبيوں ميں سے حيض کي اُميد نهيں رکهتيں اگر تم کو شک هو تو اُن کي عدت تين مهينے هے اور اُن کي بهي جو ابهي حيض سے نهيں هوئيں - اور حمل والي عورتيں - اُن کي عدت تو يهه هے کہ وہ اپنا حمل رکهه ديں - اور جو کوئي خدا سے ڈرے تو وہ اُس کے کام آسان

کر دیگا - [٥] یهہ خدا کا حکم هے جو اُس نے تم پر نازل کیا هے - اور جو کوئي خدا سے ڈرے تو وہ اُس کي بُرائیوں کو اُس سے دور کر دیگا اور اُس کو بڑا اجر نیك دیگا - [٦] اُن کو رکهو جس طرح تم رهتے هو - اپنے مقدور کے مطابق - اور اُن کو ایذا نه دو اور نه اُن کو ضیق میں ڈالو - اور اگر وہ حمل والي هیں تو اُن بر خرچ کرو یہاں تك که وہ اپنا حمل رکهہ دیں - اور اگر وہ تمهارے لئے دودهہ پلائیں تو اُن کو اُن کي اُجرت دو - اور آپس کي صلاح سے دستور کے موافق کام کرو - اور اگر تم ایك دوسرے بر سختي کروگے تو مرد کے لئے دوسري عورت دودهہ پلائیگي - [٧] چاهئے که گنجایش رکهنے والے اپني گنجایش کے موافق خرچ کریں - اور جس کا رزق نپا تلا هو تو اُس کو چاهئے که جو کچهہ خدا نے اُس کو دیا هے اُسي میں سے خرچ کرے - خدا کسي جان کو تکلیف نهیں دیتا مگر اُس چیز کے مطابق جو اُس نے اُس کو دي هے - سختي کے بعد خدا ضرور آساني لائیگا -

[٨] اور کتني هي بستیاں تهیں که اُنهوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے اور اُس کے رسولوں سے سرکشي کي تو هم نے اُن سے سخت حساب لیا - اور اُن کو بڑے بڑے عذاب دئے - [٩] تو اُنهوں نے اپنے کئے کا مزہ چکها اور اُن کے کئے کا انجام خسارہ هي رها - [١٠] خدا نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کیا هے - تو اے عقلمندو جو ایمان لائے هو خدا سے ڈرو - اب تو خدا نے تم بر کتاب اُتاري هے - [١١] اور ایك رسول که وہ تم کو خدا کي آیتیں صاف صاف پڑهہ کر سناتا هے تا که جو لوگ ایمان رکهتے اور نیك کام کرتے هیں اُن کو اندهیروں سے نکال کر روشني میں لے جائے - اور جو کوئي خدا پر ایمان

لائے اور نيك كام كرے تو وہ اُس كو جنت ميں داخل كريگا كہ اُس كے نيچے سے نہريں جاري هونگي - وہ هميشہ هميشہ اُسي ميں رهينگے - خدا نے اُن كو اچھا رزق ديا هے - [١٢] خدا وہ هے جس نے سات آسمان بنائے اور اُسي كے مانند زمين بھي - ان دونوں كے درميان حكم نازل هوتا رهتا هے تا كہ تم جانو كہ خدا هر چيز پر قادر هے - اور يہہ بھي كہ خدا هر چيز پر اپنے علم سے حاوي هے -

سورۂ تحريم

مدني - ١٢ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] اے نبي اپني بيويوں كو خوش كرنے كے لئے تو اپنے اُوپر اُس چيز كو كيوں حرام كرتا هے جو خدا نے تيرے لئے حلال كيا هے ؟ اور خدا بخشنے والا اور رحم كرنے والا هے - [٢] تم لوگوں كے لئے خدا نے تمھاري (لغو) قسموں كے توڑ ڈالنے كا بھي حكم ركھا هے - اور خدا تمھارا مالك هے - اور وهي خوب جاننے والا اور حكمت والا هے - [٣] اور جب نبي نے اپني كسي بيوي سے ايك بات چھپا كر كهي اور جب اُس نے اُس كي خبر دے دي اور خدا نے اُس پر اِس بات كو ظاهر كر ديا تو اُس نے كچھہ كہا اور كچھہ ٹال ديا - تو جب اُس نے اُس بيوي سے كہہ ديا تو اُس نے كہا كہ تجكو كس نے اس بات كي خبر دي ؟ وہ بولا كہ مجكو علم اور خبر ركھنے والے خدا نے اس كي خبر دي هے - [٤] اگر تم دونوں خدا كے حضور ميں توبہ كرو - كيونكہ تمھارے دل كج هوگئے هيں - اور اگر

تم دونوں اس بات میں ایك دوسرے کي پشت پناهي کروگي تو اُس کا دوست خدا اور جبریل اور نیك مومن هیں - اور اُن کے علاوہ فرشتے بھي اُس کے پشت پناہ هیں - [٥] اگر وہ تم کو طلاق دے دے تو کچھہ بعید نہیں کہ اُس کا پروردگار تمھارے بدلے اُس کو تم سے بہتر بیویاں دے جو مسلمان ایمان والي فرماں بردار توبہ کرنے والي عبادت کرنے والي روزہ رکھنے والی شوهر دیکھی هوئي اور کنواریاں هوں - [٦] مومنو اپنے آپ کو اور اپنے لوگوں کو دوزخ کي آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمي اور پتھر هونگے جس پر سخت دل اور زور آور فرشتے مقرر هیں کہ جو کچھہ خدا اُن کو حکم کرتا هے اس سے نا فرماني نہیں کرتے اور کرتے هیں جو کچھہ اُن کو حکم دیا جاتا هے - [٧] اے کفر کرنے والو آج کے دن عذر نہ کرو تم کو تو بس تمھارے کئے کا بدلہ دیا جائیگا -

[٨] مومنو خدا کے حضور میں خالص دل سے توبہ کرو - شاید تمھارا پروردگار تم سے تمھاري برائیاں دور کرے اور تم کو جنت میں داخل کرے کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاري هونگي - اس دن کہ خدا اپنے نبي کو اور اُس کے ساتھہ ایمان والوں کو رسوا نہ کریگا - اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے داهني طرف دوڑتا هوگا - اور وہ کہینگے کہ اے همارے پروردگار همارے نور کو همارے لئے پورا کردے اور هم کو بخش دے - بے شك تو هر چیز پر قادر هے - [٩] اے نبي کافروں سے اور منافقوں سے جہاد کر اور اُن پر تشدد کر - اُن کا ٹھکانا تو بس جہنم هے اور وہ پھر جانے کي بُري جگہ هے - [١٠] خدا نے کافروں کے لئے نوح کی بیوي اور لوط کي بیوي کي مثال بیان کیا هے - دونوں همارے دو نیك بندوں کے ماتحت تھیں -

مگر اُن دونوں نے اُن کو دغا دي - تو خدا کے مقابلے میں وہ اُن کے کچھہ بھي کام نہ آئے اور اُن سے کہا گیا کہ تم دونوں داخل ہونے والوں کے ساتھہ دوزخ کي آگ میں داخل ہو - [۱۱] اور خدا نے ایمان والوں کے لئے فرعون کي بیوي کي مثال بیان کي ہے - جب اُس عورت نے کہا کہ اے میرے پروردگار میرے لئے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجکو فرعون اور اُس کے کئے سے بچا - اور مجکو ظالم لوگوں سے بچا - [۱۲] اور مریم بنت عمران جس نے اپني عصمت کي محافظت کي اور ہم نے اس میں اپني روح پھونک دي اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اُس کي کتابوں کو مانتي تھي اور خدا کي فرماں بردار تھي -

سورۂ مُلک

مکي - ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] وہ بہت برکت والا ہے جس کے ہاتھہ میں سلطنت ہے اور وہي ہر چیز پر قادر ہے - [۲] جس نے موت اور حیات بنایا کہ تم کو آزمائے کہ تم میں اپنے کئے کے اِعتبار سے کون سب سے اچھا ہے - اور وہي زبردست بخشنے والا ہے - [۳] جس نے تلے اوپر سات آسمان بنا دئے - تو خدائے رحمان کے بنانے میں کچھہ بھي کسر نہ دیکھیگا - ایک نظر تو دوڑا - کیا تو کچھہ بھي خرابي دیکھتا ہے ؟ [۴] پھر دو بارہ اپني نظر دوڑا - تیري نظر ذلیل ہوکر اور تھک کر پھر آئیگي - [۵] اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے زینت دي ہے - اور ہم نے اُن کو شیطانوں کے لئے ایک زد بنا رکھا ہے اور ہم نے اُن کے لئے ایک

دھکتي ھوئي آگ تیار کر رکھي ھے - [٦] اور جو لوگ اپنے پروردگار سے کفر کرتے ھیں اُن کے لئے جھنم کا عذاب ھے -- اور وہ بُرا ٹھکانا ھے - [٧] جب یہہ اس میں ڈالے جائینگے تو وہ اُس کا چلانا سنینگے اور یہہ جوش مارتا ھوگا - [٨] کچھہ بعید نھیں کہ یہہ غصہ سے پھٹ جائے - جب جب اُس میں کوئي جماعت ڈالي جائیگي تو اُس کے چوکیدار اُس سے پوچھینگے کیا تمھارے پاس کوئي ڈرانے والا نبي نھیں آیا ؟ [٩] وہ کھینگے ھاں - ھمارے پاس ڈرانے والا آیا - مگر ھم نے اُن کو جھٹلایا اور کھا کہ خدا نے کوئي چیز نھیں اُتاري - تم تو بس بڑي گمراھي میں ھو - [١٠] اور وہ کھینگے کہ اگر ھم سنتے اور عقل ھي رکھتے تو ھم دھکتي ھوئي آگ کے رھنے والوں میں نہ ھوتے - [١١] تو وہ اپنے گناھوں کا اقرار کرینگے - پس دھکتي ھوئي آگ کے رھنے والوں پر لعنت ھے - [١٢] جو لوگ اپنے پروردگار سے غائبانہ ڈرتے ھیں اُن کے لئے بخشش اور بڑا اجر ھے - [١٣] اور تم اپني بات چھپاؤ یا اُسے پکار کر کھہ دو تو بھي وہ سینے کي باتوں کو خوب جانتا ھے - [١٤] کیا جس نے پیدا کیا ھے وہ نھیں جانتا ؟ اور وہ تو لطیف اور خبر رکھنے والا ھے -

[١٥] وھي ھے جس نے تمھارے لئے زمین کو مسخر کردیا کہ اُس کي چلنے کي جگھوں پر چلو اور اُس کا دیا ھوا کھاؤ - اور زندہ ھوکر پھر اُسي کي طرف جانا ھے - [١٦] کیا تم اس سے نڈر ھوگئے جو آسمان میں ھے کہ وہ تم کو زمین میں نہ دھنسا دیگا کہ وہ جنبش کرنے لگے ؟ [١٧] کیا تم اس سے نڈر ھوگئے جو آسمان میں ھے کہ وہ تم پر پتھروں کي مینھہ نہ برسائیگا ؟ مگر تم عنقریب جان

جاؤگے که میرا ڈرانا کیسا ھے - [۱۸] اور جو لوگ اُن سے پہلے تھے اُنھوں نے بھي جھٹلایا تھا - مگر میرا عذاب کیسا ھوا ؟ [۱۹] کیا یہہ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو اُن کے اُوپر پر کھولے اور سمیٹے ھوئے اُڑتے ھیں - اُن کو بھي تو بس خداے رحمان تھامے رھتا ھے - بے شك وہ ھر چیز کا دیکھنے والا ھے - [۲۰] ایسا کون ھے جو تمھارے لئے لشکر بن کر خدائے رحمان کے مقابلے میں تمھاري مدد کرے ؟ کافر تو بس دھوکے میں ھیں - [۲۱] یا کون ھے جو تم کو رزق دیگا اگر وہ اپنا رزق روك لے ؟ یہہ تو بس سرکشي میں اور بھاگنے میں لگے ھیں - [۲۲] تو کیا جو شخص اپنے منھہ کے بل اوندھا ھوکر چلے کیا وہ زیادہ ھدایت پر ھے یا وہ جو سیدھي راہ پر سیدھا چلے ؟ [۲۳] تو کہہ دے که وھي ھے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمھارے لئے کان اور آنکھہ اور دل بنائے - بہت ھي کم تم شکر کرتے ھو ؟ [۲۴] تو کہہ دے که وھي ھے جس نے تم کو دنیا میں پھیلادیا اور تم کو اسي کي طرف اکٹھا ھونا ھے - [۲۵] اور یہہ کہتے ھیں که اگر تم سچ کہتے ھو تو بتاؤ که یہہ وعدہ کب کا ھے - [۲٦] تو کہہ دے که اس کا علم تو بس خدا ھي کو ھے - اور میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ھوں - [۲۷] تو جب یہہ اُس کو نزدیك ھوتے دیکھینگے تو جو لوگ کفر کرتے ھیں اُن کے چہرے بگڑ جائینگے اور اُن سے کہا جائیگا که یہي ھے جو تم مانگا کرتے تھے - [۲۸] تو کہہ دے که کیا تم نے نظر کي ھے که اگر خدا مجکو اور جو کوئي میرے ساتھہ ھیں سب کو ھلاك کر ڈالے یا ھم پر رحم کرے تو بھي کافروں کو دردناك عذاب سے کون پناہ دیگا ؟ [۲۹] تو کہہ دے که وھي خداے رحمان ھے - ھم اُس پر ایمان لائے - اور ھم اُسي پر

توكل كرتے هيں - اور تم عنقريب جان جاؤگے كه كون صريح گمراهي ميں هے - [٣٠] تو كهه دے كيا! تم نے نظر كي كه اگر تمهارا پاني خشك هوجائے تو كون هے جو تم كو بهتا هوا پاني لاديگا ؟

سورۂ قلم

مكي - ٥٢ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] ن - قلم اور اُس چيز كي قسم جو لوگ لكهتے هيں - [٢] تيرے پروردگار كے فضل سے تو مجنون نهيں - [٣] اور تيرے لئے تو وہ اجر هے جو منقطع نهيں هونے كا - [٤] اور تو بڑا اخلاق والا هے - [٥] اور عنقريب تو بهي ديكهيگا اور وہ بهي ديكهينگے [٦] كه تم ميں سے كون فتنه هے - [٧] بے شك تيرا پروردگار خوب جانتا هے كون اُس كي راہ سے بهٹكا هوا هے اور وهي خوب جانتا هے كون هدايت پر هے - [٨] تو جهٹلانے والوں كي بات نه مان - [٩] وہ چاهتے هيں كه اے كاش تم نرمي كرو تو وہ بهي كرينگے - [١٠] اور كسي ذليل قسم كهانے والے كي بات نه مان - [١١] اور نه كسي چغلخور كي جو چغلي كهاتا پهرے [١٢] اور خير كے كاموں سے منع كرے اور زيادتي كرنے والے گنهگار [١٣] گردن كش كي اُس كے علاوہ بدنام كي - [١٤] پهر بهي محض اِس لئے كه وہ صاحب مال اور اولاد هے - [١٥] جب اُس كو هماري آيتيں پڑهه كر سنائي جاتي هيں تو وہ كهتا هے كه يهه اگلوں كي كهانياں هيں - [١٦] هم عنقريب اُس كے ناك پر داغ دے

دینگے - [۱۷] هم نے اُن کو آزمایا ھے جیسا هم نے باغ والوں کو آزمایا تھا که جب اُنھوں نے قسم کھائي که وہ ضرور صبح هوتے هي اس کو کاٹینگے [۱۸] اور اُنھوں نے استثنا نھیں کیا - [۱۹] تو اُن کے اُوپر تیرے پروردگار کي طرف سے ایک عذاب آپڑا جب وہ پڑے سوتے هي تھے - [۲۰] تو وہ صبح کو گویا جڑ سے کٹا هوا پڑا تھا - [۲۱] تو صبح هوتے وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے [۲۲] که اگر تم کو کاٹنا ھے تو سویرے اپني کھیتي پر چلو - [۲۳] تو وہ چلے اور چپکے چپکے باتیں کرتے جاتے تھے - [۲۴] که آج کے دن وھاں کوئي فقیر تمھارے پاس نه آئیگا - [۲۵] اور سویرے هي وہ اپنے بخل پر اڑے هوئے چلے - [۲۶] مگر جب وھاں دیکھا تو بولے هم سچ مچ بھٹك گئے هیں - [۲۷] نھیں - هم تو محروم هي رھے - [۲۸] اُن میں سے جو بھتر تھا اُس نے کھا که کیا میں نے تم سے نھیں کھا تھا که تم خدا کي تسبیح کیوں نھیں کرتے ؟ [۲۹] وہ بولے که همارا پروردگار پاك ھے - هم نے اپنے آپ پر ظلم کیا - [۳۰] تو اُن میں سے ایک دوسرے کو منھ پر ملامت کرنے لگا - [۳۱] بولے اے افسوس هم نے زیادتي کي - [۳۲] کچھ بعید نھیں که همارا پروردگار اس کے بدلے هم کو اس سے بھتر دے - هم اپنے پروردگار کي طرف رجوع کرتے هیں - [۳۳] اِسي طرح عذاب هوا - اور آخرت کا عذاب تو ضرور بڑھ کر ھے - اے کاش یھ جانتے هوتے -

[۳۴] پرهیزگاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے هاں نعمتوں کي جنت ھے - [۳۵] تو کیا هم مسلمانوں کو گنھگاروں کي طرح کردیں گے ؟ [۳۶] تم کو کیا هو گیا ھے ؟ کس طرح حکم لگاتے هو ؟ [۳۷] کیا تمھارے پاس کوئي کتاب ھے جس کو تم

پڑھتے ہو [۳۸] کہ وہاں تم کو ملیگا جو تم کو اچھا لگیگا ؟
[۳۹] کیا تمھارے لئے ہم پر کوئي قسم فرض ہے کہ وہ روز
قیامت تك چلي جائے کہ تم کو ملیگا جس کا تم حکم
لگاؤگے ؟ [۴۰] اُن سے پوچھہ کہ ان میں سے کون اِس بات کا
ضامن ہے ؟ [۴۱] کیا اُن کے شریك دار بھي ہیں ؟ تو اگر
یہہ سچ کہتے ہیں تو چاھئے کہ اپنے شریك داروں کو بھي
بلائیں - [۴۲] جس دن پنڈلي کھل جائیگي * اور اُن کو
سجدے کے لئے بلایا جائیگا تو وہ سجدہ نہ کرسکینگے -
[۴۳] اُن کي نظریں نیچي ہونگي اور اُن کو ذلت ڈھانکے
ہوگي - اُن کو تو پہلے بھي سجدے کے لئے بلایا گیا تھا اور
وہ صحیح و سالم بھي تھے - [۴۴] تو اُس شخص کو جو
اس بات کو جھٹلاتا ہے میرے لئے چھوڑ دے - ہم عنقریب
اُس کو آہستہ آہستہ اُس طرف سے گرائینگے جس طرف کا
اُس کو علم نہیں - [۴۵] اور میں اُن کو مہلت دونگا -
میري تدبیر بڑي پکي ہے - [۴۶] کیا تو اُن سے کچھہ اُجرت
مانگتا ہے ؟ وہ تو تاوان سے بوجھل ہوئے جاتے ہیں -
[۴۷] کیا وہ غیب کي بات جانتے ہیں اور اُس کو لکھہ
رکھتے ہیں ؟ [۴۸] تو اپنے پروردگار کے حکم کے لئے صبر کر اور
ذوالنون کي طرح نہ بن - کہ جب وہ پکارتا تھا اور اندر
ہي اندر گھٹا جاتا تھا - [۴۹] اگر اُس پر اَس کے پروردگار کي
نعمت نہ ہوتي تو وہ ملامت کے ساتھہ چٹیل میدان پر پھینك
دیا گیا ہوتا - [۵۰] مگر اُس کو اُس کے پروردگار نے برگزیدہ
کیا - اور نیك لوگوں میں داخل کیا - [۵۱] اور کافر تو
عنقریب اپني نظروں سے تجھکو ڈگانا ہي چاھتے ہیں جب وہ

* یہہ ایک عربي محاورہ ہے جس کے معني ہیں کہ مصیبت یکایک آن پڑیگي -

قرآن سنتے هیں اور کهتے هیں که یهه تو ضرور ایك مجنون هے - [٥٢] مگر پهر بهي یهه تمام دنیا جهان کے لئے ایك نصیحت هے -

سورۂ حاقه

مکي - ٥٢ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[١] هونے والي بات ! [٢] هونے والي بات کیا چیز هے ؟ [٣] اور تو کیا جانے که هونے والي بات کیا هے ؟ [٤] ثمود اور عاد نے قیامت کو جهتلایا - [٥] تو جو ثمود تهے وه ایك کڑك سے هلاك هوئے [٦] اور جو عاد تهے وه بهي سخت باد صرصر سے هلاك هوئے - [٧] که سات رات اور آتهه دن اُس نے اس کو ان پر لگا رکها - تو ان لوگوں کو وهاں گرا هوا دیکهتا گویا که وه کهجور کي کهوکهلي لکڑیاں هیں - [٨] تو کیا تو ان میں سے کسي کو بهي باقي دیکهتا هے ؟ [٩] اور فرعون اور جو لوگ اُس سے پهلے تهے اور اُلتي هوئي بستیوں کے رهنے والے سب گنهگار تهے - [١٠] اور انهوں نے اپنے پروردگار کے رسول سے سرکشي کي تو اُس نے ان کو سختي میں گرفتار کیا - [١١] جب پاني نے طغیاني کي تو هم نے تم کو کشتي پر چڑها لیا [١٢] تاکه هم اس کو تمهارے لئے ایك یادگار بنائیں اور یاد رکهنے والے کان اس کو یاد رکهیں - [١٣] تو جب صور ایك بار پهونکا جائیگا - [١٤] اور زمین اور پهاڑ اُتهائے جائینگے اور ایك دم توڑ ڈالے جائینگے - [١٥] تو اُس دن وه واقعه واقع هوگا - [١٦] اور آسمان پهت جائیگا اور اُس دن وه واهیات هو جائیگا - [١٧] اور

اُس کے کناروں پر فرشتے هونگے اور اُس دن تیرے پروردگار کے عرش کو آتهه فرشتے اپنے اوپر اُتهائے هونگے - [١٨] اُس دن تم سامنے لائے جاؤگے اور تمهاري کوئي بات چهپي نه رهيگي - [١٩] تو وہ شخص جس کو اُس کي کتاب داهنے هاتهه میں دي جائیگي وہ کهیگا که لو میري اس کتاب کو پڑهو تو - [٢٠] میں تو خیال کرتا هي تها که میرا یهه حساب مجکو ملے هي گا - [٢١] تو وہ خوشي کي زندگي میں هوگا - [٢٢] اونچے باغوں میں [٢٣] که اُس کے میوے جهکے هونگے - [٢٤] " شوق سے کهاؤ اور پیؤ به سبب اس کے جو تم نے گزشته دنوں میں کیا هے " - [٢٥] اور وہ شخص جس کو اُس کي کتاب بائیں هاتهه میں دي جائیگي تو وہ کهیگا که اے کاش مجکو میرا یهه نامه نه ملا هوتا - [٢٦] اور نه میں اپنے اس حساب کو هي جانتا - [٢٧] اے کاش یهي میرا خاتمه هوا هوتا - [٢٨] میرا مال میرے کچهه کام نهیں آتا - [٢٩] میري سلطنت مجهه سے جاتي رهي - [٣٠] " اس کو پکڑو اور طوق پهناؤ [٣١] اور اس کو جلتي هوئي آگ میں ڈالو [٣٢] اور اس کو ستر هاتهه لمبي زنجیر میں باندهو - [٣٣] یهه خدائے بزرگ پر ایمان نهیں لاتا تها - [٣٤] اور نه لوگوں کو غریبوں کو کهلانے کي ترغیب دیتا تها - [٣٥] تو آج کے دن یهاں اس کا کوئي دوست نهیں - [٣٦] اور نه کهانا سوا زخموں کے دهوون کے - [٣٧] اُس کو بس گنهگار هي کهائینگے -

[٣٨] تو میں اُس چیز کي قسم کهاتا هوں جو تم دیکهتے هو [٣٩] اور جو تم نهیں دیکهتے [٤٠] یهه ایك بزرگ رسول کا قول هے - [٤١] اور یهه شاعر کا قول نهیں - تم بهت هي کم مانتے هو - [٤٢] اور نه یهه کاهن کا قول هے - تم بهت هي

کم غور کرتے هو - [۴۳] یهہ پروردگار عالم کا اُتارا هوا هے - [۴۴] اور اگر یهہ کوئي بات هماري طرف سے بنا لیتا [۴۵] تو هم اُس کا ضرور داهنا هاتهہ پکڑتے [۴۶] پهر اُس کي گردن کاٹ ڈالتے - [۴۷] اور تم میں سے کوئي بهي هم کو اُس سے روك نہ سکتا - [۴۸] اور یهہ تو پرهیزگاروں کے لئے نصیحت هے - [۴۹] اور هم خوب جانتے هیں کہ تم میں سے بعض اس کو جهٹلاتے هیں - [۵۰] مگر یهہ کافروں کے لئے موجب حسرت هوگا - [۵۱] اور یهہ یقیني حق هے - [۵۲] پس اپنے پروردگار عالي شان کے نام کي تسبیح کر -

سورۂ معارج

مکي - ۴۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] ایك پوچهنے والے نے اُس عذاب کے بارے میں پوچها جو هونے والا هے [۲] کافروں پر - جس کو کوئي نهیں روك سکتا [۳] خدا کے مقابلے میں جو سیڑهیوں کا مالك هے - [۴] کہ اُن سے فرشتے اور روح اُس کي طرف ایك دن میں چڑهتے هیں اور اُس کا انداز پچاس هزار برس کا هے - [۵] پس خوبصورتي کے ساتهہ صبر کر - [۶] یهہ اُس کو دور دیکهتے هیں [۷] اور هم اس کو قریب دیکهتے هیں - [۸] جس دن آسمان پگهلے هوئے تانبے کي طرح هو جائیگا - [۹] اور پهاڑ دُهني هوئي روئي کے مانند هو جائینگے [۱۰] اور کوئي دوست کسي دوست سے بات تك نہ پوچهیگا [۱۱] وہ ایك دوسرے کو دیکهینگے - گنهگار چاهیگا کہ اے کاش وہ اس دن کے عذاب

سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو فدیہ دے سکے [۱۲] اور اپني بیوي اور اپنے بھائي کو بھي - [۱۳] اور اپنے کنبے کو جو اُس کو پناہ دیتے تھے - [۱۴] اور جو سب زمین میں ھیں اُن کو بھي کہ پھر اُس کو نجات دلائے - [۱۵] ھرگز نہیں - وہ شعلے والي آگ [۱۶] منھہ کي کھال تک اُدھیڑ دیگي - [۱۷] پھر ان لوگوں کو بلائیگي جو پیٹھہ پھیر کر چل دئے [۱۸] اور مال جمع کئے اور بند کر رکھے - [۱۹] آدمي تو بے صبر پیدا کیا گیا ھے - [۲۰] جب اُس کو برائي پہنچتي ھے تو وہ اِضطراب کرتا ھے - [۲۱] اور جب اس کو بھلائي پہنچتي ھے تو اپنے تئیں (اچھے کاموں سے) روک لیتا ھے - [۲۲] مگر نماز پڑھنے والے [۲۳] جو اپني نمازوں پر قائم رھتے [۲۴] اور جن کے مال میں ایک حصہ مقرر رھتا ھے [۲۵] مانگنے والوں اور بے مانگنے والوں کے لئے - [۲۶] اور جو لوگ روز جزا کي تصدیق کرتے ھیں [۲۷] اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ھیں - [۲۸] ان کے پروردگار کے عذاب سے کوئي نہیں بچنے کا - [۲۹] اور جو لوگ اپني شرمگاھوں کو بچائے رکھتے ھیں - [۳۰] مگر اپني بیویوں اور اُن سے جو اُن کے ھاتھہ میں ھیں تو اُن پر کوئي الزام نہیں - [۳۱] مگر جو لوگ اس کے علاوہ اور کي خواھش کرتے ھیں تو وہ زیادتي کرنے والے ھیں - [۳۲] اور جو لوگ اپني امانت اور اپنے عہد کا خیال رکھتے [۳۳] اور جو لوگ اپني گواھي پر قائم رھتے [۳۴] اور جو لوگ اپني نماز کي خبر رکھتے ھیں - [۳۵] تو یہي لوگ عزت کے ساتھہ جنت میں ھونگے -

[۳۶] تو ان کافروں کو کیا ھو گیا ھے کہ یہہ تیرے سامنے دوڑے چلے آتے ھیں ؟ [۳۷] اور گروہ بن کر داھني طرف سے اور

بائیں طرف سے - [۳۸] کیا ان میں سے ہر شخص چاھتا ھے کہ نعمت والي جنت میں داخل ھو ؟ [۳۹] ھرگز نہیں - وہ جانتے ھیں ھم نے ان کو کس چیز کا بنایا ھے - [۴۰] تو میں پورب اور پچھم کے پروردگار کي قسم کھاتا ھوں کہ ھم اس پر قدرت رکھتے ھیں - [۴۱] کہ ان سے بہتر ان کے بدلے اوروں کو لے آئیں - اور ھم عاجز نہیں ھونے کے - [۴۲] تو ان کو چھوڑ دے کہ یہہ جھگڑیں اور کھیلیں یہاں تک کہ ان کے آگے وہ دن آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ھے - [۴۳] جس دن یہہ قبروں سے دوڑتے ھوئے نکلینگے گویا کہ یہہ بتوں کے تھانوں کي طرف دوڑے جاتے ھیں [۴۴] ان کي آنکھیں نیچي ھونگي ان پر ذلت چھائي ھوگي - وھي دن ھوگا جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ھے -

سورۂ نوح

مکي - ۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] ھم نے نوح کو اُس کي قوم کي طرف بھیجا کہ اپني قوم کو ڈراؤ قبل اِس کے کہ اُن پر ایک عذاب دردناک آ پڑے - [۲] بولا اے میري قوم میں تم کو صاف صاف ڈرانے والا ھوں [۳] کہ تم خدا کي عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میري اِطاعت کرو - [۴] وہ تم کو تمھارے گناہ بخش دیگا - اور وہ تو تم کو ایک وقت مقرر تک ڈھیل دیتا ھے - جب خدا کا مقرر وقت آ جائیگا تو یہہ ٹالا نہ جائیگا - اے کاش تم جانتے ھوتے - [۵] بولا اے میرے پروردگار میں نے رات اور دن اپني قوم کي

دعوت کي [۶] مگر میري دعوت سے یهہ بهاگتے هي رهے - [۷] اور جب جب میں نے ان کي دعوت کي که تو ان کو بخش دے اُنهوں نے اپنے کانوں میں اُنگلیاں ڈال لیں اور اپنے کپڑے اُوڑهہ لئے اور اڑ بیٹهے اور تکبر کئے - [۸] بهر میں نے اُن کو پکارکر دعوت کي - [۹] پهر اُن سے ظاهر طور پر بهي کهہ دیا اور اُن کو پوشیدہ بهي کها [۱۰] اور میں نے کها که اپنے پروردگار سے بخشش مانگو - بے شك وہ بخشنے والا هے - [۱۱] وہ تم پر برستا هوا مینهہ بهیجیگا [۱۲] اور مال اور اولاد سے تمهاري مدد کریگا اور تمهارے لئے باغ بنائیگا اور تمهارے لئے نهریں جاري کریگا - [۱۳] تم کو کیا هو گیا هے که تم خدا کي کسي بڑي مشیئت کي اُمید نهیں رکهتے ؟ * [۱۴] اور اُس نے تم کو رفته رفته پیدا کیا هے - [۱۵] کیا تم نهیں دیکهتے که خدا نے کس طرح سے سات آسمان ایك کے اوپر ایك بنایا هے؟ [۱۶] اور ان میں چاند کو روشني کے لئے بنایا اور سورج کو چراغ بنایا - [۱۷] اور خدا نے تم کو زمین سے آهسته آهسته پیدا کیا - [۱۸] پهر وہ تم کو اسي میں پهیرلے جائیگا اور بهر تم کو نکال کهڑا کریگا - [۱۹] اور خدا هي نے تمهارے لئے زمین کو بچهونا بنایا هے [۲۰] که اُس کے کشادہ راهوں میں چلو -

[۲۱] نوح نے کها اے میرے پروردگار یهہ مجهہ سے سرکشي کرتے هیں اور اُن لوگوں کی پیروي کرتے هیں جن کو ان کے مال اور ان کي اولاد نے اور بهي خسارے میں ڈال رکها هے - [۲۲] تو اُنهوں نے بڑي بڑي تدبیریں کیں [۲۳] اور بولے که اپنے معبودوں کو نه چهوڑو - نه ود کو چهوڑو اور نه سُواع کو اور نه یغوث کو اور نه یعوق کو اور نه نسر کو -

* دوسرے معني یهہ هونگے که تم خدا کي بزرگي کے قائل نهیں ؟

[۲۴] اور يهہ بهتيروں كو گمراه كر چكے هيں - اور ظالموں كو بس اور بهي گمراهي ميں ڈال دے [۲۵] تو يهہ اپنے هي گناهوں كي وجه سے غرق كر دئے گئے - پهر دوزخ كي آگ ميں ڈال دئے گئے - اور اُنهوں نے خدا كے مقابلے ميں كسي كو مددگار نه پايا - [۲۶] اور نوح نے كها كه اے ميرے پروردگار دنيا ميں كافروں ميں سے ايك كو بهي بسنے نه دے - [۲۷] اگر تو ان كو چهوڑ ديگا تو يهہ تيرے بندوں كو ضرور گمراه كرديںگے اور بس بدكار اور كافر هي پيدا كرينگے - [۲۸] اے ميرے پروردگار مجهكو بخش دے اور ميرے ماں باپ كو اور جو كوئي ميرے گهر ميں مومن بن كر آئے اور ايمان والے مردوں كو اور ايمان والي عورتوں كو بهي - اور ظالموں كو بس اور بهي تباهي ميں ڈال دے -

سورۂ جن

مكي - ۲۸ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] تو كهہ دے كه مجهكو وحي سے معلوم هوا هے كه جن ميں سے كئي شخصوں نے سنا اور كها كه هم نے عجيب قرآن سنا [۲] جو ٹهيك بات كي هدايت كرتا هے - اور هم اس پر ايمان لائے - اور هم كسي كو بهي اپنے پروردگار كا شريك نه ٹهہرائينگے - [۳] اور همارے پروردگار كي عزت بهت بڑي هے - اُس نے نه كسي كو بيوي بنايا اور نه كسي كو اپني اولاد - [۴] اور هم ميں كچهہ بےوقوف هيں جو خدا پر بڑهہ بڑهہ كر باتيں بناتے هيں - [۵] اور هم خيال كرتے تهے كه آدمي اور

جن كوئي بهي خدا پر جهوت نهيں بول سكتا - [٦] اور آدميوں ميں سے كچهه لوگ ايسے هيں جو جنوں ميں سے كچهه لوگوں كي پناه ليتے هيں - اور اُنهوں نے اُن كے تكبر كو اور بهي زياده برّها ديا - [٧] اور وه خيال كرتے تهے جيسا تم خيال كرتے تهے كه خدا كبهي بهي كسي كو نبي بنا كر نهيں بهيجيگا - [٨] اور هم نے آسمان كو ٹٹولا تو اُس كو برّے مضبوط چوكيوں اور شهابوں سے بهرا پايا - [٩] اور هم تو وهاں بيٹهنے كي جگهوں ميں بيٹهه كر سنا كرتے تهے - مگر اب جو كوئي سنتا هے تو اپنے لئے ايك شهاب كو گهات لگائے پاتا هے - [١٠] اور هم نهيں جانتے كه جو لوگ زمين ميں هيں اُن كے لئے كچهه بُرائي كرنا منظور هے يا اُن كا پروردگار اُن كے حق ميں كچهه بهلائي كرنا چاهتا هے - [١١] اور هم ميں نيك بهي هيں اور اور طرح كے بهي - هم مختلف طريقوں پر هيں - [١٢] اور هم نے خيال كيا كه نه تو هم زمين هي ميں خدا كو عاجز كر سكتے هيں اور نه اُس كو بهاگ كر عاجز كر سكتے هيں - [١٣] اور جب هم نے هدايت كي بات سني تو هم اُس پر ايمان لے آئے - اور جو كوئي اپنے پروردگار پر ايمان لائے تو اُس كو كسي طرح كي كمي كا ڈر نه هوگا اور نه ظلم كا - [١٤] اور هم ميں مسلمان بهي هيں اور ظالم بهي - جو كوئي اِسلام لايا وهي ٹهيك راه پا گيا - [١٥] اور جس كسي نے ظلم كيا تو وهي دوزخ كے كندے بن گئے - [١٦] اور اگر يهه سيدهے طريقے پر قائم رهتے تو هم اُن كو ضرور وافر پاني سے سيراب كرتے [١٧] تا كه هم اُس سے اُن كي آزمايش كريں - اور جو كوئي اپنے پروردگار كي ياد سے پهر گيا تو وه اُس كو سخت عذاب ميں داخل كريگا - [١٨] اور معبد تو سب خدا كے هيں -

تو خدا کے ساتھہ کسي کو نہ پکارو - [۱۹] اور جب خدا کا بندہ کھڑا ہوکر اُس کو پکارتا ہے تو عنقریب یہہ اُس کو آ گھیرتے ہیں -

[۲۰] تو کہہ دے کہ میں تو بس اپنے پروردگا کو پکارتا ہوں اور کسي کو اُس کا شریك نہیں کرتا - [۲۱] تو کہہ دے کہ میں تمہارے نقصان اور بھلائي کا بھي اختیار نہیں رکھتا - [۲۲] تو کہہ دے کہ مجکو خدا سے کوئي نہیں بچا سکتا - اور نہ اُس کے سوا میں کوئي پناہ کي جگہ پا سکتا ہوں - [۲۳] مگر یہہ میں خدا کے احکام اور اُس کے پیغام پہنچا دوں - اور جو کوئي خدا اور اُس کے رسول سے سرکشي کرے تو اُس کے لئے جہنم کي آگ ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسي میں رھیگا - [۲۴] یہاں تك کہ جب وہ دیکھہ لینگے جو کچھہ ان سے وعدہ کیا گیا ہے تو وہ ضرور جان جائینگے کہ مدد کے اِعتبار سے کون ضعیف ہے اور عدد میں کون کم ہے -

[۲۵] تو کہہ دے کہ میں نہیں جانتا کہ جو کچھہ تم سے وعدہ کیا گیا ہے آیا وہ نزدیك ہے یا میرا پروردگار اُس کو دیر میں لائیگا - [۲۶] وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنے غیب کي بات کسي پر ظاہر نہیں کرتا - [۲۷] مگر رسولوں میں سے جس کو وہ پسند کرے - تو وہ اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے چوکیدار رکھتا ہے [۲۸] تاکہ وہ جانے کہ انھوں نے اُس کے پیغام پہنچا دئے - اور وہ اُس چیز پر حاوي ہے جو اُن کے پاس ہے اور وہ ہر چیز کي گنتي کا حساب رکھتا ہے -

سورهٔ مزمل

مکي - ۲۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] اے چادر اُوڑھے ھوئے [۲] رات کو (نماز کے لئے) کھڑے رھا کر مگر تھوڑي دیر [۳] یعني اُس کي آدھي - یا تو اُس سے کچھہ کم ھي کر - [۴] یا اُس سے کچھہ زیادہ ھي کرلے - اور قرآن کو آھستہ آھستہ پڑھہ - [۵] اب ھم تجھہ پر ایك بڑا ذمہ دینے والے ھیں - [۶] رات کا اُٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت اچھا ھوتا ھے اور ٹھیك ٹھیك دعا مانگنے میں بھي - [۷] کیونکہ دن کو تو تجکو بہت کام رھتا ھے [۸] اور اپنے پروردگار کا نام یاد کر اور سب کچھہ چھوڑ کر اُسي کي طرف لگ جا - [۹] وھي پورب اور پچھم کا پروردگار ھے - اس کے سوا کوئي معبود نہیں - پس اُسي کو اپنا کار ساز بناؤ - [۱۰] اور یہہ لوگ جوکچھہ کہتے ھیں اُس پر صبر کر اور خوبصورتي کے ساتھہ ان سے الگ ھو جا - [۱۱] اور جو لوگ جھتلاتے ھیں اُن کو میرے لئے چھوڑ دے کہ اُن کو ھم نے نعمت اور تھوڑي سي ڈھیل دی ھے - [۱۲] ھمارے پاس بیڑیاں اور جلتي ھوئي آگ ھے - [۱۳] اور کھانا ھے کہ گلے میں اٹکتا ھے اور دردناك عذاب بھي - [۱۴] جس دن زمین اور پہاڑ کانپ اُٹھینگے اور پہاڑ بھربھرے تیلے ھو جائینگے - [۱۵] ھم نے تمھارے پاس رسول بھیجا ھے کہ وہ تم پر گواھي دیگا جیسا کہ ھم نے فرعون کے پاس رسول بھیجا تھا - [۱۶] مگر فرعون نے رسول سے سرکشي کي تو ھم نے اُس کو سخت عذاب میں گرفتار کیا - [۱۷] تو اگر تم بھي کفر

کروگے تو اُس دن کيونکر بچوگے جب وہ لڑکوں کو بوڑھا کر ديگا - [١٨] اُس سے آسمان پھٹ جائيگا - اور اُس کا وعدہ پورا هوکر رهيگا - [١٩] يهہ تو ايك ياد دهاني هے - تو جو کوئي چاهے اپنے پروردگار کي راہ لے -

[٢٠] تيرا پروردگار جانتا هے کہ تو (نمازوں ميں) دو تهائي رات يا اُس کا آدها يا اُس کي تهائي کهڑا رہ جاتا هے اور جو تيرے ساتهہ ايمان لائے هيں اُن ميں سے بهي ايك گروہ - اور خدا رات اور دن دونوں کا اندازہ کرتا هے - وہ جانتا هے کہ تم هرگز اس کو نهيں نباہ سکتے پس وہ تمهاري طرف پهرتا هے - تو جو کچهہ هو سکے قرآن ميں سے پڑهو - وہ جانتا هے کہ تم ميں کوئي بيمار بهي هوگا اور کچهہ ايسے بهي جو دنيا ميں خدا کا فضل ڈهونڈتے پهرينگے اور کچهہ ايسے بهي جو خدا کي راہ ميں لڑائي کرينگے - تو جو اس ميں سے آسان هو پڑهو - اور نماز پر قائم رهو اور زکواۃ دو اور خدا کو قرض حسنہ دو - اور جو کچهہ اچهے کام تم اپنے لئے آگے بهيجوگے وہ خدا هي کے هاں پاؤ گے - وہ بهتر هوگا اور اجر کے اِعتبار سے بهي بڑا - اور خدا سے استغفار کرو - بے شك وہ بخشنے والا اور رحم والا هے -

سورهٔ مدثر

مکي - ٥٦ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] اے چادر اوڑهے هوئے [٢] اُٹهہ اور (لوگوں کو) ڈرا - [٣] اور اپنے پروردگار کي بڑائي کر - [٤] اور اپنے کپڑے پاك کر -

[۵] اور پليدي سے الگ هو - [۶] اور زيادہ كرنے كے لئے كسي پر اِحسان نہ كر - [۷] اور اپنے پروردگار كا منتظر رہ - [۸] جب صور پهونكا جائيگا [۹] اُس دن تو وہ دن سخت هوگا - [۱۰] كافروں كے لئے كچهہ آساني نہ هوگي - [۱۱] ميں نے جس كو بنايا هے اُس كو ميرے لئے چهوڑ دے [۱۲] كہ ميں نے اُس كو بهت مال ديا [۱۳] اور لڑكے جو اُس كے سامنے حاضر رہتے هيں [۱۴] اور اُس كے لئے هر طرح كي آساني كر دي هے [۱۵] پهر بهي وہ آرزو ركهتا هے كہ ميں اُس كو اور بهي دوں - [۱۶] هرگز نهيں - وہ تو هماري آيتوں كي مخالفت كرتا هے - [۱۷] عنقريب ميں اُس كو اُونچے پر چڑهاؤنگا - [۱۸] وہ تدبير ميں لگا هے اور تدبير كر رها هے - [۱۹] غارت هو - وہ كيسي تدبيريں كر رها هے - [۲۰] پهر بهي وہ غارت هو - وہ كيسي تدبيريں كر رها هے - [۲۱] پهر اُس نے ديكها [۲۲] تو تيور چڑهائي اور منهہ بنا ليا - [۲۳] اور پيٹهہ پهير ديا اور تكبر كيا - [۲۴] اور اُس نے كها كہ يہہ تو بس جادو هے كہ شروع سے چلا آتا هے - [۲۵] يہہ تو بس ايك آدمي كا قول هے - [۲۶] عنقريب ميں اُس كو دهكتي هوئي آگ ميں جا داخل كرونگا - [۲۷] اور تو كيا جانے دهكتي هوئي آگ كيا هے ؟ [۲۸] وہ نہ باقي ركهتي اور نہ چهوڑتي هے [۲۹] جهلس ديتي هے چهرے كو - [۳۰] اُس پر اُنيس فرشتے هيں [۳۱] اور هم نے بس فرشتوں هي كو آگ كا داروغہ بنايا هے اور ان كي گنتي تو بس هم نے كافروں كي آزمايش كے لئے ٹهہرائي هے تا كہ جن لوگوں كو كتاب دي گئي هے وہ يقين كر ليں اور ايمان والوں كا ايمان اور بهي زيادہ هو اور تا كہ جو لوگ كتاب پا چكے هيں اور جو ايمان ركهتے هيں وہ شك نہ كريں اور تا كہ

جن کے دلوں میں مرض ھے اور کافر کھیں کہ اس مثال سے خدا کي کیا غرض ھے ؟ اسي طرح خدا جس کو چاھے گمراہ کرے اور جس کو چاھے ھدایت کرے - اور تیرے پروردگار کے لشکروں کو بس وھی جانتا ھے - اور یہہ تو بس آدمیوں کے لئے ایک یاد دھاني ھے -

[۳۲] ھرگز نھیں - چاند کي قسم [۳۳] اور رات کي جب وہ گزرنے لگے - [۳۴] اور صبح کي جب وہ روشن ھو - [۳۵] یہہ ایک بڑي بات ھے - [۳۶] یہہ لوگوں کو ڈرانا ھے - [۳۷] تم میں سے اس شخص کو جو آگے بڑھنا چاھے یا پیچھے رھنا چاھے - [۳۸] ھر ایک جي اپنے کئے کے لئے گرفتار ھے - [۳۹] مگر داھني طرف والے [۴۰] کہ وہ جنت میں پوچھتے ھونگے [۴۱] گنھگاروں سے [۴۲] کس چیز نے تم کو دھکتي آگ میں لایا ؟ [۴۳] وہ کھینگے کہ ھم نماز نہ پڑھتے تھے [۴۴] اور نہ ھم غریبوں کو کھانا کھلاتے تھے - [۴۵] اور ھم حجت کرنے والوں کے ساتھہ حجت کیا کرتے تھے - [۴۶] اور ھم روز جزا کو جھٹلاتے تھے - [۴۷] یہاں تک کہ یقیني امر نے آ لیا - [۴۸] تو اُن کو شفاعت کرنے والوں کي شفاعت نفع نہ دیگي - [۴۹] اور اُن کو کیا ھو گیا ھے کہ یہہ اس نصیحت سے منھہ پھیرتے ھیں [۵۰] گویا کہ یہہ گدھے ھیں کہ بھاگے جاتے ھیں ؟ [۵۱] شیر کے آگے سے بھاگے جاتے ھیں ؟ [۵۲] بلکہ ان میں کا ھر ایک آدمي چاھتا ھے کہ اُس کو کھلي کتابیں مل جائیں - [۵۳] ھرگز نھیں - یہہ آخرت سے نھیں ڈرتے - [۵۴] ھرگز نھیں - یہہ تو ایک نصیحت ھے - [۵۵] تو جو کوئي چاھے اس کو یاد رکھے - [۵۶] اور یہہ یاد نھیں رکھنے کے مگر یہہ کہ خدا چاھے - وہ ڈرنے کے قابل ھے اور وھي بخشنے والا ھے -

سورۂ قیامت

مکي - ۴۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] میں قیامت کے دن کي قسم کھاتا ہوں [۲] اور میں اس نفس کي قسم کھاتا ہوں جو (بُرے کاموں پر) اپنے تئیں ملامت کرتي ہے [۳] کیا آدمي خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کي ہڈیاں جمع نہ کرینگے ؟ [۴] نہیں - ہم اُسکي پور پور درست کرنے پر قادر ہیں - [۵] بلکہ آدمي چاہتا ہے کہ اپنے آگے بدکاري کر رکھے - [۶] وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا ؟ [۷] تو جب آنکھیں پتھرا جائینگي [۸] اور چاند میں گہن لگ جائیگا [۹] اور سورج اور چاند جمع کئے جائینگے [۱۰] تو اُس دن آدمي کہیگا کہ بھاگنے کي جگہ کہاں ؟ [۱۱] ہرگز نہیں - پناہ کي جگہ نہیں ہے - [۱۲] اُس دن تیرے پروردگار کي طرف جاکر ٹھہرنا ہوگا - [۱۳] اُس دن آدمي کو خبر ہوگي کہ اُس نے پہلے کیا کیا ہے اور پیچھے کیا چھوڑا ہے - [۱۴] نہیں - آدمي تو اپنے اپ پر خود دلیل ہوگا - [۱۵] اور اگرچہ بھي وہ عذر لائے - [۱۶] اپني زبان نہ ہلا کہ اُس کے لئے جلدي کرنے لگے [۱۷] ہمارے ذمہ ہے اس کا جمع کرنا اور پڑھکر سنا دینا - [۱۸] بس جب ہم اس کو پڑھیں تو توبھي اس کے پڑھنے کي پیروي کر - [۱۹] اور اس کا بیان کرنا بھي ہمارے ہي ذمہ ہے - [۲۰] نہیں - بلکہ تم تو عجلت کي بات پسند کرتے ہو - [۲۱] اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو - [۲۲] اُس دن کتنے منہہ تازے ہونگے [۲۳] اپنے پروردگار کي طرف دیکھتے ہونگے - [۲۴] اور کتنے منہہ اُس دن بُرے بنے

هونگے [٢٥] گمان کرتے هونگے که اُن سے کمر توڑ سختي کي جائيگي - [٢٦] نهيں - جب جان هنسلي تك آ پهنچيگي [٢٧] اور کها جائيگا کون جهاڑ پهونك کريگا ؟ [٢٨] اور وه سمجهه ليگا که يهي هے اس کي جدائي - [٢٩] اور ايك پنڈلي دوسري پنڈلي سے لپت جائيگي [٣٠] اُس دن تيرے پروردگار کي طرف چلنا هوگا -

[٣١] تو اُس نے نه اُس کو سچ مانا اور نه نماز پڑهي - [٣٢] بلکه اُس نے اُس کو جهٹلايا اور پيٹهه پهير دي - [٣٣] پهر اپنے لوگوں کے پاس اکڑتا هوا گيا - [٣٤] تجکو واے هے - تجکو واے هے - [٣٥] پهر تجکو واے هے - تجکو واے هے - [٣٦] کيا آدمي خيال کرتا هے که وه بے کار چهوڑ ديا جائيگا ؟ [٣٧] کيا وه ايك مني کا بوند نه تها جو پڑا تها ؟ [٣٨] پهر هوا جما هوا لهو - پهر اُس نے بنايا اور درست کيا - [٣٩] اور اُن کے دو قسم بنائے يعني مرد اور عورت - [٤٠] کيا وه ذات اس پر قادر نهيں که وه مردے کو زنده کرے ؟

سورهٔ دهر

مکي - ٣١ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] کيا آدمي کے اُوپر سے زمانے ميں ايك ايسا وقت نهيں گزرا جب وه کچهه بهي ذکر کے لائق نه تها ؟ [٢] هم نے آدمي کو ملے هوئے نطفے سے پيدا کيا که اُس کي آزمايش کريں پس اُس کو سننے والا اور ديکهنے والا بنايا - [٣] هم نے اُس کو راه دکها دي هے اب وه شکر گزار هو يا نا شکر -

[٤] هم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دھکتي هوئي آگ تیار کر رکھي هے - [٥] نیك لوگ تو ایسے پیالے میں سے پیئینگے جس میں کافور ملا هوگا - [٦] یهہ ایك چشمه هے که اس میں سے خدا کے بندے پیئینگے اور اس کو جدھر چاهینگے بہا لے جائینگے - [٧] یهہ اپني منتیں پوري کرتے هیں اور اس دن سے ڈرتے هیں که جس کي برائي پھیل کر رهیگي - [٨] اور اُس کي محبت کے لئے غریبوں کو اور یتیموں کو اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے هیں - [٩] " هم تو بس تم کو خدا کي خوشنودي کے لئے کھلاتے هیں - هم نه تم سے بدله مانگتے هیں اور نه شکریه [١٠] هم منهہ بنانے والے اور تیوري چڑھانے والے دن کے لئے اپنے پروردگار سے ڈرتے هیں" - [١١] تو خدا نے اُن کو اُس دن کي برائي سے بچا لیا اور اُن کو تازگي اور خوشي نصیب کي - [١٢] اور اس سبب سے که اُنھوں نے صبر کیا اُن کو جنت اور ریشمي کپڑے دئے - [١٣] وہ وهاں تختوں پر تکیه لگائے بیٹھے هونگے - نه وہ وهاں دھوپ هي دیکھینگے اور نه ٹھنڈك - [١٤] اور اُن پر وهاں کے درختوں کے سائے هونگے اور اُن کے میوے بھي نزدیك جھکے هونگے - [١٥] اور اُن پر چاندي کے باسنوں اور آبخوروں کا دور چلتا هوگا که وہ شیشے کي طرح هونگے - [١٦] شیشے بھي چاندي کے که وہ اُن هي کے لئے بنے هونگے - [١٧] اور وهاں اُن کو جام پلائے جائینگے جس میں سونٹھہ ملائي گئي هوگي - [١٨] ایك چشمه هوگا جس کا نام هوگا سلسبیل - [١٩] اور غلمان اُن پر پھیرے لگائینگے - جب تو اُن کو دیکھیگا تو خیال کریگا که یهہ بکھرے هوئے موتي هیں - [٢٠] اور جب تو دیکھیگا تو بڑي نعمتیں اور ایك بڑي

سلطنت تجکو دکھائي ديگي - [٢١] أن پر باريك اور دبيز ريشمي كپڑے هونگے - اور أن كو چاندي کے كنگن پهنائے جائينگے اور أن كا پروردگار أن كو پاكيزه شراب پلائيگا - [٢٢] يهہ هے تمهاري جزا اور تمهاري سعي مقبول هوئي -

[٢٣] هم نے تجهہ پر آهسته آهسته قرآن نازل كيا هے - [٢٤] تو اپنے پروردگار کے حكم كا منتظر رہ اور ان ميں سے كسي گنهگار اور كفر كرنے والے كي پيروي نه كر - [٢٥] اور صبح و شام اپنے پروردگار كا نام ياد كر - [٢٦] اور رات كو بهي أس كو سجده كر اور رات بهر أس كي تسبيح كر - [٢٧] يهہ لوگ تو بس جلدي هونے والي بات پسند كرتے هيں اور اس بهاري دن كو چهوڑ ديتے هيں - [٢٨] هم نے أن كو پيدا كيا اور أن کے جوڑ جوڑ مضبوط كئے اور جب هم چاهينگے أن کے بدلے ان هي کے مانند لوگ لا بسائينگے - [٢٩] يهہ نصيحت هے - تو جو كوئي چاهے اپنے پروردگار كي طرف راه لے - [٣٠] اور تم نهيں چاهنے کے يهاں تك كه خدا چاهے - خدا جاننے والا اور حكمت والا هے - [٣١] جس كو چاهتا هے اپني رحمت ميں داخل كرتا هے - اور ظالموں کے لئے تو أس نے دردناك عذاب تيار كر ركها هے -

سورهٔ مرسلات

مكي - ٥٠ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] أن كي قسم جو معمولي طور سے چلائي جاتي هيں - [٢] پهر زور پكڑ كر تيز هو جاتي هيں - [٣] اور پهيلا ديتي

هيں - [۴] اور فرق كر ديتي هيں [۵] اور دلوں ميں ياد دلاتي هيں - [۶] بطور حجت كے اور ڈرانے كے - [۷] تم سے جو وعدہ كيا گيا هے وہ ضرور هو كر رهيگا - [۸] جب تارے مٹ جائينگے - [۹] اور جب آسمان كهل جائيگا [۱۰] اور پهاڑ اُڑنے لگينگے [۱۱] اور جب رسول وقت مقرر پر لائے جائينگے - [۱۲] كون‌سا دن ان كے لئے مقرر تها ؟ [۱۳] فيصلہ كرنے والا دن - [۱۴] اور تو كيا جانے كہ فيصلہ كرنے والا دن كيا هے ؟ [۱۵] اُس دن جهٹلانے والوں پر واے هے - [۱۶] كيا هم نے اگلوں كو هلاك نهيں كيا ؟ [۱۷] پهر اُن كے پيچهے هم پچهلوں كو كر ديتے هيں - [۱۸] گنهگاروں سے هم ايسا هي كرتے هيں - [۱۹] اُس دن جهٹلانے والوں پر واے هے - [۲۰] كيا هم نے تم كو حقير پاني سے نهيں پيدا كيا ؟ [۲۱] پهر اُس كو ايك محفوظ جگہ ميں [۲۲] ايك وقت مقرر تك ركها - [۲۳] پهر هم نے اندازہ كيا - تو هم نے كيسا اچها اندازہ كيا - [۲۴] اُس دن جهٹلانے والوں پر واے هے - [۲۵] كيا هم نے زمين كو ايسا نهيں بنايا كہ وہ سميٹ لے [۲۶] زندوں اور مردوں كو ؟ [۲۷] اور اُس ميں اونچے اونچے بوجهل پهاڑ ركهہ دئے - اور تم كو ميٹها پاني پلايا - [۲۸] اُس دن جهٹلانے والوں پر واے هے - [۲۹] جس چيز كو تم جهٹلايا كرتے تهے اُس كي طرف چلو - [۳۰] تين شاخ والے سائے كي طرف چلو [۳۱] كہ نہ يهہ سايہ ديگا اور نہ شعلے سے بچائيگا - [۳۲] وہ محلوں كے برابر چنگارياں پهيكنتي هوگي - [۳۳] گويا كہ وہ زرد اونٹوں كا قطار هے - [۳۴] اُس دن جهٹلانے والوں پر واے هے - [۳۵] يهي وہ دن هے كہ وہ بات نہ كر سكينگے - [۳۶] اور نہ اُن كو اِجازت دي جائيگي كہ وہ عذر لائيں -

[۳۷] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ھے - [۳۸] یھي تو فیصلے کا دن ھے - ھم نے تم کو اور اگلوں کو جمع کیا ھے - [۳۹] تو اگر تمھاري کوئي تدبیر چل سکے تو مجھھ پر چلا لو - [۴۰] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ھے -

[۴۱] پرھیزگار تو ضرور سائیوں میں اور چشموں میں ھونگے - [۴۲] اور میووں میں جو وہ چاھینگے - [۴۳] اپنے کئے کے سبب شوق سے کھاؤ اور پیؤ - [۴۴] نیك لوگوں کو ھم اِسي طرح جزا دیتے ھیں - [۴۵] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ھے - [۴۶] کھا لو اور تھوڑا سا فائدہ اُٹھا لو - تم تو ضرور گنھگار ھو - [۴۷] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ھے - [۴۸] اور جب اُن سے کھا جاتا ھے کہ نماز میں جھك جاؤ تو یھہ نھیں جھکتے - [۴۹] اُس دن جھٹلانے والوں پر واے ھے - [۵۰] تو اس کے بعد یھہ کس بات پر ایمان لائینگے ؟

سورۂ نبا

مکي - ۴۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

¶ [۱] یھہ کس چیز کے بارے میں پوچھتے ھیں ؟ [۲] کیا اُس بڑي خبر کے بارے میں [۳] جس کے بارے میں یھہ اِختلاف رکھتے ھیں ؟ [۴] نھیں - عنقریب یھہ جان جائینگے - [۵] پھر عنقریب یھہ جان جائینگے - [۶] کیا ھم نے زمین کو فرش نھیں بنایا - [۷] اور پھاڑوں کو میخوں کي جگہ ؟ [۸] اور ھم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا - [۹] اور تمھاري نیند کو آرام کا سبب بنایا - [۱۰] اور رات کو پردہ بنایا - [۱۱] اور

دن کو روزي کے لئے بنایا - [۱۲] اور تمھارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے - [۱۳] اور هم نے چراغ روشن کیا - [۱۴] اور هم نے بادلوں سے زوروں کا پاني اُتارا - [۱۵] تا کہ اُس سے اناج اور بوٹیاں نکالیں - [۱۶] اور گھنے باغ - [۱۷] فیصلے کا دن تو ضرور ایك وقت مقرر پر هوگا - [۱۸] جس دن صور پھونکا جائیگا اور تم جھنڈ کے جھنڈ چلے آؤگے [۱۹] اور آسمان کھل جائیگا اور دروازہ هو جائیگا - [۲۰] اور پهاڑ ٹل جائینگے اور غبار هو جائینگے - [۲۱] جهنم تو ضرور گھات میں هے - [۲۲] وهي سرکشوں کا ٹھکانا هے [۲۳] کہ وہ اس میں قرنوں پڑے رهینگے - [۲۴] وهاں نہ وہ ٹھنڈك کا مزہ پائینگے اور نہ کچھہ پینے پائینگے [۲۵] مگر گرم پاني اور پیپ [۲۶] پورا پورا بدلہ [۲۷] یهہ حساب کي آمید نہ رکھتے تھے - [۲۸] اور هماري آیتوں کو جھٹلاتے تھے [۲۹] اور هم نے هر چیز کو لکھہ رکھا هے - [۳۰] " پس چکھو - اور هم تم کو عذاب هي زیادہ کرتے جائینگے " -

[۳۱] پرهیزگار تو ضرور کامیاب رهینگے - [۳۲] اُن کے لئے باغ اور انگور هونگے - [۳۳] اور هم عمر نو جوان [۳۴] اور بھرے هوئے پیالے - [۳۵] وهاں وہ کوئي لغو بات نہ سنینگے اور نہ جھوٹ - [۳۶] یهہ تیرے پروردگار کي طرف سے بدلہ هے اور حساب کے موافق بخشش - [۳۷] وہ آسمان اور زمین اور جو کچھہ ان دونوں کے درمیان هے سب کا پروردگار هے - رحم والا هے - یهہ لوگ اُس سے بات کرنے کا بھي اختیار نهیں رکھتے - [۳۸] جس دن روح کھڑا هوگا اور فرشتے بھي صف بہ صف - کوئي بھي بات نہ کر سکیگا مگر جس کو خدائے رحمان اِجازت دے اور وہ معقول بات کهے - [۳۹] یهي روز برحق هے - تو جو

کوئي چاهے اپنے پروردگار کے هاں ٹهکانا بنائے - [۴۰] هم نے تو تم کو نزدیك آنے والے عذاب سے ڈرا دیا - جس دن هر شخص دیکهیگا جو کچهه اُس کے هاتهوں نے پہلے سے بهیجا هے اور کافر کهیگا که اے کاش میں مٹي هي رهتا -

سورۂ نازعات

مکي - ۴۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] اُن کي قسم جو گهس کر روح نکالتے هیں [۲] اور اُن کي جو بند کهول دیتے هیں [۳] اور اُن کي جو تیرتے پهرتے هیں [۴] اور ایك دوسرے پر سبقت لے جاتے هیں [۵] اور حکم کے مطابق تدبیر کرتے هیں - [۶] جس دن کانپنے والي زمین کانپ اُٹهیگي [۷] اور اس کے بعد ایك زلزله آئیگا [۸] اُس دن لوگوں کے دل دهڑك اُٹهینگے - [۹] اُن کي آنکهیں نیچي هو جائینگي - [۱۰] یهه کهتے هیں کیا هم پهلي حالت میں پهیرے جائینگے ؟ [۱۱] کیا جب هم گلي هوئي هڈیاں هو جائینگے ؟ [۱۲] یهه کهتے هیں اس وقت تو پهر آنا نقصان کي بات هے - [۱۳] سو یهه تو بس ایك ڈانٹ هوگي - [۱۴] اور اُسي وقت یهه حشر کے میدان میں هونگے - [۱۵] کیا تیرے پاس موسیٰ کي بات آئي هے ؟ [۱۶] جب اُس کے پروردگار نے اُس کو طویٰ کے مقدس میدان میں پکارا تها - [۱۷] فرعون کے پاس جا - اُس نے سرکشي کي هے - [۱۸] اور کهه دے کیا تو چاهتا هے که تو پاك هو ؟ [۱۹] اور میں تجهکو تیرے پروردگار کي راه کي هدایت کروں که تو

اُس سے ڈرے - [۲۰] اور اُس نے اُس کو بڑي بڑي نشانیاں دکھائیں - [۲۱] مگر اُس نے جھٹلایا اور سرکشي کي - [۲۲] اور پیٹھہ پھیر دي اور تدبیر کرنے لگا - [۲۳] اور اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا اور پکار دیا - [۲۴] اُس نے کہا کہ میں تمہارا پروردگار ھوں - سب سے بلند - [۲۵] تو خدا نے اُس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں مبتلا کیا - [۲۶] جو لوگ خدا سے ڈرتے ھیں اُن کے لئے اس میں بھي عبرت ھے -

[۲۷] کیا تمہارا پیدا کرنا مشکل ھے یا آسمان کا ؟ اس نے اس کو بنایا [۲۸] اس کا اونچان بلند کیا اور اس کو درست کیا - [۲۹] اور اس کي رات اندھیري کي اور اس کي دھوپ نکالي - [۳۰] اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا - [۳۱] اس میں سے اس کا پاني اور اس کا چارہ نکالا - [۳۲] اور پہاڑوں کو بوجھل کر دیا - [۳۳] یہہ سب تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لئے سامان کئے - [۳۴] تو جب بڑي آفت آن پڑیگي [۳۵] اس دن آدمي یاد کریگا جو کچھہ اُس نے کیا ھوگا - [۳۶] اور جہنم کي دھکتي ھوئي آگ دیکھنے والوں کے سامنے لائي جائیگي - [۳۷] تو جس کسي نے سرکشي کي [۳۸] اور دنیا کي زندگي کو اختیار کیا - [۳۹] تو وھي دھکتي ھوئي آگ اس کا ٹھکانا ھوگا - [۴۰] اور جو کوئي اپنے پروردگار کے آگے کھڑے ھونے سے ڈرا اور اپنے جي کو خواھشوں سے روکا - [۴۱] تو اُس کا ٹھکانا جنت ھے - [۴۲] یہہ لوگ تجھہ سے اِس گھڑي کے بارے میں پوچھتے ھیں کہ اس کا وقت کب ھے - [۴۳] تو تو اس کے بتانے میں کہاں پڑا ھے ؟ [۴۴] تیرے پروردگار کي طرف اس کا انجام ھے - [۴۵] تو تو بس اسي شخص کو ڈرا سکتا ھے جو خدا سے ڈرے -

[۴۶] جس دن وہ اُس کو دیکھینگے معلوم هوگا کہ وہ بس ایک شام یا ایک صبح رهے تھے -

سورۂ عبس

مکي - ۴۲ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] اس نے تیوري چڑھا لي اور پیٹھہ پھیر دي [۲] اس لئے کہ اس کے پاس ایک اندھا شخص آیا تھا - [۳] اور تو کیا جانے شاید وہ پاک هوتا - [۴] یا نصیحت سنتا اور اس کو نصیحت نفع دیتي - [۵] جو شخص کہ بے پروائي کرتا ھے [۶] تو اُس کي طرف توجہ کرتا ھے - [۷] حالانکہ وہ پاک نہ هو تو تجھہ پر کوئي اِلزام نہیں - [۸] اور وہ شخص کہ تیرے پاس دوڑتا هوا آتا ھے [۹] اور خدا سے ڈرتا بھي ھے [۱۰] اس سے تو تغافل کرتا ھے - [۱۱] هرگز ایسا نہ کر - یہہ تو بس نصیحت ھے - [۱۲] تو جو چاھے اس سے نصیحت لے - [۱۳] یہہ بزرگ صحیفوں میں لکھا ھے - [۱۴] جو اُونچے پر رکھے هیں اور پاک هیں [۱۵] ایسے لکھنے والوں کے هاتھوں میں ھے [۱۶] جو بزرگ اور نیک هیں - [۱۷] آدمي غارت هو - وہ کیسا ناشکر ھے [۱۸] اس نے اس کو کس چیز سے پیدا کیا ھے ؟ [۱۹] نطفے سے - اس نے اس کو پیدا کیا اور پھر اس کو اندازہ کیا - [۲۰] پھر اس پر راہ آسان کي - [۲۱] پھر وہ اُس کو مارتا ھے اور گاڑتا ھے - [۲۲] پھر جب وہ چاھیگا اُس کو جلا اُٹھائیگا - [۲۳] هرگز نہیں - اب تک اس نے ادا نہ کیا جو خدا نے اُسے حکم دیا ھے - [۲۴] تو

چاهئے کہ آدمي اپنے کھانے کو دیکھے - [۲۵] کہ هم نے پاني ڈالا [۲۶] پھر هم نے زمین کو پھاڑا - [۲۷] پھر هم نے اس میں اناج اُگائے - [۲۸] اور انگور اور ترکاري - [۲۹] اور زیتون اور کھجور - [۳۰] اور گھنے باغ - [۳۱] اور میوے اور چارے - [۳۲] تمھارے اور تمھارے مویشیوں کے لئے سامان - [۳۳] مگر جب کان پھوڑنے والا عذاب آئیگا [۳۴] اُس دن آدمي اپنے بھائي سے بھاگیگا - [۳۵] اور اپني ماں سے اور اپنے باپ سے - [۳۶] اور اپني بیوي سے اور اپنے بیٹوں سے - [۳۷] اُس دن ان میں سے هر ایک آدمي ایک کام میں لگا هوگا کہ بس وهي اُس کے لئے کافي هوگا - [۳۸] اس دن کتنے هي چهرے روشن هو جائینگے [۳۹] هنستے هونگے اور خوش وقت هونگے - [۴۰] اور اس دن کتنے چهروں پر غبار هوگا - [۴۱] کہ ان پر سیاهي چھائي هوگي - [۴۲] یهي لوگ کافر بدکار هیں -

سورۂ تکویر

مکي - ۲۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] جب سورج لپیٹا جائیگا - [۲] اور جب تارے گدلے هو جائینگے - [۳] اور جب پهاڑ چلنے لگینگے [۴] اور جب دس مهینے کی گابھن اونٹني بے کار چھوٹي پھریگی - [۵] اور جب وحشي جانور اِکٹھا کئے جائینگے - [۶] اور جب دریا اُبلنے لگے - [۷] اور جب روحیں ملائي جائیں [۸] اور جب زندہ گاڑي هوئي لڑکی سے پوچھا جائیگا [۹] کہ وہ کس گناہ کے لئے ماري گئي - [۱۰] اور جب عملنامے کھولے جائینگے -

[۱۱] اور جب آسمان كي كهال كهينچي جائيگي - [۱۲] اور جب جلتي هوئي دوزخ كي آگ دهكائي جائيگي - [۱۳] اور جب جنت نزديك لائي جائيگي - [۱۴] هر شخص جان ليگا جو كچهه اس نے لايا هوگا - [۱۵] تو ميں ان ستاروں كي قسم كهاتا هوں جو چلتے چلتے پيچهے هٹنے لگتے هيں [۱۶] اور جو سيدهے چلتے هيں اور تهمے رهتے هيں - [۱۷] اور رات كي جب يهه آنے لگے - [۱۸] اور صبح كي جب يهه دم لے - [۱۹] بے شك يهه ايك بزرگ پيغام لانے والے كا قول هے - [۲۰] صاحب عرش كے نزديك اس كا بڑا درجه هے [۲۱] اُس كا كها مانا جاتا هے اور وہ امانت دار هے - [۲۲] اور تمهارا ساتهي ديوانه نهيں هے - [۲۳] اور اُس نے بے شك اُس كو صاف اُفق ميں ديكها - [۲۴] اور نه يهه غيب كي باتيں چهپانے والا هے - [۲۵] اور يهه شيطان مردود كا كها نهيں هے - [۲۶] تو تم كهاں چلے جاتے هو ؟ [۲۷] يهه تو بس تمام دنيا جهان كے لئے نصيحت هے - [۲۸] تم ميں سے اُس شخص كے لئے جو سيدهي راہ پر چلے - [۲۹] اور تم نهيں چاهنے كے مگر يهه كه خدا پروردگار عالم چاهے -

سورۂ انفطار

مكي - ۱۹ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] جب آسمان پهٹ جائيگا [۲] اور جب ستارے جهڑ جائينگے [۳] اور جب دريا بهادئے جائينگے - [۴] اور جب قبر الٹ دي جائينگي [۵] اُس وقت هر شخص جان ليگا

جوکچھہ اُس نےپہلے بھیجا ھے اور جو کچھہ اُس نے چھوڑدیا ھے - [۶] اے آدمي - تیرے پروردگار بزرگ کے بارے میں تجکو کس چیز نے دھوکا دیا ھے ؟ [۷] جس نے تجکو پیدا کیا پھر تجکو درست کیا پھر مناسبت قائم کي - [۸] جس صورت میں چاھا تجکو ترکیب دي - [۹] نہیں - تم تو روز جزا کو جھٹلاتے ھو - [۱۰] اور تمھارے اوپر تو نگہبان بھي ھیں - [۱۱] بزرگ لکھنے والے - [۱۲] وہ جانتے ھیں جو کچھہ تم کرتے ھو - [۱۳] نیك لوگ ضرور نعمت والي جنت میں ھونگے - [۱۴] اور بدکار ضرور جلتي ھوئي آگ میں - [۱۵] روز جزا میں وہ اسي میں داخل ھونگے - [۱۶] اور وہ اس سے بھاگ نہیں سکتے - [۱۷] اور تو کیا جانے کہ روز جزا کیا ھے ؟ [۱۸] پھر بھي تو کیا جانے کہ روز جزا کیا ھے ؟ [۱۹] جس دن کوئي جان کسي دوسري جان کے لئے کچھہ بھي نہ کرسکیگا - اور اُس دن حکم تو بس خدا ھی کا چلیگا -

سورۂ تطفیف

مکي - ۳۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] کم کردینے والوں پر وائے ھے [۲] جو لوگوں سے تو ماپ پورا کرلیں [۳] اور جب اُن کو ماپ کردیں یا اُن کو وزن کردیں تو کم دیں - [۴] کیا یہہ نہیں خیال کرتے کہ اُن کو پھر اُٹھنا ھے ؟ [۵] بڑے دن کو [۶] جس دن لوگ پروردگار عالم کے سامنے کھڑے ھونگے ؟ [۷] نہیں - بدکاروں کا

عمل نامه تو سجين ميں هوگا - [۸] اور تو كيا جانے كه سجين كيا چيز هے ؟ [۹] ايك لكهي هوئي كتاب [۱۰] اُس دن جهٹلانے والوں پر وائے هے - [۱۱] جو لوگ روز جزا كو جهٹلاتے هيں - [۱۲] اور اُس كو تو بس هر ايك زيادتي كرنے والا گنهگار هي جهٹلاتا هے - [۱۳] جب همارى آيتيں اُس كو پڑهه كر سنائي جاتي هيں تو وه كهتا هے كه يهه اگلوں كي كهانياں هيں - [۱۴] نهيں - اُن كے دلوں پر اُن كے كئے كے زنگ لگ گئے هيں - ۱۵] نهيں - يهي لوگ هيں جو اُس دن اپنے پروردگار سے محجوب هونگے ۱۶] پهر يهه لوگ ضرور جلتي هوئي آگ ميں ڈالے جائينگے - [۱۷] پهر كها جائيگا يهي وه چيز هے جس كو تم جهٹلاتے تهے - [۱۸] نهيں - نيك لوگوں كا عمل نامه تو عليين ميں هوگا - [۱۹] اور تو كيا جانے كه عليين كيا هے ؟ [۲۰] ايك لكهي هوئي كتاب - [۲۱] اُس پر مقرب فرشتے مقرر هيں - [۲۲] نيك تو ضرور نعمت والي جنت ميں هونگے - [۲۳] تختوں پر بيٹهے هوئے ديكهتے هونگے - [۲۴] اُن كے چهروں پر تو نعمت كي تازگي ديكهيگا - [۲۵] اُن كو مهر كيا هوا خالص شراب پلايا جائيگا - [۲۶] اُس كي مهر مشك كي هوگي - اور رغبت كرنے والوں كو چاهئے كه اسي سے رغبت كريں - [۲۷] اور اُس ميں تسنيم كے پاني كي آميزش هوگي - [۲۸] يهه ايك چشمه هے كه اُس سے خدا كے مقرب پيتے هيں - [۲۹] جو لوگ گناه كرتے هيں وه ايمان والوں پر هنستے هيں - [۳۰] اور جب اُن كي طرف سے گزرتے هيں تو يهه آنكهه مٹكاتے هيں - [۳۱] اور جب يهه اپنے لوگوں ميں پهر جاتے تهے تو باتيں بناتے تهے - [۳۲] اور جب يهه اُن كو ديكهتے تو كهتے كه يهي لوگ

گمراہ ھیں - [۳۳] حالانکہ یہہ اُن پر نگھبان بنا کر بھیجے نہیں گئے - [۳۴] تو آج کے دن جو لوگ ایمان لائے ھیں وہ کافروں پر ھنسینگے - [۳۵] تختوں پر بیٹھے دیکھتے ھونگے - [۳۶] کیا کافروں کو اُن کے کئے کا بدلہ مل گیا ؟

سورۂ انشقاق

مکي - ۲۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] جب آسمان پھٹ جائیگا - [۲] اور اپنے پروردگار کي بات سنیگا اور یہہ تو اُس کا فرض ھي ھے - [۳] اور جب زمین تان دي جائیگي - [۴] اور جو کچھہ اس میں ھے وہ سب ڈال دیگي اور خالي ھو جائیگي - [۵] اور اپنے پروردگار کي بات سنیگي اور یہہ تو اُس K فرض ھي ھے - [۶] اے آدمي تو محنت کر کے اپنے پروردگار کي طرف جاتا ھے - اور تو اُس سے ضرور ملیگا - [۷] تو جس کسي کو اس کا عمل نامہ داھنے ھاتھہ میں دیا گیا [۸] تو اُس کا حساب آساني سے لیا جائیگا - [۹] اور وہ خوش خوش اپنے لوگوں میں پھر آئیگا - [۱۰] اور جس کسي کو اُس کا عمل نامہ اُس کي پیٹھہ کے پیچھے سے دیا جائیگا [۱۱] وہ تباھي کو پکاریگا [۱۲] اور دھکتي ھوئي آگ میں داخل ھوگا - [۱۳] وہ تو اپنے لوگوں میں خوش خوش تھا - [۱۴] وہ خیال کرتا تھا کہ وہ ھرگز نہ پھر آئیگا [۱۵] ھاں - اُس کا پروردگار اُس کو دیکھتا تھا - [۱۶] تو میں شفق کي قسم کھاتا ھوں - [۱۷] اور رات کي اور جن چیزوں پر وہ اندھیرا کرتي ھے [۱۸] اور چاند کي جب وہ پورا ھو - [۱۹] تم ضرور ایک حالت سے دوسري

حالت میں چڑھتے چلوگے - [۲۰] اور اُن کو کیا ہوگیا ہے کہ
پھر ایمان نہیں لاتے ؟ [۲۱] اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا
ہے تو سجدہ نہیں کرتے - [۲۲] نہیں - جو لوگ کافر ہیں
وہ تو جھٹلاتے ہیں -[۲۳] اور خدا خوب جانتا ہے جو کچھ
یہہ دل میں رکھتے ہیں - [۲۴] تو اُن کو دردناک عذاب کی
خوش خبری دے -[۲۵] مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام
کئے تو اُن کے لئے ایسا اجر ہے جو منقطع نہیں ہونے کا -

سورۂ بروج

مکی - ۲۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] برج والے آسمان کی قسم - [۲] اور روز مقرر کی قسم
[۳] اور حاضر ہونے والے اور جن کے سامنے حاضر کئے گئے
اُن کی قسم [۴] خندق والے غارت ہوئے [۵] کہ یہہ
خندق ایندھن والی آگ کی تھی - [۶] جب یہہ اس پر
بیٹھتے تھے [۷] اور ایمان والوں کے ساتھہ اپنے کئے کے گواہ تھے-
[۸] اور یہہ ان کی محض اس بات کو عیب پکڑے کہ انھوں
نے خدائے زبردست اور تعریف والے پر ایمان نہ لایا - [۹] کہ
آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے - اور خدا ہر چیز
پر گواہ ہے - [۱۰] جو لوگ ایمان والے مرد اور عورتوں کو
ایذا دیتے ہیں اور توبہ نہیں کرتے تو اُن کے لئے جہنم کا
عذاب ہے - اور ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے - [۱۱] جو لوگ
ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے جنت ہیں کہ اُن کے
نیچے سے نہریں جاری ہونگی - یہی تو بڑی کامیابی ہے -

[۱۲] تیرے پروردگار کا پکڑنا بہت سخت ہوگا - [۱۳] وہی پہلي بار پیدا کرتا ہے اور بھر دوبارہ پیدا کرتا ہے [۱۴] اور وہي بخشنے والا اور پیار کرنے والا ہے - [۱۵] عرش کا مالك زبردست ہے - [۱۶] وہ کرتا ہے جو چاہتا ہے - [۱۷] کیا تیرے پاس لشکروں کي خبر پہنچي ہے ؟ [۱۸] یعني فرعون کي اور ثمود کي ؟ [۱۹] نہیں - جو لوگ کافر ہیں وہ تو بس جھٹلاتے ہي رہتے ہیں - [۲۰] اور خدا اُن کو اُن کے پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے - [۲۱] بلکہ یہہ تو بزرگ قرآن ہے - [۲۲] لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے -

سورۂ طارق

مکي - ۱۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] آسمان کي قسم اور رات کو آنے والے کي قسم [۲] اور تو کیا جانے رات کو آنے والا کیا ہے ؟ [۳] وہ چمکتا ہوا تارا ہے [۴] ہر جان پر ایك نگہباني کرنے والا ہے - [۵] تو آدمي کو چاہئے کہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے - [۶] وہ پاني سے پیدا ہوا ہے جو اُچھل کر [۷] پیٹھہ اور سینے کي ہڈیوں کے بیچ میں سے نکلتا ہے - [۸] وہ ضرور اُس کو پھیر لے جانے پر بھي قادر ہے - [۹] جس دن چھپي ہوئي باتوں کي آزمایش ہوگي - [۱۰] نہ تو اُس کا کچھہ زور ہي رہیگا اور نہ اُس کا کوئي مددگار - [۱۱] مینہہ والے آسمان کي قسم - [۱۲] اور پھٹ جانے والي زمین کي قسم - [۱۳] یہہ ضرور ایك قول فیصل ہے - [۱۴] اور یہہ کوئي بیہودہ بات نہیں ہے - [۱۵] یہہ تو

چال چل رهے هيں [١٦] اور ميں بهي چال چلونگا - [١٧] پس کافروں کو ايك مدت تك مهلت دے -

سورۂ اعلیٰ

مکي - ١٩ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] اپنے پروردگار عالي شان کے نام کي تسبيح کر - [٢] جس نے بنايا اور درست کيا [٣] اور جس نے اندازہ کيا اور راہ لگا دي [٤] اور جس نے چارہ نکالا [٥] پهر اُس کو کالا کالا کوڑا کر ديا - [٦] عنقريب هم تجهکو پڑهانے والے هيں اور تو نه بهوليگا [٧] مگر جو خدا چاهے - وہ تو ضرور چلا کر کهنے کو بهي جانتا هے اور چپکے سے کهنے کو بهي - [٨] اور هم تيرے لئے اور بهي آساني کردينگے - [٩] پس ياد دلائے جا - شايد ياد دلانا اُن کو نفع دے - [١٠] جو شخص ڈرتا هے وهي ياد رکهيگا - [١١] اور بڑا بد بخت هي اس سے دور رهيگا - [١٢] جو بڑي آگ ميں داخل هوگا - [١٣] پهر نه تو اس ميں مرے هي گا اور نه زندہ هي رهيگا - [١٤] جو کوئي پاك نفس رها وهي کامياب رها - [١٥] اور جس نے اپنے پروردگار کا نام ياد کيا اور نماز پڑهي - [١٦] نهيں - تم تو دنيا کي زندگي اختيار کرتے هو - [١٧] مگر آخرت هي تو بهتر هے اور زيادہ پائدار - [١٨] بے شك يهي پهلوں کے صحيفوں ميں بهي تها [١٩] يعني اِبراهيم اور موسیٰ کے صحيفوں ميں -

سورۂ غاشیه

مکي - ۲۶ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] کیا تجکو اُس کي خبر پہنچي ھے جو چھا جانے والي ھے ؟ [۲] اُس دن کتنے چھرے اُتر جائینگے - [۳] محنت کر رھے ھونگے تھك رھے ھونگے - [۴] جلتي ھوئي آگ میں داخل ھوتے ھونگے - [۵] ان کو کھولتے ھوئے چشمے کا پاني پلایا جائیگا - [۶] اُن کا کھانا تو بس ضریع کا ھوگا - [۷] که نه وہ موٹا ھي کریگا اور نه بھوك ھي میں کام آئیگا - [۸] اُس دن کتنے چھرے بشاش ھونگے - [۹] اپنی سعي سے خوش [۱۰] اونچي جنت میں ھونگے - [۱۱] اُس میں لغو باتیں نه سنینگے - [۱۲] اُس میں چشمے جاري ھونگے - [۱۳] اُس میں اونچے تخت ھونگے - [۱۴] اور آبخورے دھرے ھونگے - [۱۵] اور تکئے قطار سے لگے ھوئے - [۱۶] اور مسندیں بچھي ھوئي ھونگي - [۱۷] تو کیا یہہ اونٹوں کی طرف نظر نہیں کرتے که وہ کیونکر پیدا کئے گئے ھیں ؟ [۱۸] اور آسمان کي طرف که وہ کیونکر اونچا کیا گیا ھے ؟ [۱۹] اور پہاڑ کي طرف که وہ کیونکر گاڑے گئے ھیں ؟ [۲۰] اور زمین کي طرف که وہ کیونکر بچھائي گئي ھے ؟ [۲۱] تو یاد دلائے جا - تو تو بس یاد ھي دلانے والا ھے - [۲۲] تو اُن پر تو داروغه نہیں ھے [۲۳] مگر جس نے پیٹھہ پھیري اور کفر کیا - [۲۴] تو اُس کو خدا بڑا عذاب کریگا - [۲۵] اُن کو تو ھماري ھي طرف پھر کر آنا ھے - [۲۶] پھر اُن سے حساب لینا ھمارا کام ھے -

سورۂ فجر

مکي ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] فجر کي قسم [۲] اور دس راتوں کي [۳] اور جفت اور طاق کی - [۴] اور رات کي جب وہ چلنے لگے - [۵] عقل والوں کے لئے تو اس میں بڑي بھاري قسم ھے - [۶] کیا تونے نہ دیکھا کہ تیرے پروردگار نے عاد کے ساتھہ کیسا کیا ؟ [۷] اِرم والے کہ گویا وہ ستون تھے [۸] کہ جن کے مانند شہروں میں کوئي نہیں پیدا کیا گیا تھا - [۹] اور ثمود جن نے وادي میں پتھروں کو تراشا تھا - [۱۰] اور فرعون جو میخیں رکھتا تھا - [۱۱] اُن سبھوں نے شہروں میں سرکشي کي [۱۲] اور اُن میں بہت فساد کیا - [۱۳] تو تیرے پروردگار نے اُن پر عذاب کا کوڑا لا ڈالا - [۱۴] تیرا پروردگار ضرور گھات میں ھے - [۱۵] مگر آدمي ھے کہ جب اُس کا پروردگار اُس کو آزماتا ھے اور عزت دیتا ھے اور نعمت دیتا ھے تو وہ کہتا ھے کہ میرے پروردگار نے مجکو بزرگي دي ھے - [۱۶] اور جب وہ اُس کو آزماتا اور اُس کي روزي اُس پر تنگ کرتا ھے تو وہ کہتا ھے کہ میرا پروردگار مجکو ذلیل کرتا ھے - [۱۷] ھرگز نہیں - بلکہ تم یتیم کي خاطر نہیں کرتے - [۱۸] اور نہ غریبوں کو کھلانے کے لئے رغبت دلاتے ھو - [۱۹] اور تم میراث کو ھونکے کے ساتھہ کھاتے ھو - [۲۰] اور تم مال کو بہت زیادہ پسند کرتے ھو - [۲۱] ھرگز ایسا نہ کرو - جب زمین ریزہ ریزہ کر دي جائیگي - [۲۲] اور تیرا پروردگار آئیگا اور فرشتے بھي صف باندھہ کر - [۲۳] اور اُس

دن جہنم کو نزدیک لایا جائیگا - اُس دن آدمي یاد کریگا - مگر اُس کے یاد کرنے سے کیا ہوگا ؟ [۲۴] وہ کہیگا کہ اے کاش میں نے اپني اِس زندگي کے لئے پہلے سے کچھہ کیا ہوتا - [۲۵] تو اُس دن اُس کا سا کوئي عذاب نہ کریگا - [۲۶] اور نہ کوئي اُس کا سا قید ہي کریگا - [۲۷] اے اِطمینان کرنے والي روح - [۲۸] اپنے پروردگار کي طرف خوشي کے ساتھہ اور خوش کرتا ہوا پھر جا - [۲۹] اور میرے بندوں میں داخل ہو - [۳۰] اور میري جنت میں داخل ہو -

سورۂ بلد

مکي - ۲۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] میں اسي شہر کي قسم کھاتا ہوں - [۲] اور تو اسي شہر میں رہنے والا ہے [۳] اور قسم ہے پیدا کرنے والے کي اور جس کو پیدا کیا - [۴] ہم نے آدمي کو تو ضرور رنج و محنت کے لئے پیدا کیا ہے - [۵] کیا یہہ گمان کرتا ہے کہ اس کے اُوپر کوئي ہرگز نہ قادر ہوگا ؟ [۶] وہ کہتا ہے کہ میں نے بہت مال برباد کر ڈالے - [۷] کیا یہہ گمان کرتا ہے کہ اس کو کوئي نہیں دیکھتا ؟ [۸] کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں ؟ [۹] اور زبان اور دو ہونٹ ؟ [۱۰] اور اس کو دو راہیں نہ دکھا دیں ؟ [۱۱] پھر بھي وہ گھاٹي میں سے ہوکر نہ نکلا - [۱۲] اور تو کیا جانے کہ گھاٹي کیا چیز ہے ؟ [۱۳] گردن آزاد کر دینا - [۱۴] یا بھوک کے دنوں میں کھانا کھلانا - [۱۵] یتیم کو جو قرابت والا ہے [۱۶] یا خاک اُفتادہ

غریب کو - [۱۷] پھر ھونا ان لوگوں میں جو ایمان لائے اور نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو صبر کي نصیحت کئے اور ایک دوسرے کو رحم کي نصیحت کئے - [۱۸] یہي لوگ تو داھني طرف والے ھیں - [۱۹] اور جو لوگ ھماري آیتوں سے کفر کئے تو یہي لوگ شامت والے ھیں - [۲۰] ان کو آگ میں ڈال کر دروازے بند کر دئے جائینگے -

سورۂ شمس

مکي - ۱۵ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] سورج کي قسم اور اُس کي دھوپ کي - [۲] اور چاند کي قسم جب وہ اُس کے بعد آئے - [۳] اور دن کي قسم کہ جب وہ اُس کو ظاھر کرے - [۴] اور رات کي قسم کہ جب وہ اُس کو ڈھانک لے - [۵] اور آسمان کي قسم اور اُس ذات کي قسم کہ جس نے اُس کو بنایا - [۶] اور زمین کي قسم اور اُس ذات کي جس نے اُس کو بچھا دیا - [۷] اور جان کي قسم اور اُس ذات کي جس نے اُس کو درست کر کے بنایا - [۸] اور اُس کے دل میں اُس کي بدي اور اُس کي نیکي ڈال دي - [۹] وھي کامیاب رھا جس نے اُس کو پاک رکھا - [۱۰] اور وہ نا مراد ھوا جس نے اُس کو دبا دیا - [۱۱] اپني سرکشي کے سبب ثمود نے (اپنے رسول کو) جھٹلایا - [۱۲] جب کہ اُن میں کا بڑا بدبخت اُٹھا - [۱۳] تو خدا کے رسول نے اُن سے کہا کہ یہہ خدا کي اونٹني ھے اس کو پاني پینے دو - [۱۴] مگر انھوں نے اُس کو جھٹلایا اور اُس اُونٹني کے پاؤں کاٹ ڈالے - تو اُن کے پروردگار نے اُن کے گناہ

کے سبب اُن کو هلاك کر ڈالا اور سبهوں کو برابر کر دیا - [۱۵] اور اُس نے اُن کے انجام کي پروا نه کي -

سورۂ لیل

مکي - ۲۱ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] رات کي قسم که جب وہ ڈهانك لے - [۲] اور دن کي قسم جب وہ روشن هو - [۳] اور اُس ذات کي قسم جس نے مرد اور عورت کو بنایا - [۴] تمهاري سعي مختلف هے - [۵] تو جس نے دیا اور نیکي کي - [۶] اور اچهي بات کو سچ مانا - [۷] تو هم عنقریب اس کے لئے آساني کر دینگے - [۸] اور جو شخص که بخل کرے اور بے پروائی کرے - [۹] اور اچهی بات کو جهٹلائے [۱۰] تو هم اس کے لئے سختی کو آسان کرینگے [۱۱] اور جب وہ گرنے لگیگا تو اُس کے مال اس کے کچهه بهی کام نه آئینگے - [۱۲] هدایت کرنا تو همارا ذمه هے - [۱۳] اور آخرت اور یهه دنیا تو همارا هی هے - [۱۴] اور میں نے تو تم کو شعله مارنے والی آگ سے ڈرا دیا هے - [۱۵] اس میں بس بڑا بد بخت هی داخل هوگا - [۱۶] جس نے جهٹلایا اور پیٹهه پهیر دي - [۱۷] اور پرهیزگار اس سے ایك کنارے کیا جائیگا - [۱۸] جس نے اپنے تئیں پاك کرنے کو اپنا مال دیا - [۱۹] اور جو کسی پر اِحسان نهیں کرتا اس لئے که اس کا بدله دیا جائے - [۲۰] مگر اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودي چاهتا هے - [۲۱] اور وہ عنقریب خوش هوگا -

سورۂ ضحیٰ

مکي - ۱۱ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] دن چڑھے کي قسم - [۲] اور رات کي جب وہ ڈھانك لے [۳] تيرے پروردگار نے تجکو چھوڑا نہيں اور نه وہ ناخوش هوا - [۴] اور تيرے لئے اس زندگي سے آخرت اچھي هوگي - [۵] اور تيرا پروردگار عنقريب تجکو ديگا اور تو خوش هو جائيگا - [۶] کيا اُس نے تجکو يتيم نہيں پايا اور جگه دي ؟ [۷] اور تجکو گمراہ پايا اور راہ دکھائي ؟ [۸] اور تجکو محتاج پايا اور غني کر ديا ؟ [۹] تو يتيم پر ستم نه ڈھا - [۱۰] اور مانگنے والے کو مت ڈانٹ - [۱۱] اور اپنے پروردگار کي نعمتوں کو بيان کر دے -

سورۂ انشراح

مکي - ۸ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] کيا هم نے تيرے لئے تيرا سينه نہيں کھولا ؟ [۲] اور تجھہ سے تيرا بوجھہ اُتار نه نه ديا [۳] که اس سے تيري پيٹھہ ٹوٹي جاتي تھي ؟ [۴] اور تيرے لئے تيرا ذکر بلند کيا ؟ [۵] تو سختي کے ساتھہ آساني بھي هے - [۶] سختي کے ساتھہ آساني بھي هے - [۷] تو جب تو فارغ هو لے تو محنت کر [۸] اور اپنے پروردگار کي طرف رغبت کر -

سورۂ تین

مکي - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] انجیر کي قسم اور زیتون کي - [۲] اور طور سینا کي - [۳] اور اس امن والے شہر کي - [۴] ھم نے آدمي کو اچھي ترکیب سے پیدا کیا - [۵] پھر اُس کو نیچے سے بھي نیچا کر دیا - [۶] مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور نیك کام کئے - تو اُن کے لئے ایسا اجر ھے جو منقطع نہیں ھونے کا - [۷] تو اس کے بعد بھي اور کون سي چیز ھے جس سے تو روز جزا کو جھتلاتا ھے ؟ [۸] کیا خدا حکم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر حکم کرنے والا نہیں ھے -

سورۂ علق

مکي - ۱۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا - [۲] آدمي کو جمے ھوئے لہو سے پیدا کیا - [۳] پڑھ تیرے پروردگار کریم کي قسم - [۴] جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا - [۵] آدمي کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا - [۶] ھرگز نہیں - آدمي تو بڑا سرکش ھے - [۷] اِس لئے کہ اپنے تئیں بے پروا دیکھتا ھے - [۸] تیرے پروردگار ھي کي طرف تو پھر جانا ھے - [۹] کیا دونے اُس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ھے [۱۰] ایك بندۂ خدا کو جب وہ نماز پڑھتا ھے ؟ [۱۱] کیا تونے دیکھا کہ اگر وہ

هدایت پر هو ؟ [۱۲] یا پرهیزگاري کرنے کو کہے ؟ [۱۳] کیا
تونے دیکھا که اگر وہ جھٹلائے اور پیٹھ پھیر دے ؟
[۱۴] کیا وہ نهیں جانتا که خدا دیکھتا هے ؟ [۱۵] نهیں -
اگر وہ باز نه آیا - تو هم اُس کو ضرور اُس کي پیشاني کے بال
پکڑ کر گھسیٹینگے - [۱٦] اُس جھوٹے پیشاني والے کو جو
خطاکار بھي هے - [۱۷] تو وہ اپني مجلس بلائے -
[۱۸] هم بھي دوزخ کے فرشتوں کو بلائینگے - [۱۹] نهیں -
اُس کي پیروي نه کر - بلکه سجدہ کر اور قرب حاصل کر -

سورۂ قدر

مکي - ٥ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] هم نے اس کو شب قدر میں اِتارا - [۲] اور تو کیا
جانے که شب قدر کیا هے ؟ [۳] شب قدر هزاروں مهینوں سے
بڑھ کر هے [۴] اُس میں فرشتے اور روح القدس بھي اپنے
پروردگار کے حکم سے هر کام کے لئے اُترتے هیں [٥] اُس رات
سلامتي هے یهاں تک که فجر طلوع هو -

سورۂ بینه

مدني - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] جو لوگ اهل کتاب اور مشرکوں میں سے کفر کئے وہ
بے اس کے باز نه آنے والے تھے که کوئي بین دلیل اُن کے پاس
آجائے [۲] یعني خدا کے طرف سے کوئي رسول جو پاک

كتاب پڑهكر سنائے - [۳] اِسي ميں تو پكي باتيں هيں - [۴] اور جن لوگوں كو كتاب دي گئي هے وہ تو بين دليل آئے پيچهے هي متفرق هوگئے - [۵] حالانكه اُن سے يهي كها گيا تها كه خالص خدا هي كے دين ميں رهكر اُس كي عبادت كريں - بس اِسي كے هو رهيں - اور نماز پر قائم رهيں اور زكواة ديں - اور يهي پكا دين هے - [۶] اهل كتاب اور مشركوں ميں سے جو لوگ كفر كئے وہ جهنم كي آگ ميں هونگے - هميشه اسي ميں رهيگے - يهي لوگ تو بدترين خلايق هيں - [۷] جو لوگ ايمان لائے اور نيك كام كئے يهي لوگ بهترين خلايق هيں - [۸] اُن كي جزا اُن كے پروردگار كے هاں جنت عدن هے كه اُس كے نيچے سے نهريں جاري هونگي - وہ هميشه هميشه اسي ميں رهينگے - خدا اُن سے راضي اور وہ اُس سے راضي - يهه اُس كے لئے هے جو اپنے پروردگار سے ڈرے -

سورۂ زلزال

مكي - ۸ آيتيں

الله كے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] جب زمين اپني بهونچال سے هلادي جائيگي - [۲] اور زميں اپنے بوجهه نكال ڈاليگي - [۳] اور آدمي كهيگا كه اس كو كيا هو گيا هے ؟ [۴] اُس دن زمين اپني باتيں كهيگي - [۵] اس لئے كه تيرے پروردگار نے اُس كي طرف وحي بهيجي هوگي - [۶] اُس دن لوگ متفرق هوكر آئينگے - كه اُن كے عمل اُن كو دكهائے جائيں - [۷] تو جو كوئي ايك ذرہ برابر بهي نيكي كريگا وہ اُس كو ديكهيگا - [۸] اور جو كوئي ايك ذرہ برابر بهي بُرائي كريگا وہ اُس كو ديكهيگا -

سورۂ عادیات

مكي - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] ھانپ کر دوڑنے والے گھوڑوں کي قسم [۲] جو پھر ٹاپ مار کر آگ نکالتے ھیں [۳] پھر صبح کو گاؤں مارتے ھیں [۴] اور اُس سے غبار اُڑاتے ھیں [۵] پھر اُسي وقت جماعت میں جا ملتے ھیں - [۶] آدمي اپنے پروردگار کا نا شکر ھے - [۷] اور اس پر وہ خود گواہ ھے - [۸] اور وہ مال کي محبت میں بہت تیز ھے - [۹] تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جو کچھہ قبروں میں ھے حب وہ اُٹھا کھڑا کیا جائیگا [۱۰] اور حو کچھہ سینوں میں ھے وہ ظاھر کر دیا جائیگا - [۱۱] تو اُس دن اُن کا پروردگار اُن کي خبر لیگا -

سورۂ قارعہ

مكي - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] ٹھوکنے والي - [۲] ٹھوکنے والي کیا چیز ھے ؟ [۳] اور تو کیا جانے کہ ٹھوکنے والي کیا چیز ھے ؟ [۴] جس دن لوگ ٹڈیوں کے مانند پراگندہ ھو جائینگے [۵] اور پھاڑ دھنی ھوئي پشم کے مانند ھو جائینگے - [۶] تو جس کسي کا وزن بھاري ھوگا - [۷] تو وہ خوشي کي زندگي میں ھوگا - [۸] اور جس کسي کا وزن ھلکا ھوگا [۹] اُس کا ٹھکانا تو بس جہنم ھوگا - [۱۰] اور تو کیا جانے کہ وہ کیا چیز ھے ؟ [۱۱] جلتي ھوئي آگ ھے -

سورۂ تکاثر

مکي - ۸ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] تمهاري بهتات کي خواهش نے تم کو غافل کر ديا هے [۲] يهانتك که تم قبر ميں جا ملو - [۳] نهيں - تم عنقريب جان جاؤگے - [۴] پهر نهيں - عنقريب تم جان جاؤگے - [۵] نهيں - اے کاش تم اُس کو يقيني طور پر جانتے [۶] تم ضرور دوزخ کي جلتي هوئي آگ ديکهوگے - [۷] پهر تم اُس کو اپني آنکهوں سے يقيني طور پر ديکهوگے - [۸] پهر اُس دن تم سے تمهاري عياشي کے بارے ميں پوچها جائيگا -

سورۂ عصر

مکي - ۳ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] عصر کي قسم - [۲] آدمي تو بس خسارے هي ميں گرا پڑتا هے - [۳] مگر جو لوگ که ايمان لائے اور نيك کام کئے اور ايك دوسرے کو حق کي نصيحت کئے اور ايك دوسرے کو صبر کي نصيحت کئے -

سورۂ همزہ

مکي - ۹ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] هر عيب کرنے والے اور غيبت کرنے والے پر وائے هے - [۲] جو مال جمع کرتا هے اور اُس کو گنتا هے - [۳] خيال کرتا

ھے کہ اُس کا مال ھميشہ اُسي کا رھيگا - [۴] نہيں - وہ تو ضرور جلتي ھوئي آگ ميں ڈالا جائيگا - [۵] اور تو کيا جانے کہ جلتي ھوئي آگ کيا چيز ھے ؟ [۶] وہ خدا کي سلگائي ھوئي آگ ھے - [۷] جو دلوں تك چڑھہ آئيگي - [۸] وہ اُن کے اوپر چاروں طرف سے بند ھوگي - [۹] بڑے بڑے ستونوں کي طرح پر -

سورۂ فيل

مکي - ۵ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحيم ھے

[۱] کيا تونے نہ ديکھا کہ تيرے پروردگار نے ھاتھي والوں سے کيسا برتاؤ کيا تھا ؟ [۲] کيا اُس نے اُن کي تدبيروں کو بيکار نہ کر ديا ؟ [۳] اور اُن پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھيجے [۴] کہ وہ اُن پر پتھروں کے کنکر پھينکتے تھے - [۵] اور آن کو کھائے ھوئے بھس کے مانند کر ديا -

سورۂ قريش

مکي - ۴ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحيم ھے

[۱] قريش ميں اُلفت ڈالنے کے سبب [۲] جاڑے اور گرمي کے سفر کے لئے اُلفت ڈالنے کے سبب [۳] اُن کو چاھئے کہ وہ اس بيت الحرام کے پروردگار کي عبادت کريں - [۴] جس نے ان کو بھوك کے وقت کھلايا اور ان کو خوف سے بچايا -

سورۂ ماعون

مکي - ۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] کیا تونے اُس شخص کو دیکھا جو جزا کو جھٹلاتا ھے ؟ [۲] پھر تو وہ شخص ھے جو یتیم کو دھکے دیتا ھے - [۳] اور غریبوں کو کھلانے کي رغبت نہیں دلاتا - [۴] تو نمازیوں پر وائے ھے [۵] جو اپني نماز سے بے خبر رھتے - [۶] جو لوگوں کو دکھلاتے ھیں - [۷] اور روز مرے کي چھوتي چیزوں سے بھي منع کرتے ھیں -

سورۂ کوثر

مکي - ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] ھم نے تجھکو کوثر عطا کي [۲] پس اپنے پروردگار کي نماز پڑھ اور قرباني دے - [۳] تیرا دشمن ھي بے نسل ھو جائیگا -

سورۂ کافرون

مکي - ۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] تو کہہ دے کہ اے کافرو [۲] میں نہیں عبادت کرتا اُس چیز کي جس کي تم عبادت کرتے ھو - [۳] اور نہ تم عبادت کرتے ھو اُس چیز کي جس کي میں عبادت کرتا ھوں - [۴] اور نہ میں عبادت کرنے والا اُس چیز کا جس کي تم عبادت

ڈرتے هو - [۵] اور نه تم عبادت کرنے والے اس چیز کي جس کي میں عبادت کرتا هوں - [٦] تمهارے لئے تمهارا دین هے اور میرے لئے میرا دین هے -

سورۂ نصر

مدني - ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] جب خدا کي مدد اور فتح آئے [۲] اور تو لوگوں کو جهنڈ کے جهنڈ خدا کے دین میں داخل هوتے دیکهے [۳] تو حمد کے ساتهه اپنے پروردگار کي تسبیح کر اور اس سے استغفار کر - بے شك وهي توبه قبول کرنے والا هے -

سورۂ تبت

مکي - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] ابي لهب کے هاتهه ٹوٹ جائیں اور وہ خود هلاك هو - [۲] اُس کا مال اور اُس کي کمائي اُس کے کچهه بهي کام نه آئے - [۳] وہ عنقریب شعله والي آگ میں داخل هوگا - [۴] اور اُس کي جورو بهي لکڑیاں اُٹهانے والي - [۵] اُس کي گردن میں بنٹي هوئي رسي هوگي -

سورۂ اخلاص

مکي - ۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] تو کهه که وہ خدا ایك هے [۲] بے نیاز خدا هے

[۳] نہ وہ جنتا ھے اور نہ وہ جنا گیا ھے - [۴] اور اُس برابری کرنے والا کوئی نہیں -

سورۂ فلق

مکی - ٥ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] تو کہہ دے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ لیتا ھوں - [۲] جو کچھہ اُس نے بنایا ھے اُس کی بدی سے [۳] اور اندھیری رات کی بدی سے جب وہ چھا جائے - [۴] اور گرھوں میں پھونکنے والیوں کی بدی سے - [٥] اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے -

سورۂ ناس

مکی - ٦ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] تو کہہ دے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ لیتا ھوں - [۲] لوگوں کے مالک کی - [۳] لوگوں کے معبود کی - [۴] وسوسہ ڈالنے والے کی بدی سے جو پیچھے ھٹ جاتا ھے [٥] جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ھے - [٦] جِنّ میں سے اور آدمی میں سے -

تمت بالخیر